قسط نمبر ۱

فن تعویذات، نقوش وطلسمات، وظائف وعملیات پر ایک منفرد رسالہ

صوفی محمد عمران رضوی القادری

www.idararoohaniimdad.in

بسم اللہ الرحمن الرحیم

المستغاث الیٰ حضرۃ اللہ تعالیٰ　　　الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

بفیض روحانی غوث صمدانی محبوب سبحانی سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بظل عرفانی عطائے رسول سلطان الہند حضرت خواجہ معین الدین چشتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قسط وار

الاوفاق کلکتہ

فن تعویذات، نقوش وطلسمات، وظائف وعملیات پر ایک منفرد رسالہ

مدیر

فقیر قادری گدائے چشتی

صوفی محمد عمران رضوی القادری

ادارہ روحانی امداد

Idara Roohani Imdad

Cell -0091 9883021668

Tell- 0091 33 23607502

Tell-0091 33 25587502

Email : sufiimranrazvee@yahoo.com

www.idararoohaniimdad.in

www.taweeztalisman.com

Twitter-https://twitter.com/SUFIIMRANRAZVEE

Facebook Page https://www.facebook.com/sufiimranrazvee/

Facebook-https://www.facebook.com/sufimohammad.imranrazvee

YouTube:https://www.youtube.com/channel/UCgiD0cc4utSgsVcKIQNQRCg

انتباہ

Composed By

Sana Fatema

Circulation

Rizwan Razvee Quadri
Wasif Raza Quadri

Soft Copy (PDF) Rs50/-
Hard Copy (Printed) Rs150/-
Price may vary in future

مشمولات

روحانی ممبر شپ

(برائے روحانی عامل کورس)

پچھلے سال احباب کی فرمائش پر روحانی ممبر شپ کا سلسلہ عام کر دیا گیا تھا لیکن جلد ہی اتنے سارے لوگ جمع ہو گئے کہ انہیں اپنی مصروفیت میں سے وقت دینا فرداً فرداً انہیں اسباق دینا اور پھر نگاہ رکھنا یہ میرے لئے مشکل ہوتا جا رہا تھا بالآخر جلد ہی ممبر شپ کا سلسلہ اس جون دو ہزار اٹھارہ تک موخر کر دیا گیا اس دوران بے شمار افراد نے خواہش ظاہر کی کچھ کو جواب وقت پر نا دے سکا اور بہت سارے احباب کو میں نے اپنے براڈ کاسٹ میں ایڈ کر لیا کہ اس تعلق جب نیا اعلان ہو گا تو آپ حضرات ممبر شپ حاصل کر سکینگے ۔۔۔اس فن سے دلچسپی رکھنے والے افراد دو قسم کے ہیں ایک وہ ہیں جو کہ اعمال اشغال اوراد و وظائف چلہ کشی وغیرہ کا شوق رکھتے ہیں اور روحانی معالج یا عامل بننا چاہتے ہیں اور دوسرے وہ لوگ ہیں جو کہ اس قدر محنت مشقت میں پڑنا نہیں چاہتے بلکہ اعداد و حروف اور نقوش وغیرہ کی بنیادی معلومات حاصل کر کے وقتِ ضرورت اپنا کام نکالنا چاہتے ہیں ۔۔لہٰذا ہر دو قسم کے افراد ممبر شپ حاصل کر سکتے ہیں پچھلی بار اسکے لئے سالانہ فیس مقرر کی گئی تھی جسے اب میں نے یکسر ختم کر دیا ہے البتہ ممبر بنتے وقت آپ اپنی حیثیت کے مطابق ضرور ہدیہ پیش کریں تا کہ آپ کی سنجیدگی کا بھی پتہ چلے اس کے علاوہ کوئی سالانہ فیس نہیں ہو گی باقی اصول و ضوابط جو پہلے جو لکھے گئے تھے لگھ بھگ وہی ہونگے اگر کوئی مناسب تبدیلی کرنی پڑی تو وہ کی جائیگی ان شاء اللہ ۔۔۔ممبر شپ کے لئے فارم میری ویب سائٹ پر موجود ہے وہاں سے پرنٹ نکال لیں اور اسے بھر کر میرے ایڈریس پر روانہ کر دیں اندرون ملک والوں کے لئے یہ ضروری ہو گا اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں اور بیرون ممالک کے احباب فارم بھر کر اس کی امیج ای میل کریں اور فون یا واٹساپ پر اطلاع کر دیں ۔۔۔

دعاء گو فقیر قادری گدائے چشتی محمد عمران رضوی

اداریہ

از۔ صوفی محمد عمران رضوی القادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فن عملیات ونقوش میں استفادہ کی غرض سے ملک و بیرون ملک سے بہت سارے احباب فقیر سے مستقل رابطے میں رہتے ہیں ان احباب میں سے اکثر کی خواہش ہوئی کہ فن عملیات پر کوئی ماہانہ رسالہ شائع کیا جائے، چونکہ یہ کام مجھ جیسے بے بضاعت، کم علم اور تنہا شخص کے بس کا نہیں لیکن احباب کی دلجوئی بھی مقصود ہے اس واسطے میں نے اجرائے شمارہ کی صورت یہ نکالی ہے کہ رسالہ قسط وار شائع کروں نا کہ ماہانہ، البتہ کوشش یہ رہے گی کہ ۴۰ چالیس دنوں میں خدائے قدیر کی توفیق سے ایک نئی قسط ضیافت طبع کے لئے حاضر کردوں، احباب میں جو باضابطہ عامل ہیں اور روحانی علاج و معالجہ کا شغل رکھتے ہیں الاوفاق کی یہ پہلی قسط خاص طور پر ان کے لئے ہے اس رسالے میں بہت سارے نا سہی لیکن چند وہ نقوش پیش کرتا ہوں جو کہ معمول مطب ہیں اور احباب کو ان سے بڑا فائدہ ہوگا کہ ایک مختصر سا بیاض محبت وعداوت، خیروبرکت، دولت وثروت، ردسحر دفع آسیب وشیاطین کا انہیں مل جائیگا، جاننا چاہیئے کہ یہ فن محض پڑھ لینے سے نہیں بلکہ مطب میں بیٹھنے سے آتا ہے اور یہ پاکیزہ علم تشخیصِ مرض وتحقیقِ حال سے لیکر نقوش واعمال کے درست انتخابات اور سائل کو مکمل فائدہ ہونے تک سے عبارت ہے اس فن میں وہی لوگ کامیاب ہو سکتے ہیں جو جہد مسلسل پر یقین رکھتے ہیں کیوں کہ اس راہ میں رکاوٹیں بے شمار ہیں اگر آپ استقلال وثبات قدمی کے ساتھ اس فن کو پکڑے رہیں گے تو ایک نا ایک دن آپ کی مراد ضرور برآئیگی اور محنت ومشقت کا صلہ دائمی طور پر موصول ہوتا رہیگا

اس رسالے کے اجراء کی غرض وغایت دنیوی نفع کا حصول نہیں بلکہ خالص لوجہ اللہ احباب کی رہنمائی اور فن عملیات میں بخل شکنی کی روش کو عام کرنا ہے ہاں اگراس راستے سے کچھ مالی نفع بھی ہوجائے تو کیا حرج ہے باقی میری نیت وہی اول الذکر ہے انما الاعمال بالنیات (حدیث) اعمال کا دارومدار نیت پر ہے ،میرے احباب میں علمائے کرام ذوی الاحترام ،آئمہ مساجد وحفاظ کرام سے لیکر عام متقی صالح افراد بھی شامل ہیں ان سب سے التماس کروں گا کہ اگروہ اس رسالے کو مفید پائیں تو میرے والد ماجد مرحوم مغفور محمد ادریس رضوی کے لئے قرآنی آیات میں سے جو کچھ میسر آئے حسب توفیق پڑھ کر دعائے مغفرت وایصالِ ثواب کریں اور فقیر کو بھی دعاء میں یاد رکھیں اللہ تبارک وتعالیٰ مجھے اور میرے تمام احباب کو علم نافع عطاء فرمائے آمین بجاہ النبی الکریم علیہ افضل الصلوٰۃ واکمل التسلیم

بسم اللہ شریف کے مجرب نقوش

نقش مظہر و مضمر برائے جملہ حاجات دینی و دنیاوی کیلئے عروج ماہ نو چندی جمعرات یا جمعہ کو پہلی ساعت میں لکھے ایک ایسا کاغذ جس کی دونوں جانب نقش مربع کے خانے ٹھیک ایک دوسرے کے پیچھے بنانا ہے اور ایک جانب عددی نقش جسے مضمر اور دوسری جانب حرفی یا عربی نقش جسے مظہر کہتے ہیں زعفران سے لکھنا ہے نقش لکھنے سے قبل کاغذ پر ۱۹ مرتبہ درود غوثیہ پڑھ کر دم کرے اور نقش مکمل کرنے کے بعد سات سو چھیاسی ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر دم کرے جس مقصد کے لئے لکھا جائیگا وہ مقصد ضرور پورا ہوگا نقوش یہ ہیں

وفق نمبر ۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قولہ الحق — جبرائیل علیہ السلام

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

استعمال کا طریقہ

نقش کو چاندی کے خول میں بند کر کے بچیوں کو استعمال کرائیں ان کی شادی سے لیکر سسرال، اولاد اور صحت کسی بھی مقصد کیلئے اور مرد یا لڑکے کو ہرے کپڑے میں سل کر موم جامہ کر کے ہر مقصد خیر کیلئے پہنائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قولہ الحق — جبرائیل علیہ السلام

۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۴	۱۹۷	۲۰۴	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

نوٹ

عاملین و احباب جنہیں اجازت ہے وہ دوسروں کو لکھ کر دے اور عوام الناس میں ہر کوئی خود اپنے لئے لکھ سکتا ہے

نقش بسمِ اللہ برائے حصول دولت

یہ نقش بسم اللہ شریف کا حصول مال و زر کیلئے از حد مفید اور لاجواب ہے عرصہ ۱۵ سالوں سے فقیر کے معمول میں ہے میں نے مختلف طریقوں سے اس کی زکاتیں ادا کی اور اس کے فوائد و ثمرات بہت زیادہ ہے نوچندی جمعرات کو اول ساعت مشتری میں لکھ کر پاس رکھے تو مال و زر میں اضافہ ہو فاقہ کشی کبھی پاس نا بھٹکے شرف مشتری یا شرف شمس میں اس کی لوح تیار کرے تو بہت جلد امیر کبیر ہو جائے۔

نقش کو عمل میں لانے کا طریقہ ہمارے احباب کیلئے پیش کرتا ہوں ویسے تو بلا زکات ہی محض اجازت سے یہ نقش کام کرتا ہے لیکن عاملین کیلئے اس کی معمولی ریاضت میں ضروری سمجھتا ہوں کہ اس سے وہ خود اس کے برکات سے مالا مال ہونگے اور ان کا حوصلہ بھی بڑھے گا

چاہئے کہ عروج ماہ میں جمعرات کے دن سے شروع کرے اور روزانہ بعد نماز فجر طلوع آفتاب کے فوراً بعد ۱۹ نقوش زعفران سے لکھ کر ہر نقش پر ۱۹ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر دم کرے اول آخر درود ۳ بار پھر آٹے میں لپیٹ کر ان نقوش کو دریا میں ڈالے یا ایسے بڑے تالاب یا حوض میں جن میں مچھلیاں بکثرت ہوں یہ عمل ۱۹ دنوں تک کرے انشاء اللہ ۱۹ دنوں میں قدرت خداوندی کا مشاہدہ کریگا پھر جس حاجتمند کو چاہے صحیح وقتوں میں لکھ کر دیا کرے باذن اللہ موثر پائے گا

وفق نمبر ۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قوله — الحق

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
حی قریب	کافی واصف	الباسط	دیان
سلطان واسع	رزاق	محیی	الجلیل
محیط	عادل	روف	وهاب قدیر

عزائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

الملک — وله

نقش بسم اللہ برائے ہر مقصد (باموکل)

بسم اللہ شریف کا یہ مثلث مربع کی طرح لاجواب ہے اسے ہر مقصد کے لئے لکھ سکتے ہیں اگر تسخیر حکام کیلئے لکھنا ہوتو اتوار کے دن شمس کی ساعت میں لکھے اگر شفا کے امراض کیلئے لکھنا ہوتو پیر کے دن قمر کی ساعت میں لکھے اور اگر قوت باہ کیلئے لکھنا ہوں تو منگل کے دن مریخ کے ساعت میں لکھے اگر قوت حافظہ وذہن کیلئے لکھنا ہو بدھ کے دن عطارد کی ساعت میں لکھے اگر خیر و برکت کیلئے لکھنا ہوں تو جمعرات کے دن مشتری کے ساعت میں لکھے اگر زمین جائیداد کی حفاظت کے غرض سے لکھنا ہوں تو ہفتہ کے دن زحل کی ساعت میں لکھے اور لکھنے کے بعد نقش پر یہ عزیمت پڑھ کر دم کرے اجب یا جبرائیل یا ھمو اکیل یا رویائیل یا اسرافیل یا طاطائیل یا دوریائیل یا امواکیل یا تنکفیل یا حولائیل یا سرکیتائیل بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم ایک سوانیس مرتبہ مزکورہ بالا عزیمت مع درود شریف اول آخر ۳ بار پڑھ کر نقش پر دم کر کے حاجتمندوں کو دیا کرے جس مقصد کیلئے لکھے گا موثر پائیگا

اگر اس نقش کا عامل بننا ہو تو اجازت حاصل کر کے ایک نشست میں سات سو چھیاسی مرتبہ لکھے اور دوسری نشست میں سات سو چھیاسی مرتبہ پڑھ کر ان نقوش پر دم کر لو اسی روز عصر سے قبل دریا میں ڈلا جائے یہ عمل جمعرات یا جمعہ کو کرنا چاہیے اور روزہ سے ہو تو بہت عمدہ

وفق نمبر ۳

عامل بننے کیلئے نقش یوں لکھا جائیگا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲۶۵	۲۵۸	۲۶۳
۲۶۰	۲۶۲	۲۶۴
۲۶۱	۲۶۶	۲۵۹

عزیمت
دوسری طرف

پھر جب کسی حاجت کیلئے نقش لکھنا ہوگا تو اس طریقے سے لکھے اور اس کے پشت یہ عزیمت لکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

۲۶۴	۲۵۸	۲۶۲
۲۶۰	۲۶۱	۲۶۳
۲۶۱	۲۶۵	۲۵۹

عزرائیل علیہ السلام
میکائیل علیہ السلام

نقش تسخیر خلائق

یہ نقش مشہور زمانہ ہے اور ہمارے مشائخ قادریہ برکاتیہ رضویہ کے نوادارات میں سے ہے اکثر اکابر اس کے عامل ہر گذرے ہیں اور ہزاروں بندگان خدا کو اس نقش کے ذریعہ فیض یاب کیا ہے یہ نقش تسخیر خلق میں برق رفتار ہے اور جب قمر نحوست سے بری ہو زعفران سے لکھے یا دھات پر کندہ کرے فقیر قادری اس نقش کو شرف آفتاب میں بکثرت لکھتا ہے نقش یہ ہے

وفق نمبر ۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قوله — الحق

یا اللہ	المحمود	فی کل	فعالہ
فعالہ	فی کل	المحمود	یا اللہ
المحمود	یا اللہ	فعالہ	فی کل
فی کل	فعالہ	یا اللہ	المحمود

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

نقش کی ریاضت اور زکات کا طریقہ

بلا زکات و ریاضت محض اجازت بھی کافی ہے مگر فقیر قادری کے بتائے ہوئے طریقے سے احباب اس کی ریاضت بھی کر لیں تو نور علیٰ نور ہو جائے

بروز اتوار شروع کرے اور روزانہ ۲۲ نقوش چالیس دنوں تک لکھے اور لکھے ہوئے نقوش کو دریا میں ڈالے آٹے میں لپیٹنا ضروری نہیں اور اگر دریا پاس نہیں تو آٹے میں لپیٹ کر اسے تالاب یا حوض میں ڈالے جن میں مچھلیاں ہو انشاء اللہ اس نقش کا عامل ہوگا۔

روزانہ لکھنے والے نقوش اس طرح لکھے جائینگے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

قوله — الحق

یا اللہ	المحمود	فی کل	فعاله
فعاله	فی کل	المحمود	یا اللہ
المحمود	یا اللہ	فعاله	فی کل
فی کل	فعاله	یا اللہ	المحمود

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

اسرافیل علیہ السلام

وله — الملک

یہ نقش اگر کسی غیر مسلم کو لکھ کر دینا ہو تو یوں لکھ کر دے سکتے ہیں

وفق نمبر ۵

نقش مربع

۷۸۶

۱۲۲	۱۳۶	۱۳۳	۱۳۰
۱۳۴	۱۲۹	۱۲۳	۱۳۵
۱۲۸	۱۳۱	۱۳۸	۱۲۴
۱۳۷	۱۲۵	۱۲۷	۱۳۲

کسر خانہ پنج میں ھے

وفق نمبر ۶

۷۸۶

۱۷۷	۱۶۹	۱۷۵
۱۷۱	۱۷۴	۱۷۶
۱۷۳	۱۷۸	۱۷۰

کسر خانہ چھارم میں ھے

نقش شفائے کل امراض زنانہ

یہ نقش عورتوں بچیوں کے ہر قسم کے پوشیدہ امراض اور حفاظت حمل کیلئے حضور مفتی اعظم ہند نور اللہ مرقدہ کا خاص عطیہ ہے ہزاروں عاملین سینکڑوں پیران عظام اس نقش کو بکثرت لکھتے آئے ہیں احباب عاملین و روحانی ممبران کو معمول مطب بنالیں

وفق نمبر ۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

۳۹۲	۹۹۱	۹۹۶	۱۳۰
۹۹۵	سلام	شافی	۹۹۲
۱۳۲	حفیظ	حافظ	۳۹۰
۹۹۰	۳۸۹	۱۳۳	۹۹۷

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام — الحق — قولہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم اعوذ بکلمات اللہ التامات من کل عین لامات شر شیطان و ہامات ومن کل اوجاع واسقام وامراض وان یکادا الدین کفر والیز لقو نک بابصار ہم لما سمعو الذکر و یقولون انہ لمجنون و ما ھوالا ذکر للعلمین اھیا اشر اھیا بحق کھیص و بحق حمعسق بسم اللہ الشافی بسم اللہ الکافی بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمعہ شی فی لا رض ولافی السماء و ھو السمیع العلیم برحمتک یا ارحم لر حمین بسم اللہ الرحمن الرحیم قل اعوذ برب الناس ملک الناس الہ الناس من شر الو سو اس الخناس الذی یو سوس فی صدور الناس من الجنتہ و الناس و صلی اللہ تعالیٰ علی سید نا محمد والہ وصحبہ و باریک وسلم

حفظِ قرآن اور علم و حکمت کیلئے

جو شخص یا طالبعلم یہ چاہتا ہو کہ اسے قرآنِ مقدس اور دیگر علوم و حکمت با آسانی یاد ہو جائے اور شیطانی وسوسے اور کاہلی سستی سے محفوظ رہے تو اسے چاہئے کہ اس آیتِ مبارکہ کو چینی مٹی کے پلیٹ میں یا بٹر پیپر پر زعفران اور عنبر سے تحریر کرے اور صبح نہار منہ آبِ زمزم اور عرقِ گلاب سے دھو کر پی لیا کرے کاہلی سستی اور کند ذہنی کا شافی علاج ہے اور قوتِ حافظہ ایسا ہو کہ قرآن وسنت اور دیگر علومِ دنیاوی سے جو یاد کرے کبھی نا بھولے اور دل سے وسوسہ بالکل دفعہ ہو جائے، آیتِ مبارکہ یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

والنجم اذا ھوی ما ضل صاحبکم وما غوی وما ینطق عن الھوی ان ھو الا وحی یوحی علمه شدید القوی ذومرة فاستوی وھو بالافق الاعلی ثم دنا فتدلی فکان قاب قوسین او ادنی فا وحی الی عبدہ ما اوحی ما کذب الفواد ما رای افتمرونه علی ما یری ولقد راہ نزلة اخری عند سدرة المنتھی عندھا جنة الماوی اذ یغشی السدرة ما یغشی ما ذاغ البصر وما طغی لقد رای من ایت ربه الکبری

عاملین حضرات اس آیت کو اندرونِ بیت قوله الحق وله الملک لکھے اور عام لوگ محض آیت لکھ کر کام چلائیں بروز چہارشنبہ ساعت اول میں جس قدر ہو سکے لکھ کر رکھ لیں فقیر کی جانب سے تمام احباب کو اس کی اجازت ہے، بہتر ہے کہ چالیس دن مسلسل پلایا جائے ورنہ ایک سو بیس دن اور چاہیں تو آیاتِ مذکورہ بالا کی نورانی لوح ادارہ روحانی امداد سے منگوالیں یہ لوح حاجتمندوں کے نام مع والدہ سے تیار کی جائیگی اور جو حضرات لوح منگوانے کی استطاعت نا رکھتے ہوں وہ ان آیات کو بطور تعویذ لکھ کر باندلیں۔

استقرار حمل کا با کرامت نقش

یہ نقش سرکار اعلیٰ حضرت عظیم البرکت عظیم المرتبت نور اللہ مرقدہ کا مستخرجہ ہے اس نقش سے بانچھ پن کا علاج کیا جا سکتا ہے اور ساتھ ہی اولاد نرینہ کیلئے بھی آزمودہ ثابت ہوا ہے اگر کسی کو صرف لڑکیاں ہوتی ہوں تو یہ نقش بروز اتوار شمس اور پہلی ساعت میں لکھ کر حمل قائم ہونے کے بعد عورت کو بندھوائے ان انشاء اللہ فرزند پیدا ہوگا اور اگر کوئی عورت بانجھ ہے تو اس کے علاج کیلئے اس نقش کو ۱۲۰ عدد مشتری کی ساعت میں زعفران وعنبر سے لکھ دے کہ روزانہ بلا ناغہ پانی میں گھول کر پی لیا کرے تو ان شاء اللہ چار ماہ کے اندر اسے استقرار حمل ہوگا گو ہر مراد سے دامن بھر جائیگا ساتھ ہی ایک نقش گلے میں ڈالے اس کے ساتھ طبی علاج بھی جاری رکھے

وفق نمبر ۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یامصور

باقی	حق	۱۱۵
جامع	۱۱۲	علی
حنان	قوی	کافی

(اطراف میں: یامصور، یامصور، یامصور، اور کونوں میں حروف)

گلے میں ڈالنے کیلئے یہ نقش لکھے اور اس کے ساتھ حضور مفتی اعظم والا نقش گذرا اسے بھی شامل کر دے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باقی	حق	۱۱۵
جامع	۱۱۲	علی
حنان	قوی	کافی

پینے کیلئے نقش اسطرح لکھ کر دے ق ف م و وغیرہ حروف کے منہ کھلے ہوں

نقش برائے منگنی و شادی

بروز جمعہ اول ساعت میں لکھ کر گلے میں ڈلوائے ان شاء اللہ جلد شادی و رشتہ ہو جائیگا لڑکے کو کپڑے میں سل کر ڈالے اور لڑکی کو چاندی کے خول میں بند کرا کے اوپر سے کچا موم لگا کر گلے میں ڈال دے

وفق نمبر ۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

۵۴۷۲	۵۴۷۶	۵۴۷۹	۵۴۶۵
۵۴۷۸	۵۴۶۶	۵۴۷۱	۵۴۷۷
۵۴۶۷	۵۴۸۱	۵۴۷۴	۵۴۷۰
۵۴۷۵	۵۴۶۹	۵۴۶۸	۵۴۸۰

عزائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

نقش برائے حصول رشتہ

اس نقش کو لکھ کر کسی چھوٹی سی ڈبیہ یا شیشی میں بند کر کے ایسی جگہ رکھ دے جہاں لڑکی کے کپڑے یا زیور رکھے ہیں انشاء اللہ بکثرت پیغام موصول ہونگے

وفق نمبر ۱۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

بسم اللہ الرحمن الرحیم و من کل شی
خلقنا زوجین لعلکم تذکرون اللھم بحق
قولک ھذا و بحرمتہ نبیک محمد صلی اللہ علیہ
وسلم ان ترزق ھذہ المرأة زوجا موافقا غیر
مخالف بحق سیدنا محمد و الہ و صحبہ اجمعین

عزائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

نقش محبت زوجین

میاں بیوی کے درمیان الفت ومحبت میں اضافے کیلئے یہ نقش کو لکھ کردے

وفق نمبر ۱۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق — ولہ — الملک

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

۱۴۳۰	۱۴۳۴	۱۴۳۷	۱۴۲۳
۱۴۳۶	۱۴۲۴	۱۴۲۹	۱۴۳۵
۱۴۲۵	۱۴۳۹	۱۴۳۲	۱۴۲۸
۱۴۳۳	۱۴۲۷	۱۴۲۶	۱۴۳۸

اللھم صلی علیٰ سیدنا محمد والہ وسلم اللھم الف بین فلاں بن فلاں وفلاں بنت فلاں کما الفت بین و حواء اللھم الف بینھما کما الفت بین موسی و صفورا اللھم الف بینھما کما الفت بین محمد صلی علی اللہ علیہ وسلم و عائشہ اللھم الف بینھما کما الفت بین علی المرتضیٰ و فاطمہ الزہ اللھم علی سیدنا محمد والہ سلم

میاں بیوی کے جھگڑے ختم ہوں اور دونوں میں موافقت رہے اس مقصد کے لئے نقش مذکورہ بالا کو جمعہ کے دن زہرہ کی ساعت میں زعفران سے لکھ دے اگر دونوں میاں بیوی پہننا چاہیں تو دو نقوش لکھیں انشاء اللہ محبت بڑھے گے اور جھگڑے ختم ہو جائینگے

محبت زوجین کے پانچ نقوش

یہ پانچ نقوش مخمسات فقیر کے معمول میں رہے محبت زن وشوہر کیلئے کافی وبس ہیں جب سائل آئے تو اس کے احوال سن کر غور کرے اور جس نقش پر دل جمے وہ لکھ کر دے ہر نقش کے نیچے اللھم الف بین والی عبارت ضرور لکھے نقوش یہ ہیں

نقش نمبر ۱

وفق نمبر ۱۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قوله جبرائیل علیه السلام الحق

یحبونهم	کحب الله	والذین	امنوا اشد	حبا لله
کحب الله	والذین	امنوا اشد	حبا لله	یحبونهم
والذین	امنوا اشد	حبا لله	یحبونهم	کحب الله
امنوا اشد	حبا لله	یحبونهم	کحب الله	والذین
حبا لله	یحبونهم	کحب الله	والذین	امنوا اشد

عزرائیل علیه السلام — میکائیل علیه السلام

نقش نمبر ۲

وفق نمبر ۱۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قوله جبرائیل علیه السلام الحق

انه علی	ذالک	لشهیدوانه	لحب الخیر	لشدید
ذالک	لشهیدوانه	لحب الخیر	لشدید	انه علی
لشهیدوانه	لحب الخیر	لشدید	انه علی	ذالک
لحب الخیر	لشدید	انه علی	ذالک	لشهیدوانه
لشدید	انه علی	ذالک	لشهیدوانه	لحب الخیر

عزرائیل علیه السلام — میکائیل علیه السلام

نقش نمبر ۳

وفق نمبر ۱۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

قولہ الحق

عزائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

والقیت	علیک	محبتہ منی	ولتصنع	علی عینی
علیک	محبتہ منی	ولتصنع	علی عینی	والقیت
محبتہ منی	ولتصنع	علی عینی	والقیت	علیک
ولتصنع	علی عینی	والقیت	علیک	محبتہ منی
علی عینی	والقیت	علیک	محبتہ منی	ولتصنع

نقش نمبر ۴

وفق نمبر ۱۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

قولہ الحق

عزائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

قل ان کنتم	تحبون اللہ	فاتبعونی	یحببکم اللہ	ویغفرلکم
تحبون اللہ	فاتبعونی	یحببکم اللہ	ویغفرلکم	ذنوبکم
فاتبعونی	یحببکم اللہ	ویغفرلکم	ذنوبکم	واللہ
یحببکم اللہ	ویغفرلکم	ذنوبکم	واللہ	غفور
ویغفرلکم	ذنوبکم	واللہ	غفور	رحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نقش نمبر ۵

جبرائیل علیہ السلام

وفق نمبر ۱۶

قولہ الحق

قد شغفها	حبا	انا لنراها	فی ضلل	مبین
حبا	انا لنراها	فی ضلل	مبین	قد شغفها
انا لنراها	فی ضلل	مبین	قد شغفها	حبا
فی ضلل	مبین	قد شغفها	حبا	انا لنراها
مبین	قد شغفها	حبا	انا لنراها	فی ضلل

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

نقش پسند کی شادی کیلئے

مخصوص جگہ رشتہ اور پسند کی شادی کیلئے یہ نقش بروز جمعہ افضل الساعات میں لکھ کر دے ہرن کی جھلی پر لکھے ورنہ سفید کاغذ پر زعفران و عنبر سے لکھے فقیر کا تجربہ شدہ اور مستخرجہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

وفق نمبر ۱۷

قولہ الحق

لقد جاءکم	رسول من	انفسکم	عزیز علیہ	ما عنتم
رسول من	انفسکم	عزیز علیہ	ما عنتم	حریص علیکم
انفسکم	عزیز علیہ	ما عنتم	حریص علیکم	بالمومنین
عزیز علیہ	ما عنتم	حریص علیکم	بالمومنین	رؤف
ما عنتم	حریص علیکم	بالمومنین	رؤف	رحیم

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

بچوں کی حفاظت کیلئے مجرب نقوش

وفق نمبر ۱۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قولہ الحق
جبرائیل علیہ السلام

ط	ی	ح	م
م	ح	ی	ط
ی	ط	م	ح
ح	م	ط	ی

میکائیل علیہ السلام
عزرائیل علیہ السلام

یہ نقش کالی سیاہی سے لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ بچہ ہر قسم کے آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا

وفق نمبر ۱۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قولہ الحق
جبرائیل علیہ السلام

وکیل	رقیب	حفیظ	حافظ
حافظ	حفیظ	رقیب	وکیل
رقیب	وکیل	حافظ	حفیظ
حفیظ	حافظ	وکیل	رقیب

میکائیل علیہ السلام
عزرائیل علیہ السلام

ماں اور بچے دونوں کی حفاظت کیلئے یہ نقش دو عدد لکھ کر دونوں کے گلے میں ڈالے اور اگر ایام حمل سے ڈال دے تو زیادہ بہتر ہے

وفق نمبر ۲۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قولہ الحق
جبرائیل علیہ السلام

۱۶۲۳۷	۱۶۲۳۱	۱۶۲۳۹
۱۶۲۳۸	۱۶۲۳۶	۱۶۲۳۳
۱۶۲۳۲	۱۶۲۴۰	۱۶۲۳۵

میکائیل علیہ السلام
عزرائیل علیہ السلام

جس بچے کو نظر بد لگتی ہو یا جو بچہ روتا ہو ضد کرتا ہو اس کے گلے میں یہ نقش لکھ کر ڈالے ان نقوش کو کالی سیاہی سے لکھ سکتے ہیں

نقش قوت حافظہ اور ذہن کی تیزی کیلئے

یہ نقش بروز بدھ اول ساعت میں لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ حافظہ قوی ہوگا پڑھائی میں دل لگے گا اور ذہن تیز ہوگا اگر چاہیں تو یہی نقش پینے کیلئے بھی لکھ کر دے سکتے ہیں

وفق نمبر ۲۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحق — جبرائیل علیہ السلام — قولہ

میکائیل علیہ السلام (بائیں) — عزرائیل علیہ السلام (دائیں)

۴۴۰۲	۴۳۹۶	۴۴۰۴
۴۴۰۳	۴۴۰۱	۴۳۹۸
۴۳۹۷	۴۴۰۵	۴۴۰۰

ولہ — علیم

نقش امتحان میں کامیابی کیلئے

وفق نمبر ۲۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحق — جبرائیل علیہ السلام — قولہ

میکائیل علیہ السلام (بائیں) — عزرائیل علیہ السلام (دائیں)

۶۷۴	۶۶۹	۶۷۶
۶۷۵	۶۷۳	۶۷۱
۶۷۰	۶۷۷	۶۷۲

ولہ — علیم

نقش برائے شفاء کل امراض

یہ نقش جملہ امراض کو کافی ہے قمر کی ساعت میں لکھ کر رکھے اور حاجتمندوں کو دیا کرے اگر مرض شدید ہو تو اسے چینی کی رکابی پر زعفران سے لکھ کر پلائیں ساتھ ہی سورۃ الفاتحہ لکھے

وفق نمبر ۲۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

بعبادہ	لطیف	اللہ
۷۵	۹۳	کافی
۱۲۰	۵۷	۱۰۲

قوله — الحق — میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام — اسرافیل علیہ السلام

نصر من اللہ وفتح قریب فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الرحمین

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ سیدنا محمد و الہ و صحبہ و بارک و سلم

وفق نمبر ۲۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

۷۶۳	۷۶۸	۷۶۱
۷۶۲	۷۶۴	۷۶۶
۷۶۷	۷۶۰	۷۶۵

قوله — الحق — میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام — اسرافیل علیہ السلام

نقش برائے بخار ہر قسم

ہر قسم کے بخار کیلئے اس نقش کو لکھ کر داہنے بازو پر باندھوں انشاء اللہ بخار اتر جائیگا

نقش دکان کی ترقی کیلئے

دکان کی ترقی اور خیر وبرکت کیلئے یہ نقش ۳ عدد بروز جمعرات لکھ دے ایک فریم کرا کر دکان میں آویزاں کرے دوسرا کیش میں ڈالے اور تیسرا نقش بطور تعویذ اپنے پاس رکھے انشاالله خوب خیر وبرکت ہوگی

وفق نمبر ۲۵

بسم الله الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

یاباسط	یاوھاب	یارزاق	یافتاح
یافتاح	یارزاق	یاوھاب	یاباسط
یاوھاب	یاباسط	یافتاح	یارزاق
یارزاق	یافتاح	یاباسط	یاوھاب

قوله الحق
میکائیل علیہ السلام
عزرائیل علیہ السلام

وفق نمبر ۲۶

بسم الله الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

د	بدوح	ب
بدوح	بدوح	بدوح
ح	بدوح	و

قوله الحق
میکائیل علیہ السلام
عزرائیل علیہ السلام

نقش برائے گریختہ

اگر کوئی مرد یا بچہ یا کسی کا نوکر بھاگ جائے تو اس نقش کو فوراً لکھ کر ہوا میں لٹکائے انشاالله گریختہ واپس آئیگا مجرب و آزمودہ ہے

نقش برائے حصول عزت و شہرت

عزت وشہرت کے حصول کے واسطے اس نقش کو بروز اتوار پہلی ساعت میں زعفران اور عنبر سے لکھ کر استعمال کرائیں

وفق نمبر ۲۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قوله — الحق

عزائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

۴۲۲۰	۴۲۲۳	۴۲۲۷	۴۲۱۳
۴۲۲۶	۴۲۱۴	۴۲۱۹	۴۲۲۴
۴۲۱۵	۴۲۲۹	۴۲۲۱	۴۲۱۸
۴۲۲۲	۴۲۱۷	۴۲۱۶	۴۲۲۸

الملک — ولہ

نقش مربع آیتِ قطب

آیت قطب کا یہ نقش مربع ردسحر وحفاظت از سحر وشیاطین کے لئے بارہا کا آزمودہ ہے آیت قطب کے عاملین اسے معمول مطب بنائیں لکھ کر گلے میں ڈالوائیں اور مریض کو پینے کیلئے دیا کرے نقش یہ ہے

وفق نمبر ۲۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قوله — الحق

عزائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

۵۵۴۲	۵۵۴۵	۵۵۴۹	۵۵۳۵
۵۵۴۸	۵۵۳۶	۵۵۴۱	۵۵۴۶
۵۵۳۷	۵۵۵۱	۵۵۴۳	۵۵۴۰
۵۵۴۴	۵۵۳۹	۵۵۳۸	۵۵۵۰

الملک — ولہ

نقش مثلث آیت قطب

آیت قطب کا یہ نقش مثلث جادو سحر کے مریضوں کو جلانے کیلئے دے سکتے ہیں فقیر کا آزمودہ ہے احباب بھی معمول بنائیں

وفق نمبر ۲۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

۷۳۹۱	۷۳۸۶	۷۳۹۴
۷۳۹۳	۷۳۹۰	۷۳۸۸
۷۳۸۷	۷۳۹۵	۷۳۸۹

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام — اسرافیل علیہ السلام

نقش چہل کاف برائے دفع آسیب

اگر کوئی مریض یا مریضہ آسیب زدہ ہو تو اس کے گلے میں چہل کاف کا یہ نقش لکھ کر ڈالے اور ۴۱ مرتبہ پانی پر چہل کاف دم کر کے پلائے انشا اللہ شفاء ملے گی

وفق نمبر ۳۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

۱۵۵۷	۱۵۶۰	۱۵۶۳	۱۵۴۹
۱۵۶۲	۱۵۵۰	۱۵۵۶	۱۵۶۱
۱۵۵۱	۱۵۶۵	۱۵۵۸	۱۵۵۵
۱۵۵۹	۱۵۵۴	۱۵۵۲	۱۵۶۴

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام — اسرافیل علیہ السلام

نوٹ

صرف عاملین حضرات ہی آسیب وسحر کے دفعیہ کے واسطے نقوش لکھیں عوام الناس کو بچنا چاہیے

نقش درد سر کیلئے

درد سر کے واسطے اس نقش کو لکھ کر باندھے

وفق نمبر ۳۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

الحق — قولہ

رقیب	جلیل	حفیظ
کبیر	سلام	وکیل
متعالی	حی	والی

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

نقش کی چال ہے

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

نقش زبان بندی کیلئے

اس نقش کو نیلے رنگ سے لکھ کر کسی بھاری سامان کے نیچے دبا دے انشااللہ بدگویوں کی زبانیں بند ہو جائینگی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

الحق — قولہ

۱۷۷۵۳	۱۷۷۴۸	۱۷۷۵۵
۱۷۷۵۴	۱۷۷۵۲	۱۷۷۵۰
۱۷۷۴۹	۱۷۷۵۶	۱۷۷۵۱

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

بستم بستم بستم زبان فلاں بن فلاں

نقش اولاد کی نافرمانی کیلئے

اگرکسی کی اولاد نافرمان ہوتو اس نقش کو لکھ کر پہنائے

وفق نمبر ۳۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

الحق — قوله

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

۱۴۷۶۴	۱۴۷۶۸	۱۴۷۷۱	۱۴۷۵۷
۱۴۷۷۰	۱۴۷۵۸	۱۴۷۶۳	۱۴۷۶۹
۱۴۷۵۹	۱۴۷۷۳	۱۴۷۶۶	۱۴۷۶۲
۱۴۷۶۷	۱۴۷۶۱	۱۴۷۶۰	۱۴۷۷۲

[illegible]

نقش برائے عداوت و دشمنی

یہ نقش واسطے عداوت کے آزمودہ ہے اور فقیر نے اس نقش سے نا جانے کتنے کام لئے آئے دن نا جائز تعلقات کا خاتمہ اس نقش سے کیا جاتا ہے احباب معمول بنائے چالیس نقوش واسطے احراق سے لکھ دے انشاءاللہ ۴۰ دنوں میں جدائی واقع ہوگی نقش یہ ہے

ا ج ھ ز ط

وفق نمبر ۳۴

۲۰۷۱	۲۰۶۶	۲۰۷۳
۲۰۷۲	۲۰۷۰	۲۰۶۸
۲۰۶۷	۲۰۷۴	۲۰۶۹

عداوت فلاں بن فلاں علی قلب فلاں بنت فلاں

نقش برائے حفاظت مکان

وفق نمبر ۳۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ الحق

بسم اللہ الرحمن الرحیم لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم

کھیعص حمعسق

۱۴۱۵	۱۴۲۸	۱۴۲۵	۱۴۲۲	۱۱۶۶	۱۱۸۰	۱۱۷۷	۱۱۷۴
۱۴۲۶	۱۴۲۱	۱۴۱۶	۱۴۲۷	۱۱۷۸	۱۱۷۳	۱۱۶۷	۱۱۷۹
۱۴۲۰	۱۴۲۳	۱۴۳۰	۱۴۱۷	۱۱۷۲	۱۱۷۵	۱۱۸۲	۱۱۶۸
۱۴۲۹	۱۴۱۸	۱۴۱۹	۱۴۲۴	۱۱۸۱	۱۱۶۹	۱۱۷۱	۱۱۷۶

اللہ لا الہ الا ہو الحی القیوم لا تاخذہ سنتہ
ولا نوم لہ ما فی السموات و ما فی الارض من
ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیہم
وما خلفہم ولا یحیطون بشئی من علمہ الا بما شاء
وسع کرسیہ السموت والارض ولا یودہ حفظہما
وہو العلی العظیم فاللہ خیر احافظا وہو ارحم الرحمین

عزرائیل علیہ السلام — نادعلیا مظہر العجائب تجدہ عونا لک

میکائیل علیہ السلام

اسرافیل علیہ السلام

فی النوائب کل ہم وغم سینجلی بنبوتک یا رسول اللہ

نقش برائے حفاظت از دشمناں

وفق نمبر ۳۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ الحق

اللھم انا نجعلك	فی نحورھم	ونعوذبك	من شرورھم
۸۵۵	۸۴۰	۱۵۹	۵۷۱
۸۳۹	۸۵۲	۵۷۴	۱۶۰
۵۷۳	۱۶۱	۸۳۸	۸۵۳

عزرائیل علیہ السلام

میکائیل علیہ السلام

نادعلی شریف کی زکات

طریقہ زکات مشائخ قادریہ برکاتیہ رضویہ

اعتصام

اَللّٰہُ صَمَدِی مِنۡ عِنۡدِكَ مَدَدِی وَعَلَیۡكَ مُعۡتَمَدِی

نادعلی شریف

نَادِ عَلِیًا مَظۡهَرَ الۡعَجَائِبِ تَجِدۡهُ عَوۡنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنۡجَلِی بِنُبُوَّتِكَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ وَبِوَلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

اختتام

یَا اَبَا الۡغَیۡثِ اَغِثۡنِیۡ وَیَا عَلِیُّ اَدۡرِكۡنِیۡ بِمُحَمَّدٍ وَعِتۡرَتِهِ الطَّاهِرِیۡنَ

احباب کی فرمائش پر نادعلی شریف کی زکات کا آسان طریقہ نقل کرتا ہوں اس طریقے سے زکات ادا کرنے پر عامل مستجاب الدعوات ہوگا اور ہر جائز مقصد کے لئے جب بھی پڑھے گا باب استجابت کو کھلا پائیگا، ہر قسم کا جادو سحر سفلی وعلوی کا علاج کر سکے گا، کسی اڑی مشکل میں ورد کریگا تو مشکل خود مشکل میں پڑ جائیگی ،حاجتمندوں کو اس کا نقش جس مقصد کے لئے لکھ کر دے گا انہیں کامیابی ملے گی ،جسمانی امراض والوں کو شفاء ملے گی دردمندوں کو دوا ملے گی ،نادعلی شریف کا عامل اپنی قسمت پر ناز کرے گا اسے کسی مجاز

پرنا کامیوں کا منہ نہیں دیکھنا پڑے گا، اس کے دشمن ذلیل وخوار ہونگے جادوٹونے سحر سے حفاظت رہے گی، ہر حاجت غیب سے پوری ہوجایا کرے گی، نادعلی شریف کی زکات کا یہ طریقہ درمیانہ ہے لیکن مبتدی حضرات کے لئے عمدہ اور آسان یہ طریقہ ہمارے مشائخ قادریہ برکاتیہ رضویہ کے معمولات میں رہا اول اجازت کسی صاحب مجاز سے حاصل کرے پھر ترک جمالی کے ساتھ بدھ یا جمعرات سے شروع کرے بعد نماز فجر کا وقت مناسب ہے چہار قل وآیۃ الکرسی پڑھ کر اپنا حصار کرے تین دن چار ہزار ۴۰۰۰ مرتبہ نصاب کی نیت سے پڑھیں یہ کل ۱۲۰۰۰ بارہ ہزار ہوئے اور اس کی نصاب ہمارے مشائخ نے اتنی ہی مقرر فرمائی، پھر زکات کی نیت سے چوتھے اور پانچویں دن ۳۰۰۰ تین ہزار مرتبہ پڑھیں یہ نصاف کا نصف ہوا اور اس کی زکات اتنی ہی ٹھہری اب چھٹے اور آخری دن قفل کی نیت سے ۱۵۰۰ پندرہ سو مرتبہ پڑھ کر ختم کرے روزانہ نادعلی شریف سے قبل ۱۱۰ مرتبہ درود غوثیہ اور ۱۰ مرتبہ اعتصام پڑھ کر نادعلی شروع کرے تعداد مکمل ہونے پر ۱۰ مرتبہ اختتام اور ۱۱۰ مرتبہ درود غوثیہ پڑھنا ہے، چھٹے دن حسب توفیق نیاز مولائے کائنات حضرت علی شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم کی دلا کر بچوں میں تقسیم کرے، اب آپ عامل نادعلی شریف کے ہوگئے اسے باقی رکھنے کے لئے بلکہ اس میں مزید ترقی کے لئے ۱۱۰ ایک سو دس مرتبہ مع اعتصام واختتا روزانہ پڑھتے رہیں مداومت کے لئے اب ۳ مرتبہ درود غوثیہ اور ایک مرتبہ اعتصام ۱۱۰ مرتبہ نادعلی ایک مرتبہ اختتام اور ۳ مرتبہ درود غوثیہ پڑھا کرے، دوران زکات پرہیز جمالی لازمی ہے اوپر جو تعداد زکات کی مذکور ہوئی آسانی کے لئے اسے ترتیب وار لکھے دیتا ہوں

تعدادِ نصاب و زکات نادعلی شریف

پہلے دن ــــــ ۴۰۰۰ چار ہزار مرتبہ

دوسرے دن ــــــ ۴۰۰۰ چار ہزار مرتبہ

تیسرے دن۔۔۔۔۔۴۰۰۰ چار ہزار مرتبہ

چوتھے دن۔۔۔۔۔۔۳۰۰۰ تین ہزار مرتبہ

پانچویں دن۔۔۔۔۔۳۰۰۰ تین ہزار مرتبہ

چھٹے دن۔۔۔۔۔۔۔۱۵۰۰ پندرہ سو مرتبہ

احباب اس زکات کی ادائیگی سے قبل اجازت ضرور حاصل کریں تا کہ آپ کی محنت رائیگاں نا جائے اور کسی قسم کا ضرر نا پہنچے عامل بننے کے بعد آپ ردسحر ودفع آسیب کے لئے مریضوں کو نقش سیفی لکھ کر دے سکتے ہیں اس نقش کو مزید قوی الاثر بنانے کے لئے اس کی زکات بھی ادا کر لیں تو بہتر یہ نقش سینکڑوں مسائل میں تنہا کافی ہے فقیر نے اس سے بے شمار کام لئے اور احباب کو بھی اس سے کام لینے کے مختلف طریقے نقل کروائے یہاں نادعلی شریف کا نقشِ مثلث اور مربع حاضر کرتا ہوں انہیں معمول بنایا جائے مثلث ردسحر وغیرہ میں جلانے کے لئے استعمال کرائیں بربادی دشمناں کے لئے قبر میں دفن کروائے اور دیگر مقاصد میں اپنے صوابدید پر لکھ کر دے اور مربع حفاظت از دشمناں ونظر بد کے لئے لکھ دے سحر زدہ کو پینے کے لئے دیا کرے اس کے ساتھ منسب آیات کا بھی اضافہ کر سکتے ہیں

نقش مثلث نادعلی کا یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

الحق — قولہ

۱۷۲۹	۱۷۲۴	۱۷۳۱
۱۷۳۰	۱۷۲۸	۱۷۲۶
۱۷۲۵	۱۷۳۲	۱۷۲۷

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

طریقہ زکات نادعلیٰ شریف

اس زکات میں پرہیز کچھ نہیں اور یہ زکات شادی شدہ عاملین افراد کے لئے بہت عمدہ ہے کیوں شادی شدہ افراد کو ترک حیوانات بہت مشکل ہوتا ہے اس لئے اپنے احباب سے کہتا ہوں جوانی اور تجرد کے عالم میں جتنی ریاضت چاہو کرلو ورنہ بعد کو بہت مشکل ہوتا ہے، یہ زکات ۱۱۰ دنوں میں مکمل ہوتی ہے روزانہ ۱۱۰۰ گیارہ سو کی تعداد میں نادعلی شریف پڑھا جائے گا پڑھنے کا طریقہ وہی سابقہ ہے دوران زکات اگر سفر درپیش ہو تو اس کا انتظام پہلے سے کرے شروع دن سے ہی ایک مصلیٰ اس عمل کے لئے خاص رکھے اور اسی پر روزانہ وظیفہ کرے جب سفر میں جانا ہو مصلیٰ ساتھ لے جائے، بعد ۱۱۰ دن کے عامل ہو جائینگے پھر جسے چاہے نقش لکھ کر دے پانی دم کرے تاثیر باذاللہ پائینگے عمل قائم رکھنے کے لئے ۱۱۰ مرتبہ روزانہ ورد میں رکھے مع اعتصام واختتام و درود غوثیہ

نادعلی شریف بطور وظیفہ

ہر مقصد میں کامیابی، شفائے بیماراں چاہے کیسا مرض ہو، مغلوبی دشمناں، مقدمات میں کامیابی، سحر جادو سے حفاظت، امتحان میں کامیابی الیکشن میں کامیابی، جاہ وحشمت کا حصول، دشمن کی زبان بندی نظر بد سے حفاظت، قید سے رہائی، دفع بلاء حصول علم لدنی غرضیکہ کسی بھی نیک مقصد وخواہش کے لئے بلا زکات بھی اس کا ورد کرنے والا نامراد نہیں رہتا لہٰذا چاہیئے کہ کسی صاحب مجاز سے اجازت لیکر روزانہ ۱۱۰ مرتبہ بطور وظیفہ ناد علی شریف پڑھا کرے ان شاءاللہ مراد کو پہنچے گا

نقش مثمن حرفی نادعلی شریف

یہ نقش اوپر بیان ہوئے تمام تر مقاصد کے لئے جمعرات کے دن بساعت مشتری زعفران سے لکھیں یا دھات پر کندہ کرائیں اور اس کی دوسری جانب نقش سورہ اخلاص یا نقش سورہ نصر کا حرفی بنائیں تو یہ ایک کامل لوح جملہ مقاصد کے لئے تیار ہوگی روزی کا مسئلہ ہو ترقی کاروبار کا یا دشمنوں سے حفاظت کا جادو کی کاٹ کا یا دفع آسیب وشیاطین کا سب میں یکساں کارگر پائینگے اس نقش کو دکان ومکان میں آویزاں کرنا بھی خیر وبرکت لاتا ہے عامل اپنے فہم وفراست کو بروئے کار لاکر استعمال کرائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰہُ صَمَدِی مِنْ عِنْدِكَ مَدَدِی وَعَلَیْكَ مُعْتَمَدِی

یَا اَبَاالْغَیْثُ اَغِثْنِی وَیَا عَلِیُّ اَدْرِکْنِی بِمُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِہِ الطَّاهِرِیْنَ

نادعلیا	مظهر	العجائب	تجده	عونالك	فی النوائب	کل هم و غم	سینجلی
مظهر	العجائب	تجده	عونالك	فی النوائب	کل هم و غم	سینجلی	بنبوتك
العجائب	تجده	عونالك	فی النوائب	کل هم و غم	سینجلی	بنبوتك	یارسول
تجده	عونالك	فی النوائب	کل هم و غم	سینجلی	بنبوتك	یارسول	الله
عونالك	فی النوائب	کل هم و غم	سینجلی	بنبوتك	یارسول	الله	وبولایتك
فی النوائب	کل هم و غم	سینجلی	بنبوتك	یارسول	الله	وبولایتك	یاعلی
کل هم و غم	سینجلی	بنبوتك	یارسول	الله	وبولایتك	یاعلی	یاعلی
سینجلی	بنبوتك	یارسول	الله	وبولایتك	یاعلی	یاعلی	یاعلی

اجازت نامہ نادعلی شریف

میں فقیر قادری گدائے چشتی محمد عمران رضوی القادری نادعلی شریف کی اجازت برائے ادائے زکات اور ورد بطور وظیفہ کی ـــــــــــــــــــ ساکن ـــــــــــــــــ کو دیتا ہوں اور رب قدیر کی بارگاہ میں دعاء گو ہوں کہ وہ آپ کو اس عظیم الشان وظیفے کے فیوض و برکات اور انوار و تجلیات سے مالا مال فرمائے اور حقیقی معنوں میں آپ کو اس امانت کا اہل بنائے

آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

اجازت نامہ نادعلی شریف

میں فقیر قادری گدائے چشتی محمد عمران رضوی القادری نادعلی شریف کی اجازت بطور ورد و وظیفہ کی ـــــــــــــــ ساکن ـــــــــــــ کو دیتا ہوں اور رب قدیر کی بارگاہ میں دعاء گو ہوں کہ وہ آپ کو اس عظیم الشان وظیفے کے فیوض و برکات اور انوار و تجلیات سے مالا مال فرمائے اور حقیقی معنوں میں آپ کو اس امانت کا اہل بنائے

آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

میں قرآن میں کہاں ہوں؟

ایک جلیل القدر تابعی اور عرب سردار احنف بن قیس ایک دن بیٹھے ہوئے تھے کہ کسی نے یہ آیت پڑھی

لَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (سورۃ انبیاء) "ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی جس میں تمہارا تذکرہ ہے، کیا تم نہیں سمجھتے ہو"۔

وہ چونک پڑے اور کہا کہ ذرا قرآن مجید تو لاؤ۔ اس میں، میں اپنا تذکرہ تلاش کروں، اور دیکھوں کہ میں کن لوگوں کے ساتھ ہوں، اور کن سے مجھے مشابہت ہے؟

انہوں نے قرآن مجید کھولا، کچھ لوگوں کے پاس سے ان کا گزر ہوا، جن کی تعریف یہ کی گئی تھی

كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ٥ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ٥ وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ (الذریٰت) "رات کے تھوڑے حصے میں سوتے تھے، اور اوقات سحر میں بخشش مانگا کرتے تھے، اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (دونوں) کا حق ہوتا تھا"۔

کچھ اور لوگ نظر آئے جن کا حال یہ تھا:

تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (السجدہ) "ان کے پہلو بچھونوں سے الگ رہتے ہیں (اور) وہ اپنے پروردگار کو خوف اور اُمید سے پکارتے ہیں۔ اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے، اس میں سے خرچ کرتے ہیں"۔

کچھ اور لوگ نظر آئے جن کا حال یہ تھا:

وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا (الفرقان) "اور جو اپنے پروردگار کے آگے سجدہ کرکے اور (عجز و ادب سے) کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں"۔

اور کچھ لوگ نظر آئے جن کا تذکرہ اِن الفاظ میں ہے:

الَّذِينَ يُنفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ (آل عمران) "جو آسودگی اور تنگی میں (اپنا مال خدا کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں، اور غصہ کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں، اور اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے"۔

اور کچھ لوگ ملے جن کی حالت یہ تھی:

وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (الحشر) "(اور) دوسروں کو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں خواہ ان کو خود احتیاج ہی ہو، اور جو شخص حرص نفس سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ مُراد پانے والے ہوتے ہیں"۔

اور کچھ لوگوں کی زیارت ہوئی جن کے اخلاق یہ تھے:

وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ (الشوریٰ) "اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے پرہیز کرتے ہیں، اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں"۔

وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (الشوریٰ) "اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں، اور اپنے کام آپس کے مشورہ سے کرتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں"۔

وہ یہاں پہنچ کر ٹھٹک کر رہ گئے، اور کہا: اے اللہ میں اپنے حال سے واقف ہوں، میں تو ان لوگوں میں کہیں نظر نہیں آتا!

پھرانہوں نے ایک دوسرا راستہ لیا، اب ان کو کچھ لوگ نظر آئے، جن کا حال یہ تھا:

إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ۝ وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُوا آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ (سورہ صافات) "ان کا یہ حال تھا کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو غرور کرتے تھے، اور کہتے تھے، کہ بھلا ہم ایک دیوانہ شاعر کے کہنے سے کہیں اپنے معبودوں کو چھوڑ دینے والے ہیں؟

پھر اُن لوگوں کا سامنا ہوا جن کی حالت یہ تھی:

وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِن دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ (الزمر) "اور جب تنہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے انکے دل منقبض ہو جاتے ہیں، اور جب اس کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے چہرے کھل اُٹھتے ہیں"۔

کچھ اور لوگوں کے پاس سے گزر ہوا جن سے جب پوچھا گیا:

مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ۝ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ۝ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ۝ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ حَتَّىٰ أَتَانَا الْيَقِينُ (المدثر) "کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے؟ وہ جواب دیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے اور نہ فقیروں کو کھانا کھلاتے تھے اور ہم جھوٹ سچ باتیں بنانے والوں کے ساتھ باتیں بنایا کرتے اور روز جزا کو جھوٹ قرار دیتے تھے، یہاں تک کہ ہمیں اس یقینی چیز سے سابقہ پیش آ گیا"۔

یہاں بھی پہنچ کر وہ تھوڑی دیر کے لئے دم بخود کھڑے رہے۔ پھر کانوں پر ہاتھ رکھ کر کہا: اے اللہ! ان لوگوں سے تیری پناہ! میں ان لوگوں سے بری ہوں۔

اب وہ قرآن مجید کے اوراق کو الٹ رہے تھے، اور اپنا تذکرہ تلاش کررہے تھے، یہاں تک کہ اس آیت پر جا کر ٹھہرے:

وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلاً صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا عَسَى اللهُ أَن يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (التوبہ) "اور کچھ اور لوگ ہیں جن کو اپنے گناہوں کا (صاف) اقرار ہے، انہوں نے اچھے اور برے عملوں کو ملا جلا دیا تھا قریب ہے کہ اللہ ان پر مہربانی سے توجہ فرمائے، بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے"۔

اس موقع پر اُن کی زبان سے بے ساختہ نکلا، ہاں ہاں! یہ بے شک میرا حال ہے۔

(محدث ابوعبداللہ محمد بن نصر مروزی بغدادی کی کتاب قیام اللیل سے ایک عبرت انگیز قصہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

درود کبریتِ احمر

از قلم صوفی محمد عمران رضوی القادری

طریقہ زکات ومداومت

اعوذ با للہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی کُلِّ مَلَکٍ وَّ نَبِیٍّ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْءًا اَن یَّقُولَ لَہٗ کُنْ فَیَکُونَ فَسُبْحَانَ الَّذِی بِیَدِہٖ مَلَکُوتُ کُلِّ شَیٍّ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُون. اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآاَیُّھَا الْمَلآءِ کَۃُ الرُّحَانِیَۃُ الْعُلْوِیَّۃُ خُدَّامُ الْحُرُوفِ الَّتِیْ فِیھَا اَسْرَارُ الْاُلُوھِیَّۃِ اَنْتُمْ تُعِنُونِی وَ تُمِدُّونِی فِی جَمِیعِ حَاجَاتِی وَ اَحْوَالِی. اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم یَا اِسْرَافِیلُ بِحَقِّ الف اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم یَا جِبْرَاءِیلُ بِحَقِّ با اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم یَا عِزْرَاءِیلُ بِحَقِّ تا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم یَا مِکَاءِیلُ بِحَقِّ ثَا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم یَا کَلْکَاءِیلُ بِحَقِّ جیم اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم یَا تَنْکَفِیلُ بِحَقِّ حا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم یَا مَھْکَاءِیلُ بِحَقِّ خا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم یَا دَرْدَاءِیلُ بِحَقِّ دال اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم یَا اَھْرَاطِیلُ بِحَقِّ ذال اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم یَا اَمْوَاکِیلُ بِحَقِّ را اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم یَا اَتْرَفَاءِیلُ بِحَقِّ زا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم یَا اَھْمَوَاکِیلُ بِحَقِّ سین اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم یَا اَھْمَرَاءِیلُ بِحَقِّ شین اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم

یَاسَرحَمَاءِیلُ بِحَقِّ فا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم یَاعِظرَاءِیل بِحَقِّ قاف اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم یَاحَرُوزَاءِیلُ بِحَقِّ کاف اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم یَاطَاطَاءِیلُ بِحَقِّ لام اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم یَارُومَاءِیل بِحَقِّ میم اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم یَاحُولَاءِیل بِحَقِّ نُونَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم یَارَفتمَاءِیلُ بِحَقِّ واو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم یَادورَیَاءِیلُ بِحَقِّ ھا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم یَاسَرَا کِطَاءِیل بِحَقِّ یا

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلیٰ خَیرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا وَمَولَانَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ اَجمَعِین

طریقہ زکات

درود کبریتِ احمر کی ریاضت مبتدیوں کو لازمی ہے میں اپنے تمام روحانی ممبران کو شروعات میں اس زکات کی ھدایت کرتا ہوں اس کے فوائد بے شمار ہیں اس کا عامل رجعت سے محفوظ رہے گا اور کسی بھی عمل یا نقش کی تاثیر کو بڑھانے کے لئے اوائل میں ایک بار پڑھنا از حد مفید ہے اس کی زکات ادا کرنے سے حروف کے موکل عامل سے مانوس ہو جاتے ہیں روزانہ کے ورد سے یہ فائدہ بھی ہوگا کہ ہر ایک حروف کے موکل کا نام ازبر ہو جائیگا اور یہ بہت ساری جگہوں میں کام دیگا بالخصوص جفری اعمال کی تیاری میں جبکہ آپ کے پاس کتاب نا ہو اور فوراً کوئی عمل تیار کرنا ہو واضح رہے کہ حروفِ تہجی کے موکلینِ باطنی ہی دراصل ہر قسم کے اعمال و نقوش میں متصرف ہوا کرتے ہیں اگر چہ ان کا نام لکھا یا نا لکھا ہو مثلاً آپ نے کسی عمل یا نقش کے لئے موکل ترکیبی کا استخراج کیا جو کہ کچھ بھی ہو سکتا ہے ملکاءِیلُ سقاءِیلُ وغیرہ وغیرہ تو ان موکلین کا رابطہ براہ راست حروف تہجی کے موکلین سے ہوتا ہے بلکہ یہ سارے متخرجہ موکلین خدام اعوان و جن وغیرہ سب کے سب موکلینِ باطنی کے تابع ہوا کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ صرف ان موکلینِ حروف تہجی کی تسخیر سے ہی تمام تر بے شمار و لا تعداد موکلین کی تسخیر ہو جاتی ہے

حروفِ تہجی کی زکات اور اس کے موکلین کی تسخیر پر احباب کی خاطر رسالہ ترتیب دی جا چکی ہے فی الوقت

درود کبریتِ احمر کی زکات

ابتدائی اسباق والے احباب کے لئے شائع کرر ہا ہوں، درود کبریتِ احمر کی زکات سے آپ اس روحانی سفر کے مسافر بن جائینگے بشرطیکہ جملہ لوازمات و شرائطِ عاملین بجا لا کر اپنا روحانی سفر جاری رکھ سکیں، اس کی زکات کا طریقہ یہ ہے کہ جمعرات کو روزہ رکھیں اور دن گذار کر شبِ جمعہ بعد نمازِ عشاء خلوت میں اس درود کو ۲۸ مرتبہ پڑھیں اس عمل میں حصار کی ضرورت نہیں کیوں کہ یہ عمل از قسم حصار بھی ہے پڑھتے وقت خوشبو سلگائے لوبان یا بہترین اگربتی اپنے کپڑوں کو معطر کرے وقت اور جگہ مقرر رکھیں اس میں زرا بھی فرق نا آنے پائے دوران عمل جو کچھ مشاہدہ کرے ہرگز کسی سے نا کہے صرف مجھے اطلاع کرے اس عمل میں کوئی ڈر یا خوف ہرگز نہیں ہوتا بلکہ طبیعت شاد رہتی ہے اور دل نرم ہوتا ہے، ۲۸ دنوں کی زکات ہے بعد ۲۸ دن کے آپ عامل ہو جائینگے اور پھر روزانہ ایک مرتبہ بعد فجر ورد میں رکھیں اور جب بھی کوئی نقش یا طلسم تیار کریں ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر دیا کریں تیزی سے اثر ہوگا اور جب کوئی چلہ کھینچے عمل سے قبل روزانہ ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں رجعت سے محفوظی کے ساتھ عمل مقبول ہو، روحانی ممبران میں سے جو احباب نئے ہیں وہ اس کی زکات ادا کرنا چاہیں تو ان کو اجازت ہے تیاری سے قبل صرف اطلاع کر دے اور اگر بعد میں اپنی سہولت کے مطابق زکات ادا کرنا ہو تو تب تک روزانہ ایک مرتبہ بعد نماز فجر کے ورد میں رکھے اللہ تعالیٰ اپنے حبیب دلوں کے طبیب مصطفٰے جانِ رحمت ﷺ کے صدقے مجھے اور آپ سب کو علمِ نافع عطاء فرمائے آمین

خواص و زکات آیت قطب

از قلم صوفی محمد عمران رضوی القادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُعَاسًا یَغْشٰی طَآىِٕفَةً مِّنْكُمْ وَ طَآىِٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِیَّةِ یَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ یُخْفُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَكَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَ لِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَ لِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ وَ اللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

اس آیت کا نزول جنگ احد کے موقعہ پر ہوا جب کہ اصحاب رسول ﷺ میدانِ احد میں سخت حیران و پریشان تھے ٹھیک اسی وقت اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پر احسان فرمایا اور عین شبابِ جنگ کے وقت ان پر اونگھ طاری فرما دی۔۔۔ فرمایا دوران جنگ اونگھ کا طاری ہونا امن و عافیت کی علامت ہے اور نماز میں شیطانی خلل، سورہ انفال میں اسی اونگھ کا ذکر واقعہ بدر کے تعلق سے آیا رب تعالیٰ کا ارشاد ہوا اذ یغشیکم النعاس (انفال۔۱۱) جب اس نے تمہیں اونگھ سے گھیر دیا تو اس کی طرف سے چین تھی۔۔۔ ٹھیک اسی طرح جنگ احد کے دن اصحاب رسول ﷺ پر ثم انزل علیکم من بعد غم امنۃ النعاسا یغشی تحفہ امن و عافیت بن کر نازل ہوا حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جنگ احد کے دن مجھے اس زور سے نیند آنے لگی کہ میری تلوار کئی بار ہاتھ سے چھوٹ کر زمین پر گر گئی حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر تھا جب خوف سخت ہوا تو اللہ

تعالیٰ نے ہم پر نیند طاری فرمادی اس نیند کی وجہ سے ہم میں ہر ایک کی تھوڑی سینے سے لگتی تھی۔۔۔لیکن اس کے برعکس منافقین کا گروہ سخت اضطرابی کیفیت سے دوچار رہا۔۔۔نزول سکینہ واطمنان کے تعلق سے اس مقام پر تفسیر مظہری میں آیا ہے کہ جو رحمت وسکینہ اصحاب رسول ﷺ پر اس دن نازل ہوا تھا اسی رحمت کا نزول جماعت اولیاء وصوفیا پر ہوتا ہے اس تفسیر صوفیانہ کے پیش نظر راقم السطور فقیر قادری عرض کرتا ہے یہی وجہ ہے کہ بزرگان دین باطل قوتوں کے سامنے عزم وہمت کا چٹان بن جاتے ہیں اور ان کے پائے استقامت میں ذرہ برابر بھی تزلزل نہیں آتا نا ہی کسی جابر وظالم سے مرعوب ہوتے ہیں کیوں کہ رب تعالیٰ ان پر وہی سکینہ نازل فرماتا دیتا ہے جو اس نے اپنے حبیب ﷺ کے جانثاروں پر نازل فرمائی تھی۔۔۔اس قدر تمہید سے آیت مذکورہ بالا کی عظمت وافادیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے باقی دنیائے عملیات میں آیت قطب کا عمل اور اس کا حصار اس قدر مشہور ومعروف ہے کہ شاید وباید ہی کوئی ایسا عامل ہوگا جس نے آیت قطب کی زکات ادا نا کی ہو، روحانی اعتبار سے اس آیت کو آیت قطب اس لئے کہا جاتا ہے کیوں کہ اس ایک آیت میں ابجد کے اٹھائیس حروف موجود ہیں جس سے قرآن مقدس کی فصاحت وبلاغت کا بھی پتا چلتا ہے، اس راہ کے مسافر جانتے ہیں کہ آیت قطب ان کے لئے زاد راہ اور توشہء روحانیت ہے غرضیکہ عاملین وسالکین کے لئے آیت قطب کی زکات و ریاضت اور اس پر مداومت از حد ضروری ہے اپنی عادت کے مطابق طول کلامی سے گریز کرتے ہوئے زکات کا طریقہ قلمبند کرتا ہوں

آیت قطب کی زکاتِ یک روزہ

زکات اس آیت کی ایک دن میں ادا کی جاتی ہے یہ آیت تاثیر کے لحاظ سے جلالی ہے لہٰذا اس کی زکات و ریاضت بغیر اجازت وترک حیوانات جلالی جمالی کے کبھی نا کرے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے

جب عامل اس آیت کا بنناہواول اجازت اپنے مرشد یا استاد کے حاصل کریں بعدہ ۳روز یا بہتر ہوگا کہ ۷روز قبل سے ہی ترک حیوانات بجالائے جب جمعرات کا دن آئے بعد نماز فجر تازہ غسل کرے اور احرام باندھ کر خلوت میں داخل ہو، دو رکعت نفل ادا کرے جس کی ہر رکعت میں بعد فاتحہ کہ ۳بار آیت قطب یا سورہ اخلاص پڑھے ثواب اس کا پیرانِ پیر سرکار غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روح طیبہ کو نذر کرے پھر اجابتِ عمل کی دعاء کرے اور اپنا حصار آیۃ الکرسی چہار قل پڑھ کر باندھے اور قراءت شروع کرے ایک نشست میں چاہے تو ۴۲۶ مرتبہ پڑھ کر ختم کرے اول آخر درود تنجنا ۷بار اور اگر اس قدر نا بیٹھ پائیگا تو تعداد دو حصوں میں تقسیم کرے یعنی ۲۱۳ مرتبہ فجر کے بعد پڑھے اور ۲۱۳ مرتبہ ظہر کے بعد پڑھ کر ختم کرے بعد ظہر صرف تعداد مکمل کرنی ہے نفل کی حاجت نہیں اب آپ عامل آیت قطب کے ہو چکے ہیں لیکن اس زکات میں آپ کسی کو اجازت نہیں دے سکتے اگر دینگے تو آپ کا عمل رخصت ہو جائیگا یہ بات بھی نوٹ فرمالیں کہ یہ زکات اگر چہ ایک دن کی سادہ سی معلوم ہوتی ہے لیکن یہ ہے بہت جلالی لہٰذا اس کے لئے ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں آپ کو کوئی دوران عمل نا دیکھ سکے ورنہ دماغی خلل کا اندیشہ ہے بارہا ایسا ہوتا ہے کہ کوئی آکر بلا وجہ دروازہ پیٹنا شروع کر دیتا ہے اور عامل مارے گھبڑاہٹ کے خلوت سے باہر آجاتا ہے جس کی وجہ سے نا صرف یہ کہ زکات نامکمل رہتی ہے بلکہ رجعت بھی ہو جاتا ہے یہ سطور ملحوظ رکھیں بہت ساری جگہوں میں کام آئیگی بعد زکات کے روزانہ ۷ مرتبہ آیت قطب کا ورد رکھیں تاکہ عمل قائم رہے اگر ۳دن لگاتار ناغہ ہو گیا تو عمل ضائع ہو سکتا ہے اب عامل ان امور میں جن کا ذکر آگے آتا ہے، اس آیت سے استفادہ کر سکتا ہے

حروفِ تہجی کی نسبت سے آیت قطب کے ۲۸ خواص

اس ضمن میں حروفِ تہجی کی نسبت سے اٹھائیس خواص سپردِ قرطاس کرتا ہوں ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ آپ کو کہیں نا ملینگے اور اکثر ان میں ایک جدا مضمون چاہتا ہے، میں صرف اشارہ دیکر گذر جاؤنگا باقی عاملین اپنے صوابدید پر کام میں لائیں

(۱) اس کا عامل کبھی مقروض نہیں ہوگا اور روزی اس کی کشادہ ہوگی

(۲) اس کی زکات ادا کرنے والا ہر قسم کے جادو، جنات وشیاطین، آفات وبلیات سے رہتا ہے

(۳) یہ چونکہ ایک بہترین حصار بھی ہے لہذا اس کا عامل حصار کا عامل گردانا جائیگا اور کسی بھی مکان و دکان یا فیکٹری کا حصار کر سکے گا

(۴) جسم میں کہیں بھی درد ہو اس کا عامل محض ایک بار پڑھ کر دم کرے تو آرام ہوگا

(۵) آسیب زدہ کو اس کا نقش لکھ کر پلائے تو آسیب دفع ہوجائے

(۶) سحر زدہ کے لئے اس کا پلیتہ بنا کر جلوائیں تو سحر باطل و ناکارہ ہوجائے

(۷) وبائی امراض سے حفاظت کے لئے لکھ کر دروازے پر آویزاں کرے تو اہل خا رہے

(۸) اس کا نقش مربع بچے کے گلے میں ڈالیں تو ہر بلاء سے رہے

(۹) اس کا عامل ہر قسم کے اعمال کی رجعت سے رہتا ہے اس لئے میرا طریقہ ہے مبتدیوں کو اس کی زکات اوائل میں ہی دلواتا ہوں

(۱۰) حروف تہجی کی زکات سے قبل ہمارے یہاں آیت قطب کی زکات ادا کرائی جاتی ہے اس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ حروف تہجی کی روحانیت عامل سے پہلے ہی آشنا ہوتی ہے اور یہ شناسائی آیت قطب کے وسیلے سے ہوتی ہے لہٰذا جب عامل حروف کی زکات ادا کرتا ہے موکلین بلا تامل دعوت قبول کرتے ہیں

(۱۱) آیت قطب کا عامل دنیا میں کبھی بھی ذلیل وخوار نہیں ہوتا بلکہ ہمیشہ معزز ومحترم رہتا ہے

(۱۲) حصار قطبی جو کہ اسی آیت سے ترتیب دی گئی ہے، عامل اس کے ذریعہ ہر قسم کا حصار کر سکتا ہے مثلا حاضری والے مریض کا حصار کرنا کہ اس پر جن شیطان ہمزاد کی حاضری نا ہو، اسی طرح کسی کے جان کو خطرہ ہو یا کسی کا مال نقصان ہونے سے بچانا ہو وغیرہ وغیرہ

(۱۳) دوران سفر ۳ بار پڑھ لیں تو چوری اور حادثات سے مکمل حفاظت رہے

(۱۴) کسی مکان کو کیلنے کے لئے دو انچ لوہے کی کیل پر ۷ مرتبہ حصارِ قطبی دم کرے اور مکان کے کونوں میں اوپر کی جانب ٹھکوا دے جس قدر کونے ہونگے اتنے کیل اور ہر کیل پر ۷ مرتبہ دم کرنا ہوگا

(۱۵) لاعلاج مرض کے لئے چینی کے پلیٹ میں آیت قطب زعفران سے لکھیں اور اصلی عرقِ گلاب یا آب زمزم سے دھوکر روزانہ مریض کو پلائیں پھر اس آیت کا معجزہ دیکھیں

(۱۶) دعائے حزب البحر کی زکات یا مداومت سے قبل آیت قطب کی زکات ادا کرنا بہت عمدہ ہے

(۱۷) کسی بھی عمل باموکل کی زکات سے قبل تقریبا ۳ ماہ پیشتر آیت قطب کی زکات ادا کی جا چکی ہو اور عامل اس کی مدوامت کرتا آرہا ہو تو عمل باموکل میں رجعت کا مکان کم ہو جاتا ہے

(۱۸) اگر کسی کو رجعت ہو جائے تو اس آیت کا نقش مثلث ساعت قمر میں لکھ کر گلے میں ڈالے اور ۲۱ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائے

(۱۹) ضدی بچے کے گلے میں ڈالے تو ضد کرنا ترک کر دے

(۲۰) مرگی زدہ یا مجنون کے کان میں ۷ مرتبہ پڑھ کر پھونکے تو افاقہ ہو

(۲۱) حروف صوامت سے جو بندش لگائی جاتی ہے اس کی کاٹ کے لئے اس آیت کا نقش مربع کام میں لائیں

(۲۲) عداوت کے واسطے آیت قطب کو مفرد لکھ کر آگے البغض فلاں بن فلاں علی قلب فلاں بنت فلاں لکھے اور دو قبروں کے درمیان دفن کرے تو ناجائز تعلق کا خاتمہ ہو

(۲۳) دائرہ آیت قطب پر نظر رکھتے ہوئے حروفِ تہجی کی زکات نکالی جائے تو حروف کا ناسوتی عمل جاری ہو

(۲۴) دشمنوں سے حفاظت کے لئے آیت قطب کو اتوار کے دن اول ساعت میں لکھیں اور اپنے دشمنوں کا نام مع والدہ لکھیں، اس کاغذ کو فولڈ کر کے اپنے مکان کی غربی دیوار پر کیل کے ساتھ گاڑ دے تو دشمن خواہ کتنے ہوں کوئی نقصان نا پہنچا سکے

(۲۵) زبان بندی کے لئے اس کا نقش مثلث لکھے اور نقش کے نیچے بستم بستم بستم زبان فلاں بن فلاں لکھ کر اپنے گھر میں کسی بھاری سامان کے نیچے دبائے

(۲۶) قضائے حاجت کے لئے روزانہ ایک مرتبہ آیت قطب لکھ کر اپنا مقصد لکھے اور پھر یہ لکھے
بحق قطب الکونین سید الثقلین سیدنا و مولانا محمد و الہ و اصحابہ و بارک و سلم ۲۸ دنوں میں حاجت پوری ہو لکھے ہوئے کاغذ کو گولی بنا کر دریا میں ڈالے

(۲۷) اگر کوئی اپنے اندر نفاق کا مادہ پائے اور وہ اس بلاء سے چھٹکارہ پانا چاہے اور اخلاص و ایمان کی حلاوت سے سرشار ہونے کا خواہشمند ہو تو صدق دل سے اس آیت کو بعد نماز عصر کے ۱۱ مرتبہ پڑھا کرے ان شاء اللہ ایمان قوی ہوگا اور نفاق زائل

(۲۸) اس آیت کی بڑی زکات جس سے عامل دوسروں کو اجازت دے سکے گا اس کا طریقہ یہ ہے کہ شرائط معلومہ کے ساتھ ۴۰ دنوں تک ۳۶۰ مرتبہ ایک نشست میں پڑھ کر ختم کرے یہ زکات تا عمر باقی رہتی ہے اور مداومت کے ترک سے بھی عمل رخصت نہیں ہوتا جب کہ اول الذکر زکات میں مداومت لازمی ہے اگر لگا تار تین دن ناغہ ہو جائے تو از سر نو زکات ادا کرنی ہوگی

حصار قطبی باموکل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ يَامِكَاءِيلُ يَامِكَاءِيل يَامِكَاءِيل مِن بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُعَاسًا يَغْشٰى طَآءِفَةً يَارَفْتَمَاءِيلُ يَارَفْتَمَاءِيل يَارَفْتَمَاءِيل مِنْكُمْ وَطَاءِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَاسَرْطَاءِيلُ يَاسَرْطَاءِيل يَاسَرْطَاءِيل يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهُ لِلّٰهِ يُخْفُونَ فِي اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا يَااَمْرَاءِيلُ يَااَمْرَاءِيل يَااَمْرَاءِيل هَاهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ يَااِسْرَافِيلُ يَااِسْرَافِيلُ يَااِسْرَافِيل اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ يَادَرْدَاءِيلُ يَادَرْدَاءِيلُ يَادَرْدَاءِيلُ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ اَهْيًا اِشْرَاهِيًا عَلِيقًا مَلِيقًا تَلِيقًا خَالِقًا مَخْلُوقًا بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ وَبِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِينَ

نقش مربع آیت قطب کا یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

تعوّلہ — الحق

۵۵۳۵	۵۵۴۹	۵۵۴۵	۵۵۴۲
۵۵۴۶	۵۵۴۱	۵۵۳۶	۵۵۴۸
۵۵۴۰	۵۵۴۳	۵۵۵۱	۵۵۳۷
۵۵۵۰	۵۵۳۸	۵۵۴۴	۵۵۳۹

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

نقش مثلث آیت قطب کا یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قوله الحق

جبرائیل علیہ السلام

۷۳۹۱	۷۳۸۶	۷۳۹۴
۷۳۹۳	۷۳۹۰	۷۳۸۸
۷۳۸۷	۷۳۹۵	۷۳۸۹

عزرائیل علیہ السلام

میکائیل علیہ السلام

اسرافیل علیہ السلام

وله الملک

چراغ تسخیر دولت

حصول مال و دولت کیلئے ہمارے یہاں سے مختلف الواح و نقوش اور چراغ تیار کر کے دیا جاتا ہے اللہ کے فضل سے **طلسمی چراغ و پلیتہ برائے دولت** کو بڑی مقبولیت حاصل ہوئی اسی سلسلے کی ایک کڑی یہ چراغ ہے جس کا نام میں نے **چراغ تسخیر دولت** رکھا یہ چراغ مال و زر روپے پیسے کو کشش کرنے میں اثر تمام رکھتا ہے بشرطیکہ آپ کے ساتھ کوئی بندش یا جادو ٹونا یا شیطانی آسیبی اثرات کا دخل نہ ہو ورنہ آپ کو طلسمی چراغ و پلیتہ برائے دولت کی ضرورت پڑیگی اور اگر ان نحوستوں سے پاک ہیں تو اس چراغ سے فائدہ اٹھائیں دن گزرتے دولت میں اضافہ ہوتا چلا جائیگا چراغ کے موکل بہت جلد مانوس ہو جاتے ہیں اور نہایت کریم النفس اور شفقت فرمانے والے ہیں چراغ روشن کرتے ہی لطف و کرم کی بارش ہوگی بے برکتی اپنا سامنہ لیکر دفعہ ہو جائیگی کاروبار میں غیر متوقع طور پر ترقی ہونے لگے گی نوکری پیشہ افراد کی تنخواہ ضرور بڑھ جائیگی کام کی جگہوں میں عزت افزائی ہوگی مال و زر مختلف بہانوں سے آنا شروع ہو جائینگے۔۔۔ فی الوقت جو آپ کی مالی حیثیت ہوگی اس میں گراوٹ اور تنزلی کبھی نا ہوگی خدا کے فضل سے ہمیشہ ترقی پزیر رہینگے غرض یہ کہ اس چراغ کے روشن کرنے سے دولت کے حصول کے ساتھ ساتھ اس کی حفاظت بھی ہو جاتی ہے۔

اہل بابل اور کلدانیوں کے سحر

سحر کے معنی لغت میں امر مخفی و پوشیدہ چیز کے ہیں اور علمی اصطلاح میں ایسے عجیب وغریب امور کا نام ہے جن کے وجود میں آنے کے اسباب وعلل نظر سے پوشیدہ ہوں۔

امام رازی صاحب کے بقول لفظ سحر اصطلاح شریعت میں ایسے امر کے لئے مخصوص ہے جس کے سبب مخفی ہو اور وہ اصل حقیقت کے خلاف نظر و خیال میں آتے ہیں۔ علماء اہل سنت کی رائے میں سحر واقعی حقیقت ہے اور مضرت رساں بھی ہے۔ حق تعالی نے حکمت اور مصلحت کاملہ کے پیش نظر اس میں اس طرح مضر اثرات پیدا کر دے ئے ہے جسے دوسری چیزیں مثلاً زہر اور نقصان رسا ادویات میں موجود ہیں۔ یہ بات نہیں کہ سحر جادو بذات خود قدرت الٰہی سے بے نیاز ہو کر موثر بالذات سمجھنا کفر خالص کفر ہے۔ علامہ عماد الدین ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ فقہائے اسلام نے سحر کے متعلق تصریح کی ہے کہ جن اعمال میں شیاطین اور ارواح خبیثہ اور غیر اللہ سے استعانت طلب کیجائے اور ان کو حاجت روا قرار دیکر منتروں کے ذریعہ اس کی تسخیر کیجائے اور ان سے کام لیا جائے تو شرک کے مطرادف ہے اور اس کا عامل کافر ہے اور جب اعمال میں ان کے علاوہ دوسرے طریقے استعمال کریں اور ان سے مخلوق خدا کو نقصان پہونچایا جاوے اور طرح طرح کی مصیبتوں ڈالا جاوے اس قسم کے امور کا مرتکب حرام اور گناہ کبیرا کا مرتکب ہے اور جناب آقائے نامدار سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشاد فرمایہ ہے کہ اجتنبو اللموبقات الشرك با الله والسهر (بخاری شریف) ترجمہ مہلک باتوں سے بچو یعنی شرک اور جادو سے۔ علامہ ابن حجر عسقلانی لکھتے ہے کہ نودی نے فرمایا کہ عمل سحر حرام ہے اور بالا جماع گناہ کبیرہ ہے۔ آقائے نامدار سیدابرار احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے سحر کو سات مہلک چیزں میں شمار کیا ہے۔

سحر بعض صورتوں میں کفر ہے اور بعض صورتوں میں حرام اور بعض صورتوں میں گناہ کبیرہ ہے۔ بہر حال سحر کا سیکھنا اور سکھانا کفر حرام ہے اللھم حفظنا بہت سے جہلاء سحر کے مانند معجزہ سمجھتے ہیں مگر علماء صلحائے کرام طرزگان دین نے اس خیال باطل کو رد کیا اور سحر معجزہ کے فرق کو صاف صاف بیان کیا ہے فقہانے اس کی تسریح کی ہے کہ معجزہ براہ راست خداوند تعالی کا فعل ہے جو بغیر اسباب کے ایک صادق نبی کی صداقت کے لئے عالم وجود میں آتا ہیاور اس کا کوئی اصل قاعدہ قانون نہیں ہوتا بلکہ جب خدا چاہتا ہے یا اس کا نبی بارگاہ خدا میں رجوع کرتا ہے تب معجزہ کا ظہور ہوتا ہے۔ سحر اور جادو ایک فن ہے جس کو اس کے مقررہ اصول اور قوانین کی پابندی کے ساتھ استاد فن ساحر اپنے فن کا ہر وقت مظاہرہ کر سکتا ہے گوکہ اس کے اسباب نظروں سے پوشیدہ ہوتے ہیلیکن اس فن کے واقف کار اس سے واقف ہوتے ہیں۔

اور حقیقت سحر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے توسل کو چھوڑ کر خفیہ اسباب و علل کے ذریعہ خلاف عادت افعال عجیبہ پر قدرت کا نام سحر ہے۔ دنیا میں مختلف الانوع واقسام کے مروجہ لا تعداد طریقہ ہیں خفیہ اسباب کہ جن کے ذریعہ امور خرق عدت ظہور میں آتے ہیں۔ کچھ روحانیات سے متعلقہ ہیں۔ جیسے روحانیات کواکب، افلاک اور عناصر کی روحانیات جزئیہ ہیں۔ مثال کے طور پر روحانیات امراض یا جنات وشیاطین، یا دہ ارواح جو جسم سے الگ ہو چکی ہیں اور اس کو مسخر و تسخیر کر کے ان کو مختلف کاموں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ یا، تاثیرات جسمانیہ ہیں جو اپنی مخصوص تراکیب یا مختلف کبوقیات کے اجتماع یا صورت نوعیہ کے خواص کی بناء پر عمل میں آتی ہیں۔

روحانیات سے مناسبت یا تعلق پیدا کرنے کے مختلف طریقے ہیں۔ کبھی ان کا نام لیکر مقررہ طریقے سے التجا فریاد کی جاتی ہے یا مخصوص صورتیں ترکیب دیکر مخصوص کلام پڑھا جاتا ہے۔ دو طریقوں پر سحر پایا جاتا ہے اول طریقہ کلدانیوں کا ہے اور دوسرا طریقہ اہل بابل کا ہے۔ دوسرے طریقے کا آغاز ہاروت ماروت سے ہو رہا ہے۔

معتبرہ تاریخوں کے مطالعہ یہ پتہ چلتا ہے کہ کلدانی، سحر کے بڑے ماہر ہوتے تھے اور نمرود کے زمانہ مں علمائے بابل نے چھ طلسم ایسے تیار کئے تھے جو عقل وفہم سے باہر تھے۔

۱۔کلدانیوں نے تانبے کی بط بنائی تھی اس کی خصوصیات یہ تھی کہ جب کوئی چور یا جاسوس شہر چار دیواری میں داخل ہوتا تھا تو یہ بط خود بولنے لگتی تھی تو لوگ سمجھ جاتے تھے کہ شہر میں کوئی جاسوس یا چور داخل ہوا ہے اور لوگ اس کی تلاش میں لگ جاتے تھے اور اس کو گرفتار کرلیا جاتا تھا۔

۲۔ایک عجیب نقارہ تیار کیا تھا اس کی خصوصیات یہ تھی کہ اگر کسی شخص کا مال ورقم اور کوئی شے گم ہو جاتی تھی تو وہ شخص نقارہ بجاتا تھا اس سے آواز آتی تھی کہ تمہاری شے فلاں جگہ یا فلاں کے پاس ہے۔

۳۔ایک ایسا حوض ترکیب دیا تھا کہ کسی جزن کے موقعہ پر لوگ اس کے کنارے جمع ہو جاتے تھے اور مختلف قسم کے شربت اس میں ڈال دیتے تھے اور جس وقت ان کو ضرورت ہوتی وہی ان کا مطلوبہ شربت اس شخص کو مل جاتا تھا

۴۔ایک ایسا آئینہ تیار کیا تھا جو غائب کا حال بتاتا تھا کہ فلاں شخص کہاں ہے اور کس حال میں ہے۔

۵۔ایک ایسا تالاب بنایا تھا کہ جس میں مختلف قسم کے مسائل حل کئے جاتے تھے مثلاً کسی ایک چیز کے دو شخص دعویدار ہیں کہ میری ہے دوسرا کہتا ہے کہ میری ہے تو ان دونوں کو تالاب میں اتارا جاتا تھا۔ جو حق ہوتا تھا تو تالاب کا پانی ناف تک آتا اور جو غلط ہوتا تھا وہ شخص اس تالاب میں غرق ہو جاتا تھا۔

۶۔ایک ایسا درخت نمرود کے محل کے دروازہ کے سامنے لگایا تھا جس کا سایہ آدمیوں کے تعداد کے مطابق گھٹتا اور بڑھتا تھا یہ سب طلسمات نمرود کے دار السلطنت شہر بابل میں موجود تھے۔

فن شہر کے ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ سحر کلدانی بہت ہی مشکل ہے اس کے حاصل کرنے میں سخت سے سخت محنت ومشقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اتنا ضرور ہے کہ اس علم کا عامل اپنے علی کمالات سے وہ کمالات اور امور خوارق دعادات لوگوں کو دکھاتا ہے جن کو عقل وفہم بھی سمجھنے سے قاصر ہیں اس جادو میں تمام

جس مریض کو طبیب مہینوں کے علاج سے صحت یاب نہیں کر پاتا اس جودو کا جاننے والا لمحوں میں تندرست کر سکتا ہے اس قسم کے سحر بلا شبہ کفر ہے۔اس سحر کی پندرہ شرطے ہیں جن میں چند شرطے یہ ہیں۔ارواح کو دلوں کے حالات پر مطلع ہونے کا یقین۔ارواح کے خلاف ذرا بھی بدعقیدگی پیدا ہوگئی تو سارا کام بنا بنایا بگڑ گیا۔روحانیات کواکب کی تسخیر میں سب سے پہلا طریقہ وعمل تسخیر قمر کا ہے اور تسخیر کے قمر کی دعوت میں جو کلام پڑھا جاتا ہے وہ کفریہ ہے اس لئے اس کا تحریر کرنا بھی مناسب نہیں ہے۔کیونکہ اصول اسلام کے خلاف اور توحید کے منافی ہے۔اہل بابل ہاروت وماروت کی تعلیم کے مطابق تسخیر روحانیات علویہ سفلیہ جسمانیہ وغیرہ کرتے تھے اور اہل یونان تسخیر روحانیات علویہ پر اکتفا کرتے تھے اس کا خیال تھا کہ روحانیات علویہ کی تسخیر کے بعد روحانیات سفلیہ کی تسخیر کی ضرورت نہیں ہے۔زمانہ قدیم میں ہندوستان بھی سحر اہل بابل کا رواج تھا متقدمین ہندستانی روحانیات پر زور دیا کرتے تھے سحر کی دوسری قسم جن وشیاطین کو تسخیر کرنے کی ہے یہ پہلی قسم سے سہل اور آسان ہے ہندستان میں سحر کی یہ دوسری قسم بکثرت رائج ہے۔اس دوسری قسم کے سحر میں بھوانی،ہنومان،کالی بھیروں،لونا چماری اور مختلف دیوی، دیوتاؤں کی دہائیاں دیکر ان کے جائے وقوعہ پر خوشبو جلا کر، دھونی دیکر، بھینٹ چڑھا کر کام لیا جاتا رہا اور کام لیا جا رہا ہے یہ دوسری قسم سحر بھی حرام وکفر ہے۔

تیسری قسم کی سحر کی تسخیر ارواح خبیثہ ہیں اس میں کسی قوی ہیکل قوی الجثہ شخص کی روح کا کلام شیاطین پڑھ کر تسخیر کرتے ہیں اور اپنے تابع کر لیتے ہیں اور ان سے مثل نوکر کے کام لیتے ہے اس قسم کے سحر میں اکثر عام طور سے ارواح خبیثہ سے ہی کام لیا جاتا ہیا اس لئے شرعا یہ بھی ممنوع وحرام ہے۔چوتھی قسم کی سحر یہ ہے کہ اس قسم میں معمول کی قوت واہمہ کو بعض ارواح خبیثہ یا جنات کے ذریعہ خراب کردی جاتی ہے یعنی معمول کو سامنے کی چیز نظر نہیں آتی ، اگر نظر آتی ہو تو لناک صورت میں دیکھائی دیتی ہے۔

عون کے جادوگروں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ میں اسی قسم کے سحر سے بنائے ہوئے سانپ چھوڑے تھے اسی قسم کے جادو کو سامری جادو بھی کہا جاتا ہے جو کہ فرعون کا سب سے بڑا جادوں گر تھا۔اس قسم میں ارواح خبیثہ سے مدد لی جاتی ہے اور شیطان کے ناموں کی دہائی دیجاتی ہے اور حد سے زیادہ ان کی تعظیم کی جاتی ہیں۔یہ بھی کفر ہے۔

پانچوں قسم کی سحر یہ ہے کہ اس میں عجیب وغریب نظارے لوگوں کو دیکھائے جاتے ہیں۔

یوں تو اگر سحر کی قسموں کو بیان کیا جائے تو ایک ضخیم کتاب درکار ہے۔بس اتنے پر ہی اکتفا کرتا ہوں شائقین عاملین کی معلومات میں اضافہ کیلئے اتنا ہی کافی ہے۔اس موضوع پر مضامین بہت زیادہ ہیں انشاءاللہ جلد ہی شائع کئے جائینگے۔

استخارہ بسم اللہ شریف

ایک آسان اور مجرب استخارہ

اکثر لوگ آسان اور مجرب استخارہ پوچھتے ہیں ویسے تو بہت سارے آسان استخارے ہیں لیکن یہ استخارہ نہایت آسان اور آزمودہ ہے، جس کسی کو کسی کام میں ہاتھ ڈالنا ہو اور نہیں جانتا کہ اس میں اس کے لئے خیر ہے یا نہیں تو چاہئے کہ دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ ادا کرے ہر دو رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ۴۰ بار سورہ اخلاص یعنی قل ھو اللہ احد پڑھے بعد سلام پھیرے کے ایک ہزار مرتبہ یا خبیر اخبرنی پڑھے اول آکر درود شریف ۱۱-۱۱ بار پھر پاک بستر پر بیٹھ کر بائیں ہاتھ سے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر کالی سیاہی سے مندرجہ ذیل نقش لکھے اور داہنا ہاتھ اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو جائے اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں کہ مثلاً فلاں کام میرے لئے کیسا ہے، یا فلاں کام میں میرے لئے کیا حکم ہے انشاء اللہ پہلے روز ہی آپ کو خواب میں جواب مل جائیگا ورنہ تیسرے دن تو ضرور بالضرور مل جاتا ہے بعض اوقات بجائے عالمِ رویا کے جواب بیداری میں بھی مل جاتی ہے وہ نقش جو ہتھیلی میں لکھی جائیگی یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ

عزرائیل علیہ السلام

میکائیل علیہ السلام

یا خبیر اخبرنی بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ادارہ روحانی امداد
Idara Roohani Imdad

The Spiritual Guidance & Healing

☐ *Roohani Membership For Full Guidance & Amil Course*

☐ *Roohani Membership For Guidance Only*

- Full Name :
  Father Name :
- Age :
- Date of Birth :
- Full Address with pin code :
- Mobile number :
- WhatsApp number :
- Email id :
- Educational qualification :
- Mother tongue :

PHOTOGRAPH

Declaration:-

I __________________ solemnly and sincerely declare that I have accepted the membership of Idara Roohani Imdad and pledge that I will support and co-operate all the activities of Idara Roohani Imdad.

میں ______________ سنجیدگی اور اخلاص کے ساتھ ادارہ روحانی امداد کی رکنیت قبول کرتا ہوں اور وعدہ کرتا ہوں کہ ادارہ کے تمام عملی و اشاعتی سر گرمیوں میں بھرپور تعاون کرونگا

(Signature)

Head Office : #12/J, Patwar Bagan Lane, Kolkata(700009), West Bengal, India
Telephone : +91 33 25587502 Mobile : +91 98830 21668
Website: www.idararoohanimdad.in Email Address: sufiimranrazvee@yahoo.com

AL AUFAAQ (VOLUME-1)

PUBLISHED BY SUFI MUHAMMAD IMRAN RAZVI AL QUADRI (KOLKATA)

ادارہ روحانی امداد

Idara Roohani Imdad

Cell -0091 9883021668

Tell- 0091 33 23607502

Tell-0091 33 25587502

Email : sufiimranrazvee@yahoo.com

https://www.youtube.com/channel/UCgiD0cc4utSgsVcKIQNQRCg

www.idararoohaniimdad.in

www.taweeztalisman.com

Twitter-https://twitter.com/SUFIIMRANRAZVEE

Facebook Page https://www.facebook.com/sufiimranrazvee/

Facebook-https://www.facebook.com/sufimohammad.imranrazvee

12/J PATWAR BAGAN LANE KOLKATA 700 009

WEST BENGAL (INDIA) TELEPHONE 91 33 25587502

فن تعویذات، نقوش وطلسمات ووظائف وعملیات پر ایک منفرد رسالہ

زکات نقش مثلث باموکل

زکات سورہ یٰس شریف

زکات سورہ اخلاص باموکل

شرفِ آفتاب ۲۰۱۹

صوفی محمد عمران رضوی القادری

www.idararoohaniimdad.in

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ　　　　المستغاث الی حضرۃ اللہ تعالی

بفیض روحانی غوث صمدانی محبوب سبحانی سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بظل عرفانی عطائے رسول سلطان الہند حضرت خواجہ معین الدین چشتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قسط وار

الاوفاق کلکتہ

فن تعویذات، نقوش وطلسمات، وظائف وعملیات پر ایک منفرد رسالہ

مدیر

فقیر قادری گدائے چشتی

صوفی محمد عمران رضوی القادری

ادارہ روحانی امداد

Idara Roohani Imdad

Cell -0091 9883021668
Tel- 0091 33 23607502
Tel-0091 33 25587502
Email : sufiimranrazvee@yahoo.com
www.idararoohaniimdad.in
www.taweeztalisman.com
Twitter-https://twitter.com/SUFIIMRANRAZVEE
Facebook Page https://www.facebook.com/sufiimranrazvee/
YouTube: https://www.youtube.com/channel/UCgiD0cc4u

انتباہ

Sana Fatema

Circulation

Rizwan Razvee Quadri
Wasif Raza Quadri

Price 150/-
Price may vary in future

مشمولات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

المستغاث الیٰ حضرۃ اللہ تعالیٰ الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

صوفی محمد عمران رضوی القادری

شیخ اپنے مرید کو اسم کے ساتھ ایک نور بھی دیتا ہے

حضرت عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ جنہیں اعلیٰ حضرت عظیم البرکت علیہ الرحمہ نے الملفوظ میں غوثِ وقت فرمایا ہے، اسمائے باری تعالیٰ کے متعلق ہیں ان کے ارشادات کا خلاصہ احباب کی خدمت میں پیش کرتا ہوں اللہ تعالیٰ مجھے اور میرے تمام احباب کو علمِ نافع عطاء فرمائے آمین، شیخ جب اپنے مرید کو یا استاذ اپنے شاگرد کو اسمائے باری تعالیٰ میں سے کوئی اسم دیتا ہے تو اس کے ساتھ ایک نور بھی دیتا ہے یہ نور اسے شیاطین کی کارستانی سے محفوظ رکھتا ہے اور اس کو ایمانی، اعتقادی، روحانی وجسمانی غرض کہ ہر قسم کی دینی ودنیاوی نقصانانات سے تحفظات فراہم کرتا ہے، فرمایا تلقینِ شیخ سے پہلے مرید یا شاگرد جس اسم کا ورد کرتا ہے، وہ اسم محض اس کی زبان پر جاری ہوتا ہے یا یوں کہیئے کہ صرف اس کی زبان اسم یا کلمے کا ورد کرتی ہے یہ اسم اس کے باطن میں اجاگر نہیں ہوتا، لیکن جب شیخ اپنے مرید کو کسی اسم یا وظیفے کی تلقین کرتا ہے تو شیخ کا روحانی فیض جاری ہوتا ہے اور وہ نور جو اس اسم کے ساتھ ہوتا ہے مرید یا شاگرد کے باطن میں سرایت کرنا شروع کرتا ہے پھر شیخ اپنے عظیم مجاہدے کی بدولت اس اسم کو مرید کے باطن میں اجاگر کرتا ہے، رفتہ رفتہ مرید ترقی کے منازل طے کرتا جاتا ہے حتیٰ کہ خود ایک دن مرتبہ مشیخیت پر فائز ہوجاتا ہے، لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ شیخ عارف ہو کامل ہو وگرنہ وہ اپنے مرید کو جو اسم دے گا وہ محض ایک نام ہوگا اس کے ساتھ اس کا نور نہیں ہوگا، یہی وجہ ہے کہ مرید روحانی یا جسمانی طور پر ہلاکت کے

محمد شبیر قادری

دہانے تک پہنچ جاتا ہے اس سے ان لوگوں کو سبق لینا چاہیئے جو کسی غیر عارف یا ناقص شیخ سے اسماء حسنیٰ یا کسی بڑی علوی دعاء کی اجازت حاصل کرتے ہیں یا اپنی مرضی سے کسی اسم کا انتخاب کرتے ہیں اور از خود ریاضت شروع کردیتے جس کے نتیجے میں شیاطین آدھمکتے ہیں اور اس قدر وسوسہ ڈالتے ہیں کہ روز مرہ کے معمولات اور وظائف بھی چھوٹ جاتے ہیں بلکہ معاذ اللہ فرائض و واجبات پر آبنتی ہے، اس صورت حال سے ہر وہ شخص آگاہ ہوگا جس نے کبھی بھی اس طرح کی حماقت کی ہو، میں اپنے احباب کو ہمیشہ یہ تاکید کرتا ہوں کہ اگر وہ کسی مرشدِ کامل سے نسبت رکھتے ہیں تو وہ ان کے بتائے ہوئے ذکر کو تمام تر اذکار کو دیگر تمام وظائف پر مقدم رکھے کیوں کہ ان وظائف کے ساتھ شیخ ان کے انوار بھی عطاء کردیتا ہے جو مرید کو ہلاک ہونے سے بچاتے ہیں، اس سے وہ لوگ بھی عقل کے ناخن لیں جو اپنے شجرہ میں دئے گئے وظائف کو چھوڑ کر مشکل کشائی اور حاجت روائی کے لئے انٹرنیٹ میں گارنٹی والا وظیفہ ڈھونڈتے رہتے ہیں معاذ اللہ، یہاں یہ وضاحت کرتا چلوں کہ عام لوگ جو وظیفہ یا اسم حاجت روائی کے لئے کسی سے پوچھتے ہیں تو وہ اس زمرے میں نہیں آتا یہاں خاص ان وظائف کی بات ہورہی ہے جو صوفیاء کے طریقے پر ذکر و اذکار یا عاملین کے طرز پر اعمال و اشغال کے طور پر ہیں، اب میں ایسے تمام لوگوں کے لئے جو کسی شیخ کے ہاتھ پر مرید نا ہو یا ان کا عملیات کے میدان میں کوئی استاذ نا ہو، ان سب کو میں چار باتوں کی تلقین کرنا چاہونگا اور یہ میں نے بے شمار افراد کو بتایا جن میں ایسے لوگ بھی شامل ہیں جو مختلف قسم کی ریاضت اور عملیاتی چلوں کا تجربہ رکھتے تھے لیکن چونکہ انہوں نے یہ سب اپنے صوابدید پر کیا ہوا تھا اس لئے سراب اور چشمے کا فرق معلوم نا کرسکے اور حیرانی و پریشانی کے صحرا میں گم تھے، لیکن جب ان چار باتوں کی پابندی انہوں نے کی تو انہیں قلبی سکون بھی میسر ہوا اور ان کے سارے کام بھی بننے لگیں، وہ چار کام یہ ہیں

محمد شبیر قادری

- نمازوں کی پابندی
- درود شریف کی کثرت
- استغفار کی عادت
- قرآنِ مقدس کی تلاوت

نمازوں کی پابندی کی جائے عورت اپنے گھروں میں اور مرد مسجد مین جماعت کا ہتمام کریں، درود شریف کا کوئی سا بھی صیغہ جو آپ کی طبیعت کو بھائے ایک سو سے لیکر ایک ہزار یا کم وبیش جتنا ہو سکے روز پڑھئے، استغفار کے کلمات میں سے کوئی سا بھی کلمہ جو با آسانی زبان پر جاری ہو سکے روزانہ ایک سو سے لیکر پانچ سو مرتبہ پڑھا جائے اور قرآن مقدس کی تلاوت روزانہ بلاناغہ کم ازکم ایک پارہ یا سوا پارہ یا اور زائد جتنا ہو سکے معمول بنایا جائے، میں کہتا ہوں ان معمولات کو بجالانے والا کبھی بھی جسمانی یا روحانی نقصان نہیں اٹھاتا اور اس کے سب کام غیب سے بنتے رہتے ہیں، اور ان معمولات کے لئے کسی اجازت کی بھی ضرورت نہیں، یہاں میں درود غوثیہ اور استغفار کا مسنون صیغہ نقل کئے دیتا ہوں اگر آپ چاہیں ان کی پابندی کریں یا کوئی سا بھی استغفار و درود کو اپنا معمول بنائیں

درودِ غوثیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَ اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ

استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

نقش شفائے کل امراض جسمانی

احباب یہ نقش تمام قسم کے جسمانی امراض کے لئے لکھ کر سائلین کو دیا کریں اور اس کا کورس بھی کرائے چالیس نقوش بساعت عطارد پینے کے لئے لکھ کر دے اور ایک گلے میں ڈلوائے ، یہ نقش مثلث خالی القلب ہے اس کے درمیان میں مریض کا نام مع والدہ لکھے

وفق نمبر ۳۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

۲۵۵۰۰۳	۶۸۰۰۰۸	۸۵۰۰۱
۵۹۵۰۰۷	فلاں بن فلاں	۴۴۵۰۰۵
۱۷۰۰۰۲	۳۴۰۰۰۴	۵۱۰۰۰۶

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

اعداد نکالنے کا طریقہ

از۔ صوفی محمد عمران رضوی القادری

کسی بھی اسم، آیت یا اسماء الٰہی کے اعداد نکالنے کے لئے آپ کو حروفِ تہجی کی عددی قیمت Numeric Value اور ابجد قمری کی ترتیب سے واقف ہونا ضروری ہے ،انہیں یاد کرنے کا آسان اور کارگر طریقہ یہ ہے کہ آپ مختلف لوگوں کے نام کے اعداد نکالیں اور اسماء باری تعالیٰ کے اعداد نکالیں اس کی خوب مشق کریں تو ان شاء اللہ جلد ہی آپ کو الف سے لے کر غین تک کے تمام حروف کی عددی قیمت ازبر ہو جائیں گے شروع شروع اعداد نکالنے کے لئے آپ کو ابجد کی جدول دیکھنے کی ضرورت پڑے گی لیکن جلد ہی آپ بنا جدول دیکھے کسی بھی نام کا عدد یا اسماء یا آیاتِ قرآنی کے اعداد نکال لینگے حروفِ ابجد کی عددی قیمت کی جدول یہ ہے

جدول ابجد قمری

حروف	عددی قیمت	حروف	عددی قیمت
ا	1	س	60
ب/پ	2	ع	70
ج/چ	3	ف	80
د/ڈ	4	ص	90
ہ	5	ق	100
و	6	ر/ڑ	200
ز/ژ	7	ش	300
ح	8	ت	400
ط	9	ث	500
ی	10	خ	600
ک/گ	20	ذ	700
ل	30	ض	800
م	40	ظ	900
ن	50	غ	1000

جب آپ ناموں کے اعداد نکالنے لگینگے تو بعض اوقات ایسے حروف سے سابقہ پڑے گا جن کا شمار ابجد یا حروفِ تہجی میں نہیں ہوتا ، یہ حروف ہندی اور فارسی کے ہیں ہندی کے حروف یہ ہیں ٹ، ڈ، ڑ اور فارسی کے حروف ہیں پ، چ، ژ، گ تو ان حروف کی عددی قیمت وہی ہوگی جو ان کے مشابہ حروفِ تہجی کی اس جدول میں درج ہیں پ کا عدد ۲ ٹ کا عدد ٤٠٠ چ کا عدد ۳ ژ کا عدد ۷ ڑ کا عدد ۲۰۰ گ کا عدد ۲۰ ہوگا ایسے ہی ایک حرف بھ ہے یہ اگر کسی کے نام میں آئے تو اس کا عدد ۷ لیا جائے گا کیوں کہ اس میں دو حروف ہیں اگر چہ پڑھنے میں ایک ہی معلوم ہوتا ہے ایسے ہی کھ کا عدد ۲۵ ہوگا، لہذا اعداد نکالنے کے اصول میں یہ ایک اہم بات ہمیشہ یاد رکھیئے گا کہ عدد مکتوبی حروف کے لئے جاتے ہیں یعنی ہر اس حرف کا عدد لیا جائے گا جو کہ لکھنے میں آتا ہے بھلے ہی پڑھنے میں نا آئے مثال کے طور پر بسم اللہ الرحمن الرحیم کو لیجئے اس میں الرحمن اور الرحیم کا لام لکھنے میں تو آتا ہے لیکن پڑھا نہیں جاتا چونکہ لام مکتوب ہے لکھا گیا ہے اس کا عدد لیا جائے گا اسی طرح بعض الفاظ یا ناموں میں کسی حرف پر تشدید ہونے کی وجہ سے وہ حرف دوبار پڑھا جائے گا لیکن دوبار لکھا نہیں جاتا ہے لہذا صرف لکھے ہوئے ایک ہی حرف کا عدد لیا جائے گا مثلاً منّا، ممتہ وغیرہ ، منّا میں نون دوبار پڑھا گیا اور ممتہ میں میم دوبار لیکن لکھا ایک ہی بار گیا ہے لہذا ایک نون اور ایک میم کے اعداد لئے جائینگے ، یہاں کچھ اسماء الٰہی اور ناموں کے اعداد نکال کر مثال دوں جس سے با آسانی سمجھ آجائے گا اس طرح آپ مشق کریں گے تو جلد ہی ماہر ہو جائیں گے اور کیلکولیٹر میں ہی حساب شمار کر لیں گے

القدوس

الف۱+ل۳۰+ق۱۰۰+د۴+و۶+س۶۰=۲۰۱

الملک

الف۱+ل۳۰+م۴۰+ل۳۰+ک۲۰=۸۵

ھواللہ العزیز

ھ ۵+و ۶+الف ۱+ل ۳۰+ل ۳۰+ہ ۵+الف ۱+ل ۳۰+ع ۷۰+ز ۷+ی ۱۰+ز ۷=۲۰۲

محمد ادریس

م ۴۰+ح ۸+م ۴۰+د ۴+الف ۱+د ۴+ر ۲۰۰+ی ۱۰+س ۶۰=۳۶۷

محمد واصف رضا

م ۴۰+ح ۸+م ۴۰+د ۴+و ۶+الف ۱+ص ۹۰+ف ۸۰+ر ۲۰۰+ض ۸۰۰+الف ۱=۱۲۷۰

الاوفاق

الف ۱+ل ۳۰+الف ۱+و ۶+ف ۸۰+الف ۱+ق ۱۰۰=۲۱۹

مقطع اسم اعظم حق

م ۴۰+ق ۱۰۰+ط ۹+ع ۷۰+الف ۱+س ۶۰+م ۴۰+الف ۱+ع ۷۰+ظ ۹۰۰+م ۴۰+ح ۸+ق ۱۰۰

=۱۴۳۹ یہ میری کتاب حروفِ مقطعات واسم اعظم کا تاریخی نام ہے

زیر زبر پیش اور ہمزہ

حرکاتِ ثلٰثہ زیر زبر پیش، کھڑا زبر، کھڑی زیر، الٹا پیش اور تشدید وغیرہ کی کوئی عددی قیمت نہیں ہے لہذا کسی آیت یا اسماء کے اعداد نکالتے وقت زیر زبر پیش اور تشدید کے اعداد شمار نہیں ہونگے، جب یہ بات آپ کو ذہن نشیں ہوگئی کہ زیر زبر اور پیش کے اعداد نہیں لئے جاتے ہیں تو اب آپ کو ہمزہ کے اعداد کب اور کہاں لینا ہے یہ بھی سمجھ آجائے گا ان شاء اللہ،

ہمزہ کے تعلق سے ایک بات یاد رکھیں کہ ہمزہ الف کے قائم مقام ہے اس لحاظ سے ہمزہ کی عددی قیمت ایک ہی ہے نا کہ دس، اس کی تفصیل آگے آئے گی، کیوں کہ ہمزہ کے لئے مفترض مقام الف ہی ہوتا ہے

اس لئے ہمزہ کو الف کا قائم مقام بھی کہتے ہیں، بنیادی طور پر عربی زبان میں ہمزہ کی خود اپنی کوئی آواز نہیں ہوتی یہ صرف اپنے ارد گرد موجود مصوتات اور حروف علت کی آوازوں کے لئے استعمال ہوتا ہے اور اس کی اپنی کوئی عددی قیمت نہیں اس لئے عاملین وحکماء کے درمیان ہمزہ کے عدد لئے جانے پر معمولی سا اختلاف ہے بعض کے نزدیک اس کا ایک عدد لیا جائے گا اور کچھ کے نزدیک ہمزہ کا عدد مطلقا نہیں لیا جائے گا، اس کے علاوہ ہمزہ کا استعمال تحریر کے دوران متعدد شکلوں میں ہوتا ہے اسے بطور حرف بھی استعمال کیا جاتا ہے اور بسا اوقات یہ کسی حال پر حرکت کے طور پر بھی رکھا جاتا ہے، لہذا یاد رکھیں جب ہمزہ بطور حرف استعمال ہوگا تو اس کا عدد ایک لیا جائے گا اور جب یہ زیر زبر پیش کی آواز دے گا تو اس کا عدد محسوب نا ہوگا مثلا جبرائیل میں ئیل کا ہمزہ بجائے الف کے ہے اور حرف کے طور پر ہے اس کا ایک عدد شمار ہوگا لیکن اسی کے برعکس کئی کا ہمزہ زیر روئے زمین کا ہمزہ زبر کھاءو کا ہمزہ پیش کی آواز دے رہا ہے ان کے عدد شمار نہیں ہونگے، اب رہا ہمزہ کے عدد دس لئے جانے کا مسئلہ تو اس سلسلے میں عرض ہے کہ ماضی قریب کے عاملین کو اس میں خطاء ہوئی انہوں نے یہ قائدہ لکھا یا نقل کیا کہ یائے معروف پر اگر ہمزہ ہو تو دو یا کے اعداد لئے جائینگے مطلب ہمزہ ی کا قائم مقام ہو جائے گا اور ہمزہ کا عدد دس لیا جائے گا جیسے رئیس کے ہمزہ کو دس شمار کیا اس کی وجہ یہ لکھی کہ کسرہ ماقبل میں ی اشباع ہے اس لئے دو ی کے اعداد لئے جائیں گے جاننا چاہیئے کہ اشباع کہتے ہیں حروف کے زیر زبر اور پیش کو اتنا زور دے کر ادا کئے جانے کو کہ جس سے ی اور واو کی آواز پیدا ہو جائے اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب پیش سے پہلے زبر یا پیش ہو اور اس کے بعد والے حرف پر بھی کوئی حرکت ہو جیسے ایاک نعبد وایاک نستعین کے نعبد کی دال کے پیش کو اشباع کے ساتھ ادا کیا جائے گا یعنی دال کے اوپر پیش میں واو کی آواز پیدا کی جائے گی، اس قدر وضاحت سے یہ بات تو عیاں ہوگئی کہ اشباع تجویدی قوائد کے مطابق کسی حرکت کو کھینچ کر پڑھا جانا ہے اور یہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ حرکات ثلثہ یا تشدید وغیرہ کی کوئی عددی قیمت نہیں

لہذا جس طرح مشدد حرف کو ایک ہی شمار کیا جاتا ہے تو کیا وجہ ہے کہ یائے معروف پر خطِ منحنی یعنی ہمزہ ہونے سے دو ہی شمار کئے جائیں؟ اس لئے میری تحقیق کے مطابق ہمزہ کا عدد صرف ایک ہی لیا جا سکتا ہے اور میرا طریقہ یہی ہے، اس اختلاف سے بچنے کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ مطلقا ہمزہ کے اعداد شمار نہ کئے جائیں

اعداد نکالتے وقت ان باتوں کا خیال رکھنا چاہیئے

کہ نام وہی لئے جائیں گے جو کہ ملکی دستاویزات میں لکھے ہیں، لقب، کنیت، تخلص وغیرہ جو ناموں کے شروع اور بعد میں لگے ہوتے ہیں وہ اگرچہ نام کا حصہ ہیں لیکن عملیات وتعویذات میں ان کے اعداد شمار نہیں ہونگے لیکن اگر کسی حاکم یا افسر کے نام کا عدد نکالنا ہو تو اس کے نام کے آگے پیچھے لگے ٹائٹل القاب جو بھی ہوں، ان سب کے اعداد لئے جائیں گے تا کہ اس حاکم یا افسر کی تخصیص ہو جائے

تائے تانیث ۃ

تائے تانیث یا تائے مدورہ، تائے دراز کی طرح نہیں لکھا جاتا اس لئے اس کا عدد ہمیشہ ہر جگہ ۵ ہی لیا جائے گا، راقم السطور فقیرِ قادری کو اس سے ایک لطیف نقطہ سمجھ آیا کہ حروف کی خطی اشکال پر ہی ان کی عددی قیمت مقرر کی گئی ہے

ابجد شمسی

ابجد شمسی کا استعمال فی زمانہ متروک ہے البتہ بعض طلسم یا جفری نقوش مثل مہر سلیمانی وغیرہ کی تیاری میں کام آتا ہے یہ ابجد صفت کے اعتبار سے جلالی اور قوی الاثر ہے، جہاں ان سے اعداد نکالنے کی ضرورت ہو اس جدول کو پیشِ نظر رکھے

جدول ابجد شمسی

حروف	عددی قیمت	حروف	عددی قیمت
ا	1	ض	60
ب	2	ط	70
ت	3	ظ	80
ث	4	ع	90
ج	5	غ	100
ح	6	ف	200
خ	7	ق	300
د	8	ك	400
ذ	9	ل	500
ر	10	م	600
ز	20	ن	700
س	30	و	800
ش	40	ه	900
ص	50	ی	1000

سیاروں کی ساعات نکالنے کا طریقہ

از۔ صوفی محمد عمران رضوی القادری

ساعات کا علم اس فن کا دروازہ ہے جس سے آپ اس میں داخل ہوتے ہیں بغیر اس علم کے کوئی بھی شخص ہرگز عملیات وتعویذات کے میدان میں کامیاب نہیں ہوسکتا، یہ معلوم کرنا کہ فلاں وقت کس سیارہ کی ساعت ہوگی یا فلاں سیارہ مثلاً مشتری کی ساعت کس وقت ہوگی، اس کے لئے آپ کو سب سے پہلے سیاروں کے نام اور ان کی آسمانی ترتیب کو جاننا ہوگا اور یہ بھی معلوم کرنا ہوگا کہ کون سا سیارہ کس دن کا حاکم ہے اس کے لئے ابتدائی طور پر یہ نقشہ ذہن نشیں کرلیں

ساعتوں کا دائمی جدول

دن	ترتیبِ فلک	سیارہ
ہفتہ	فلک ہفتم	زحل
جمعرات	فلک ششم	مشتری
منگل	فلک پنجم	مریخ
اتوار	فلک چہارم	شمس
جمعہ	فلک سوم	زہرہ
بدھ	فلک دوم	عطارد
پیر	فلک اول	قمر

اس جدول میں جس ترتیب سے سیاروں کے نام لکھے ہیں اسی ترتیب سے سیارگان کی ساعتوں کا دور چلتا ہے، اس کو یاد کرلیں گے تو با آسانی ساعتوں کا استخراج کر پائیں گے، سب سے اوپر زحل ہے اور یہ حاکم ہے ہفتہ کے دن کا اس کا مطلب یہ ہے کہ ہفتہ کے دن جب آفتاب طلوع کرتا ہے تو اس وقت پہلی ساعت زحل کی شروع ہوتی ہے پھر دوسری ساعت مشتری کی تیسری مریخ کی علیٰ ھذ القیاس اسی ترتیب سے ساعتیں بدلتی رہتی ہیں جیسا نقشہ میں دیا گیا ہے

طلوع سے غروب تک دن کی ۱۲ ساعتیں

ہر دن طلوعِ آفتاب سے لیکر غروبِ آفتاب تک کل بارہ ساعتیں ہوتی ہیں اور ہر ساعت ایک سیارہ سے منسوب ہے یا ہر سیارہ کے لئے ایک ساعت مختص، تو جب ہمیں کسی دن کی ساعتوں کا نقشہ اپنے شہر کے وقت کے مطابق بنانا ہو تو اس کے لئے یہ معلوم کرنا ہوگا کہ یہاں آفتاب کے طلوع اور غروب کا وقت کیا ہے، لہذا طلوع سے غروب تک جتنے گھنٹے اور منٹ ہوں ان سب کو بارہ سے تقسیم کردیں تو ایک ساعت کا وقفہ نکل جائے گا اور یاد رکھیں یہ وقفہ موسم کے اعتبار سے گھٹتا بڑھتا رہتا ہے کچھ لوگ گھڑی کے گھنٹے کو ایک ساعت خیال کرتے ہیں یہ فاش غلطی ہے جاننا چاہئے کہ طلوع سے غروب تک سیاروں کی بارہ ساعتیں ہونگی یہ مقرر ہے لیکن بارہ ہی گھنٹے ہونگے یہ کوئی ضروری نہیں کیوں کہ گرمیوں میں دن بڑے ہو جاتے ہیں اور سردیوں میں رات، اب ایک مثال دیکر ساعتوں کا حساب سمجھاتا ہوں مثلاً آج بروز بدھ طلوع آفتاب ۶ بجکر ۱۰ منٹ پر ہوا اور ۵ بجکر ۴۶ منٹ پر آفتاب غروب ہوا تو آج کا دن ۱۱ گھنٹے ۳۶ منٹ کا ہوا اب اسے بارہ ساعتوں میں تقسیم کرنے کے لئے گھنٹوں کو بھی منٹ بنالیا جائے ۱۱ گھنٹوں کے ۶۶۰ منٹ اور ۳۶ منٹ جمع کئے تو کل ۶۹۶ منٹ کا دن ہوا اسے بارہ کے تقسیم کیا تو ایک ساعت کا وقفہ ۵۸ منٹ نکلا اس لحاظ سے آج کے دن کی ساعت کا نقشہ یوں مرتب ہوگا

بدھ کے دن کی ساعتوں کا مثالی نقشہ

سیارگان کی ساعتیں	شروع ہونے کا وقت	ختم ہونے کا وقت
عطارد	am 6:10	am 7:08
قمر	am 7:08	am 8:06
زحل	am 8:06	am 9:04
مشتری	am 9.04	am 10:02
مریخ	am 10:02	am11:00
شمس	am11:00	am 11:58
زہرہ	am 11:58	pm 12:58
عطارد	pm 12:56	pm 1:54
قمر	pm 1:54	pm 2: 52
زحل	pm 2:52	pm 3:50
مشتری	pm 3:50	pm 4:48
مریخ	pm 4:48	pm 5:46

غروب سے طلوع تک رات کی ۱۲ ساعتیں

جس طرح دن کی ساعتوں کا نقشہ بنا ہے ٹھیک اسی طرح رات کی ساعتوں کا نقشہ آپ تیار کر سکتے ہیں اس کے لئے وہی غروب سے طلوع آفتاب تک کے گھنٹوں کو منٹ بنا کر بارہ سے تقسیم کر دیجئے تو رات کی ایک ساعت کا وقفہ نکال جائے گا، چونکہ دن کی ساعت ۵۸ منٹ کی ہوئی تھی اس لئے ظاہر ہے کہ رات کی ایک ساعت کا وقفہ ایک گھنٹہ دو منٹ کا ہوگا اب یہاں ہر دن رات کی ساعتوں کا نقشہ ملاحظہ کیجئے یہ نقشہ تفصیلی دائمی ہے بس آپ کو طلوع غروب سے گھنٹہ شمار کر کے بارہ سے تقسیم کرنا ہے اور ہر سیارہ کی نیچے اس کا وقفہ شروع اور ختم کا لکھ دینا ہے اس طرح کسی بھی دن اور مقام کی ساعتوں کا جدول تیار ہو جائے گا

دن کی ساعتوں کا نقشہ

دن	پہلی ساعت	دوسری ساعت	تیسری ساعت	چوتھی ساعت	پانچویں ساعت	چھٹی ساعت	ساتویں ساعت	آٹھویں ساعت	نویں ساعت	دسویں ساعت	گیارہویں ساعت	بارہویں ساعت
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
منگل	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
سوموار	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

رات کی ساعتوں کا نقشہ

شب	پہلی ساعت	دوسری ساعت	تیسری ساعت	چوتھی ساعت	پانچویں ساعت	چھٹی ساعت	ساتویں ساعت	آٹھویں ساعت	نویں ساعت	دسویں ساعت	گیارہویں ساعت	بارہویں ساعت
جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
ہفتہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
اتوار	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
منگل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
سوموار	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
بدھ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
جمعرات	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل

ساعاتِ سیارگان کا اپلیکیشن

اس اپلیکیشن میں روزانہ کی ساعتوں کا وقت شروع اور ختم ہونے کا آپ دیکھ سکتے ہیں، یہ اپلیکیشن Google Play Store میں Chogadia Hisab کے نام سے دستیاب ہے کسی بھی Android Mobile میں یہ اپلیکیشن ڈاونلوڈ ہوجائے گا، آپ جس شہر یا قصبہ میں ہوں وہاں کے مقامی وقت، طول البلد وعرج البلد کے حساب سے یہ از خود سیٹ ہوجائے گا اس کی مدد سے باآسانی سیارگان کی ساعت کا پتہ لگا سکتے ہیں، یہ دو چارٹ تیار کر کے دیتا ہے ایک مطلوبہ دن کا طلوع سے لیکر غروب تک اور دوسرا غروب سے لے کر طلوع تک، لیکن اس چارٹ پر تکیہ کر کے اور اس پر مکمل اعتماد کر

محمد شبیر قادری

کے بیٹھ جانا بھی مناسب نہیں بعض اوقات اس میں طلوع وغروب کا وقت غلط بھی ہوتا ہے جس کے نتیجے میں چار پانچ گھنٹوں کے بعد ساعتوں کا نقشہ کچھ کا کچھ ہوجاتا ہے لہذا اس اپلیکیشن سے وہی شخص مکمل فائدہ اٹھا سکتا ہے جو کہ ساعتوں کے حساب سے واقف ہو بہر صورت مبتدی حضرات کے لئے یہ ایپلیکیشن اچھا ہے اس کو دیکھنے سے کم ازکم سیارگان کی ساعتوں کا چارٹ بنانے کی ترکیب بھی آجائے گی

کس سیارے کی ساعت میں کون سا کام کرنا چاہئے

اس کے لئے یہ جاننا ضروری ہے کہ کون سیارہ سعد ہے کون نحس اور ان کی ذاتی خصوصیات کیا ہیں کیوں کہ سیارے شعبہائے زندگی کے تمام تر امور پر باذن اللہ اثر رکھتے ہیں، اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس عالمِ سفلی کو عالمِ علوی کا تابع کیا ہے لہذا کواکب کا اثر انسانی زندگی پر ہونا، یہ ایک بدیہی امر ہے، جب آپ کوئی عمل یا تعویذ لکھنے کا اردہ کریں تو اس کے لئے آپ کو مقصد کے موافق سیارے کی ساعت کا انتخاب کرنا چاہئے مثلاً آپ محبت یا شادی کا کوئی عمل یا تعویذ کر رہے ہیں تو اس کے لئے زہرہ کی ساعت کا انتخاب کرنا ہوگا تا کہ زہرہ کی روحانیت جو محبت وغیرہ امور پر کنٹرول رکھتی ہے، آپ کے عمل یا تعویذ میں سرایت کر جائے اور رب قدیر کی قدرت سے فوری اجابت عمل یا تاثیر نقش کی ظاہر ہو

منسوباتِ کواکب

زحل یہ سیارہ نحس اکبر ہے اس کی ساعت میں دشمنوں کو برباد کرنا، دشمن کے کاموں کو باندھنا، بغض و عداوت کے کام کرنا، دشمن پر بیماریاں مسلط کرانا، دشمن کو قید کرانا، مخالفین میں فتنہ وفساد ڈالنا یہ سب اور اس قسم کے امور کے لئے زحل کی ساعت کا انتخاب کرنا چاہئے لیکن بعض اوقات زحل کی ساعت میں نہایت اچھے کام بھی کئے جاتے ہیں مثلاً زمین جائیداد کی حفاظت کے طلسم بنانا، گھر مکان و دکان کی حفاظت اور کسی بھی شئے میں استحکام درکار ہوتو زحل کی نیک ساعت سے فائدہ اٹھانا چاہئے

مشتری یہ سیارہ سعد اکبر ہے یہ اپنی طبیعت اور خاصیت کے لحاظ سے زحل کا عطف ہے جتنا زحل نحس اتنا ہی مشتری سعد ہے، حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جناب عیسیٰ علیٰ نبینا و علیہ الصلاۃ والتسلیم کی روحانیت مشتری سیارہ سے ملی ہوئی تھی، اس سیارے کی ساعت میں تمام تر امور خیر سرانجام دینا چاہئے، اس کی ساعت میں دولت وثروت کے اعمال ونقوش کئے جائیں، دلی مرادوں کے برآنے اور ہر قسم کی سعادت کے حصول کے واسطے تعویذ لکھے جائیں، امراء حکام اور مذہبی پیشواؤں کا قرب حاصل کرنے کے لئے اعمال کئے جائیں، ترقی رزق، رفع افلاس، دفع تنگ دستی، شفاء امراض وغیرہ وغیرہ امور میں مشتری کی ساعت اور اس کی روحانیت سے فائدہ اٹھانا چاہئے

مریخ یہ سیارہ نحس اصغر ہے یعنی اس کی نحوست زحل سے کم درجہ کی ہے لیکن یہ ہے بڑا خونخوار، اس کی ساعت میں دشمنوں کے درمیان جھگڑے فساد بھڑکانے کے اعمال ونقوش کئے جائیں، دشمن کی ہلاکت اور تباہی وبربادی کا سامان اسی کی ساعت میں کرنا چاہئے، دو مرد وعورت کے درمیان اگر ناجائز تعلق ہوتو مریخ کی ساعت میں جدائی کا عمل یا نقش کرنا بہتر ہے، مخالفین پر فتحیاب ہونے اور ان کا خانہ خراب

کرنے کے لئے مریخ بڑا بے رحم ثابت ہوا ہے، دعائے سیفی کا عامل اگر مریخ کو حکم دیتا ہے تو یہ اجابت میں ایک آن بھر بھی دیر نہیں کرتا اور دشمنوں پر قہر بن کے ٹوٹ پڑتا ہے، اس کی ساعت میں قوت باہ اور مردانہ امراض سے شفاء کے طلسم وتعویذات بھی تیار ہوتے ہیں

شمس یہ سیارہ سعد ہے اسے نیرِ اعظم بھی کہتے ہیں اور یہ شہنشاہِ فلک بھی ہے ، اس کی ساعت میں تسخیرِ خلائق، تسخیرِ امراء وسلاطین، بلندی درجات ومراتب، رعب ودبدبہ کے لئے اعمال ونقوش و طلسمات تیار کرنے چاہئے، شمس تمام سیاروں کا بادشاہ ہے اس کی روحانیت ہر اس عمل یا تعویذ میں سرایت کرتی ہے جس کا تعلق مذکورہ بالا امور سے ہو لہذا چاہئے کہ ان امور میں حسبِ منشاء کامیابی کے لئے شمس کی ساعت اور اس کی روحانیت سے فائدہ اٹھایا جائے

زہرہ یہ سیارہ سعد اصغر ہے کہتے ہیں ہاروت وماروت جس اسم اعظم کو پڑھ کر آسمان پر واپس چلے جاتے تھے، ان سے اسم اعظم جاننے کے بعد زہرہ نامی عورت نے پڑھا تو وہ آسمان پر چڑھ گئی اور وہ زہرہ سیارہ بن گئی، اور بعض نے کہا کہ اس عورت کی روح اسم اعظم پڑھنے سے فلکِ سوم تک بلند ہوئی اور زہرہ سیارہ میں سما گئی یہ دوسری بات واقعہ سے زیادہ قریب معلوم ہوتی ہے واللہ اعلم، زہرہ کی ساعت میں حب وتسخیرِ قلب، محبت ومودت، تسخیرِ مستورات، پسند کی شادی، حاضری مطلوب، حسن و خوبصورتی، محبتِ زوجین، آپسی بھائی چارہ اور قبولِ عام وغیرہ کے نقوش واعمال وطلسمات کرنا چاہئے

عطارد یہ سیارہ سعد ہے اس کی روحانیت سے اہل علم واہلِ قلم خوب مستفید ہوتے ہیں اس کی ساعت میں ترقی علم، قوتِ حافظہ، فصاحت وبلاغت، فہم وذکاء، قوتِ فکر، امتحانات میں کامیابی کے نقوش واعمال وتعویذات وطلسمات کرنا چاہئے اس کے علاوہ عطارد کی روحانیت دفع جادو سحر کے اعمال ونقوش میں

محمد شبیر قادری

خوب سرایت کرتی ہے لہذا ہر قسم کے جادو ٹونے ٹوٹکے کی کاٹ اور علاج کے لئے عطارد کی ساعت میں اعمال ونقوش تیار کریں

قمر یہ سارہ سعد ہے اسے نیرّ اصغر بھی کہتے ہیں یہ زمین کے سب سے زیادہ قریب ہے اس لئے اس کی روحانیت عالمِ سفلی میں جلد جلد سرایت کرتی ہے، بیماری سے شفاء یابی، اعضائے بدن کو درست ہونا، صحت وتندرستی کا عود کر آنا، ہر قسم کی خوف اور وحشت سے امان، حسد ونظرِ بد کا توڑ، آفات وبلیات سے حفاظت، دفع آسیب وشیاطین وجنات، گھر مکان دوکان سے نحوست کا خاتمہ کرنا وغیرہ ان سب امور کے لئے قمر کی روحانیت اور اس کی ساعت سے فائدہ اٹھانا چاہئے

ماہِ رجب المرجب کے اعمال ونقوش

یہ مہینہ بڑا حرمت والا ہے سرورِ کائنات آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم اس ماہ کے داخل ہونے کے وقت یہ دعاء فرماتے اللھم بارک لنا فی رجب وشعبان وبلغنا رمضان جب اس ماہ کا چاند دیکھے تو اسی رات ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ اور ۲۱ مرتبہ سورۃ الفاتحہ پڑھے بلکہ ہر ماہ چاند رات کو یہ وظیفہ کرلیں تو پورا مہینہ خیر وبرکت اور عافیت کے ساتھ گذرے یہ عمل خاتم الاکابر سرکار نور ابوالحسن نوری میاں رحمۃ اللہ علیہ مارہرہ مطہرہ کا بتایا ہوا ہے اور لاجواب ہے

رجب کی پہلی تاریخ

اس دن اولیاء کی ایک جماعت جو چالیس افراد پر مشتمل ہے انہیں رجبیون بھی کہا جاتا ہے یہ اپنے ہی مقام پر قیام رکھتے ہیں اور ان پر اس قدر شدید بوجھ ہوتا ہے کہ یہ اپنے کسی عضوِ بدن کو حرکت نہیں دے

سکتے پھر دوسرے دن یہ بوجھ تھوڑا ہلکا ہو جاتا ہے اور تیسرے دن بالکل ختم ہو جاتا ہے، رجب کی پہلی تاریخ کو حروفِ مقطعات کے نقوش تیار کئے جاتے ہیں یہ نقوش حفاظت وحصار کے لئے اول درجہ کے نقوش ہیں، میں احباب کو مشورہ دونگا کہ اس تاریخ میں کثرت سے نقش حروف مقطعات کا لکھ کر رکھ لیں اور وقتِ ضرورت حاجتمندوں کو دیا کرے اس تعلق سے چند نقوش پیش کئے جائیں گے ان شاء اللہ

حروفِ نورانی کی زکات

حروف مقطعات وحروف نورانی کا عامل بننے اور ان حروف سے بنائے طلسم ونقوش سے خلقِ خدا کو فیض پہنچانے کے لئے ہر سال رجب کی پہلی تاریخ کو حروفِ نورانی کی زکات ادا کرلیں تا کہ سال بھر ان حروف کا فیضان جاری رہے، زکات کا طریقہ میری کتاب حروفِ مقطعات واسم اعظم میں مفصل درج ہے

۴ رجب کے نقوش وطلسمات

عاملین کے لئے یہ تاریخ بڑی اہم ہے، ہمارے یہاں اس تاریخ میں مردانِ غیب ہر چہار سمت حضرت عبد الکریم المغربی حضرت عبد الرحیم المشرقی حضرت عبد الجلیل الجنوبی حضرت عبد الرشید الشمالی کی نیاز کا اہتمام کیا جاتا ہے، اس تاریخ میں بنائے گئے نقوش پر تاثیر ہوا کرتے ہیں، سیارگان سبع کے طلسمات بھی اس تاریخ میں لکھ سکتے ہیں میرا طریقہ یہ ہے کہ سات سیاروں کا طلسم اور اس کے ارد گرد دعاء جامع المطلوب مکمل لکھتا ہوں احباب بھی اس طریقے سے طلسم بنائیں از حد مفید پائیں گے ، اس کے علاوہ انگشتری کے نقوش بھی بکثرت تیار کئے جاتے ہیں

وفق نمبر ۳۸

نقش نادعلی باموکل

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

١٣٠۵٢	١٣٠۴۴	١٣٠۴٩١
١٣٠۴٦	١٣٠۴٨	١٣٠۵١
١٣٠۴٧	١٣٠۵٣	١٣٠۴۵

میکائیل علیہ السلام
عزرائیل علیہ السلام

سورہ یسٰں شریف کا چلہ

اس ماہ میں سورہ یسں شریف کی زکات بھی نکالنا عمدہ ہے زکات کے چند طریقوں کا ذکر میں نے اپنی وڈیو میں کیا ہے مختصر یہاں لکھے دیتا ہوں ،سب سے پہلے اپنے مرشد یا استاذ سے اجازت اس عمل کی حاصل کریں، ایک دن کی زکات یہ ہے کہ عروج ماہ جمعرات یا اتوار کے دن روزہ دار ہو کر بعد نماز فجر ایک نشست میں ۷۲ مرتبہ پڑھے زکات ادا ہو گی پھر روزانہ ایک مرتبہ ورد میں رکھیں عمل قائم رہے گا یہ زکات یسں شریف کے عدد کے مطابق ہے یا کے دس اور سین کے ساٹھ کل ستر ہوئے اور دو نقطوں کے دو عدد شامل کئے گئے ہیں اگر چہ نقطوں کی کوئی عددی قیمت نہیں ہوتی لیکن اعمال کی زکات میں بعض موقعوں پر لئے جاتے ہیں **ایک دوسرا طریقہ** سورہ یسں کی زکات کا یہ ہے کہ مسلسل ایک سال تک روزانہ بعد نماز فجر ایک مرتبہ سورہ یسں بہ نیت زکات پڑھ لیں اگر چہ یہ زکات صبر آزما ہے لیکن بے ضرر ہے اور اس میں کسی قسم کی پرہیز کی ضرورت نہیں **ایک تیسری زکات** یہ ہے کہ پرہیز جمالی کے ساتھ ۴۰ دنوں تک بعد نماز فجر ۴۰ مرتبہ ایک نشست میں سورہ یسں شریف کا ورد کیا جائے یہ زکات بہت عمدہ ہے، پھر روزانہ ایک مرتبہ بطورِ وظیفہ ورد میں رکھیں، **چوتھی زکات ۷۲ دنوں میں ادا کی جائے گی** اس میں کامل پرہیز کرنا ہو گا بہتر ہے کہ سوا دو ماہ کے لئے گوشہ نشیں ہو جائے روزانہ ۷۲ مرتبہ فجر سے عشاء تک پڑھ کر ختم کرے اپنی سہولت کے مطابق پانچ نمازوں کے بعد ۷۲ کی تعداد کی تقسیم کر لیں ،راقم السطور فقیرِ قادری کا طریقہ بعد فجر ۲۵ مرتبہ ظہر کے بعد ۲۰ مرتبہ عصر کے بعد ۵ مرتبہ مغرب کے بعد ۱۰ مرتبہ اور عشاء کے بعد ۱۲ مرتبہ کا ہے لیکن آپ اپنے صوابدید پر جس تعداد کو جس نماز کے بعد چاہیں مقرر کر سکتے ہیں، دوران عمل حلال روزی کھائیں اور قلب و زبان کو پاک رکھیں اور باقی لوازمات بھی شرائطِ عامل کی بجالائیں

محمد شبیر قادری

عامل سورہ یس

عامل اس سورۃ کا بننے کے بعد آپ جس کسی کو سورہ یس کا نقش کسی بھی مقصد کے لئے لکھ کر دینگے فوری اثر ہوگا، ہر قسم کے امراض کے واسطے اس کا پانی جس کسی کو بنا کر دینگے رب قدیر اسے شفاء بخشے گا، کسی بھی مشکل اور معاملے کے حل کے واسطے سات مرتبہ پڑھ کر دعاء کریں گے تو مشکل حل ہوجایا کرے گی، اس سورۃ کا عامل میلوں فاصلے سے رب قدیر کے اذن سے مریضوں کو شفاء یاب کرسکتا ہے، نا صرف عامل بلکہ اس کے اہل خانہ بھی عمل کی برکت سے فیض یاب ہوتے ہیں، جس مریض کو ایک بار پڑھ کر دم کرے گا مرض سے افاقہ محسوس ہونے لگے گا، عامل اور اس کے اہلِ خانہ کبھی تنگ دستی کا سامنا نہیں کریں گے خیر و برکت کا ہمیشہ ظہور ہوگا چاہیئے کہ اپنے عمل کا ڈھنڈورا نا پیتے اور ہمیشہ عاجزی و انکساری کے ساتھ اپنے رب کا شکر ادا کرتا رہے

لوحِ تحفظ ہر قسم کے فتنوں سے حفاظت کے لئے رجب کی پہلی یا چوتھی تاریخ کو لکھ کر استعمال میں لائیں ان شاء اللہ ہر برائی سے امن میں رہینگے، نقش یہ ہے

وفق نمبر ۳۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

کھیعص	حمعسق	المص	المر العین
یس محمد	الر	حم محصی	نعم المولیٰ
سبحان طسم	طس ملك	مجید اکبر	طه الله معز
الله باری	ص حق	ق لطیف	ن علی

دائیں: عزرائیل علیہ السلام — بائیں: میکائیل علیہ السلام — نیچے: اسرافیل علیہ السلام

لوح حرف نورانی

● مال واسباب کی حفاظت ● ہر مشکل آسان ● تسخیر حکام
● تیر تلوار اسلحہ سے حفاظت ● حفاظت جان ● بچوں کی حفاظت
● حفاظت از سحر جادو ● دفع آسیب وشیاطین

رجب کی خاص تاریخوں میں ہمارے یہاں دھات پر کندہ کیا جاتا ہے

حروف مقطعات کی قرآنی ترتیب

بسم اللہ الرحمن الرحیم الم الم المص الر الر الر المر الر الر کھیعص طہ طسم طس طسم الم الم الم الم یس ص حم حم حمعسق حم حم حم ق ن وصلی اللہ تعالیٰ علیہ سیدنا محمد طہ ویس وآلہ وصحبہ اجمعین وبارك وسلم

وہ حضرات وخواتین جو کہ اوپر دیئے گئے نقوش کو نا لکھ پائیں تو وہ اس ترتیب سے حروف مقطعات کو رب کی پہلی تاریخ کو لکھ کر اپنے بچوں کے گلے میں ڈالیں اور اپنے مکان ودکان میں آویزاں کرے تو ان شاء اللہ حروف مقطعات کی برکت سے ہر بلاء سے امان میں رہے

محمد شبیر قادری

عمل سورۃ الاخلاص باموکل

یہ عمل تسخیرِ خلائق اور فراوانی رزق کے لئے مشہور ہے، اس کی ادنیٰ زکات ۱۰۰۲ مرتبہ شرائطِ عامل کے ساتھ پڑھنا ہے اس تعداد کو آپ تین دنوں میں مکمل کرنا چاہیں تو روزانہ ۳۳۴ تین سو چونتیس مرتبہ تین دن بدھ، جمعرات اور جمعہ پڑھ لیں، اگر اس عمل کا عامل بننے کے لئے پڑھنا ہے تو اجازت کے ساتھ پرہیز لازمی ہے اور اگر محض خیر و برکت کے لئے پڑھتے ہیں تو اجازت کافی ہے پرہیز نہیں بھی کریں گے تو کوئی حرج نہیں اس میں کسی قسم کے نقصان کا ڈر نہیں ہاں لیکن اجازت ہر دو صورت میں لازمی ہے

اگر یہ عمل آپ چھ دنوں میں کریں گے تو روزانہ کی تعداد ۱۶۷ ایک سو سڑسٹھ ہوگی اور عمل جمعرات یا جمعہ سے شروع کریں جو احباب محض حصول مدعا کے لئے پڑھ رہے ہیں وہ چھ دنوں میں مکمل کریں اور جو عاملین کے شرائط پر حصول تصرف کے لئے پڑھتے ہیں تو ان کو میرا مشورہ یہ ہے کہ اس تعداد کو تین دنوں میں ہی مکمل کرلیں کہ اس عمل سے فیض پہنچانے کے لئے میں ان کو تلقین کروں گا کہ وہ تین دن سے زیادہ کا وقت اس تعداد کو مکمل کرنے میں نالگائیں

چونکہ یہ عمل باموکل ہے، اس میں حصار لازمی ہوگا، حصار جو آپ کو آتا ہو وہ کرلیں یا یوں کریں کہ الحمد شریف آیۃ الکرسی و چہار قل ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دونو ہتھیلی پر دم کریں اور بنیت حصار پورے جسم میں پھیرلیں اب سکون سے ایک منٹ خاموش رہیں آپ کی طبیعت میں ایک قسم کا ٹھہراو ہوگا اور ماحول پرسکون لگنے لگے گا یہ ایک عمدہ علامت ہے جو کسی بھی عمل کے شروع میں ظاہر ہوتا ہے، اب کوئی سا درود شریف طاق مرتبہ جس قدر من چاہے پڑھ کر کسی سفید کاغذ پر دم کریں اور زعفران سے نقش لکھ لیں

اگر خود نا لکھ سکے تو ہمارے یہاں سے منگوا لیں فقیر خود اپنے ہاتھ سے لکھ کر بھیجتا ہے، اگر نقش منگوا رکھا ہے تو ایک ہی بار طاق مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کر دے اور اگر خود نقش لکھ رہے ہیں تو کاغذ پر لکھنے سے قبل اور بعد درود شریف پڑھ کر دم کریں نقش یہ ہے

وفق نمبر ۴۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

الحق — قولہ

ولم یکن لہ کفوا احد	لم یلد ولم یولد	اللہ الصمد	قل ھو اللہ احد
قل ھو اللہ احد	اللہ الصمد / ۱۷۶۳ / لم یلد ولم یولد		ولم یکن لہ کفوا احد
لم یلد ولم یولد	ولم یکن لہ کفوا احد / ۱۷۶۱ / قل ھو اللہ احد		اللہ الصمد
اللہ الصمد	قل ھو اللہ احد	ولم یکن لہ کفوا احد	لم یلد ولم یولد

		۱۷۶۳		
	۱۷۵۸		۱۷۶۴	
۱۷۶۵		۱۷۶۲		۱۷۵۹
	۱۷۶۰		۱۷۶۶	
		۱۷۶۱		

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم اقسمت علیکم اجب یا عطرائیل بحق قل ھو اللہ احد اجب یا اسرافیل بحق اللہ الصمد اجب یا طاطائیل بحق لم یلد ولم یولد اجب یا رفتمائیل بحق ولم یکن لہ کفوا احد وصلی اللہ تعالیٰ علیہ سیدنا محمد طٰہٰ و یٰس و آلہٖ وصحبہ اجمین و بارک وسلم

محمد شبیر قادری

نقش کو اپنے مصلے پر سامنے رکھ کر نظر جمائے اور سورہ اخلاص باموکل مقررہ تعداد میں اس طرح پڑھیں پڑھتے وقت نظر نقش پر مرکوز رہے اگر ہوا تیز ہو کہ نقش اڑ جائے گا تو کوئی وزن نقش کے کنارے رکھ دے اس طرح کہ نقش کی عبارت اور اعداد وغیرہ نا چھپے اور با آسانی نظر نقش پر جمی رہے، سورہ اخلاص کا باموکل عزیمت یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم اقسمت علیکم اجب یا عطرائیل بحق قل ہو اللہ احد اجب یا اسرافیل بحق اللہ الصمد اجب یا طاطائیل بحق لم یلد ولم یولد اجب یا رفتمائیل بحق ولم یکن لہ کفوا احد

تنبیہ یہ ایک باموکل عمل ہے لہذا بغیر اجازت کے اس کو کرنے کی حماقت ہر گز نا کی جائے، اس عمل میں موکلیں بلا شبہ حاضر ہوتے ہیں یہ یقین رکھیں، لیکن ان کے حاضر ہونے کی نیت نا کریں محض حصول برکات اور جس مقصد کے لئے پڑھ رہے ہیں اس میں کامیابی کی نیت کرنی ہے، اس طرح موکلین آپ کو کوئی ضرر نہیں پہنچائیں گے اور ان کی غیبی مدد بھی آپ کو ہمیشہ میسر ہوں گی بشرطیکہ آپ مداومت کے طور پر روزانہ سورۃ الاخلاص کے حروف کی تعداد میں یعنی ۴۷ سینتالیس مرتبہ مع اول آخر درود شریف کے ورد میں رکھیں مسلسل تین دنوں کے ناغہ سے یہ عمل رخصت ہو جائے گا خیال رہے

درمیانہ زکات اس عمل کی درمیانہ زکات پانچ ہزار چھ سو ۵۶۰۰ مرتبہ پڑھنے سے ادا ہوگی ،جمعرات کے دن سے شروع کرنا ہے روزانہ ۸۰۰ مرتبہ پڑھیں، اس میں پرہیز لازمی ہے، یہ زکات پہلی والی زکات سے عمدہ اور طاقتور ہے لیکن اس میں بھی مداومت کے مسلسل تین دن تک ترک ہونے سے عمل کے رخصت ہوجانے کا ڈر ہے

بڑی زکات اس عمل کی ایک بڑی زکات ہے جس کے نکالنے پر عامل کامل طور پر متصرف ہوگا اور اس کا عمل کبھی بھی ضائع نہیں ہوگا ساتھ ہی وہ اس عمل کا مجاز بھی ہوجائے گا، اس کی تعداد ۵۶۰۰۰ چھپن ہزار ہے اور اسے چالیس دنوں میں مکمل کرنا ہے، روزانہ کی تعداد ۱۴۰۰ چودہ سو مرتبہ ہے، ہر نماز کے بعد ۳۰۰ سو مرتبہ پڑھیں صرف عصر میں ۲۰۰ مرتبہ اس طرح روزانہ ۱۴۰۰ کی تعداد با آسانی نکال لیں گے اگر اس تقسیم کے علاوہ آپ کو کسی بھی طریقے سے ۱۴۰۰ کی تعداد کو مکمل کرنا ہے آپ کر سکتے ہیں ، یہ عمل مکمل پرہیز جلالی کے ساتھ کیا جائے گا اور تمام شرائط اعمال کے بجا لانے ہوں گے ، جس کے نصیب میں یہ عمل ہوگا رب تعالیٰ اسے ضرور توفیق بخشے گا ، یہ عمل کبھی بھی ضائع نہیں ہوسکتا اس کے موکلین ہمیشہ عامل کی امداد و اعانت پر کاربند رہیں گے عامل کو بھی چاہئے کہ تقویٰ و پرہیزگاری میں خوب کوشش کرے

نقش سورۃ الاخلاص مع بسم اللہ برائے توسیع رزق

وفق نمبر ۴۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

۶۰۰	۵۹۲	۵۹۷
۵۹۴	روف رزاق	۵۹۹
۵۹۵	۶۰۱	۵۹۳

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام — اسرافیل علیہ السلام

لوح شرف شمس

شرفات کواکب میں شرف آفتاب سب سے بلند و با قوت ہے

عزت وعظمت، جاہ وحشمت، ترقی مدارج، رعب ودبدبہ، سربلندی کے حصول کے لئے یہ طلسم کام دیتا ہے۔ وہ لوگ جو دوسروں سے پیچھے رہ گئے ہیں یا اعلیٰ مقام حاصل نہیں کر سکے اور حلقۂ احباب اور کام کے جگہوں میں کوئی عزت نہیں ایسے لوگوں کے لئے ایک روحانی تحفہ ہے اس کے حامل پر کوئی شخص غالب نہیں آسکتا، فتوحات کی عظیم تاثیر رکھتا ہے ترقی درجات اور تسخیر خاص وعام کیلئے زمانہ قدیم سے تمام حکماء کا اس نقش پر اعتماد ہے اور میرا برسوں کا تجربہ

تسخیر خلق اور ترقی درجات کا موثر وقت

شمس برج حمل میں حرکت کرتا ہوا جب ۱۹ ویں درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے شرف حاصل ہوتا ہے سال میں صرف ایک بار یہ سنہرا موقعہ ہاتھ آتا ہے، یہ وقت تمام وقتوں میں سعادت ودرجہ میں قوی تر وقت ہوتا ہے شمس سیارگان فلکی میں سب سے بڑا شہنشاہ کا درجہ رکھتا ہے سب سے زیادہ نورانی اور طاقتور اثر زمین پر ڈالنے والا ہے، زندگی اور روح کی توانائی اسی سے قوت پاتی ہے اس لئے اس کا شرف عاملین وکاملین کے نزدیک ہمیشہ سے خاص توجہ کے قابل رہا ہے اس وقت جو مخفی قوتیں زمین پر اثر انداز ہوتی ہیں ان کو اگر تعویذات ونقوش وطلسمات کے ذریعہ ضبط میں لایا جائے تو وہ باذن اللہ اپنی طاقت سے لوح کے حامل کے لئے عظیم ہیبت، رعب اور قوت پیدا کرتا ہے اور ایک ممتاز مقام تک لاتا ہے جس سے کہ دنیا بھر میں اس کا رتبہ بلند تر ہوتا چلا جاتا ہے، لہٰذا ایسے موقع پر ہر سال ہم ایسے تعویذات نقوش وطلسمات تیار کرتے ہیں

محمد شبیر قادری

جو کامیابی امتحان، تسخیرِ خلائق، افزونی رزق، جاہ و مرتبہ، رعب و دبدبہ، تسخیر حکام، نزدیکی سلاطین، تحفظِ منصب اور بے پناہ ترقی

لانے والے ہوتے ہیں ہر سال اپریل کے مہینے میں یہ وقت آتا ہے اور کثیر تعداد میں نقوش تیار کئے جاتے ہیں امسال یہ نقوش کاغذ اور دھات پر پورے اہتمام کے ساتھ تیار کئے جائینگے ان نقوش کا اثر سالہا سال تک قائم رہتا ہے میرا اپنا ذاتی تجربہ ہے کہ شرفِ آفتاب کے نقوش کا حامل حسب حال وحیثیت پھر پیچھے پلٹ کر نہیں دیکھتا ہمیشہ ترقی کے منازل طے کرتا جاتا ہے اور دشمن منہ تکتے رہ جاتے ہیں ذاتی طور پر میں شرفِ آفتاب کو دیگر تمام کواکب سے شرفات پر ترجیح دیتا ہوں اور میرا دعویٰ ہے کہ اس وقت کسی بھی مقصد کے لئے آپ نقوش و طلسم بنائیں باذن اللہ سریع التاثیر پائینگے ضرورت مند حضرات و خواتین رابطہ قائم کریں شرفِ آفتاب کے نقوش بحمد للہ تیزی سے ختم ہو جاتے ہیں

لوح شرف شمس

وفق نمبر ۴۳

نقش مربع

- یفعل اللہ
- مایشاء
- ویحکم
- مایرید

۲۶۳ ، ۳۵۱ ، ۸۷ ، ۲۵۵ ، ۲۶۴ ، ۳۵۴ ، ۲۵۴ ، ۸۵ ، ۳۵۳ ، ۲۶۲ ، ۲۵۷ ، ۸۶

وفق نمبر ۴۴

نقش مسدس

۲۷۸	۳۰۰	۳۰۶	۲۷۳	۳۰۸	۲۷۷
۲۸۲	۲۹۰	۲۹۳	۲۹۶	۲۸۳	۲۹۹
۳۰۱	۲۹۵	۲۸۴	۲۸۹	۲۹۴	۲۸۰
۳۰۲	۲۸۵	۲۹۸	۲۹۱	۲۸۸	۲۷۹
۲۷۶	۲۹۲	۲۸۷	۲۸۶	۲۹۷	۳۰۵
۳۰۴	۲۸۱	۲۷۵	۳۰۷	۲۷۴	۳۰۳

شرفِ آفتاب کے نقوش

سال ۲۰۱۹ کو آفتاب اپنے شرفی برج حمل میں حرکت کرتا ہوا ۱۸ اپریل رات ۹ بجے اپنے شرفی درجات میں داخل ہوگا اور پورے چوبیس گھنٹے آفتاب کو شرف حاصل ہوگا یہ وقت پورے سال کا سب سے قیمتی وقت ہے، ۱۸ اپریل رات ۹ بجے سے لے کر ۱۹ اپریل رات ۸ بجکر ۴۵ منٹ تک جتنی ساعتیں شمس کی ملیں گی ان میں شرفِ آفتاب کے نقوش لکھ سکتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ کوئی بھی نقش اس وقت جو لکھا جائے گا خدائے قدیر کی قدرت سے ان میں بے پناہ تاثیر ہوگی، نقش مسدس کا تعلق آفتاب سے ہے لہٰذا اس کے شرف میں مسدس پر کرنا انسب ہے، بخور صندل سرخ اور عود کا کریں ورنہ لوبان یا اگربتی سلگائیں چند نقوش حاضر کرتا ہوں

نقش مسدس شرفِ آفتاب

وفق نمبر ۴۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

٣٠٢٢	٣٠٢٩	٣٠۴١	٣٠۴٢	٣٠٢٨	٣٠١١
٣٠٢٣	٣٠۴۴	٣٠٢١	٣٠١٢	٣٠٣٩	٣٠٣۴
٣٠۴٠	٣٠١٣	٣٠٢۴	٣٠٣٣	٣٠٢٠	٣٠۴٣
٣٠١۴	٣٠٣٨	٣٠٢٥	٣٠٣٢	٣٠۴٥	٣٠١٩
٣٠٢٧	٣٠١٨	٣٠۴٦	٣٠٣٧	٣٠١٥	٣٠٣٠
٣٠٣٧	٣٠٣١	٣٠١٦	٣٠١٧	٣٠٢٦	٣٠٣٦

عزرائیل علیہ السلام

میکائیل علیہ السلام

الحق

یہ نقش آیت قل اللھم ملک الملک تا بغیر حساب و اسمِ اعظم با موکل کا ہے، ایک طرف یہ نقش ہو اور دوسری جانب شرف آفتاب کا طلسم ہونا چاہئے، احباب میں سے جو مسدس نالکھ پائیں وہ مربع پر کریں، بکثرت لکھ کر رکھ لیں اور وقت ضرورت حاجتمندوں کو دیا کرے

وفق نمبر ۴۶

نقش مربع شرف آفتاب

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

۴۵۴۳	۴۵۴۶	۴۵۴۹	۴۵۳۵
۴۵۴۸	۴۵۳۶	۴۵۴۲	۴۵۴۷
۴۵۳۷	۴۵۵۱	۴۵۴۴	۴۵۴۱
۴۵۴۵	۴۵۴۰	۴۵۳۸	۴۵۵۰

عزرائیل علیہ السلام
میکائیل علیہ السلام
الحق

طلسم شرف آفتاب

نقشِ مثلث کا تعارف اور طریقہ زکات

از۔ صوفی محمد عمران رضوی القادری

امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے نقشِ مثلث کو قمر سے منسوب کیا ہے جبکہ امام احمد بونی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے منسوب بہ زحل بتایا ہے، امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب میں ہر دو موقف کا ذکر فرمایا اور نقشِ مثلث کے اسرار و رموز کو اس شرح و بسط کے ساتھ بیان فرمایا کہ یہ نقش ان کے نام سے منسوب ہوگیا، اس نقش کی تاریخ اتنی ہی پرانی ہے جتنی کہ حضرتِ انسان کی تاریخ ہے، یہ نقش حضرتِ حوا علیہا السلام کا ہے اور ان سے کامل نسبت رکھتا ہے آپ دیکھیں گے نقشِ مثلث کے خانوں میں اسمِ حوا کس خوبصورتی سے ظاہر ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

۸ح	ا۱	۶و
۳ج	۵ہ	ز۷
د۴	ط۹	ب۲

میکائیل علیہ السلام
عزرائیل علیہ السلام

اس نقش کا عدد طبعی ۱۵ ہے اسے پندرہ کا نقش بھی کہتے ہیں، اس نقش کے تین ضلعیں ہیں انہیں اگر عدد طبعی میں ضرب دیا جائے تو ابوالبشر حضرتِ آدم علیہ السلام کا عدد نکل کر آئے گا پتا چلا یہ نقش حضرت آدم علیہ السلام سے نسبتِ کلی رکھتا ہے جس طرح ماں حواء علیہا السلام حضرت آدم علیہ السلام کی پسلی سے پیدا کی

گئیں ٹھیک اسی طرح ۴۵ یعنی عددِ آدم سے ۱۵ یعنی عددِ حواء کا ظہور ہوا، پینتالیس کا عدد مجموعہ ہے مرتبہ احاد کا یعنی ایک سے لے کر نو تک کے ہندسوں کو جب ہم باہم جوڑتے جائیں گے تو حاصل جمع پینتالیس ہوگا، جس طرح انسانی نسل کی اصل حضرتِ آدم و حضرتِ حواء علیہا السلام ہیں اسی طرح تمام تر اعداد کی اصل مرتبہ احاد یعنی ایک سے نو تک کا ہندسہ ہے اور اسی طرح تمام تر نقوش و تعویذات کی اصل اور ان کا مبداء نقشِ مثلث ہے، یہ نقش جملہ نقوش کی ماں ہے، اس نقش کے اعداد حضرتِ موسیٰ علیہ السلام کی عصاء پر موجود تھے، خاتم سلیمانی جو حضرتِ سلیمان علیہ السلام کے نام سے مشہور ہے وہ دراصل نقش مثلث ہی کی ایک شکل ہے اور اس کی برکت سے آپ کی حکومت پوری دنیا میں جن و انس حیوش و طیور اور ہوا پر قائم تھی ان کے بعد یہ خاتم حضرت آصف بن برخیاء کو ملی تھی پھر یہ مختلف قوموں میں منتقل ہوتی رہی حتیٰ کہ امام غزالی نے اسے بلخ کے ایک بزرگ سے حاصل کرلیا

نقش مثلث میں اسم اعظم ہے وہ اس طرح کہ اس میں کھیعص حمعسق کے اعداد جملِ صغیر پوسیدہ ہیں اور ہر ایک حرف کا جملِ صغیر مثلث کے ایک خانے کے لئے مختص ہے، کھیعص میں ک کا جملِ صغیر ۲ ہے اسے دوسرے خانے میں رکھا ہ کا جملِ صغیر ۵ ہے اسے پانچویں خانے میں رکھا ی کا جملِ صغیر ا ہے اسے پہلے خانے میں رکھا ع کا جملِ صغیر ۷ ہے اسے ساتویں خانے میں رکھا ص کا جملِ صغیر ۹ ہے اسے نویں خانے میں رکھا اسی طرح حمعسق میں ح کا جملِ صغیر ۸ ہے اسے آٹھویں خانے میں رکھا م کا جملِ صغیر ۴ ہے اسے چوتھے خانے میں رکھا ع کا جملِ صغیر ۷ مکرر آیا جو کہ ساتویں خانہ کے لئے مختص ہے س کا جملِ صغیر ٦ ہے اسے چھٹے خانے میں ق کا جملِ صغیر ایک ہے لیکن مثلث کے خانوں

میں صرف تیسرا خانہ باقی ہے جس میں عدد ۳ لکھا جائے گا اس لئے ق کا جملِ صغیر اگرچہ ایک ہے لیکن اس کے دو نقطوں کو بھی شامل کرینگے تو اس کا جملِ صغیر ۳ ہوگا اسے تیسرے خانے میں رکھا اور اس طرح نقش مثلث کھیعص حمعسق کے ساتھ کامل ہوا، یہاں ایک بات کسی کے ذہن میں آسکتی ہے کہ ق کا عدد ۳ جبراً لیا گیا ہے تو اس وسوسے کا علاج یوں کیا جائے گا کہ کھیعص حمعسق میں صرف دو حروف ایسے ہیں جن میں نقطے ہیں اور دو نقطے ہیں اور ان دونوں حروف کا جملِ صغیر ایک بنتا ہے اور نقطوں کے شمار سے تین چونکہ ی مرتبہ میں دہائی کا عدد ہے اور دہائی اکائی سے قریب تر ہے اس لئے ی کو مثلث کے خانہ اول کے لئے مختص کیا اور ق کا تعلق چونکہ سینکڑہ سے ہے اور سینکڑہ ۳ عدد کا ہوتا ہے اس لئے ق سے تیسرا خانہ پر کیا گیا ملاحظہ کریں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل عیہ السلام

س-۶	ی-۱	ح-۸
ع-۷	ہ-۵	ق-۳
ک-۲	ص-۹	م-۴

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

اس طرح یہ نقش اسم اعظم ہوا، میری کتاب حروف مقطعات و اسم اعظم میں کھیعص وغیرہ حروف مقطعات کے اسم اعظم ہونے کی تحقیق ہے زیادہ تفصیل کے لئے اس کتاب کا مطالعہ ضرور کیجئے

محمد شبیر قادری

نقش مثلث فرد الفرد Matchless ہے کیوں کہ اس کے ایک ضلع کے خانوں کو برابر دو حصوں میں تقسیم کرنے پر عدد سالم Perfect نہیں رہتا بلکہ ناقص ہوجاتا مثلاً مثلث کہ ایک ضلع میں تین خانے ہیں انہیں دو حصوں میں برابر تقسیم کیا تو ڈیڑھ ہوا جو کہ سالم عدد نہیں اور پھر ڈیڑھ کو بھی تقسیم کریں گے تو چوتھائی سے ایک کم ناقص عدد ہی آئے گا اس لئے اس نقش کو فرد الفرد Matchless کہتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ حکماء نے اس نقش کو بغض و عداوت اور جدائی کے کاموں میں تیزی سے اثر کرنے والا نقش بتایا ہے

منسوبات نقشِ مثلث یہ نقش طبعی طور پر اربعہ عناصر میں خاک سے نسبت رکھتی ہے مزاج اس کا سرد تر ہے، اس پر حضرت عزرائیل علیہ السلام موکل ہیں سیارہ اس کا قمر ہے

نقشِ مثلث کی زکات باموکل

راقم السطور فقیر قادری کے علم میں مثلث کی زکات کے متعدد طریقے ہیں ان میں سے ایک ابتدائی درجے کی زکات جو میرے طریقے پر ہے احباب روحانی ممبران کے لئے نقل کرتا ہوں، سب سے پہلے اجازت حاصل کریں تاکہ محنت مشقت رنگ لائے کم ازکم تین روز قبل سے ہر قسم کا گوشت انڈا مچھلی اور جماع مطلق ترک کردے، ایک قسم کی سبزی اور روٹی پر دو ہفتے گذارا کرے کہ یہ معمولی سا پرہیز ہے، بروز پیر کوشش کرے تہجد میں اٹھ جانے کی پھر تلاوت قرآن اوراد و وظائف میں طلوع آفتاب تک مشغول رہیں طلوع آفتاب کے بعد تازہ غسل کریں حجرے میں عود، صندل، کافور اور لوبان کی خوشبو

محمد ... قادری

روشن کرے اور خود بھی دھونی لے خالص عطر گلاب میسر ہو جائے تو کپڑوں پر اور دونوں ہتھیلیوں پر ملے عمل کے لئے مصلی خاص رکھیں، قبلہ رو دوزانوں بیٹھ کر پانچ منٹ کے لئے مراقب ہو اور نقش مثلث کے اسم اعظم ہونے کا خیال دل میں جمائے اور یقین کامل رکھے کہ اس کی زکات کے بعد خیر و شر کے تمام امور میں اس نقش سے کام لیا جاسکے گا ۔اب چہار قل و آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنا حصار کرے اور مشرق کی جانب رخ کر کے کاغذ کے پندرہ ٹکڑوں پر نقش مثلث آتشی چال سے لکھے ہر بار نقش لکھنے سے قبل ایک بار بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے یعنی پندرہ نقش لکھے تو پندرہ بار بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے، لکھنے کے لئے پاک کالی سیاہی یا گہرا لکھنے والی کالی پینسل کا استعمال کر سکتے ہیں جب پندرہ نقوش لکھ چکے تو یہ عزیمت پندرہ مرتبہ پڑھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اسرافیل یا جبرائیل یا کلکائیل یا دردائیل یا دوریائیل یا رفتمائیل یا شرفائیل یا تنکفیل یا اسمائیل اجیبوا دعوتی بامر اللہ تعالیٰ بحق کھیعص حمعسق

جب عزیمت پڑھ چکے تو اب واپس قبلہ رو ہو جائے یعنی سمتِ مغرب اپنا رخ کرے اور کاغذ کے پندرہ ٹکڑوں پر نقش مثلث بادی چال سے لکھے بعدہ پندرہ مرتبہ عزیمت پڑھے، اب اپنا چہرہ شمال کی جانب کر لیں اور پندرہ نقوش آبی چال سے لکھے اور پندرہ مرتبہ عزیمت پڑھ کر اپنا رخ جنوب کی طرف پھیرے اور پندرہ نقوش خاکی چال سے لکھ کر پندرہ مرتبہ عزیمت پڑھے جب چاروں عناصر کے پندرہ پندرہ نقوش لکھ کر عزیمت پڑھ چکے تو اب قبلہ رو ہو کر تمام نقوش کو سامنے رکھے اور پندرہ مرتبہ اسمائے برھتیہ پڑھے تا کہ دعوت مکمل ہو اسمائے برھتیہ یہ ہے

محمد شبیر قادری

اسمائے برھتیہ شریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بِسْمِ اللهِ الْمَلِكِ الْمُحِيْطِ الدَّاءِمِ الْقَدِيْمِ الَّذِىْ مَلَاَ سَاطِعُ نُوْرِ وَجْهِهٖ جَمِيْعُ الْاَكْوَانِ وَ اَمَدَّهَا بِقُوَّةِ جَذْبَةِ هَيْبَتِهٖ سُلْطَانِهٖ عَلٰى كُلِّ مَلَكٍ وَّجِنٍّ وَّ سُلْطَانٍ وَّ شَيْطَانٍ فَخَافَتْهُ جَمِيْعُ مَخْلُوْقَاتِهٖ وَ اِذْ عَنَتْ وَ تَوَاضَعَتِ الْمَلٰئِكَةُ الْكُرُوْبِيُّوْنَ مِنْ اَعْلٰى مَقَامَاتِهَا وَ سَجَدَتْ وَ اَجَابَتْ لِدَعْوَةِ اِسْمِهِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ لِمَنْ تَكَلَّمَ بِهٖ وَ اَسْرَعَتْ بِالْاِجَابَةِ وَالْبُرْهَانِ الْمُحْكَمِ الْمَكْتُوْبِ فِىْ اَلْوَاحِ قُلُوْبِ الْمُتَصَرِّفِيْنَ بُدُّوْحٌ اَجْهَزِطٌ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِيَّةُ الْعُلْوِيَّةُ وَ السِّفْلِيَّةُ وَ خُدَّامُ هٰذِهِ الْعَهْدِ الْكَبِيْرِ اَنْ تُجِيْبُوْا دَعْوَتِىْ وَ تَقْضُوْا حَاجَتِىْ بِعِزِّهٖ بَرْهَتِيَهٍ بَرْهَتِيَهٍ كَرِيْرٍ كَرِيْرٍ تَتْلِيَهٍ تَتْلِيَهٍ طُوْرَانٍ طُوْرَانٍ مَزْجَلٍ مَزْجَلٍ بَزْجَل بَزْجَلٍ تَرْقَبٍ تَرْقَبٍ بَرْهَشٍ بَرْهَشٍ غَلْمَشٍ غَلْمَشٍ خُوْطِيْرٍ خُوْطِيْرٍ قَلْنَهُوْدٍ قَلْنَهُوْدٍ بَرْشَانٍ بَرْشَانٍ كَظَهِيْرٍ كَظَهِيْرٍ نَمُوْشَلَخٍ نَمُوْشَلَخٍ بَرْهَيُوْلَا بَرْهَيُوْلَا بَشْكَيْلَخٍ بَشْكَيْلَخٍ قَزْمَزٍ قَزْمَزٍ اَنْغَلَلِيْطٍ اَنْغَلَلِيْطٍ قَبْرَاتٍ قَبْرَاتٍ غَيَاهَا غَيَاهَا كَيْدُهُوْلَا كَيْدُهُوْلَا شَمْخَاهِرٍ شَمْخَاهِرٍ شَمْخَاهِيْرٍ شَمْخَاهِيْرٍ شَمْهَاهِيْرٍ شَمْهَاهِيْرٍ بِكَهْطَهُوْنِيَّهٍ بِكَهْطَهُوْنِيَّهٍ بَشَارِشٍ بَشَارِشٍ طُوْنِشٍ طُوْنِشٍ شَمْخَا بَارُوْخٍ شَمْخَا بَارُوْخٍ وَبِحَقِّ اِهْيًا اِشْرَاهِيًا اَدُوْنَاءِىْ اَصْبَاوُتُ اٰلِ شَدَاىَ وَ بِحَقِّ بَطَدٍ زَهَجٍ وَاحٍ وَ بِحَقِّ بُدُّوْحٌ اَجْهَزِطٌ وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ اَلْعَجَلُ الْعَجَلُ اَلسَّاعَةَ السَّاعَةَ اَلْوَحَا الْوَحَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اس طرح مسلسل پندرہ دنوں تک لکھے اخیر والے دن چاروں عنصر کے ایک ایک نقش زیادہ لکھے اور یہ نقوش بیوتِ نقش قولہ الحق ولہ الملک مع بسم اللہ اور ملائیکہ مقربین کے ساتھ لکھے اور ہر نقش کہ نیچے عزیمت لکھے، ان چاروں نقوش کو اکٹھے موم جامہ کر کے اپنے پاس رکھ لے اس دوران خواب میں نقوش کی مختلف شکلیں دکھیں گی اگر ان میں سے کسی کو یاد کر کے آپ نے لکھ لیا تو سمجھو کہ ایک خزانہ ہاتھ آ گیا چاہیئے کہ ضبط کرے اور ہر کس و نا کس سے ہر گنذ ہر گنذ ذکر نا کرے، جس روز پندرہ دن مکمل ہو جائے اسی دن نقوش کو اربعہ عناصر کے مطابق عمل میں لائے آتشی نقوش کو جلا دے راکھ کسی اونچی جگہ سے ہوا میں منتشر کر دے، آبی کو بڑے تالاب یا دریا میں ڈالے آٹے میں گولی بنانا ضروری نہیں، بادی کو اکٹھے کسی پیلے کپڑے میں لپیٹ کر قبرستان یا کسی باغ کے درخت میں لٹکا کر چھوڑ دے اسی طرح خاکی نقوش کو کالے کپڑے میں لپیٹ کر قبرستان یا کسی باغ کی مٹی میں دفن کرے اور خوب اطمنان کر لے کہ اس مقام پر کوئی غلاظت نا ہو نا آئیندہ ہونے کا شبہ ہو، اب آپ نقش مثلث کے عامل ہو گئے زکات قائم رکھنے کے لئے روزانہ چار نقوش اربعہ عناصر کے مطابق لکھ لیا کرے کسی روز ناغہ ہو جائے تو کوئی حرج نہیں لیکن اس زکات کے بعد اگر روزانہ چار نقوش بلا ناغہ ایک سال لکھ لیا تو یہ ابتدائی زکات ہی کافی ہوگی اس کے بعد نقشِ مربع کی زکات ادا کر لیں گے اور یہ مداومت کے دوران بھی کر سکتے ہیں نقشِ مربع سے لے کر نقش معشر تک کی زکات میں صرف لکھنے سے کام رہے گا لہذا مثلث کی زکات سب نقوش سے پہلے ادا کرنی چاہئے جس دن زکات مکمل ہوں حسب توفیق کھانا تین پانچ سات یا ۱۵ مسکینوں کو کھلاءے

نقشِ مثلث کی زکات کے فائدے بے شمار ہیں، فقیرِ قادری کہتا ہے کہ یہ محض مثلث کی زکات نہیں بلکہ مرتبہ احاد کی بھی زکات ہے جیسے حروفِ تہجی کی زکات اکبر ادا کرنے سے عامل ہر قسم کے

عزائم کا عامل ہوجاتا ہے اور اجابت کے لئے صرف پڑھنے کی دیر ہوتی ہے ٹھیک اسی طرح مثلث کی زکات ادا کرنے کے بعد اس کا عامل اعداد کی روحانی قوت کا حامل ہوجاتا ہے اور اس کی قلم سے نقوش میں پر کئے گئے اعداد حاجت براری اور شفاء رسانی میں باذن اللہ تیزی سے اثر کرتے ہیں یہ ایک ایسا نقطہ میں نے اجاگر کر دیا اگر اہلِ بصیرت اس میں غور کریں گے تو عجیب عجیب رمزیں کھلیں گی ان شاء اللہ، نقشِ مثلث کی زکات میں حروفِ مقطعات کھیعص حمعسق کی زکات بھی پوشیدہ ٹھہری ،اس نقش کے اندر قائم مفردات جلالی اج ھ ز ط اور مفردات جمالی ب د و ح کی بھی زکات ادا ہوگئی اور عامل خیر و شر کے کاموں میں متصرف ہوا، اس نقش کی زکات ادا کرنے والا خاتم سلیمانی کا بھی عامل ہوگیا الگ سے اسکی ریاضت کی ضرورت نہیں اور نا ہی لوح مزوجات و مفردات کی ریاضت کی حاجت

نقشِ مثلث کی چار عنصری چالیں

آتشی چال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

بادی چال

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

٦	٧	٢
١	۵	٩
٨	٣	۴

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

الملک — وله

آبی چال

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

٢	٧	٦
٩	۵	١
۴	٣	٨

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

الملک — وله

محمد شبیر قادری

خاکی چال

نقشِ مثلث کا عنصری نقشہ زہن نشیں کرلیں تو اس کی چالیں یاد رہیں گی ان شاء اللہ

نقشِ مثلث کا عنصری نقشہ

	آتشی	
بادی		آبی
	خاکی	

محمد شبیر قادری

آسیبی و جناتی مریض کا روحانی علاج

صوفی محمد عمران رضوی القادری

سب سے پہلے یہ جاننا چاہئے کہ آسیب یا جنات کی حاضری والے مریض یا مریضہ کا جو علاج کیا جاتا ہے اس میں حد درجہ احتیاط کی ضرورت ہے کیوں کی علاج کی وجہ سے مریض پر سوار آسیب یا جن عامل کا دشمن بن جاتا ہے اور عامل کو کسی بھی طرح سے کمزور پانے کی صورت میں اس پر حملہ کر دیتا ہے اور پریشان کرنے لگتا ہے بعض اوقات عامل کے اہل خانہ کو تکلیف دیتا ہے، یہ بات بالکل جگ ظاہر ہے اور کوئی بھی روحانی معالج اس کا انکار نہیں کر سکتا، فی الوقت یہ ہمارا موضوع نہیں لیکن ضمنا اس کا ذکر ضروری ہے کیوں کہ آسیب یا سحر کے علاج میں ہوتا یہ ہے کہ عامل اپنی ذات کو روحانی طریقے سے آسیب اور مریض کے درمیان حائل کر دیتا ہے اس طرح عامل کو ضرر پہنچنے کا امکان یقینی ہے، بہر صورت میں یہاں جس طریقہ علاج کا ذکر کرنے لگا ہوں اس میں عامل کو آسیب یا جن سے نقصان پہنچنے کا امکان کم سے کم ہوتا ہے اور ساتھ ہی مریضہ یا مریض کی صحت جسمانی و روحانی کے لئے بھی یہ طریقہ انسب ہے، دیکھیں اس قسم کے مریضوں کا علاج دو طرح سے کیا جاتا ہے پہلا تو یہ کہ اس پر مسلط آسیب یا جن کو حاضر کر کے اس سے مریضہ کے جسم کو ہمیشہ کے لئے چھوڑنے کا عہد لیا جائے اور نا مانے تو اس جن یا آسیب کو جلا دیا جائے یا موکل کے ذریعہ قید کرائے وغیرہ وغیرہ علاج کا یہ طریقہ اگرچہ بہت مشہور ہے لیکن اس سے مخصوص قسم کے آسیب کا علاج ممکن ہے، ضروری نہیں کہ سارے آسیب اور جنات کا اس طریقے سے علاج کیا جا سکے، پھر یہ تمیز کرنا کہ کون سا آسیب اس طریقے سے بھاگے گا کون سا نہیں ہر عامل کے بس کی بات نہیں نیز اس طریقہ علاج میں بہت ساری خامیاں بھی ہیں سب سے پہلی بات کہ مریضہ تو ویسے ہی حاضری سے پریشان ہوتی ہیں پھر اس کے علاج کے لئے اس پر حاضرات کا بڑا سا پھاٹک یا گیٹ وے کھول دینا کہاں کی دانشمندی ہے اس سے ہوتا یہ ہے کہ مریض پر مسلط آسیب کے

علاوہ دیگر بدروحیں، ہمزاد شیاطین وغیرہ حاضر ہو کر مریض اور عامل دونوں کو گمراہ کرنے میں پہلے سے مسلط شدہ آسیب کا معاون بن جاتے ہیں ساتھ ہی مریض کی حالت جسمانی طور پر اور بھی خستہ ہو جاتی ہے، دوسری طرف عامل بلاوجہ اس غیر مرئی قوم سے دو دو ہاتھ کرتا ہے اور ان دیکھے بیشمار ولا تعداد دشمن بنا لیتا ہے جن کی تعداد اور قوت کا اندازہ لگانا مشکل ہے، یہ سب دراصل کم علمی اور ناتجربہ کاری کی بنیاد پر ہوتا ہے، دو چار چلے کاٹ کر عامل خودی کے زعم باطل میں مبتلاء ہوتا ہے اور اس آتشی قوم پر غلبہ کا اپنے قول وفعل سے اس طرح دعویدار ہوتا ہے گویا کہ پری جنی اس کی لونڈیاں اور جن آسیب اس کے زرخرید غلام ہیں، یہ سب خام خیالی ہے لہذا عام طور پر کیا جانے والا یہ طریقہ علاج ناموزوں اور غیر مناسب ہے اس میں مریض اور عامل دونوں کا ہاتھ شیر کے جبڑے میں ہوتا ہے کہ زرا سی چوک کی دیر ہوتی اور بس، جب کہ اس کے بالمقابل ایک دوسرا طریقہ علاج ہے جس میں مریض کو پہلے دن سے ہی آرام ہونے لگتا ہے اور عامل بھی جنوں کی شرارت سے محفوظ رہتا ہے، اس طریقہ علاج میں عامل کو دو باتوں کا خاص خیال رکھنا چاہئے اول یہ کہ مریض یا مریضہ پر ہرگز ہرگز کسی قسم کا حاضرات نا کرے دوم یہ کہ اس پر مسلط آسیب یا جنات کی طرف مطلقاً التفات نا کرے اور نا ان سے مقابلے کی صورت پیدا ہونے دے بلکہ ساری توجہ اس بات پر مرکوز رکھے کہ مریض کے جسم پر قابض جن یا آسیب اپنی راہ لے اور دفع ہو جائے، علاج کے اس طریقے میں ہوتا یہ ہے کہ عامل اپنی قوتِ نفسانی کو بروئے کار لاکر آسیب یا جن کے دفعیہ کی صورت پیدا کرتا ہے یہ جاننا چاہئے کہ انسان کی قوت نفسانی جنوں کے مقابلے میں بہت زیادہ ہے، جن انسان کا مقابلہ زورِ بازو اور قوتِ جسمانی سے تو کر سکتا ہے لیکن ان کی نفسانی قوت اس درجہ کی نہیں ہوتی لہذا اس طریقہ علاج میں عامل اپنی روحانی یا نفسانی قوت کے زور پر مریض اور آسیب جن کے درمیان ایک حصار کھینچ دیتا ہے جس کے توڑنے کی طاقت اس آسیب یا جن میں نہیں ہوتی آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ کسی آسیب زدہ کو جب کسی بزرگ کے پاس لے جاتے ہیں تو وہ آسیب

بڑی عاجزی اور منت سماجت کرنے لگتا ہے اس کے متعدد وجوہات ہو سکتے ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ بزرگ اپنی توجہ اور قوتِ نفسانی سے اس مریض پر مسلط جن یا آسیب کا حصار کر دیتے ہیں ،گفتگو طویل ہو جائے گی میں ایک مثال دے کر سمجھاتا ہوں فرض کریں رات کے دو بجے آپ کے مکان میں کوئی چور یا ڈاکو ہتھیار سے لیس ہو کر داخل ہو جائے اور آپ جانتے ہیں کہ اگر چور کو صرف اتنا پتہ چل جائے کہ افراد خانہ ہوشیار ہیں تو وہ خاموشی سے اپنا رستہ لیگا اور چلتا بنے گا تو ایسی صورت میں دانشمندی یہی ہے کہ اس چور کو صرف اپنی موجودگی کا احساس دلایا جائے نا یہ کہ اس کو پکڑنے کی تگ و دو میں لگے مبادا آپ کو وہ اپنے ہتھیار سے زخمی کرے اور بھاگ بھی جائے ،اس مثال پر غور کریں گے تو بہت سارے طریقوں سے واقفیت ہوگی جن سے آسیب یا جن کو خواہ کتنا طاقتور ہو مریض یا کسی مکان سے بھگایا جا سکے، مجملہ آپ کو ایسی صورت حال پیدا کرنی ہے کہ آسیب سے مقابلے کی صورت پیدا نا ہو اور بنا مزاحمت کے بغیر گزند پہنچائے دفع ہو جائے اب اس سلسلے میں بہت سارے نقوش وتعویذات و چراغ وپلیتے اور گنڈوں کا استعمال کیا جاتا ہے ان میں سے چند حاضر ہیں،

گنڈہ برائے آسیب جب مریضہ پر مسلسل حاضری ہو رہی ہو تو سب سے پہلے اس کے قد کے برابر کالا سوت سات عدد پر سات گرہ لگائے اور ہر گرہ پر تین مرتبہ چہل کاف باموکل یا سادہ پڑھ کر دم کرے اور کمر میں بندھوائیں آسیب پاوں کے رستے خارج ہوگا

تینتیس آیات مریضہ پر سی وسہ آیات پڑھ کر دم کریں اور نیت حصار کی بھی شامل کرے اسی وقت افاقہ ہوگا اور توجہ رکھے حاضری بند ہو جائے گی ممکن ہے مریضہ پر غشی طاری ہو، چاہئے کہ اسے لٹا دے جب تک لیٹنا چاہے

محمد شبیر قادری

گلے میں ڈالنے والا نقش اس تعلق سے نقوش بہت زیادہ ہیں عامل اپنی فراست کو کام میں لائے اور نقوش کا انتخاب کرے ورنہ لوح تحفظِ خاص یا آیۃ الکرسی کا حرفی نقشِ مثمن گلے میں ڈلوائے

دونوں بازوں میں باندھنے والا تعویذ ایک بازو پر چہل کاف کا نقش دوسرے پر ناد علی شریف کا نقش بندھوائے اور تاکید کردے کہ دن بھر میں پانچ یا سات مرتبہ اِس بازو کا اُس بازو الٹ پھیر کردے

چراغ میں جلانے والے پلیتے معمولی قسم کے آسیب میں گیارہ پلیتے کافی ہونگے اور جو اگر ڈھیٹ قسم کا آسیب ہوا تو مسلسل ایک چلہ روشن کرائے دفع ہوگا ان شاء اللہ

وفق نمبر ۴۷

۷۸۶

۱۲۴۹۹۶	۱۲۴۹۹۱	۱۲۴۹۹۸
۱۲۴۹۹۷	۱۲۴۹۹۵	۱۲۴۹۹۳
۱۲۴۹۹۲	۱۲۴۹۹۹	۱۲۴۹۹۴

دفع ہر جن والانس وارواح خبیثہ وجمیع شیاطین ودیواں وپریاں سحر وساحراں وجادو وجادوگراں وجوگی و جوگنیاں وغول بیاباں در وجود فلاں بنت فلاں بحق ابر صابر صا سار صا صور صا العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا

محمد شبیر قادری

پلانے والے کورس کے تعویذات میں بھی کئی ایک نقوش معمولات میں رہے ان میں سے ایک یہ ہے

وفق نمبر ۴۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

۳۸۹۶۴	۳۸۹۵۷	۳۸۹۶۲
۳۸۹۵۹	۳۸۹۶۱	۳۸۹۶۳
۳۸۹۶۰	۳۸۹۶۵	۳۸۹۵۸

الحق میکائیل علیہ السلام
عزرائیل علیہ السلام

الصلوۃ والسلام علیك یا دافع البلاء والوباء والقحط والمرض الالم

معمولی اثر میں چالیس دنوں تک مسلسل نقوش پلائیں ورنہ مزید دو چلوں کا اضافہ کریں ایک بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ سحر یا آسیب کا علاج چالیس دنوں سے کم کا نا کریں تا کہ اثر جڑ سے ختم ہو جائے، اللہ تعالیٰ مجھے اور میرے تمام احباب کو علم نافع عطاع فرمائے آمین

محمد شبیر قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

المستغاث الی حضرۃ اللہ تعالیٰ الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

سوال وجواب روحانی ممبران

سوال

As salamu alaikum hazrath..

Ek case aya hai. Hamal nahi teher raha. 10-15 din baad hamal girraha hai. Nad e ali shareef pani pe padhkar diya maine. Taste kadwa araha hai. Ulthi hogayi us ladki ko. Maine batadiya ke seher ka masla hai.

جواب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ

اس صورت میں جب کہ تشخیص میں سحر نکلا ہے، بہت سارے نقوش وتعویذات ہیں جن سے اس کی کاٹ کی جاتی ہے، مریضہ پر کئے گئے سحر کی کیفیت کو دیکھتے ہوئے ان میں سے نقوش کا انتخاب کیا جاتا ہے، یہ ملکہ آپ کو علاج کرتے کرتے خود ہی پیدا ہوجائے گا فی الوقت اس طریقہ سے علاج کریں، مریضہ کے قد کے برابر ایک کالا دھاگا کچا سوت کا ناپ لے اور اس ناپ کے چھ اور کٹوا لے ان دھاگوں کا گنڈہ بنا کر مریضہ کے کمر میں باندھے، گنڈہ بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ سات گرہ لگانا ہے اور ہر گرہ پر سات مرتبہ سورہ مزمل پڑھ کر دم کریں، اس کے ساتھ گلے میں ڈالنے کے لئے تین نقوش لکھیں ایک آیۃ الکرسی کا دوسرا شافی سلام حافظ حفیظ کا اور تیسرا یا مصور کا نقش جو کہ الاوفاق میں شائع ہوئی ہے یہ تینوں نقش گلے میں ڈالے، اس کے ساتھ چالیس نقوش مربع شافی سلام حافظ حفیظ اور اسم مصور کے اعداد اور مریضہ

مع والدہ کے اعداد کا زعفران سے لکھ کر پینے کے لئے دیا جائے اور آیتِ قطب کا نقش مثلث چالیس عدد کالی سیاہی سے لکھ کر جلانے کو دیجئے اگر اثر تیز ہے تو پلیتہ بنا کر چراغ میں روشن کرے ورنہ سر چہرے اور پیٹ میں مل کر یوں جلانے کی تاکید کر دیجئے ،ایک ضروری ہدایت یہ بھی کریں کے طبی علاج میڈیکل ٹریٹمنٹ بھی کرائے کہ بعض اوقات دونو ضروری ہوا کرتے ہیں، تمام روحانی ممبران اس طریقہ سے مریضہ کا علاج کریں

سوال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضور تمام ستاروں اور بروج کے مثبت اور منفی نمبرز (اعداد) بتا دیں نیز زیرو کا تعلق کس برج یا ستارے سے ہے؟ شکریہ (Faisal - USA)

جواب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ

سیارگان کے منفی ومثبت نمبرات یہ ہیں زحل منفی ۴ مثبت ۸ مشتری منفی ۶ مثبت ۳ مریخ منفی ۵ مثبت ۹ شمس منفی ۴ مثبت ا زہرہ منفی ۳ مثبت ۲ عطارد منفی ۹ مثبت ۵ قمر منفی ۷ مثبت ۲ اور برجوں کے اعداد ان ہی سیارگان کے اعداد منفی ومثبت سے اخذ کئے جائیں، صفر کا تعلق کسی سیارہ سے نہیں نا ہونا چاہئے کیوں کہ کسی بھی شئے کی عددی قیمت صفر نہیں ہوسکتی غالبا بعض مغربی محققین نے اسے زحل سے منسوب کیا ہے اللہ بہتر جانے

فقط والسلام

فقیر قادری گدائے چشتی

محمد عمران رضوی

دعاء نصف شعبان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰهُمَّ یَا ذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْهِ ۔ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔ یَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ظَهْرُ اللَّاجِیْنَ وَجَارُ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ ۔ وَاَمَانُ الْخَائِفِیْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ عِنْدَکَ فِیْ اُمِّ الْکِتٰبِ شَقِیًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَیَّ فِی الرِّزْقِ فَامْحُ اللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِیْ وَحِرْمَانِیْ وَطَرْدِیْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِیْ ۔ وَاَثْبِتْنِیْ عِنْدَکَ فِیْ اُمِّ الْکِتٰبِ سَعِیْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِّلْخَیْرَاتِ ۔ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِیْ کِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ ۔ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّكَ الْمُرْسَلِ ۔ یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْکِتٰبِ ۔ اِلٰهِیْ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ ۔ فِیْ لَیْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُکَرَّمِ ۔ الَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْهَا کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ وَّیُبْرَمُ ۔ اَنْ تَکْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ ۔ وَاَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ ۔ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ ۔ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ اٰمین

ترجمہ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

اَے اللہ عزوجل! اے احسان کرنے والے کہ جس پر احسان نہیں کیا جاتا! اے بڑی شان وشوکت والے! اے فضل وانعام والے! تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پریشان حالوں کا مددگار، پناہ مانگنے والوں کو پناہ اور خوفزدوں کو امان دینے والا ہے! اے اللہ عزوجل اگر تو اپنے یہاں ام الکتب (لوح محفوظ) میں

محمد شبیر قادری

مجھے شقی (بد بخت)، محروم، دھتکارا ہوا، رزق میں تنگی دیا ہوا لکھ چکا ہے تو اے اللہ عزوجل! اپنے فضل سے میری بدبختی، محرومی، ذلّت اور رزق کی تنگی کو مٹا دے اور اپنے پاس ام الکتب میں مجھے خوش بخت، رزق دیا ہوا اور بھلائیوں کی توفیق دیا ہوا ثبت فرمادے۔ کہ تو نے ہی تیرے نازل کی ہوئی کتاب میں تیرے ہی بھیجے ہوئے نبی ﷺ کی زبان پر فرمایا اور تیرا فرمانا حق ہے {اللہ جو چاہے مٹاتا ہے اور ثابت کرتا ہے اور اصل لکھا ہوا اسی کے پاس ہے} (کنز الایمان) خدایا عزوجل تجلی اعظم کے وسیلہ سے جو نصف شعبان المکرم کی (پندرہویں) رات میں کہ جس میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت والا کام اور اٹل کر دیا جاتا ہے۔ (یا اللہ) مصیبتوں اور رنجشوں کو ہم سے دور فرما کہ جنہیں ہم جانتے اور نہیں بھی جانتے جبکہ تو انہیں سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔ بیشک تو سب سے بڑھ کر عزیز اور عزت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے سردار جناب محمد رسول اللہ ﷺ پر اور انکے آل واصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین پر درود وسلام بھیجے سب خوبیاں سب جہانوں کے پالنے والے اللہ عزوجل کے لئے ہیں۔ امین

فضائل واعمال نصف شعبان المعظم

صوفی محمد عمران رضوی القادری

سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہ الکریم سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کے جب نصف شعبان کی پندرھویں شب آجائے تو اس رات کو قیام کرو اور دن میں روزہ رکھو رب تبارک وتعالیٰ غروب آفتاب سے آسمان دنیا پر خاص تجلی فرماتا ہے کہ ہے کوئی ایسا جو بخشش چاہے اسے بخش دوں، ہے کوئی روزی طلب کرنے والا، ہے کوئی مبتلاء مصیبت کہ اسکو عافیت دوں، ہے کوئی ایسا، ہے کوئی ایسا اور یہ اس وقت تک فرماتا ہے کہ فجر طلوع ہو جائے۔ (ابن ماجہ شریف)

ایصالِ ثواب کرنا اور قبروں کی زیارت کو جانا

ایصال ثواب یعنی قرآن مجید، درود شریف، کلمہ طیبہ یا کسی نیک عمل کا ثواب دوسروں کو پہنچانا جائز ہے عبادات مالیہ، بدنیہ، فرض ونفل کا ثواب دوسروں کو پہنچایا جاسکتا ہے۔ زندوں کے ایصال ثواب سے مردوں کو فائدہ پہنچتا ہے کتب فقہ وعقائد میں اس کی تصریح مذکور ہے ہدایہ اور عقائد نسفی میں اس کا بیان موجود ہے۔ اس کو بدعت کہنا ہٹ دھرمی ہے۔ حدیث میں اس کا جائز ہونا ثابت ہے (بہارِ شریعت) اس دن تمام ارواح دنیا والوں کے تحفوں یعنی صدقہ، خیرات، نذر وغیرہ کی منتظر رہتی ہیں اور اس پر تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے کے زندوں کا ایصال ثواب مُردوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جنت میں اپنے ایک نیک بندے کا درجہ بلند فرماتا ہے تو وہ عرض کرتا ہے یا اللہ میرا درجہ کیوں کر بلند ہوا؟ ارشاد ہوا کہ تیرا بیٹا جو تیرے لئے دعاءِ بخشش مانگتا ہے اس سبب ہے۔ (مشکوٰۃ شریف) پندرہوں شعبان کی شب نبی کریم ﷺ قبرستان تشریف لے جایا کرتے تھے اور خود حضور ﷺ کی حدیث مبارکہ بھی ہے کہ قبروں زیارت کرو کیوں کہ قبروں کو دیکھ کر موت یاد آتی ہے قبرستان میں داخل ہو کر پہلے مُردوں سلام کرنا چاہئے اگر اس طرح سلام کرے تو بہتر ہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَنَحْنُ بِالْاَثَرْ (ترجمہ) اے قبروالوں تم پر سلامتی ہو، اللہ ہمارے اور تمہارے گناہ معاف فرمائے۔

اعمالِ شب برات

☆ شعبان المعظم کی پندرہوں شب سے قبل حقوق العباد معاف کرالیں یہ نہایت ضروری ہے مسلمانوں کو اس طرف دھیان دینا چاہئے۔

☆ شعبان المعظم کی ۱۴ تاریخ کو بعد نماز عصر آفتاب غروب ہونے کے وقت چالیس مرتبہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھ لیا کریں اس سے ۴۰ سال کے گناہ صغیرہ اللہ تعالیٰ معاف فرمادیتا ہے۔

☆ شعبان کی پندرھویں شب کو بعد نماز مغرب یا عشاء سورہ یسین شریف کو ۳ بار پڑھیں ہر بار پڑھنے سے قبل یہ نیت بھی کرلیں۔(۱) رزق میں خیر و برکت اور ترقی (۲) عمر میں درازی (۳) ناگہانی آفات وبلیات سے حفاظت۔ اس کے بعد دعاء نصف شعبان پڑھیں

☆ ۲۔ ۲ رکعت کر کے نفل نماز جس قدر ہو سکے ادا کریں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس بار سورۃ اخلاص پڑھیں اللہ رب العزت سب حاجتیں پوری فرمادیگا۔

☆ جان و مال کی حفاظت کے لئے اس بابرکت شب میں ۲۱ بار آمن الرسول تا کافرین (سورہ بقرہ کا آخری رکوع) پڑھنا چاہئے۔

☆ اس مبارک شب میں سورۃ دخان ۷ مرتبہ پڑھ لینے سے خدائے تعالیٰ دنیا و آخرت کی ستر حاجتیں پوری فرمادیگا۔

☆ بخشش والی اس رات میں اگر کوئی تین ہزار بار درود شریف کا تحفہ آقائے دو جہاں سرور کائنات جناب محمد رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں پیش کریگا تو اس شخص کے درجات بلند ہونگے گناہوں کی معافی ہوگی اور بروز حشر نبی کریم ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔ (سبحان اللہ)

☆ جس قدر ہو سکے تلاوت قرآن شریف کی تلاوت اس شب میں کرلیا کریں

☆ استغفار کی کثرت کریں اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الۡعَظِیۡمَ الَّذِیۡ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ اِلَیۡهِ تُوۡبَةَ عَبۡدٍ ظَالِمٍ لَا یَمۡلِكُ نَفۡسَهٗ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا

محمد شبیر قادری

سال بھر سحر جادو سے حفاظت

پندرہویں شعبان المکرم کو بعد نماز مغرب سات عدد بیر کے پتے سے غسل کرنا سال بھر جادو سحر سے حفاظت کا سبب بنتا ہے۔ یہ عمل نہایت آسان مگر مجرب المجرب ہے اور بزرگانِ دین کے معمول میں رہا ہے طریقہ اس کا یہ ہے کہ سات عدد بیر کے تازہ پتے لئے جائیں ان کو دو پتھروں کے درمیان رکھ کر اچھی طرح کچل لیں پھر ایک بڑے ٹب میں پانی بھر کر کچلے ہوئے پتوں کو ملا دیں اب اس پانی سے غسل کریں۔ گھر کے ہر ایک فرد کے لئے سات سات پتے الگ لینا پڑے گا یہ خیال رہے کہ پتہ بالکل تر و تازہ ہونا چاہئے ان میں سراخ بھی نہ ہو۔

ہسٹیریا Hysteria کا تعویذ

یہ نقش ہسٹیریا کے علاوہ ان خواتین کو بھی دیا جائے جن پر آسیب سوار ہونے سے خرافات بکنے لگتی ہے اور اس نقش ساتھ ظاہر ہے دفع آسیب و سحر کے نقوش بھی ہوں

وفق نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

عزرائیل علیہ السلام

لا الہ	الا اللہ	محمد	رسول	اللہ
یا اللہ	یا رحمن	یا رحیم	یا ستار	یا غفار
یا کریم	یا وھاب	یا بدوح	یا غفور	یا شکور

میکائیل علیہ السلام

کورس والے قرآنی و زعفرانی نقوش

قرآن مقدس میں ہر بیماری خواہ وہ قلبی روحانی ہو یا جسمانی سحر آسیب شیطانی ہو یا آفت وبا ءنا گہانی ان سب کا کامل علاج موجود ہے اس کے علاوہ انسانی زندگی سے متعلقہ مسائل مثلاً شادی بیاہ محبت زوجین، حصول اولاد، کاروباری ترقی، حصول دولت، طلب شہرت، دشمنوں سے حفاظت، حصول علم دینی و دنیاوی وغیرہ وغیرہ امور کے لیے صحیح آیت کا انتخاب طالب، مریض یا حاجتمند کی موجودہ کیفیت کو دیکھتے ہوئے ایک حاذق طبیب روحانی ہی کر سکتا ہے جس طرح ہر جسمانی مرض کی ایک دوا ہوتی ہے ٹھیک ویسے ہی قرآن مقدس میں اس بیماری کے لئے ایک آیت موجود ہے جس طرح کسی دنیاوی مسئلے کے حل کے واسطے یک نسخہ ہوا کرتا ہے بالکل اسی طرح آیت قرآنی ازل سے انسانی مسائل کو حل کرنے کے لیے مقرر ہے روحانی علاج کے اس بنیادی نقطے کے پیش نظر ہم نے اب تک لاتعداد الواح و نقوش، تعویذات و طلسمات، چراغ ہمہ اقسام تیار کی ان میں سے آج ہم کورس والے قرآنی و زعفرانی نقوش کا تعارف کرا رہے ہیں تاکہ ضرورتمند حضرات و خواتین مستفید ہوں جاننا چاہیے کہ کورس یہ زعفرانی نقوش جملہ مقاصد کے لئے تیار کی جاتی ہیں اگر ہر ایک مسئلے کا تفصیلی ذکر کیا جائے تو تحریر جانے کہاں ختم ہوگی اس واسطے ہم صرف شفاء امراض والے کورس کے تعویذات کا مختصر تعارف پیش کرتے ہیں بحمدہ تبارک و تعالیٰ ادارہ روحانی امداد کی تیار کردہ زعفرانی نقوش جس کے استعمال سے ہزاروں مریضوں کو اللہ رب العزت نے شفاء بخشی جس سے نا جانے کتنے سحر جادو اور آسیب و جنات کے ستائے ہوئے صحت یاب ہوئے وہ افراد جو کسی بیماری میں مبتلاء ہیں اور شفا یابی کی کوئی صورت نہیں بنتی لاکھوں روپئے دوا اور ٹیسٹ میں خرچنے کے بعد بھی آرام نہیں ملتا تو انہیں ایک بار اپنا روحانی علاج کرانا چاہیے خدائے قدیر کے کلام میں وہ تاثیر ہے کہ مردے کو زندہ کر دے اس بات پر ایمان اور کامل یقین شرط ہے

محمد شبیر قادری

لوح تحفظ خاص

آیاتِ حفاظت اور حروف مقطعات کی نایاب لوح

آسیب خواہ کیسا زبردست ہو اس لوح کے حامل پر غالب نہیں آسکتا۔

اثرات شیطانی اپنا اثر ڈالنے میں ناکام ہو۔

جن جنات کوئی گزند نا پہنچا سکے

پری اور جنی کی شرارت سے محفوظ

سرکش سے سرکش جن بھی کچھ نا بگاڑ پائے گا۔

بھوت پریت کبھی بھولے سے پاس نہیں بھٹک سکتے

بدروح یا ارواح خبیثہ اس لوح کو دیکھ کر میلوں دور بھاگتے ہیں

سحر جادو سفید جو علوی موکلوں کے ذریعہ کرایا جاتا ہے اس سے مکمل حفاظت رہتی ہے۔

سفلی عمل یا سفلی علم خواہ مصر کا ہو یا بنگال، بہار کا ہو افریقہ کا اپنا اثر اس لوح کے مقابل نہیں دکھا سکتا

نظر بد خواہ جن کی ہو یا انسان کی بچے بڑوں سب کی حفاظت۔

کالا جادو، سحر ہواتف، سحر المرض، سحر الوسواس، سحر التخیل غرض کہ جملہ اقسام کے سحر سے تحفظ

کاروبار یا دکان یا فیکٹری میں مالی نقصانات سے حفاظت رہے

اچانک ہونے والے حادثات، ہر قسم کا ڈر خوف سے امان میں رہیں

گھر کارخانے، آفس دکان میں چور اور چوری سے اور آگ لگنے سے حفاظت

نئی دلہن اور جوان بچیوں کی نظر بد اور پری اثرات سے حفاظت

آیتِ مقطعہ کھیعص سورۃ مریم

کھیعص ذکر رحمت ربك عبده زكريا

وفق نمبر ۵۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

کھیعص	ذکر رحمت	ربك	عبده زكريا
۲۲۳	۳۱۸	۱۹۶	۱۵۶۷
۳۱۷	۲۲۰	۱۵۷۰	۱۹۷
۱۵۶۹	۱۹۸	۳۱۶	۲۲۱

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

نقش مقطعہ کھیعص سورۃ مریم مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- حصولِ غنا کے واسطے
- حصولِ اولاد نرینہ
- پانجھ پن کا علاج
- مرگی کا مرض ختم ہو جائے
- کھیت کھلیان، باغات میں برکت

طریقہ زکات وریاضت

اس آیت مقطعاتِ قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لئے لئے اکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو دو ہزار تین سو چار مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درودِ تاج اور روزانہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھ لیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی/تانبے کے پترے پر کندہ کرالیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا مال وزر میں اضافہ ہوتا رہے گا، شفائے امراض کے لئے ایک سو گیارہ مرتبہ مع اول آخر درودِ تاج کے پانی پر دم کر کے دیں اور نقش گلے میں ڈالے

روحانی ممبرشپ

(برائے روحانی عامل کورس)

پچھلے سال احباب کی فرمائش پر روحانی ممبرشپ کا سلسلہ عام کر دیا گیا تھا لیکن جلد ہی اتنے سارے لوگ جمع ہو گئے کہ انہیں اپنی مصروفیت میں سے وقت دینا فرداً فرداً انہیں اسباق دینا اور پھر نگاہ رکھنا یہ میرے لئے مشکل ہوتا جا رہا تھا بالآخر جلد ہی ممبرشپ کا سلسلہ اس جون دو ہزار اٹھارہ تک موخر کر دیا گیا اس دوران بے شمار افراد نے خواہش ظاہر کی کئیوں کو جواب وقت پر نا دے سکا اور بہت سارے احباب کو میں نے اپنے براڈ کاسٹ میں ایڈ کر لیا کہ اس تعلق جب نیا اعلان ہو گا تو آپ حضرات ممبرشپ حاصل کر سکینگے ۔۔۔ اس فن سے دلچسپی رکھنے والے افراد دو قسم کے ہیں ایک وہ ہیں جو کہ اعمال اشغال اوراد و وظائف چلہ کشی وغیرہ کا شوق رکھتے ہیں اور روحانی معالج یا عامل بننا چاہتے ہیں اور دوسرے وہ لوگ ہیں جو کہ اس قدر محنت مشقت میں پڑنا نہیں چاہتے بلکہ اعداد و حروف اور نقوش وغیرہ کی بنیادی معلومات حاصل کر کے وقتِ ضرورت اپنا کام نکالنا چاہتے ہیں ۔۔ لٰہذا ہر دو قسم کے افراد ممبر شپ حاصل کر سکتے ہیں پچھلی بار اسکے لئے سالانہ فیس مقرر کی گئی تھی جسے اب میں نے یکسر ختم کر دیا ہے البتہ ممبر بنتے وقت آپ اپنی حیثیت کے مطابق ضرور ہدیہ پیش کریں تا کہ آپ کی سنجیدگی کا بھی پتہ چلے اس کے علاوہ کوئی سالانہ فیس نہیں ہو گی باقی اصول وضوابط جو پہلے جو لکھے گئے تھے لگھ بھگ وہی ہونگے اگر کوئی مناسب تبدیلی کرنی پڑی تو وہ کی جائیگی ان شاء اللہ ۔۔۔ ممبرشپ کے لئے فارم میری ویب سائٹ پر موجود ہے وہاں سے پرنٹ نکال لیں اور اسے بھر کر میرے ایڈریس پر روانہ کر دیں اندرون ملک والوں کے لئے یہ ضروری ہو گا اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں اور بیرون ممالک کے احباب فارم بھر کر اس کی امیج ای میل کریں اور فون یا واٹساپ پر اطلاع کر دیں ۔۔۔

دعا گو فقیر قادری گدائے چشتی محمد عمران رضوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ادارہ روحانی امداد
Idara Roohani Imdad

The Spiritual Guidance & Healing

☐ ***Roohani Membership For Full Guidance & Amil Course***

☐ ***Roohani Membership For Guidance Only***

- Full Name :
  Father Name :
- Age :
- Date of Birth :
- Full Address with pin code :
- Mobile number :
- WhatsApp number :
- Email id :
- Educational qualification :
- Mother tongue :

PHOTOGRAPH

Declaration:-

I ________________ solemnly and sincerely declare that I have accepted the membership of Idara Roohani Imdad and pledge that I will support and co-operate all the activities of Idara Roohani Imdad.

میں ____________ سنجیدگی اور اخلاص کے ساتھ ادارہ روحانی امداد کی رکنیت قبول کرتا ہوں اور وعدہ کرتا ہوں کہ ادارہ کے تمام عملی و اشاعتی سر گرمیوں میں بھرپور تعاون کرونگا

(Signature)

Head Office : #12/J, Patwar Bagan Lane, Kolkata(700009), West Bengal, India
Telephone : +91 33 25587502 Mobile : +91 98830 21668
Website: www.idararoohaniimdad.in Email Address: sufiimranrazvee@yahoo.com

محمد شبیر قادری

AL AUFAAQ (VOLUME-2)

PUBLISHED BY SUFI MUHAMMAD IMRAN RAZVI ALQUADRI (KOLKATA)

IDARA ROOHANI IMDAD
Centre Of Spiritual Healing & Guidance

ادارہ روحانی امداد

مرکز روحانی علاج ورہبری

Sufi Muhammad Imran Razvee Al Quadri
(Spiritual Scholar & Healer)

Cell +91 9830321658 Tel+91 33 25587502
12/J Patwar Bagan Lane Kolkata 700 009 W.B
www.idararoohaniimdad.in

فن تعویذات، نقوش وطلسمات، وظائف و عملیات پر ایک منفرد رسالہ

قسط نمبر ۳

- عمل دستِ غیب اور ایک جن کا قصہ
- اعمال رضا کے مجرب تراکیب
- طریقہ زکات سی دسہ آیات
- سورہ مزمل شریف کی سہ روزہ زکات
- دستِ غیب والی آیت اور اعلیٰ حضرت کا ارشاد
- دفع آسیب وجنات بذریعہ سی دسہ آیات
- کراماتِ اولیاء اللہ کا ثبوت قرآن سے

صوفی محمد عمران رضوی القادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

المستغاث الیٰ حضرۃ اللہ تعالیٰ الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

بفیض روحانی غوث صمدانی محبوب سبحانی سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بظل عرفانی عطائے رسول سلطان الہند حضرت خواجہ معین الدین چشتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فن تعویذات، نقوش وطلسمات، وظائف وعملیات پر ایک منفرد رسالہ

مدیر

فقیر قادری گدائے چشتی

صوفی محمد عمران رضوی القادری

ادارہ روحانی امداد

Idara Roohani Imdad

Cell -0091 9883021668
Tel- 0091 33 23607502
Tel-0091 33 25587502
Email : sufiimranrazvee@yahoo.com
www.idararoohaniimdad.in
www.taweeztalisman.com
Twitter-https://twitter.com/SUFIIMRANRAZVEE
Facebook Page https://www.facebook.com/sufiimranrazvee/
YouTube: https://www.youtube.com/channel/UCgiD0cc4utSgsVcKIQNQRCg

انتباہ

Sana Fatema

Rizwan Razvee Quadri
Wasif Raza Quadri

Price 150/-
Price may vary in future

مشمولات

مشمولات

مشمولات

اداریہ

از صوفی محمد عمران رضوی القادری

عامل ہمیشہ ذمہ داری کی رسّی پر سوار ہوتا ہے

آپ لوگوں میں سے اکثر نے دیکھا ہوگا راستے کے کنارے مداری لوگ ایک کھیل دکھایا کرتے تھے اور باضابطہ سرکس میں بھی یہ کھیل دکھایا جاتا ہے اسے Tightrope Walking کہتے ہیں جس میں ایک رسی کو دو کھمبے یا بانس کے ذریعہ باندھ دیا جاتا ہے اور کرتب دکھانے والا اس رسے پر بڑے احتیاط کے ساتھ بلکہ یوں کہئے balance کے ساتھ چلتا ہے اور تماشائیوں کی بھیڑ سے دادِ تحسین وصول کرتا ہے، بلا تمثیل ایک روحانی عامل ہمیشہ ہمیش کے لئے Tightrope Walking کرتا رہتا ہے، اس فیلڈ میں میں قدم رکھنے کے ساتھ ذمہ داری کی اس خطرناک رسّی پر عامل سوار ہوجاتا ہے جیسے کرتب دکھانے والا سوار ہوتا ہے، فرق یہ ہے کہ وہ کرتب دکھا کر داد وصول کر چلتا بنتا ہے لیکن عامل ہمیشہ کے لئے تاحینِ حیات Responsibility اور Balance کی اس رسی پر سوار رہتا ہے جس سے گر کر زخمی ہونے ہاتھ پاؤں ٹوٹ جانے حتی کے جان جانے کا خوف اسے ہمیشہ لگا رہتا ہے، شروع شروع ریاضت کے دنوں میں تو یہ خطرہ لاحق ہوتا ہے کہ یہ مجاہدہ و چلہ کشی میں کامیاب ہو پائے گا بھی یا نہیں، چلتے چلتے اس کے قدم بھی ڈگمگا جاتے ہیں ڈر بھی لگتا ہے کہ کہیں رسی سے گر نا جائے پھر اللہ خیر سلا کر کے مرشد یا استاد کی توجہ اور اپنی جی توڑ محنت سے کچھ حاصل بھی کر لیتا ہے جب بھی اس رسی سے اترنا نصیب نہیں ہوتا بلکہ ذمہ داری اور بڑھ جاتی ہے، اب جو کچھ معمولی یا غیر معمولی تصرف کا حصول ہوا ہے اسے باقی رکھنے کے لئے تاعمر پابندی صوم وصلوۃ شرع شریف کی پاسداری اور زہد و تقوی کے ساتھ مقررہ اوراد و وظائف و اعمال و اشغال کا معمول رکھنا ہوتا ہے تاکہ اس رسّی پر قدم مضبوطی کے ساتھ جمے

رہیں، عوام الناس کا کثرت سے رجوع کرنا اور اس سے فیض و مدد طلب کرنا عامل کے اندر احساسِ ذمہ داری کو مزید پختہ کر دیتا ہے اس مقام پر عامل اپنی توجہ اور ہمت خدائے قدیر کی جناب میں لگائے رکھتا ہے اور عرض کرتا رہتا ہے کہ مولیٰ تو نے مجھے اس قابل بنایا مجھے یہ تصرفات بخشے تو تو ہی مجھے اس پر ثابت قدم رکھ، خدائے تعالیٰ کا فضل جب اس کے شاملِ حال ہوتا ہے تو یہ مزید ترقی کے منازل طے کرتا جاتا ہے مخلوقِ خدا اس کے علم و اعمال تصریفیہ سے فیضیاب ہوتے رہتے ہیں، اللہ تبارک و تعالیٰ مجھے اور میرے تمام احباب کو علم نافع اور جمعیت و استحکام عطاء فرمائے آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ وبارک وسلم

کرامات اولیاء اللہ حق ہیں

از مفسر قرآن حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمہ اللہ

جو عجیب و غریب حیرت انگیز کام نبی (علیہ السلام) سے صادر ہو تو اگر نبوت کے ظہور سے پہلے صادر ہوا وہ ارہاص ہے۔ جیسے عیسیٰ علیہ السلام کا بچپن شریف میں کلام فرمانا یا ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو کنکروں، پتھروں کا بچپن میں سلام کرنا۔

اگر ظہور نبوت کے بعد ہو تو اسے معجزہ کہتے ہیں۔ جیسے موسیٰ علیہ السلام کا عصا اور ید بیضا۔ یا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا چاند کو چیرنا، سورج کو واپس لانا، اور جو ولی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے صادر ہوا سے کرامت کہتے ہیں اور جو عجیب و غریب کام کافر سے ہو وہ استدراج کہلاتا ہے۔ جیسے دجال کا پانی برسانا، مردے زندہ کرنا۔

ابھی تک اللہ عزوجل کے فضل و کرم سے مسلمانوں میں کوئی فرقہ ایسا پیدا نہیں ہوا جو معجزات کا انکار کرتا ہو۔ قادیانی صرف حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات کا انکار کرتے ہیں وہ صرف اس لئے کہ ان کے مسیح

موعود میں کوئی معجزہ نہیں۔ تو وہ کہتے ہیں کہ چونکہ اصلی مسیح میں کوئی معجزہ نہ تھا اس لئے ان کے مثل مسیح میں کوئی معجزہ نہیں، ورنہ معجزات کے وہ بھی قائل ہیں۔ خود قرآن کریم کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا معجزہ مانتے ہیں۔ ہاں بہت لوگ کرامات اولیاء اللہ کے منکر ہو گئے اور کہنے لگے کہ ساری کرامات گھڑے ہوئے قصے کہانی ہیں، قرآن سے ثبوت نہیں۔ ہم وہ آیات قرآنیہ پیش کرتے ہیں جن میں کرامات کا صریحی ذکر ہے۔

(1) كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

جب مریم کے پاس زکریا علیہ السلام آتے تو بے موسم پھل پاتے تو کہا اے مریم تمہارے پاس یہ کہاں سے آئے تو بولیں یہ رب کے پاس سے آئے ہیں۔ (پ 3، ال عمرٰن: 37)

حضرت مریم بنی اسرائیل کی ولیہ ہیں ان کی کرامت یہ بیان ہوئی کہ مقفل کوٹھڑی میں بے موسم پھل انہیں غیب سے عطا ہوئے یہ کرامتِ ولی ہے۔

(2) وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا

اصحاب کہف غار میں تین سو برس ٹھہرے نو اوپر۔ (پ 15، الکھف: 25)

اصحاب کہف نبی نہیں بلکہ بنی اسرائیل کے ولی ہیں ان کی کرامت یہ بیان ہوئی کہ غار میں تین سو نو برس سوتے رہے۔ اتنا عرصہ بے غذا سونا اور فنا نہ ہونا کرامت ہے۔

(1) وَ تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّ هُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّ نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ

اور تم انہیں جاگتا سمجھو اور وہ سو رہے ہیں اور ہم انہیں دائیں بائیں کروٹیں بدلتے ہیں اور ان کا کتا اپنی کلائیاں پھیلائے ہوئے غار کی چوکھٹ پر ہے۔ (پ15، الکھف: 18)

اس آیت میں اصحاب کہف جو اولیاء ہیں۔ ان کی تین کرامتیں بیان ہوئیں ایک تو جاگنے کی طرح اب تک سونا۔ دوسرے رب کی طرف سے کروٹیں بدلنا اور زمین کا ان کے جسموں کو نہ کھانا اور بغیر غذا باقی رہنا تیسرے ان کے کتے کا اب تک لیٹے رہنا یہ بھی ان کی کرامت ہے نہ کہ کتے کی۔

(2) قَالَ الَّذِیۡ عِنۡدَهٗ عِلۡمٌ مِّنَ الۡکِتٰبِ اَنَا اٰتِیۡکَ بِهٖ قَبۡلَ اَنۡ یَّرۡتَدَّ اِلَیۡکَ طَرۡفُکَ

اور بولا وہ جس کے پاس کتاب کا علم تھا کہ میں تخت بلقیس آپ کے پاس لے آؤں گا آپ کے پلک جھپکنے سے پہلے۔ (پ19، النمل: 40)

اس آیت میں آصف بن برخیا کی جو بنی اسرائیل کے نبی نہیں بلکہ ولی ہیں کئی کرامتیں بیان ہوئیں۔ بغیر کسی کے پوچھے یمن پہنچ جانا۔ وہاں سے اتنا وزنی تخت لے آنا اور یہ دور دراز سفر شام سے یمن تک جانا آنا ایک آن میں طے کر لینا۔

(3) فَانۡطَلَقَا حَتّٰۤی اِذَا رَکِبَا فِی السَّفِیۡنَةِ خَرَقَهَا قَالَ اَخَرَقۡتَهَا لِتُغۡرِقَ اَهۡلَهَا

دونوں موسیٰ و خضر علیہما السلام چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو خضر نے کشتی کو توڑ دیا موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ کیا تم نے اس لئے توڑ دیا کہ کشتی والے ڈوب جائیں۔ (پ15 الکھف: 71)

اس آیت کریمہ میں خضر علیہ السلام جو کہ غالباً کسی قوم کے ولی ہیں۔ ان کی یہ کرامت بیان کی کہ انہوں نے کشتی توڑ ڈالی مگر کشتی نہ ڈوبی۔ حالانکہ موسیٰ علیہ السلام کو خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔

(1) وَ اَمَّا الۡغُلٰمُ فَکَانَ اَبَوٰهُ مُؤۡمِنَیۡنِ فَخَشِیۡنَاۤ اَنۡ یُّرۡهِقَهُمَا طُغۡیَانًا وَّ کُفۡرًا

حضرت خضر نے فرمایا کہ اس بچے کے ماں باپ مومن ہیں ہم نے خوف کیا کہ وہ انہیں سرکشی اور کفر پر چڑھادے۔(پ،16 الکھف: 80)

اس آیت میں حضرت خضر کی یہ کرامت بیان ہوئی کہ انہوں نے مقتول بچے اوراس کے والدین کے انجام کو جان لیا کہ وہ مومن رہیں گے اور یہ کافر ہوگا حالانکہ یہ علوم خمسہ میں سے ہے۔

(2) وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا

خضر نے فرمایا کہ اس دیوار کے نیچے دو یتیموں کا خزانہ ہے اوران کا باپ نیک آدمی تھا۔
(پ،16 الکھف: 82)

اس آیت میں خضر علیہ السلام کی یہ کرامت بیان ہوئی کہ انہوں نے زمین کے نیچے کا دفینہ معلوم کرلیا۔ان جیسی بہت سی آیات میں اولیاء اللہ کی کرامات بیان ہوئیں، ان کا علم غیب، طی الارض یعنی بہت جلد سفر طے کرنا، بے آب وغذا، بہت عرصہ زندہ رہنا، غرضیکہ بہت کرامات کا ذکر ہے۔

دم کرنا جائز ہے

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: بَيْنا رسول الله صَلّى الله عليه وسَلّمَ ذاتَ لَيلةٍ يُصلّي فَوَضَعَ يدَه على الأرضِ فلدغتْه عقرَبٌ فَناولَها رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم بِنعْله فقَتَلها ، فلمّا اِنصرَفَ قال: لعنَ اللهُ العَقربَ ما تدَعُ مُصَلِّياً ولا غيرَه أونبيّاً وغيرَه، ثم دعا بِملْحٍ وماءٍ فجعله في إناءٍ ثمّ جعلَ يصُبُّه على إصبعه حيثُ لدغتْه ويمسحُها ،ويعوّذها بالمعوّذتين.

(مشکوۃ المصابیح، کتاب الطب والرقی ، باب الفصل الثالث، الحدیث ۴۵۶۷، ج ۲،ص ۱۴۹)

ترجمہ:

روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ اس درمیان کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ایک رات نماز پڑھ رہے تھے آپ نے اپنا ہاتھ زمین پر رکھا تو بچھو نے کاٹ لیا(۱) تب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے جوتہ شریف سے اسے مارا حتیٰ کہ اسے قتل کردیا پھر جب فارغ ہوئے تو فرمایا اللہ عزوجل بچھو پر لعنت کرے نمازی غیر نمازی نبی غیر نبی کسی کو نہیں چھوڑتا (۲) پھر نمک اور پانی منگایا پھر اسے برتن میں ڈالا پھر اسے اپنی انگلی پر ڈالنے لگے جہاں بچھو نے کاٹا تھا اسے پونچھنے لگے اور اس پر سورہ فلق وناس سے دم کرنے لگے۔

(۳)وضاحت:

(۱) آپ کے بائیں ہاتھ کی انگلی پر کاٹ لیا جسم نبی پر زہر، ڈنک، تلوار اثر کرسکتی ہے یہ واردات بشریت پر وارد ہوتی ہے

(۲) بعض روایات میں ہے کہ اسے مار کر فرمایا کہ بچھو موذی ہے اسے حل وحرم ہر جگہ مارد وموذی وہ جانور ہے جو اپنے نفع کے بغیر انسان کا نقصان کردے لہٰذا کھٹمل، جوں، موذی نہیں کہ انسان کو کاٹتی ہے مگر اپنا پیٹ بھرنے کیلئے۔

(۳) یہ ہے دوا اور دعا کا اجتماع نمک و پانی بھڑ (تنبوڑی) اور بچھو وغیرہ کے کاٹے کیلئے بہت ہی مفید ہے۔ یمسحھا سے معلوم ہوا کہ دم کرتے وقت بیماری کی جگہ پر ہاتھ پھیرنا سنت ہے بعض روایات میں ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ایسے مریض پر سورت فاتحہ پڑھ کر دم فرماتے۔ (مراۃ ،ج٦،ص ٢٤٧)

دعاء کی قبولیت کے واسطے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ج الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًاج سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّار رَبَّنَآ اِنَّکَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ط وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَار رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا صلے ق رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَکَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارج رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَایَوْمَ الْقِیٰمَةِ ط اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَاد فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی ج بَعْضُکُمْ مِّنْ م بَعْضٍ ج فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُ کَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرج ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِاللّٰهِ ط وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَاب لَا یَغُرَّنَّکَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِی الْبِلَاد مَتَاعٌ قَلِیْلٌ قف ثُمَّ مَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمِهَاد لٰکِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِاللّٰهِ ط وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّلْاَ بْرَار وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ لَمَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ خٰشِعِیْنَ لِلّٰهِ لَا یَشْتَرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیْلًاط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَاب یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْن

رسولِ مقبول ﷺ نمازِ تہجد کے بعد ان آیات کو پڑھا کرتے تھے، اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہوگی کہ نبی کریم ﷺ اس کو پڑھا کرتے تھے، اس کو اس وقت پڑھ کر جو دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی چاہئے کہ نمازِ تہجد سے فارغ ہو کر اول درود شریف طاق مرتبہ پڑھیں پھر آیت مذکورہ بالا کی تلاوت کر کے درود شریف پڑھ کر دعاء مانگے

سورہ مزمل شریف کی سہ روزہ زکات

از صوفی محمد عمران رضوی القادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورہ مزمل شریف کی تین روزہ زکات کا طریقہ بتاؤں اس سے قبل ضروری سمجھتا ہوں کہ اس سورۃ کے مضامین کا مختصر تذکرہ کروں، قرآن مقدس کی یہ واحد سورت ہے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شب و روز کی عبادت وظائف و اذکار بالخصوص قیام اللیل اور تہجد وغیرہ کا بیان ہوا ہے، اِنَّ نَاشِئَۃَ الَّیلِ فرما کر بتا دیا گیا کہ دن کے مقابلے رات کے وقت عبادت کرنا زیادہ دلجمعی اور موافقت کا سبب ہے وجہ ظاہر ہے کہ رات کے وقت جب کہ دنیا والے محوِ خواب ہوتے ہیں اس وقت ماحول پرسکون ہو جاتا ہے اور انسان یکسوئی کے ساتھ اپنے رب کے حضور کھڑے ہو کر دل جمعی کے ساتھ اس کی عبادت کر سکتا ہے، جب کہ دن کے وقت انسان کو بہت سارے دوسرے کام بھی ہوتے ہیں لہذا ارشاد ہوا اِنَّ لَکَ فِی النَّھَارِ سَبۡحًا طَوِیۡلًا اس سورت کے شروع میں قُمِ الَّیلَ اِلَّا قَلِیۡلًا فرما کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پر قیام اللیل نمازِ تہجد فرض کیا گیا تھا، حکم یہ تھا کہ رات کے تھوڑے حصے میں آرام فرما کر باقی آدھی رات یا اس سے کچھ کم قیام میں

گذارو ہوا یوں کہ بعض صحابہ جن کو آدھی رات یا دو تہائی رات کا اندازہ نہیں ہوتا وہ پوری رات قیام اللیل فرماتے اس ڈر سے کہ کہیں واجب کی مقدار سے کچھ کم نا ہو جائے یہاں تک کہ ان حضرات کے پاؤں سوج جاتے تھے یہ سلسلہ ایک سال تک جاری رہا حتی کہ رب تبارک وتعالی نے امت محمدیہ پر کرم فرمایا اور سورہ مزمل شریف کی اخیر آیت کے اس حصے "فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ" تو جتنا قرآن میسر ہو پڑھو سے اس امت پر ہمیشہ کے لئے نماز تہجد کی فرضیت منسوخ فرما دی

اُمّت کے حق میں تہجُّد کی فرضِیَّت منسوخ ہو چکی ہے

اب رہی یہ بات کہ تہجُّد کی فرضِیَّت کس کے لئے منسوخ ہوئی اس کے بارے میں علامہ علی بن محمد خازن رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اسلام کے ابتدائی دور میں سورۂ مُزَّمِّل کی ان آیات کی وجہ سے تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر اور آپ کی اُمّت پر تہجد کی نماز فرض تھی، پھر تخفیف کی گئی اور پانچ نمازوں کی فرضِیَّت سے امت کے حق میں تہجد کا وجوب منسوخ ہو گیا اور ان کے لئے تہجد کی نماز ادا کرنا مُستحب ہو گیا جبکہ رسولِ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے لئے اس کا وجوب باقی رہا، اس کی دلیل یہ آیتِ مبارکہ ہے:

"وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ" (بنی اسرائیل:۷۹)

اور رات کے کچھ حصے میں تہجد پڑھو یہ خاص تمہارے لیے زیادہ ہے۔

یعنی آپ پر اللہ تعالیٰ نے جو اور عبادات اُمّت پر فرض کی ہیں ان کے ساتھ ساتھ مزید تہجد کی نماز پڑھنا بھی خاص آپ کے لئے فرض ہے۔ (خازن، المزمل، تحت الآیۃ: ۴، ۴/۳۲۱)

جمہور مفسرین اور فقہاء کے نزدیک سیّد المرسلین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر فرض نمازوں کے علاوہ نمازِ تہجد کی فرضِیَّت بھی باقی رہی جبکہ امت کے حق میں منسوخ ہوئی اور دلائل کی رُو سے بھی یہی صحیح ہے جیسا کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی

عَلَيْهِ فرماتے ہیں ''قولِ جمہور، مذہبِ مختار و منصور، حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے حق میں (تہجد کی) فرضیّت (کا) ہے۔اسی پر ظاہر قرآنِ عظیم شاہد اور اسی طرف حدیثِ مرفوع وارد۔

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی "یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ(۱) قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا" اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''اے چادر اوڑھنے والے! رات کے تھوڑے سے حصے کے سوا قیام کرو۔(ت)

وَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: "وَمِنَ الَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ" اور ارشاد فرمایا: ''اور رات کے کچھ حصے میں تہجد پڑھو۔(بنی اسرائیل ۷۹)

ان آیتوں میں خاص حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کو امرِ الٰہی ہے، اور امرِ الٰہی مفید وجوب، اور اللہ تعالیٰ کا ''نَافِلَةً'' فرمانا اس وجوب کے منافی نہیں کیونکہ ''نَافِلَةً'' کا معنی ہے زائدہ، اب اس آیت کا معنی یہ ہوگا کہ آپ کے فرائض یا درجات میں یہ اضافہ ہے کہ آپ پر یہ لازم واجب ہے کیونکہ فرائض سب سے بڑے درجے اور فضیلت پر فائز کرنے کا سبب بنتے ہیں، بلکہ اس کی تائید اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد ''لَکَ'' سے ہو رہی ہے۔امام ابنِ ہمام فرماتے ہیں کہ بعض اوقات مجرور (یعنی حرف ''ک'') کے ساتھ مُقیّد کرنا اسی بات کا فائدہ دیتا ہے (یعنی یہ فرائض میں آپ کے لئے اضافہ ہے) کیونکہ مُتعارَف نوافل صرف آپ ہی کے لئے نہیں بلکہ اس میں آپ اور دیگر لوگ مُشترک ہیں۔(ت) (فتاوی رضویہ، باب الوتر والنوافل، ۷/ ۴۰۲۔۴۰۳)

طریقہ ابتدائی زکات سورہ مزمل شریف

سورہ مزمل شریف غنائے ظاہری و باطنی بالخصوص غنائے قلب کے لئے اکسیر ہے حضرت شاہ عبد العزیز

محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ روزانہ سورہ مزمل چالیس مرتبہ بعد نماز عشاء کے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدوں شاگردوں کو حصول غنا کے لئے یہی وظیفہ تعلیم فرماتے بے شمار بزرگان دین اس عظیم سورت کے عامل گذرے ہیں فقیر قادری اس کی ابتدائی زکات جو کہ سہ روزہ ہے احباب کے لئے سپرد قرطاس کرتا ہے یہ زکات با موکل ہے اس میں پرہیز جلالی و جمالی لازمی ہے اتوار کے دن سے پرہیز بجالائیں پھر جب بدھ کا دن آئے روزہ دار ہوں اور صبح مشتری کی ساعت میں سفید کاغذ پر مع بسم اللہ پوری سورہ مزمل ایک دائرے میں لکھیں اور جہاں سورت ختم ہو اس سے متصل یہ عزیمت لکھیں اللھم انی اسئلك ان تسخرلی خدام هذه السورة الشريفة بحق لا اله الا الله محمد رسول الله، اس نقش کو سنبھال کر قرآن میں جہاں سورہ مزمل شریف ہے وہاں رکھ چھوڑے، سب نمازیں جماعت کے ساتھ ادا کریں عشاء کے بعد ہلکا کھانا کھا کر تھوڑا آرام کرلیں پھر اٹھ کر وضو بنائیں اور حجرے میں داخل ہوجائیں یہ حجرہ ایسا ہو کہ یہاں تین روز کسی کو بھی آنے نہ دیں اس حجرہ میں دوران عمل تین وقت عمدہ بخور روشن کریں نماز فجر کے فورا بعد ، بعد نماز عصر اور عمل شروع کرنے سے پہلے ، دو رکعت نماز نفل ادا کریں ہر دو رکعت میں تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روح طیبہ کو نذر کریں اور عمل میں کامیابی کی دعاء کرکے چہار قل و آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنا حصار کرلیں اب نقش کو سامنے مصلے پر رکھ کر سات مرتبہ درود تنجینا پڑھ کر تعوذ و تسمیہ کے ساتھ سورہ مزمل شریف کا ورد شروع کریں اور ایک نشست میں ۱۴۸ ایک سو اڑتالیس مرتبہ پڑھیں، پڑھنے کے دوران نظر کو اس دائرے پر مرکوز رکھنا ہے تعداد مکمل کرنے کے بعد کاغذ پر دم کریں اور قرآن مقدس میں رکھ دیں، اسی ترکیب سے تین شب مسلسل عمل بجالائیں

پھر ہفتہ کے دن علی الصبح اس کاغذ کو لوہے کے چھوٹے ٹکڑے یا پتھر میں باندھ کر سوا کیلو آٹا جس میں شکر اور کچھ لونگ ہو، میں لپیٹ کر ایسے بڑے تالاب یا دریا میں ڈالے یا کسی سے ڈلوائے جس میں مچھلیاں خوب ہوں اور جہاں دریا نا ہو تو اس کاغذ کو اچھی طرح موم جامہ جامہ کرے اور کسی چڑی مار سے کوئی

خوشنما پرندہ خریدیں اور قیمت خوش دلی سے ادا کریں پھر اس پرندے کے داہنے بازو میں باندھ کر اسے آزاد کردے، اب سورہ مزمل شریف آپ کے عمل میں آچکا ہے اور اس کے خدام موکلین میں سے کوئی ایک خادم ہمیشہ غیبی طور پر آپ کی مدد کو حاضر رہے گا عمل قائم رکھنے کے لئے روزانہ سات مرتبہ سورہ مزمل شریف اول آخر کوئی کا سا درود سات مرتبہ ورد میں رکھیں اور فقیر کو دعاء میں یاد رکھیں آمین

ہشت بہشت میں ہے حضرت خواجہ نظام الدین چشتی رحمۃ اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام اور حضرت میکائیل علیہ السلام معہ چوبیس ہزار فرشتوں کے سورۃ مزمل کو ریشم پر قلم نور سے لکھا ہوا لے کر آئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھ کر بڑی تعظیم وتکریم سے ہاتھ میں لیکر بوسہ دیا اور سر پر رکھی اور فرمایا اے جبرائیل علیہ السلام فرمان الٰہی کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے اگر میں اس سورۃ کو پہلے پیغمبروں کے عہد میں نازل کرتا تو اس کی برکت سے ان کا ایک بھی گناہ گار نہ ہوتا اور اس کی برکت سے ان سب کو بخش دیتا۔ پس جو بندہ خدا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے ہے، اس کو فرض نماز کے بعد پڑھے گا اسے ہر حرف کے بدلے میں ایک لاکھ نیکی عطا ہوگی اور اسی قدر گناہ اس کے نامہ اعمال سے مٹا دیے جائیں گے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلمکے ساتھ جنت میں داخل ہوگا اس سورۃ کے پڑھنے والے کو جنت میں ہزار محل سبز زمرد کے بنے ہوئے ملیں گے جن میں ہر ایک میں ہزار ہزار چھوٹے محل ہوں گے اور جن میں ہزار حوریں ہوں گی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے میرے امتیو! تم اس سورۃ کو اپنا ورد مقرر کرلو اور اسے ہر روز دس مرتبہ پڑھا کرو۔ جو ہر روز اسے دس مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالی اسے بُرے آدمیوں اور آفات کے شر سے محفوظ رکھے گا اور ہمیشہ اللہ تعالی کی پناہ میں ہوگا اور اس سورۃ کی برکت سے اسے کسی قسم کی تکلیف نہیں پہنچے گی اور جو کسی کام کے لیے اسے پڑھے گا وہ مہم سرانجام ہوگی اور اس سورۃ کا ثواب اگر اہل آسمان اور اہل زمین لکھنے لگیں تو بھی نہیں لکھ سکتے، نیز حضرت محبوب الٰہی نور اللہ مرقدہ نے فرمایا، جو شخص سورۃ مزمل کو

پڑھے گا، اور اپنے پاس لکھ کر رکھے گا، اس پر مصیبت نازل نہ ہوگی۔ اللہ اور مخلوق کی نظر میں ذی عزت ہوگا۔ حق تعالیٰ اس کو اپنا ولی بنادے گا اور اگر اس سورۃ کو پڑھ کر پتھر پر دم کرے گا عجب نہیں وہ سونا بن جائے گا۔ اس کے پڑھنے والے پر زہر اور جادو کا اثر نہ ہوگا۔ ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ بہتے پانی پر پڑھے گا، تو اللہ کے حکم سے پانی پر کھڑا ہو جائے گا۔ قیدی کی رہائی کے لیے پڑھے گا، تو قید سے رہا ہو جائے گا، فقیر قادری عرض کرتا ہے سورہ، مزمل شریف کی تعریف میں سرکار محبوب الٰہی کے ارشادات بہت کافی ہیں، اب ہم اس عظیم سورہ کے خواص چاہے جتنا لکھیں وہ آپ ہی کے ارشادات کا تجربہ ہوگا

مسنون استخارہ

استخارہ نبی محتشم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے، استخارے کی یہ دعاء حدیث کی بڑی اور معتبر کتابوں میں درج ہے، کسی بھی کام کو شروع کرنے سے قبل ایک تین یا سات مرتبہ استخارہ کرنا چاہیئے تا کہ اس کام میں نقصان نہ ہو اور بخیر انجام پذیر ہو اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں اس سنت پر عمل کرنے کی توفیق عطاء فرمائے

استخارے کی دعاء

جب استخارہ کرنا ہو تو اچھی طرح وضو بنائیں اور دو رکعت نفل نماز ادا کرے سلام پھیر کر مصلے پر ہی بیٹھے اور یہ دعاء پڑھیں اس کے اول آخر کوئی سا درود شریف بھی پڑھ لیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَستَخِیرُكَ بِعِلمِكَ وَ اَستَقدِرُكَ بِقُدرَتِكَ وَ اَسئَلُكَ مِن فَضلِكَ العَظِیمِ فَاِنَّكَ تَقدِرُ وَلَا اَقدِرُ وَ تَعلَمُ وَلَآ اَعلَمُ وَاَنتَ عَلَّا مُ الغُیُوبِ اَللّٰھُمَّ اِن کُنتَ تَعلَمُ اَنَّ ھٰذَا الاَمرَ خَیرٌ لِّی فِی دِینِی وَ مَعَا شِی وَ عَا قِبَۃِ اَمرِی فَاقدِرہُ لِی وَیَسِّرہُ لِی ثُمَّ بَارِك لِی فِیہِ وَاِن کُنتَ تَعلَمُ اَنَّ ھٰذَا الاَمرَ شَرٌّ لِّی فِی دِینِی وَ مَعَا شِی وَعَاقِبَۃِ اَمرِی فَاصرِفہُ عَنِّی وَاصرِفنِی عَنہُ وَاقدِر لِیَ الخَیرَ حَیثُ کَانَ ثُمَّ اَرضِنِی بِہٖ)

ھٰذَ الاَمرُ پڑھتے وقت اپنی حاجت کا نام لینا چاہیے یا ذہن میں لانا بھی کافی ہے۔استخارہ 7 روز تک کرنا مسنون ہے

اعمال رضا کے مجرب

از صوفی محمد عمران رضوی القادری

احباب میں سے زیادہ تر وہ علماء کرام و آئمہ مساجد ہیں جن کو ہمارے بزرگوں سے کتاب اعمالِ رضا کے نقوش کی اجازت ہے اور فقیرِ قادری بھی بکثرت ان نقوش کو مختلف مواقع پر استعمال کرتا آیا ہے یہ سارے نقوش میرے نزدیک مجربات میں سے ہیں، احباب کے سوال پر جب نقش وغیرہ کی طرف رہنمائی کرتا ہوں تو اعمال رضا دیکھنے کو بتا دیتا ہوں اس واسطے میں نے بہتر جانا کہ خود اپنے وضع کردہ سینکڑوں نقوش تدریجاً شائع کرنے سے قبل حصولِ برکت کی خاطر یہ نقوش یک جا کر کے شائع کر دوں جن کی اجازات کی نسبت کئی بزرگوں کے ساتھ خصوصی طور پر میرے مرشدِ برحق رحمہ اللہ سے ہے، واضح رہے سوائے چند کے اکثر کی میں نے زکات ادا کی ہوئی ہے ان شاء اللہ احباب میں سے جو مثلث کی زکات سے فارغ ہوں گے انہیں بہت سارے وضعی نقوش کی زکات دلوائی جائے گی، یہاں اعمال رضا کے بعض آیات وعلوی دعاوں کے نقوش مربع کے ساتھ میں نے اس کا نقش مثلث بھی وضع کر دیا ہے کہ اکثر نقشِ مثلث سے بھی کام پڑتا ہے۔

اَلْمُذِلُّ

جو شخص پچھتر مرتبہ یَا مُذِلُّ پڑھ کر سر بسجود ہو کر دعا کرے گا، اللہ تعالیٰ اُس کو اِن شاء اللہ حاسدوں، ظالموں اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے گا اگر کوئی خاص دشمن ہو تو سجدہ میں اس کا نام لے کر ''اے اللہ! فلاں ظالم یا دشمن کے شر سے محفوظ رکھ'' دعا کرے، اِن شاء اللہ قبول ہوگی

استخارہ کا مجرب نقش

وفق نمبر ۵۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

ارحمنی	یارشید	علمنی	یاخبیر
یاعلیم	اخبرنی	یارحیم	ارشدنی
یارشید	ارحمنی	یاخبیر	علمنی
اخبرنی	یاعلیم	ارشدنی	یارحیم

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

یاشافی بسم اللہ الرحمن الرحیم یاکافی یاخبیر اخبرنی یارشید ارشدنی یاعلیم علمنی وصلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا محمد و آلہ وصحبہ و بارک وسلم

وفق سیفی برائے محبت و تسخیر عام

وفق نمبر ۵۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

۱۲۸۶۰۲	۱۲۸۶۰۹	۱۲۸۶۱۲	۱۲۸۵۹۸
۱۲۸۶۱۱	۱۲۸۵۹۹	۱۲۸۶۰۵	۱۲۸۶۱۰
۱۲۸۶۰۰	۱۲۸۶۰۱۴	۱۲۸۶۰۷	۱۲۸۶۰۴
۱۲۸۶۰۸	۱۲۸۶۰۴	۱۲۸۶۰۱	۱۲۸۶۱۳

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

محبت زوجین

میاں بیوی میں محبت کے لئے یہ دو نقش لکھ کر دیا جائے ان نقوش کے نیچے یہ دعا لکھ دے اللھم صلی علی سیدنا محمد و خدیجۃ حببنی الی زوجی و بحرمۃ ھب لنا من ازواجنا و ذریتنا قرۃ اعین واجعلنا للمتقین اماما اگر مطلوب عورت ہو تو زوجی کی جگہ زوجتی لکھے

وفق نمبر ۵۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

الحق — قولہ

۷۱۹	۷۲۲	۷۲۵	۷۱۱
۷۲۴	۷۱۲	۷۱۸	۷۲۳
۷۱۳	۷۲۷	۷۲۰	۷۱۷
۷۲۱	۷۱۶	۷۱۴	۷۲۶

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

ولہ — الملک

وفق نمبر ۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

الحق — قولہ

۹۵۲	۹۴۵	۹۵۰
۹۴۷	۹۴۹	۹۵۱
۹۴۸	۹۵۳	۹۴۶

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

ولہ — الملک

نقش محبت

وفق نمبر ۵۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قوی — الحق

حبا	قد شغفها	عن نفسه	فتاها	تراود
تراود	حبا	قد شغفها	عن نفسه	فتاها
فتاها	تراود	حبا	قد شغفها	عن نفسه
عن نفسه	فتاها	تراود	حبا	قد شغفها
قد شغفها	عن نفسه	فتاها	تراود	حبا

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

برائے اخراج وعداوت

کسی مکان یا شہر سے دشمن کو نکالنے یا دو شخصوں میں جدائی ڈالنے کے لئے بروز منگل مریخ کی ساعت مین سورہ ہمزہ مفردات میں لکھا جائے اور اس کے نیچے اس مثلث کو لکھ کر نقش کے نیچے دشمن کا نام مع والدہ لکھیں اور قبرستان میں یا اس کے مکان میں دفن کریں ایسا چار ہفتہ مسلسل کرے نقش یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قوی — الحق

۱۶	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	۱۴

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

شفائے امراض کے لئے نقش مظہر مضمر سورۃ الفاتحہ
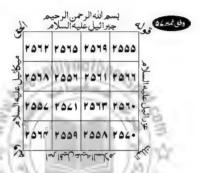
وفق نمبر ۵۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

۲۵۶۲	۲۵۶۵	۲۵۶۹	۲۵۵۵
۲۵۶۸	۲۵۵۶	۲۵۶۱	۲۵۶۶
۲۵۵۷	۲۵۷۱	۲۵۶۳	۲۵۶۰
۲۵۶۴	۲۵۵۹	۲۵۵۸	۲۵۷۰

وفق نمبر ۵۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

ملک یوم الدین	الرحیم	الرحمن	الحمد للہ رب العلمین
نستعین	وایاک	نعبد	ایاک
انعمت	صراط الذین	المستقیم	اھدنا الصراط
آمین	علیہم ولا الضالین	غیر المغضوب	علیہم

مہلک بیماریوں کے لئے ٹھلیاوالا نقش

ہر قسم کی مہلک بیماریوں کے لئے ٹھلیا والا نقش اکابرین کے معمولات میں رہا اس نقش کو لکھ کر گیارہ تار سوت کے نیلے اس پر یوں لپیٹے کہ کراس کا نشان بن جائے + یہ گلے میں ڈالے اور گلے سے لگا رہے سینے پر نا لٹکے اور مزید چالیس نقوش لکھ کر دے کہ ایک نقش مٹی کی ٹھلیا میں ڈال کر تین روز تک صبح وشام پلائے پھر نیا نقش دوسرے ٹھلیا میں ڈالے اور یہ ٹھلیا دھوپ میں سکھالے بخار کے علاوہ ہر قسم کے مرض میں یہ باذن اللہ نافع ہے مرد کے لئے عبدک اور عورت کے لئے نقش لکھے تو امتک لکھے نقش یہ ہے

وفق نمبر ۵۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

الحق — قولہ

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

٨	١١	١٢٦٦	١
١٢٦٥	٢	٧	١٢
٣	اللھم اشف عبدك فلاں بن فلاں	٩	٦
١٠	٥	٤	١٢٦٧

لوحِ عطارد

علم وعقل کی زیادتی اور قوتِ ذہن وحافظہ، اعصابی ودماغی امراض سے شفاء امتحانات میں کامیابی اور بچوں کی تعلیم میں اعلی کارگردگی کے لیے ایک روحانی تحفہ ہے حافظے کی کمزوری اور پڑھائی میں دل نہ لگنے کی صورت میں یہ لوح از حد مفید ہے سیارہ عطارد کی خاص نظرات میں تیار کیا جاتا ہے

بچوں کے جملہ امراض کا نقش

وفق نمبر ٦٠

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

۱۱۰۳	۱۱۰۶	۱۱۰۹	۱۰۹۶
۱۱۰۸	۱۰۹۷	۱۱۰۲	۱۱۰۷
۱۰۹۸	۱۱۱۱	۱۱۰۴	۱۱۰۱
۱۱۰۵	۱۱۰۰	۱۰۹۹	۱۱۱۰

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

ہر قسم کے بخار کا نقش

وفق نمبر ٦١

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

۱۵۷۵۲	۱۵۷۵۵	۱۵۷۵۸	۱۵۷۴۵
۱۵۷۵۷	۱۵۷۴۶	۱۵۷۵۱	۱۵۷۵۶
۱۵۷۴۷	۱۵۷۶۰	۱۵۷۵۳	۱۵۷۵۰
۱۵۷۵۴	۱۵۷۴۹	۱۵۷۴۸	۱۵۷۵۹

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

آسیب جن سے حفاظت کا نقش

وفق نمبر ۶۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

٥٦٨١٧	٥٦٨٢٠	٥٦٨٢٤	٥٦٨١٠
٥٦٨٢٣	٥٦٨١١	٥٦٨١٦	٥٦٨٢١
٥٦٨١٢	٥٦٨٢٦	٥٦٨١٨	٥٦٨١٥
٥٦٨١٩	٥٦٨١٤	٥٦٨١٣	٥٦٨٢٥

دفع آسیب کا صحیح و مجرب پلیتہ

وفق نمبر ۶۳

۷۸۶

١٦٩٨٦٦٤	١٦٩٨٦٦٨	١٦٩٨٦٧١	١٦٩٨٦٥٧
١٦٩٨٦[illegible]	١٦٩٨٦٥٨	١٦٩٨٦٦٣	١٦٩٨٦٦٩
١٦٩٨٦٥٩	١٦٩٨٦٧٣	١٦٩٨٦٦٦	١٦٩٨٦٦٢
١٦٩٨٦٦٧	١٦٩٨٦٦١	١٦٩٨٦٦٠	١٦٩٨٦٧٢

سوختم دیواں و پریاں و جناں و جنیاں و بھوتاں و بھتنیاں و چڑیلاں و کفتاران و سحر و جادو و ہر چہ جانب در اندام فلاں بنت فلاں سخت شدہ باشد الٰہی دریں فتیلہ آرد بسوز دو خاکستر گردان بحق علیقا ملیقا انت تعلم ما فی قلوبہم حقیقتا تپ و لرزہ و درد سر و درد نیم سر آنچہ در اندام ھذا باشد بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا

نوٹ: اس نقش کے پشت پر نقش مربع طبعی لکھے

حفاظتِ حمل کا پلانے والا نقش

اس نقش کو دو ماہ استقرار حمل کے بعد روز لکھ کر پلایا جائے ان شاءاللہ حمل محفوظ رہے گا نقش یہ ہے

۲۵	۲۰	۲۱
۱۸	۲۲	۲۶
۲۳	۲۴	۱۹

زن عقیمہ کے لئے تعویذ

وفق نمبر ۶۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

۳	۸	۱
۲	۴	۶
۷	تنکفیل	۵

زن عقیمہ کے لئے نقش دیگر

وفق نمبر ۶۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

۸	۴۳۰۱	۴۳۰۵	۱
۴۳۰۴	۲	۷	۴۳۰۲
۳	۴۳۰۷	۴۲۹۹	۶
۴۳۰۰	۵	۴	۴۳۰۶
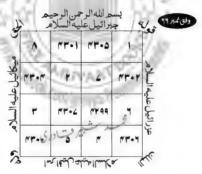
اس نقش کو لکھ کر بانجھ عورت کو دے کہ حیض سے فارغ ہو کر باندھے اور تین شب متواتر شوہر سے ہم بستر ہو پھر نقش کھول کر رکھ دے اسے طرح دس حیض مسلسل کرے اللہ تعالیٰ نوازدیگا انشاء اللہ

حیض ونفاس کی زیادتی کوروکنے کا نقش

وفق نمبر ۶۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

الحق فورا

یاقابض	یاقابض	یاقابض	یاقابض
یاقابض	یاقابض	یاقابض	یاقابض
یاقابض	یاقابض	یاقابض	یاقابض
یاقابض	یاقابض	یاقابض	یاقابض

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

یاقابض تقبضت بالقبض والقبض فی قبض فی قبضك یاقابض خون کہ زیادہ از بیماری آید قبض وبند گردو یاارحم الراحمین آمین

دفع استحاضہ کے لئے اعلیٰ حضرت کا مستخرجہ نقش

وفق نمبر ۶۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

الحق فورا

۷۳۲	۷۳۶	۷۳۹	۷۲۵
۷۳۸	۷۲۶	۷۳۱	۷۳۷
۷۲۷	۷۴۱	۷۳۴	۷۳۰
۷۳۵	۷۲۹	۷۲۸	۷۴۰

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

اللھم ادفع استحاضۃ امتك فلانۃ بنت فلانۃ بحرمۃ ان اللہ یمسك السماء ان تقع علی الارض برحمتك یاارحم الراحمین آمین یارب العلمین

نقش برائے اجرائے حیض

جس عورت کا حیض بن ہو جائے اسے یہ نقش لکھ کر دیا جائے کہ وہ اپنے ناف پر باندھے باذن اللہ سلامتی سے جاری ہوگا

وفق نمبر ۶۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

فولہ — الحق

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	یاباسط	۳۰

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

نقش عورت کا دودھ بڑھانے کے لئے

وفق نمبر ۷۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

فولہ — الحق

۸۸۱	۸۸۴	۸۸۷	۸۷۳
۸۸۶	۸۷۴	۸۸۰	۸۸۵
۸۷۵	۸۸۹	۸۸۲	۸۷۹
۸۸۳	۸۷۸	۸۷۶	۸۸۸

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم الر تلک آیت الکتب و

قرآن مبین ربما یود الذین کفروا لو کانوا مسلمین

ذرھم یا کلوا و یتمتعوا ویلھھم الامل فسوف یعلمون

وما اھلکنا من قریۃ الا ولھا کتاب معلوم ما تسبق من

امۃ اجلھا وما یستاخرون وقالوا یا ایھا الذی نزل علیہ

الذکر انک لمجنون لو ما تاتینا بالملئکۃ ان کنت من

الصدقین ما ننز الملئکۃ الا بالحق وما کانوا اذا منظرین

انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحفظون

نقش برائے ام الصبیان

لکھ کر حاملہ کے گلے میں ڈالا جائے بعد ولادت بچے کے گلے میں ڈال دے

وفق نمبر ۴۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

الا محمد الا	الا محمد الا	الا محمد الا	الا محمد الا
الا محمد الا	الا محمد الا	الا محمد الا	الا محمد الا
الا محمد الا	الا محمد الا	الا محمد الا	الا محمد الا
الا محمد الا	الا محمد الا	الا محمد الا	الا محمد الا

عزرائیل علیہ السلام

میکائیل علیہ السلام

نقش دیگر برائے ام الصبیان

یہ نقش تانبے یا مٹی کے چوکور چراغ میں لکھا جائے اور روشن کر کے بچے کو اس کی روشنی میں رکھیں چالیس روز مسلسل ان شاء اللہ مرگی ومسان اور ام الصبیان کا مرض ختم ہوگا نقش یہ ہے

خواجہ عبدالکریم المغربی خواجہ عبدالرحیم المشرقی خواجہ عبدالجلیل الجنوبی خواجہ عبدالرشید الشمالی

وفق نمبر ۲۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

الحق — قولہ

۱۱۷۰۸	۱۱۷۰۱	۱۱۷۰۶
۱۱۷۰۳	۱۱۷۰۵	۱۱۷۰۷
۱۱۷۰۴	۱۱۷۰۹	۱۱۷۰۲

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

نقش بچے کا دودھ چھڑانے اور ضد کے لئے

وفق نمبر ۳۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

الحق — قولہ

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

ربنا لا تزغ قلوبنا من لدنك رحمة انك انت الوهاب

نقش بچوں کے دانت نکلنے میں آسانی ہو

وفق نمبر ۴۷

مرگی کا مجرب وصحیح نقش

تانبے کی تختی پر یہ نقش کندہ کیا جائے اتوار کے دن پہلی ساعت میں اور اسی دن ایک سفید مرغ صدقہ کرے

ایک طرف یہ ہو	دوسری طرف یہ
بسم اللہ الرحمن الرحیم یا مخلص لہ الدین	بسم اللہ الرحمن الرحیم یا مذل کل جبار عنید بقہر عزیز سلطانہ یا مذل

نظر بد کا بہترین نقش آیت وان یکاد الذین کفروا

وفق نمبر ۷۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

۱۱۶۶	۱۱۸۰	۱۱۷۷	۱۱۷۳
۱۱۷۸	۱۱۷۲	۱۱۶۷	۱۱۷۹
۱۱۷۱	۱۱۷۵	۱۱۸۲	۱۱۶۸
۱۱۸۱	۱۱۶۹	۱۱۷۰	۱۱۷۶

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

ھا ھا ھا ھا ھا

ع ع ع ع ع

و و و و و

ط ط ط ط ط

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

محمد شبیر قادری

اَلْبَاسِطُ

جو شخص نمازِ چاشت کے بعد آسمان کی جانب ہاتھ اٹھا کر روزانہ دس مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا اور منہ پر ہاتھ پھیریگا، اللہ تعالیٰ اُسے اِن شاء اللہ غنی بنادے گا اور کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا

دفع بخار کا نقش

ہر قسم کے بخار کے لئے لکھ کر داہنے بازو پر باندھے

وفق نمبر ۷۶

بسم الله الرحمن الرحيم
جبرائیل علیہ السلام

فوله — الحق

۱	۱۱۴۳	۱۱۴۰	۸
۱۱۴۱	۷	۲	۱۱۴۲
۶	۱۱۳۸	۱۱۴۵	۳
۱۱۴۴	۴	۵	۱۱۳۹

میکائیل علیہ السلام

بسم الله الرحمن الرحیم وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمومنین الا خسارا وصلی الله تعالی علی سیدنا محمد طه ویسین وآله وصحبه اجمعین وبارك وسلم

نقش سر درد کے واسطے

وفق نمبر ۷۷

بسم الله الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

فوله — الحق

هوالله	هوالله
هوالله	هوالله

میکائیل علیہ السلام

وصلی الله تعالی علی سیدنا
محمد طه ویسین وآله
وصحبه اجمعین وبارك وسلم

جنون اور پاگل پن سے شفاء کا نقش

کسی پاگل پن کا عارضہ ہو تو یہ نقش لکھ کر گلے میں ڈلوائے یہ نقش اعلی حضرت کا مستخرجہ ہے

وفق نمبر ۷۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ الحق

۳۵۰۱	۳۵۰۴	۳۵۰۷	۳۴۹۳
۳۵۰۶	۳۴۹۴	۳۵۰۰	۳۵۰۵
۳۴۹۵	۳۵۰۹	۳۵۰۲	۳۵۹۹
۳۵۰۳	۳۴۹۸	۳۴۹۶	۳۵۰۸

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

چیچک کے واسطے نقش سورۃ الفاتحہ مظہر

وفق نمبر ۷۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ الحق

ملک یوم الدین	الرحیم	الرحمن	الحمد للہ رب العلمین
نستعین	وایاک		ایاک نعبد
انعمت	صراط الذین	المستقیم	اھدنا الصراط
آمین	علیھم ولا الضالین	غیر المغضوب	علیھم

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

نقش اختلاج قلب

وفق نمبر ۸۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

لاحول	ولاقوة	الاباالله	العلی العظیم
العلی العظیم	الاباالله	ولاقوة	لاحول
ولاقوة	لاحول	العلی العظیم	الاباالله
الاباالله	العلی العظیم	لاحول	ولاقوة

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

واصبر وما صبرك الا باالله ولا تحزن علیهم ولا تك فی ضیق مما یمکرون

نقش دفع احتلام

وفق نمبر ۸۱

بحق ابو بکر صدیق	بحق عمر فاروق
بگریزد شیطن لعین	از حیاء عثمان نیاید

پیش من بہ ہیبت علی شیر حیدر

ترقی دکان کا نقش مجرب

وفق نمبر ۸۲

اللهُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْكُ فِیْهِ

۳۱۰۵	۳۱۱۹	۳۱۱۶	۳۱۱۳
۳۱۱۷	۳۱۱۲	۳۱۰۶	۳۱۱۸
۳۱۱۱	۳۱۱۴	۳۱۲۱	۳۱۰۷
۳۱۲۰	۳۱۰۸	۳۱۱۰	۳۱۱۵

بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ... اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ

نقش برائے امراض چشم

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کا مستخرجہ شدہ

وفق نمبر ۸۳

بسم الله الرحمن الرحيم

جبرائیل علیہ السلام

فكشفنا	عنك و غطاءك	فبصرك	اليوم حديد
۳۹۳	۱۱۲	۵۳۴	۱۱۶۹
۱۱۱	۳۹۰	۱۱۷۲	۵۳۳
۱۱۷۱	۵۳۳	۱۱۰	شافی

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

نقش دست غیب جیب کبھی خالی نا رہے

وفق نمبر ۸۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

۳۰۰۲۶	۳۰۰۲۹	۳۰۰۳۲	۳۰۰۱۹
۳۰۰۳۱	۳۰۰۲۰	۳۰۰۲۵	۳۰۰۳۰
۳۰۰۲۱	۳۰۰۳۴	۳۰۰۲۷	۳۰۰۲۴
۳۰۰۲۸	۳۰۰۲۳	۳۰۰۲۲	۳۰۰۳۳

میکائیل علیہ السلام

عزرائیل علیہ السلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم الٰہی بحق ہو الغفور
الودود ذوالعرش المجید فعال لما یرید
بجعت خرچ روز مرہ از خزانہ غیب
رساں بو حمتک یا ارحم الراحمین آمین

لوحِ تسخیرِ دولت

لوح تسخیر دولت کی 13 اہم خصوصیت

- یہ لوح دولت کو اس طرح کھینچتی ہے جیسے لوہے کو مقناطیس کھینچتا ہے
- کاروبار میں حد درجہ منافع کے ساتھ مالی نقصانات سے مکمل تحفظ
- ملازمت اور نوکری پیشہ افراد کی تنخواہ حسب خواہش بڑھ جاتی ہے

سیاروں کے نہایت سعد اور قوی نظرات میں یہ لوح حصولِ دولت کی خاطر تیار کی جاتی ہے، مشتری کے سامنے رکھ کر تنجیجی عمل بھی کیا جاتا ہے جس سے اس قوت اور تاثیر کئی گناہ بڑھ جاتی ہے، تانبے کے پترے کے ساتھ کاغذ پر بھی دستیاب ہے

نقش لڑکیوں کا رشتہ ہو جانے کے واسطے

وفق نمبر ٩٥

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

٢١٢١	٢١٢٣	٢١٢٧	٢١١٣
٢١٢٦	٢١١٣	٢١٢٠	٢١٢٥
٢١١٥	٢١٢٩	٢١٢٢	٢١١٩
٢١٢٣	٢١١٨	٢١١٦	٢١٢٨

میکائیل علیہ السلام

عزرائیل علیہ السلام

اسرافیل علیہ السلام

گھر سے چوہے بھگانے کا نقش

وفق نمبر ٩٦

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

٨	٦	٩	١
٨	٢	٧	٧
٣	١١	٤	٦
٥	٥	٤	١٠

میکائیل علیہ السلام

عزرائیل علیہ السلام

اسرافیل علیہ السلام

م م ٣٢١ م اہ صا لس سو احق

اقرا ھیا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نقش برائے چور و گمشدہ افراد

وفق نمبر ۸۷

یا جبرائیل بستم بسید راہ عبد الکریم راہ مغرب

یا عزرائیل بستم بسید عبد الرشید راہ شمال

یا میکائیل بستم بشور راہ عبد الجلیل راہ جنوب

۳۸۵	۳۸۸	۳۹۲	۳۷۸
۳۹۱	۳۷۹	۳۸۴	۳۸۹
۳۸۰	۳۹۴	۳۸۶	۳۸۳
۳۸۷	۳۸۲	۳۸۱	۳۹۳

یا اسرافیل بستم بسید عبد الرحیم راہ مشرق

مفرور کو بلانے کا نقش

وفق نمبر ۸۸

بستم راہ مغرب فلاں بن فلاں

بستم راہ شمال فلاں بن فلاں

بستم راہ جنوب فلاں بن فلاں

د ۶	بدوح ۱	ب ۸
بدوح ۷	بدوح ۵	بدوح ۳
ح ۲	بدوح ۹	و ۴

بستم راہ مشرق فلاں بن فلاں

بھاگی ہوئی عورت کو بلانے کا نقش

وفق نمبر ۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

۴۸	۵۱	۵۴	۴۰
۵۳	۴۱	۴۷	۵۲
۴۲	۵۶	۴۹	۴۶
۵۰	۴۵	۴۳	۵۵

میکائیل علیہ السلام — اسرافیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

قولہ الحق — ولہ الملک

اَللّٰھُمَّ رَدَّ اِلَیَّ اِمْرَاَتِیْ فلاں بنت فلاں بِالْخَیْرِ بِحُرْمَۃِ اِنَّہٗ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ

نقش کے نیچے لکھی دعاء کو روزانہ ۱۹۳ مرتبہ پڑھ لیا جائے تاوقتیکہ مفرور واپس ہو

بھاگے ہوئے بچے یا نوکر کو واپس بلانے کا نقش

وفق نمبر ۱۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

۴۷۳	۴۷۶	۴۷۹	۴۶۵
۴۷۸	۴۶۶	۴۷۲	۴۷۷
۴۶۷	۴۸۱	۴۷۴	۴۷۱
۴۷۵	۴۷۰	۴۶۸	۴۸۰

میکائیل علیہ السلام — اسرافیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

قولہ الحق — ولہ الملک

اس نقش کو لکھ کر گھر میں لٹکائے اور دعاء ۵۰۰ مرتبہ روز پڑھی جائے وہ یہ ہے

اَللّٰھُمَّ رَدَّ اِلَیَّ وَلَدِیْ بِالْخَیْرِ بِحُرْمَۃِ فَرَجَعْنٰکَ کَیْ تَقَرَّ عَیْنُھَا وَلَا تَحْزَنَ

جانوروں کے جملہ امراض کا نقش

وفق نمبر ۹۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

فو لہ — الحق

محمد	اللہ	الا	لا الہ
ی	ق	اللہ	رسول
ن	م	ل	ف
ہ	ك	ط	ص

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

۱۳۷۶ ۱۳۹۴ ۱۳۱۸ ۱۳۳۲

نقش درود شفاء گردہ مثانہ کی پتھری کے لئے

وفق نمبر ۹۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

فو لہ — الحق

۶۶۱	۶۶۴	۶۶۷	۶۵۴
۶۶۶	۶۵۵	۶۶۰	۶۶۵
۶۵۶	۶۶۹	۶۶۲	۶۵۹
۶۶۳	۶۵۸	۶۵۷	۶۶۸

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

۱۳۷۶ ۱۳۹۴ ۱۳۱۸ ۱۳۳۲

دعائے سیفی کا نقشِ عظیم مربع ومثلث

وفق نمبر ٩٣

١٣٢٥١٦٣٦	١٣٢٥١٦٥٠	١٣٢٥١٦٥٣	١٣٢٥١٦٣٩
١٣٢٥١٦٥٢	١٣٢٥١٦٣٠	١٣٢٥١٦٤٥	١٣٢٥١٦٥١
١٣٢٥١٦٣١	١٣٢٥١٦٥٥	١٣٢٥١٦٣٨	١٣٢٥١٦٤٤
١٣٢٥١٦٤٠	١٣٢٥١٦٤٣	١٣٢٥١٦٤٢	١٣٢٥١٦٥٤

نقش مثلث دعاءے سیفی

وفق نمبر ٩٤

١٤٦٦٨٨٦٦	١٤٦٦٨٨٥[illegible]	[illegible]
١٤٦٦٨٨٦٠	١٤٦٦٨٨٦٣	١٤٦٦٨٨٦٥
١٤٦٦٨٨٦٢	١٤٦٦٨٨٦٧	١٤٦٦٨٨٥٩

نقش سورہ جن مربع و مثلث

آسیب و جن و شیطان کے خلل کا دفعیہ اس نقش سے کیا جائے نقش لکھ کر سورہ جن ایک بار دم کرنا لازمی ہے

وفق نمبر ۹۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

۱۳۳۸۹	۱۳۴۰۳	۱۳۳۹۹	۱۳۳۹۶
۱۳۴۰۰	۱۳۳۹۵	۱۳۳۹۰	۱۳۴۰۲
۱۳۳۹۴	۱۳۳۹۷	۱۳۴۰۵	۱۳۳۹۱
۱۳۴۰۴	۱۳۳۹۲	۱۳۳۹۳	۱۳۳۹۸

نقش مثلث سورہ جن

وفق نمبر ۹۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

۱۹۱۹۷	۱۹۱۹۱	۱۹۱۹۹
۱۹۱۹۸	۱۹۱۹۶	۱۹۱۹۳
۱۹۱۹۲	۱۹۲۰۰	۱۹۱۹۵
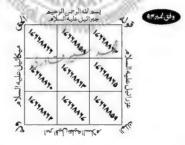
نقش دعائے حزب البحر شریف مربع و مثلث

خواص ان نقوش کے وہی ہیں جو حزب البحر شریف کے خواص ہیں حزب البحر شریف کا عامل نقش لکھے تو اثر کامل ہو

وفق نمبر ۹۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

الحق — فولہ — عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

۳۶۰۵۸	۳۶۰۶۱	۳۶۰۶۵	۳۶۰۵۱
۳۶۰۶۴	۳۶۰۵۲	۳۶۰۵۷	۳۶۰۶۲
۳۶۰۵۳	۳۶۰۶۷	۳۶۰۵۹	۳۶۰۵۶
۳۶۰۶۰	۳۶۰۵۵	۳۶۰۵۴	۳۶۰۶۶

نقش مثلث البحر شریف

وفق نمبر ۹۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

الحق — فولہ — عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

۴۸۰۸۲	۴۸۰۷۴	۴۸۰۷۹
۴۸۰۷۶	۴۸۰۷۸	۴۸۰۸۱
۴۸۰۷۷	۴۸۰۸۳	۴۸۰۷۵

نقش دعائے حیدری شریف مربع ومثلث

دعائے حیدری دفع اعداء وشرور میں اثر کامل رکھتا ہے وہی خاصیت ان نقوش کے ہیں

وفق نمبر ۹۹

بسم الله الرحمن الرحيم
جبرائیل علیه السلام

قوله — الحق

۱۳۲۳۲	۱۳۲۳۵	۱۳۲۳۹	۱۳۲۲۵
۱۳۲۳۸	۱۳۲۲۶	۱۳۲۳۱	۱۳۲۳۶
۱۳۲۲۷	۱۳۲۴۱	۱۳۲۳۳	۱۳۲۳۰
۱۳۲۳۴	۱۳۲۲۹	۱۳۲۲۸	۱۳۲۴۰

عزرائیل علیه السلام — میکائیل علیه السلام

اسرافیل علیه السلام

وله — الملک

نقش مثلث دعاء ے حیدری

وفق نمبر ۱۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم
جبرائیل علیه السلام

قوله — الحق

۱۸۹۸۰	۱۸۹۷۳	۱۸۹۷۸
۱۸۹۷۵	۱۸۹۷۷	۱۸۹۷۹
۱۸۹۷۶	۱۸۹۸۱	۱۸۹۷۴

عزرائیل علیه السلام — میکائیل علیه السلام

اسرافیل علیه السلام

وله — الملک

نقش سورہ یسین شریف مربع ومثلث

حل مشکلات میں یہ نقوش بے حد کارگر بفضل خدا ہیں

وفق نمبر ۱۰۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

۶۶۳۴۸	۶۶۳۵۱	۶۶۳۵۴	۶۶۳۴۱
۶۶۳۵۳	۶۶۳۴۲	۶۶۳۴۷	۶۶۳۵۲
۶۶۳۴۳	۶۶۳۵۶	۶۶۳۴۹	۶۶۳۴۶
۶۶۳۵۰	۶۶۳۴۵	۶۶۳۴۴	۶۶۳۵۵

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

وفق نمبر ۱۰۲

نقش مثلث سورہ یسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

۸۸۶۰۱	۸۸۵۹۴	۸۸۵۹۹
۸۸۵۹۶	۸۸۵۹۸	۸۸۶۰۰
۸۸۵۹۷	۸۸۶۰۲	۸۸۵۹۵

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

نقش اسمائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مربع ومثلث

حصولِ برکات دینی ودنیاوی کے لئے یہ نقوش ہیں دلائل الخیرات شریف کا عامل اس نقش کو لکھے تو بہت عمدہ ہو

وفق نمبر ۱۰۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قوله — الحق

۲۱۳۳	۲۱۳۶	۲۱۳۰	۲۱۲۶
۲۱۳۹	۲۱۲۷	۲۱۳۲	۲۱۳۷
۲۱۲۸	۲۱۳۲	۲۱۳۳	۲۱۳۱
۲۱۳۵	۲۱۳۰	۲۱۲۹	۲۱۳۱

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

مثلث اسماءے کریم صلی اللہ علیہ وسلم

وفق نمبر ۱۰۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قوله — الحق

۲۸۴۸	۲۸۴۱	۲۸۴۶
۲۸۴۳	۲۸۴۵	۲۸۴۷
۲۸۴۴	۲۸۴۹	۲۸۴۲

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

نقش آیت فلما جاء السحرۃ مربع ومثلث

جادوٹونے کی کاٹ کیلئے یہ نقش کام میں لایا جائے

وفق نمبر ۱۰۵

۱۰۸۳	۱۰۸۶	۱۰۸۹	۱۰۷۶
۱۰۸۸	۱۰۷۷	۱۰۸۲	۱۰۸۷
۱۰۷۸	۱۰۹۱	۱۰۸۴	۱۰۸۱
۱۰۸۵	۱۰۸۰	۱۰۷۹	۱۰۹۰

نقش مثلث فلما جاء السحرۃ

وفق نمبر ۱۰۶

۱۴۴۸	۱۴۴۳	۱۴۴۶
۱۴۴۲	۱۴۴۵	۱۴۴۷
۱۴۴۴	۱۴۴۹	۱۴۴۱

نقش اسمائے غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حصول خیر و برکت و عافیت کے لیے لکھ کر دیا جائے

وفق نمبر ۱۰۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

فعولہ — الحق

۸۰۸۴	۸۰۸۷	۸۰۹۰	۸۰۷۶
۸۰۸۹	۸۰۷۷	۸۰۸۳	۸۰۸۸
۸۰۷۸	۸۰۹۲	۸۰۸۵	۸۰۸۲
۸۰۸۶	۸۰۸۱	۸۰۷۹	۸۰۹۱

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

سمیع — قادر

اسرافیل علیہ السلام

نقش آیاتِ شفاء مربع و مثلث

برائے جملہ امراضِ جسمانی اس نقش کو لکھ کر پینے کے واسطے دیا جائے اور گلے میں ڈلوایئے

وفق نمبر ۱۰۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

فعولہ — الحق

۳۰۳۳	۳۰۳۷	۳۰۴۰	۳۰۲۶
۳۰۳۹	۳۰۲۷	۳۰۳۲	۳۰۳۸
۳۰۲۸	۳۰۴۲	۳۰۳۵	۳۰۳۱
۳۰۳۶	۳۰۳۰	۳۰۲۹	۳۰۴۱

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

سمیع — قادر

اسرافیل علیہ السلام

نقش مثلث آیات سفا

وفق نمبر ۱۰۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

۴۰۴۹	۴۰۴۱	۴۰۴۶
۴۰۴۳	۴۰۴۵	۴۰۴۸
۴۰۴۴	۴۰۵۰	۴۰۴۲

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

نقش آیت قل اللھم ملك الملك مربع ومثلث

فراخی رزق قرض سے نجات جاہ وعزت کا حصول کے لئے یہ نقوش بے حد مفید ولا جواب ہیں

وفق نمبر ۱۱۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

۴۲۲۰	۴۲۲۳	۴۲۲۷	۴۲۱۳
۴۲۲۶	۴۲۱۴	۴۲۱۹	۴۲۲۴
۴۲۱۵	۴۲۲۹	۴۲۲۱	۴۲۱۸
۴۲۲۲	۴۲۱۷	۴۲۱۶	۴۲۲۸

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

نقش مثلث قل اللھم ملک الملک

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

وفق نمبر ۱۱۱

۵۶۲۹	۵۶۲۳	۵۶۳۱
۵۶۳۰	۵۶۲۸	۵۶۲۵
۵۶۲۴	۵۶۳۲	۵۶۲۷

نقش لاحول ولاقوۃ الا باللہ

اختلاج قلب کے لئے ان نقوش کو لکھ کر دیا جائے پینے کے لئے اور گلے میں ڈلوایا جائے نقش دل کے قریب ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

وفق نمبر ۱۱۲

۴۷۰	۴۸۳	۴۸۰	۴۷۷
۴۸۱	۴۷۶	۴۷۱	۴۸۲
۴۷۵	۴۷۸	۴۸۵	۴۷۲
۴۸۴	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۹

نقش مثلث لاحول ولاقوۃ الاباللہ

وفق نمبر ۱۱۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ الحق

٦٤٠	٦٣٢	٦٣٨
٦٣٤	٦٣٧	٦٣٩
٦٣٦	٦٤١	٦٣٣

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

ولہ الملک

نقش آیت غوث

دفع آسیب وغلبہ بر دشمناں کے لئے مفید وکارآمد ہے

وفق نمبر ۱۱۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ الحق

٦٠٤٠	٦٠٤٣	٦٠٤٦	٦٠٣٢
٦٠٤٥	٦٠٣٣	٦٠٣٩	٦٠٤٤
٦٠٣٤	٦٠٤٨	٦٠٤١	٦٠٣٨
٦٠٤٢	٦٠٣٧	٦٠٣٥	٦٠٤٧

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

ولہ الملک

نقش مثلث آیات غوث

وفق نمبر ۱۱۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

الحق — قولہ

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

۸۰۵۷	۸۰۴۹	۸۰۵۵
۸۰۵۱	۸۰۵۴	۸۰۵۶
۸۰۵۳	۸۰۵۸	۸۰۵۰

نقش چہل کاف شریف مربع و مثلث

جادو ٹونے اور آسیب کا علاج ان نقوش سے کیا جائے چہل کاف کا عامل ان نقوش کا مجاز ہے

وفق نمبر ۱۱۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

الحق — قولہ

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

۱۵۵۷	۱۵۶۰	۱۵۶۳	۱۵۴۹
۱۵۶۲	۱۵۵۰	۱۵۵۶	۱۵۶۱
۱۵۵۱	۱۵۶۵	۱۵۵۸	۱۵۵۵
۱۵۵۹	۱۵۵۴	۱۵۵۲	۱۵۶۴

محمد شبیر قادری

نقش مثلث چہل کاف

وفق نمبر ۱۱۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

۲۰۸۰	۲۰۷۲	۲۰۷۷
۲۰۷۴	۲۰۷۶	۲۰۷۹
۲۰۷۵	۲۰۸۱	۲۰۷۳

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

الملک — ولہ

اسرافیل علیہ السلام

نقش اسمائے مبارکہ رجال الغیب

رجعت سے محفوظ رہنے کے لیئے اور سراغ دفینہ کے واسطے لکھا جائے اور شب جمعہ بساعت لکھنا بہتر ہے

وفق نمبر ۱۱۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

۹۷۴	۹۷۷	۹۸۰	۹۶۶
۹۷۹	۹۶۷	۹۷۳	۹۷۸
۹۶۸	۹۸۲	۹۷۵	۹۷۲
۹۷۶	۹۷۱	۹۶۹	۹۸۱

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

الملک — ولہ

اسرافیل علیہ السلام

السلام علیکم یا رجال الغیب السلام علیکم یا ایھا الارواح المقدسة اعینونی بقوة انظرونی بنظرہ اجیبونی بدعوۃ یا نقباء یا نجباء یا رقباء یا بدلاء یا اوتاد الارض اوتاد اربعة یا امامان یا قطب یا فرد یا امناء اغیثونی بغوثة وانظرونی بنظرة وارحمونی و حصلوا مرادی و مقصودی و قوموا علی قضاء حوائجی عندا نبینا سیدنا محمد طه و یسین صلی الله علیه وسلم سلمکم الله تعالی فی الدنیا والآخرة اللهم صل علی الخضر برحمتك یا ارحم الرحمین آمین آمین آمین

نقش کل اسمائے باری تعالی

حفظ و امان اور خیر و برکت کی خاطر جمعہ کے دن لکھا جائے

وفق نمبر ۱۱۹

بسم الله الرحمن الرحیم
جبرائیل علیه السلام

قوله — الحق

۸۳۶۱	۸۳۶۵	۸۵۶۸	۸۳۵۴
۸۵۶۷	۸۳۵۵	۸۳۶۰	۸۵۶۶
۸۳۵۶	۸۳۷۰	۸۵۶۳	۸۳۵۹
۸۳۶۳	۸۳۵۸	۸۳۵۷	۸۵۶۹

عزرائیل علیه السلام — میکائیل علیه السلام

نقش آیت رب اشرح لی صدری

وفق نمبر ۱۲۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

٦١٣	٦١٧	٦٢٠	٦٠٦
٦١٩	٦٠٧	٦١٢	٦١٨
٦٠٨	٦٢٢	٦١٥	٦١١
٦١٦	٦١٠	٦٠٩	٦٢١

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

قوت حافظہ اور فصیح اللسانی کے واسطے لکھ کر پلایا جائے جس کو زبان میں لکنت ہو اس کے لئے از حد مفید ہے

نقش دفع نحوست سیارگان

وفق نمبر ۱۲۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

٣٣٥٢	٣٣٥٥	٣٣٥٩	٣٣٤٥
٣٣٥٨	٣٣٤٦	٣٣٥١	٣٣٥٦
٣٣٤٧	٣٣٦١	٣٣٥٣	٣٣٥٠
٣٣٥٤	٣٣٤٩	٣٣٤٨	٣٣٦٠

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

سیارگان کی نحوست کے واسطے اس نقش کو جمعرات کے دن لکھا جاوے اور اس پر ۱۱ مرتبہ دعا جامع المطلوب پڑھ کر دم کیا جائے

نقش دفع اثرات پری وجنی

جس کو جنی یا پری کا اثر ہو اسے یہ نقوش لکھ کر دینا مفید ہے پیر کے دن اول ساعت قمر میں لکھنا چاہئے

وفق نمبر ۱۲۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

۳۳۲۰۴	۳۳۲۰۷	۳۳۲۱۰	۳۳۱۹۷
۳۳۲۰۹	۳۳۱۹۸	۳۳۲۰۳	۳۳۲۰۸
۳۳۱۹۹	۳۳۲۱۲	۳۳۲۰۵	۳۳۲۰۲
۳۳۲۰۶	۳۳۲۰۱	۳۳۲۰۰	۳۳۲۱۱

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

نقش مثلث

وفق نمبر ۱۲۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

۳۵۶۰۹	۳۵۶۰۲	۳۵۶۰۷
۳۵۶۰۴	۳۵۶۰۶	۳۵۶۰۸
۳۵۶۰۵	۳۵۶۱۰	۳۵۶۰۳

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

نقش شفاء از بواسیر

یہ دو نقش بواسیر کے مریض کو صبح کے وقت لکھ کر دے اور مریض کو استغفار کی کثرت کرائے ان شاء اللہ شفاء ملے گی استغفار یہ ہے استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ

وفق نمبر ۱۲۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

۲۹	۵۷۹	۵۸۲	۲۲
۵۸۱	۲۳	۲۸	۵۸۰
۲۴	۵۸۴	۵۷۷	۲۷
۵۷۸	۲۶	۲۵	۵۸۳

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

وله — الملک

وفق نمبر ۱۲۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

۱۲	۳۵	۳۸	۵
۳۷	۶	۱۱	۳۶
۷	۴۰	۳۳	۱۰
۳۴	۹	۸	۳۹

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

وله — الملک

نقش مفاتیح القلوب

یہ نقش فقیر قادری محمد عمران رضوی عفی عنہ کا معمولِ مطب ہے پتہ نہیں کتنے ہزار مرتبہ لکھ چکا، اس میں سورہ جن سورہ مزمل چہار قل چہل اسماء حرزِ ابودجانہ عزیمت غوث پاک رضی اللہ عنہ آیۃ الکرسی حروف مقطعات سات سلام آیت قل اللھم ملک الملک سورہ والشمس سورہ یوسف سورہ فتح شریف وغیرہا کے اعداد مخفی ہیں

وفق نمبر ۱۲۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ الحق

ع۲۱۴۲ع۶	ع۲۱۴۲ع۱	ع۲۱۴۲ع۸
ع۲۱۴۲ع۷	ع۲۱۴۲ع۵	ع۲۱۴۲ع۳
ع۲۱۴۲ع۲	ع۲۱۴۲ع۹	ع۲۱۴۲ع۴

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

استخارہ

کسی امر میں صحیح رہنمائی کے لئے یہ استخارہ مجرب ہے طریقہ یہ ہے اول دو رکعت نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ۱۴ بار سورۃ اخلاص پڑھیں بعد سلام پھیرنے کے ۱۱ بار درود شریف ایک ہزار مرتبہ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ پڑھے پھر بائیں ہاتھ سے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھے اور یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل یا عزرائیل لکھے پھر بغیر کسی سے بات کئے پاک وصاف بستر پر داہنے ہاتھ کو سر کے نیچے رکھ کر سو جائیں جب تک نیند نہ آئے درود شریف کی کثرت کرے اور جس کام کے لئے استخارہ کیا ہے اسکا تصور بھی قائم رکھے انشاء اللہ خواب میں اشارہ مل جائیگا اگر پہلے دن کچھ نہ دیکھے تو مزید دو دن اور کرے انشاء اللہ عالم رویا میں شافی جواب ملے گا دوسرے دن ہتھیلی پر لکھے ہوئے نقش کو کسی پاک کپڑے سے صاف کرلیں۔

نقش پلیتہ برائے حب

جائز محبت کے لئے زہرہ کی ساعت میں لکھ کر چراغ میں جلائے نقش کے نیچے طالب ومطلوب کا نام مع والدہ لکھے

۲۰۴۰	۲۰۴۳	۲۰۴۶	۲۰۳۲
۲۰۴۵	۲۰۳۳	۲۰۳۹	۲۰۴۴
۲۰۳۴	۲۰۴۸	۲۰۴۱	۲۰۳۸
۲۰۴۲	۲۰۳۷	۲۰۳۵	۲۰۴۷

الحب فلاں بن فلاں علی قلب فلاں بن فلاں العجل الساعۃ الوحا

نقش محبت موم کا پتلا والا

اگر مطلوب مرد ہو تو مشتری کی ساعت میں اور جو عورت ہو تو زہرہ کی ساعت میں دو نقش زعفران سے لکھا جائے اور دو موم کے پتلے بنائے اس طرح کہ اعضاء صحیح طور پر ظاہر نا ہوں دونوں کے گلے میں ایک ایک نقش ڈال کر دونوں پتلوں کو باہم ملائے اور ایک بڑی سوئی ان کے سینے میں پیوست کر دے، اور ضروری ہے کہ اس سوئی پر آیت قد شغفها حبا انا لنراها فی ضلل مبین ۲۶۲۴ مرتبہ پڑھ کر دم کیا گیا ہو نقش یہ ہے

وفق نمبر ۱۲۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

۵۸۳۵۸	۵۸۳۶۱	۵۸۳۶۴	۵۸۳۵۱
۵۸۳۶۳	۵۸۳۵۲	۵۸۳۵۷	۵۸۳۶۲
۵۸۳۵۳	۵۸۳۶۶	۵۸۳۵۹	۵۸۳۵۶
۵۸۳۶۰	۵۸۳۵۵	۵۸۳۵۴	۵۸۳۶۵

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

نقش مخمس ہلاکی دشمناں

یہ نقش ہر قسم کی بندش خیر و شر اور بربادی دشمناں کے لئے از حد مفید و مجرب ہے مثلاً دشمن کی شہوت باندھنا نظر باندھنا عقل باندھنا، ہلاکی و بربادی کے لئے مریخ کی ساعت میں لکھ کر قبرستان میں دفن کرایا جائے

وفق نمبر ۱۲۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

۵۷۳	۵۷۹	۵۸۵	۵۹۲	۵۶۷
۵۸۶	۵۸۸	۵۶۸	۵۷۳	۵۸۰
۵۶۹	۵۷۵	۵۸۱	۵۸۲	۵۸۹
۵۷۷	۵۸۳	۵۹۰	۵۷۰	۵۷۶
۵۹۱	۵۷۱	۵۷۲	۵۷۸	۵۸۴

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

نقش زبان بندی مچھلی والا

یہ نقش زبان بندی کے واسطے مجرب ہے،لکھ کر موم جامع کرے یا کسی خول میں بند کر کے مچھلی کے منہ میں ڈال کر اس کے منہ کو سل دے اور اس مچھلی کو قبرستان میں دفن کرائے انشاء اللہ دشمن کی زبان بند ہو جائے گی

وفق نمبر ۱۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

۲۵۵۶	۲۵۵۹	۲۵۶۲	۲۵۳۹
۲۵۶۱	۲۵۵۰	۲۵۵۵	۲۵۶۰
۲۵۵۱	۲۵۶۴	۲۵۵۷	۲۵۵۴
۲۵۵۸	۲۵۵۳	۲۵۵۲	۲۵۶۳

بستم زبان فلاں بن فلاں العجل الساعۃ الوحا

نقوش شفائے امراض مطابق اربعہ عناصر

یہ نقوش حکیم کے مشورے سے دینا چاہئے، عامل اگر کچھ حکمت جانتا ہے تو سمجھ کر دے ورنہ گریز کرے ، یہ نقوش گلے میں ڈالنے کے ساتھ پینے کے لئے بھی دیا جائے تا کہ جلدی شفاء نصیب ہو

نقش حروفِ آتشی الناریہ

وفق نمبر ۱۳۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

٨	٥٦١	٥٦٤	١
٥٦٣	٢	٧	٥٦٢
٣	٥٦٦	٥٥٩	٦
٥٦٠	٥	٤	٥٦٥

نقش حروفِ بادی الھوائیہ

وفق نمبر ۱۳۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

٨	٦٧٣	٦٧٦	١
٦٧٥	٢	٧	٦٧٤
٣	٦٧٨	٦٧١	٦
٦٧٢	٥	٤	٦٧٧

نقش حروفِ آبی المائیہ

وفق نمبر ۱۳۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

۸	۷۸۹	۷۹۲	۱
۷۹۱	۲	۷	۷۹۰
۳	۷۹۴	۷۸۷	۶
۷۸۸	۵	۴	۷۹۳

قولہ — الحق — میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

نقش حروفِ خاکی الارضیہ

وفق نمبر ۱۳۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

۸	۹۵۰	۹۵۳	۱
۹۵۲	۲	۷	۹۵۱
۳	۹۵۵	۹۴۸	۶
۹۴۹	۵	۴	۹۵۴

قولہ — الحق — میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

نقش تشخیص آسیب و جن و جادو ٹونہ

یہ نقش کالی پاک سیاہی سے لکھ کر اس پر عطر لگائے اور مریض کے بائیں ہاتھ میں دے کہ وہ مٹھی بند کر لے اب عزیمت کا سات مرتبہ پڑھ کر مریض کے اوپر دم کرے اگر جسم میں چیونٹیوں کے رینگنے یا سوئی چبھنے جیسا معلوم ہو تو علامت جادو سحر کی ہے اور اگر سر کندھا یا پورا جسم بھاری ہو جائے تو یہ علامت آسیب زدگی کی سمجھنا چاہئیے

وفق نمبر ۱۳۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

۳۲۴	۳۲۷	۳۳۰	۳۱۷
۳۲۹	۳۱۸	۳۲۳	۳۲۸
۳۱۹	۳۳۲	۳۲۵	۳۲۲
۳۲۶	۳۲۱	۳۲۰	۳۳۱

میکائیل علیہ السلام
عزرائیل علیہ السلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم یا مامائیل یا کلکائیل یا ہولائیل یا معشر الجن والارواح والشیطین و یا اصحاب السحر والوسواس الخناس حاضر شو حاضر شو بحق سلیمان بن داود علیہما السلام و بحق اھیا اشر اھیا و بحق علیقا ملیقا طلیقا انت تعلم ما فی قلوبھم و بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

پلیتہ برائے آسیب

یہ پلیتہ دفع آسیب کے لئے مشائخ قادریہ کا معمول ہے اور میر سید عبد الواحد بلگرامی نور اللہ مرقدہ سے منسوب ہے ایسے گیارہ پلیتے بنائے جائیں اور مریض کو سامنے بٹھا کر سرسو کے تیل میں روشن کریں چراغ مٹی کا کورا ہو جس قدر بھی آسیب ہونگے سب جل کر خاکستر ہو جائیں گے یا دفع ہونگے ہمیشہ کے لئے ،صرف عامل حضرات ہی یہ کریں ہر کس و ناکس کتاب دیکھ کر اس قسم کی کاروائی ہرگز کا کرے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے

۷۸۶

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

ببرکت یک عین وبست یک ح سوختم جملہ دیو و دیوان و پری و پریان و سحر و جادو و ساحران و جوگی و جوگیان و غول بیابان دفع جن و الانس زرد و کالا و گورا و نیلا و کڈنیتہ و ارواح خبیثہ و جمیع شیاطین و دفع ہر دیو کہ در وجود فلاں بنت فلاں سخت شدہ و مزاحمت می دہد درمیان چراغ و پلیتہ در آید و بنماید سوختہ گردد و دفع شود

بحق علیقا ملیقا طلیقا انت تعلم ما فی قلوبہم میلقا علیقا ملیقا طلیقا انت تعلم ما فی انفسہم ملیقا ابلیس تلبیس تلبیس ابلیس شداد بن عاد و قیانوس ابلیس فرعون ابلیس نمرود ابلیس ھامان ابلیس لعین شیطن الشیاطین فقا ھاوی سوختہ شو الساعۃ الساعۃ العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا حاسوسا حاسوسا سوختہ ببرکت ایں اسم اعظم ہر چہ در وجود فلاں بنت فلاں آسیب سخت شدہ است دروں چراغ در آید و بنماید سوختہ گردد محعہ

قید سے رہائی کا نقش و پلیتہ

یہ پلیتہ چالیس شب مسلسل تل کے تیل میں روشن کیا جائے چراغ مٹی کا ہو اور نقش محبوس کے گلے میں ڈالے یا درخت مین لٹکائے نقش و پلیتہ ہی ہیں

فتیلہ

۲۹	۵۵	۵۵	ع	۶۹۹	۵	۵	۵۷	۱۲

نقش یہ ہے

۱۰۷	۱۰۱	۱۰۹
۱۰۸	۱۰۶	۱۰۳
۱۰۲	۱۱۰	۱۰۵

اَلْغَفَّارُ

جو شخص نمازِ جمعہ کے بعد سو مرتبہ اس اسم کو پڑھا کرے گا، اِن شاء اللہ اُس پر مغفرت کے آثار ظاہر ہونے لگیں گے اور جو شخص نمازِ عصر کے بعد روزانہ یَا غَفَّارُ اِغْفِرْلِی پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُس کو اِن شاء اللہ بخشے ہوئے لوگوں کے زُمرہ میں داخل فرمائے گا

نقش سورہ نصر ترقی دکان کے لئے

یہ نقش دکان کی ترقی کے لئے معمولِ مطلب ہے چاہئے کہ بروز جمعرات اول ساعت میں لکھ کر شیشے کے فریم میں فٹ کرا کے جمعہ کے دن دکان میں آویزاں کرے خوب خیر و برکت ہوگی ان شاءاللہ نقش پر ۷۰ مرتبہ سورہ نصر پڑھ کر دیا جائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اذاجآء	نصراللہ	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ
نصراللہ	والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا
والفتح	ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح
ورایت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد
الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربك
یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربك	واستغفرہ
فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربك	واستغفرہ	انہ کان
اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربك	واستغفرہ	انہ کان	توابا

نقش فراخی رزق

وفق نمبر ۱۳۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

قولہ — الحق

یا اللہ	۷۸	۷۶	یا اللہ
۷۵	۷۸	۷۶	۷۹
۷۹	۷۸	۷۶	۷۵
یا اللہ	۷۴	۸۰	یا اللہ

میکائیل علیہ السلام — عزرائیل علیہ السلام

ولہ — الملک

یافتاح افتح لنا ابواب الخیر کلھا یااللہ یالطیف یافتاح یاوھاب یاباسط یارزاق یاغنی یامغنی یامعطی یامنعم بحق اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء وھو القوی العزیز وصلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ وبارک وسلم

نقش دشمن کی دولت ختم ہو

یہ نقش روٹی پر لکھ کر کالے کتے کو روز کھلایا جائے تو ان شاء اللہ دشمن کنگال ہو جائے گا اگر ناحق کرے گا تو کرنے والا خود ہلاک ہوگا اس لئے خوب غور کرنا چاہئے کہ صورت جائز ہے یا ناجائز نقش یہ ہے

وفق نمبر ۱۴۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

فولہ — الحق

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

۴۶۳۳	۴۶۲۸	۴۶۳۵
۴۶۳۴	۴۶۳۲	۴۶۳۰
۴۶۲۹	۴۶۳۶	۴۶۳۱

فلاں بن فلاں کی دولت ختم ہو العجل الساعۃ الوحا

نقش الہام غیبی

وفق نمبر ۱۴۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محمد	اللہ
عمر	ابوبکر
علی	عثمان

کہیعص حمعسق

سینجلی سینجلی سینجلی

دستِ غیب والی آیت اور اعلیٰ حضرت کا ارشاد

از صوفی محمد عمران رضوی القادری

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت سے کسی نے دستِ غیب اور مصلے کے نیچے سے اشرفی وغیرہ نکلنے کے متعلق سوال کیا جواب میں آپ نے ارشاد فرمایا ہاں صحیح ہے مگر اس عملداری میں کمیاب بلکہ نایاب ہے۔ دست غیب کے نہایت درجہ کا حاصل اب صرف فتوح ظاہرہ و وسعت رزق ہونا ہے۔ پھر اگر دست غیب اس طرح ہو کہ جن کو تابع کر کے اس کے ذریعہ سے لوگوں کے مال معصوم منگوائے جائیں تو اشد سخت حرام کبیرہ ہے اور اگر سفلیات سے ہو تو قریب کفر اور علویات سے ہو تو خود یہ شخص مارا جائے گا یا کم از کم پاگل ہو جائے گا یا سخت سخت امراض و بلاء میں گرفتار ہو اعمال علویہ کو ذریعہ حرام بنانا ہمیشہ ایسے ثمرے لاتا ہے اور اس کے حرام قطعی ہونے میں کیا شبہہ ہے۔ قال اللہ تعالیٰ ولا تاکلوا اموالکم بینکم بالباطل اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا (لوگو) اپنے مال آپس میں ناجائز طریقے سے نہ کھاؤ (القرآن الکریم ۲/ ۱۸۸) اور اگر کسی دوسرے کی ملک معصوم نہ لائی جاتی ہو بلکہ خزانہ غیب سے اس کو کچھ پہنچایا جائے یا مال مباح غیر معصوم اور وہ جن کہ مسخر کیا جائے مسلمان ہو نہ کہ شیطان، اور اعمال علویہ سے ہو نہ کہ سفلیہ سے اور اسے منگا کر مصارف محمودہ یا مباحہ میں صرف کرے، نہ کہ معاذ اللہ حرام و اسراف میں، تو یہ عمل جائز ہے، اور جو اس طریقے سے ملے اس کا صرف کرنا بھی جائز کہ جس طرح کسب حلال کے اور طرق ہیں اسی طرح ایک طریقہ یہ بھی ہے (فتاویٰ رضوی)

سرکار اعلیٰ حضرت عظیم البرکت کے اس جواب سے جو فوائد و قوائد دستِ غیب کے حاصل ہوئے وہ یہ ہیں پہلا یہ کہ عمل دستِ غیب کا کرنا صحیح و درست ہے اگر چہ اس عملداری میں کمیاب بلکہ نایاب ہے ناممکن نہ بتایا، دوسرا یہ کہ فی زمانہ دستِ غیب کے نہایت درجہ کا حصول اب فتوحِ ظاہرہ و وسعتِ رزق ہے کہ مصلے کے نیچے سے بھلے ہی اشرفی و روپئے نا نکلے لیکن کسی ظاہری سبب سے عامل تک روزمرہ کے اخراجات

پہنچ جائے یہی کیا کم غنیمت ہے، تیسرا یہ کہ وہ دستِ غیب جس میں کافر جن کی تسخیر کر کے مالِ معصوم عوام الناس کی منگوائی جاتی ہے یہ اشد حرام چوتھا یہ کہ جن کی تسخیر اگر سفلیات سے کی ہے تو معاذ اللہ کفر کا اندیشہ بلکہ اکثر کفر، یعنی جن کی تسخیر جو سفلیات سے کرتا ہے وہ معاذ اللہ بغیر کفریہ منتر جپے بظاہر ممکن نہیں پانچواں یہ کہ اگر جن کی تسخیر علویات سے گئی ہے تو اس سے ناجائز کام کرانا خود ہی تباہی مچانا ہے کہ اس صورت میں یہ خود مارا جائے گا یا پاگل ہوگا یا امراض و بلاء ناگہانی میں گرفتار ہو جائے گا معاذ اللہ چھٹا یہ کہ اعمالِ علویہ سے حاصل شدہ تصرفات کو حرام کے حصول کا ذریعہ بنانا خطرناک نتائج لاتا ہے خواہ جن کی تسخیر کر کے کرے یا کسی بھی طریقے سے، ساتواں یہ کہ دستِ غیب سے حاصل ہونے والا مال اگر معصوم نا ہو کسی کی ملکیت نا ہو یا خزانہ غیب سے اسے پہنچایا گیا ہو تو یہ مباح ہے، آٹھواں یہ کہ وہ مال مسلمان جن سے منگایا جائے نا کہ کافر سے اور اس کی تسخیر علویات سے کی گئی ہو نا سفلیات سے، اس سے پتہ چلا جن کی تسخیر علویات سے کرنا جائز اور اس سے مال مباح منگانے میں بھی کچھ حرج نہیں، نواں یہ کہ دستِ غیب سے حاصل ہونے والا مال ہرگز ہرگز حرام کام میں صرف نہیں کرنا چاہیئے اور نا ہی فضول اڑانا چاہیئے ورنہ بربادی مقدر بن جائے گی معاذ اللہ دسواں یہ کہ حاصل شدہ مال کو کارِ خیر میں بکثرت صرف کرے بلکہ بعض بزرگوں نے تو یہاں تک شرط لگائی ہے کہ آج جو کچھ حاصل ہوا سے آج ہی خرچ دے کل کے لئے بچانا نہیں ہے جب دستِ غیب جاری ہو جاتا ہے تو پھر بندے کو کل کی فکر نہیں رہتی، گیارھواں نہایت اہم یہ کہ جس طرح کسبِ حلال کے اور طریقے ہیں ٹھیک اسی طرح دستِ غیب کا حاصل کرنا بھی کسبِ حلال و کسبِ معاش کا طریقہ ہے اگرچہ اس کا حاصل کرنا کمیاب بلکہ نایاب ضرور ہے لیکن ناممکن نہیں

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کا عطاء کردہ نسخہ دستِ غیب

آگے ارشاد فرماتے ہیں دست غیب کا، سب سے اعلیٰ عمل قطعی عمل، یقینی عمل، جس میں تخلف ممکن نہیں اور سب اعمال سے سہل تر خود قرآن عظیم میں موجود ہے، لوگ اسے چھوڑ کر دشوار دشوار ظنیات بلکہ وہمیات کے پیچھے پڑتے ہیں اور اس سہل وآسان یقینی وقطعی کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ **قال اللہ تعالیٰ ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لا یحتسب** اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا جو اللہ سے ڈرے تقوی وپرہیز گاری کرے اللہ تعالیٰ عزوجل ہر مشکل سے اس کے لئے نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہوگا

اس کے بعد ارشاد فرماتے ہیں اور دست غیب کسے کہتے ہیں ان ارشادات سے مزید فوائد وفوائد دستِ غیب کے حاصل ہوئے بارہواں یہ کہ سبحان اللہ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت نے جس آیت کی طرف رہنمائی فرمائی ہے وہ آیت دستِ غیب کی اصل ہے بلکہ اصل الاصول ہے دراصل اعلیٰ حضرت نے آیت ومن یتق اللہ کا عمل نہیں بتایا بلکہ اس آیت مبارکہ پر عمل پیرا ہونے کو ہی دست غیب بتایا اور اس عمل کو سب اعمال سے اعلیٰ، قطعی، یقینی اور جس میں تخلف ممکن نہیں، فرما کر اجابت کی مہر لگا دی یعنی جو کوئی شخص بھی دستِ غیب حاصل کرنا چاہے اس کے لئے بغیر عملیاتی چلوں کے سب سے آسان عمل اللہ سے ڈرنا اور تقوی اختیار کرنا بتا دیا، لہذا جو شخص بھی اللہ سے ڈرے گا اور تقوی اختیار کرے گا تو یقینی اور قطعی طور پر اللہ تعالیٰ اسے غیب کے خزانوں سے نوازتا رہے گا اور اسے وہاں سے روزی ملتی رہے گی جہاں اس کا وہم وگمان بھی نہیں پہنچ سکتا، اس بات میں شک وشبہ کی کوئی گنجائش نہیں اب راقم السطور فقیر قادری اعلیٰ حضرت کے ارشادات کا تیرہواں فائدہ بتا کر اپنی بات ختم کرتا ہے، تیرہواں یہ کہ دنیائے عملیات میں آیت ومن یتق اللہ الخ عمل دستِ غیب کے لئے بہت مشہور ہے لیکن اسی آیت مبارکہ سے پتا چلا کہ کسی بھی آیت اسم یا عزیمت سے دستِ غیب جاری ہو سکتا ہے بشرطیکہ اس آیت عزیمت اور اسم کا عامل ومن یتق اللہ کے مضمون پر بھی عامل ہو یعنی اللہ سے ڈرنے کا حق ادا کرتا ہو اللہ تعالیٰ مجھے اور میرے تمام احباب کو علمِ نافع عطاء فرمائے آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وبارک وسلم

عمل دستِ غیب اور ایک جن کا قصہ

ازصوفی محمد عمران رضوی القادری

دستِ غیب کے واسطے آیت ومن یتق اللہ الخ کا عمل بے مثال ولا جواب ہے اس سے قبل کے میں اس کی ترکیب بتاوں ایک سچا واقعہ اسی آیت کے تعلق سے نقل کرتا ہوں جسے امام ابن جوزی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب میں رقم فرمائی ہے اس قصے میں مبتدی ومنتہی ک لئے بہت کچھ ہے، ابن جوزی رحمہ اللہ فرماتے ہیں حضرت ابواسحاق محمد بن رشید معتصم باللہ سے مروی ہے:''بحری جہاز سمندر کے سینے کو چیرتا قدرت الٰہی عزوجل کا مظاہرہ کرتا ہوا جانب منزل جھومتا چلا جارہا تھا۔اس جہاز میں ایک شخص کے پاس دس ہزار سونے کی اشرفیاں تھیں۔بحری جہاز کے مسافر اپنی منزل کی طرف گامزن تھے۔اچانک کسی کہنے والے نے کہا:''میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر کوئی شخص اسے کیسی ہی بڑی مصیبت میں پڑھے اللہ عزوجل اس مصیبت کو اس پاکیزہ کلمہ کی برکت سے دور فرمادے گا، کیا کوئی شخص مجھ سے یہ کلمہ سیکھنا چاہتا ہے؟ جو شخص سونے کی دس ہزار اشرفیاں خرچ کرے گا میں اسے یہ پاکیزہ کلمہ سکھاؤں گا۔جس کے پاس دس ہزار سونے کی اشرفیاں تھیں اس نے سن کر کہا:مَیں یہ عمل آپ سے سیکھنا چاہتا ہوں۔کہنے والے نے کہا:''اپنی ساری رقم سمندر میں ڈال دو۔''

اس مردِ صالح نے ساری رقم سمندر میں ڈال دی، کہنے والے نے کہا:''پڑھ!وہ کلمہ یہ آیت مبارکہ ہے:

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

ترجمہ کنزالایمان:اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے نجات کی راہ نکال دے گا۔اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو،اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے، بے شک اللہ اپنا کام پورا کرنے والا ہے، بے شک اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ رکھا ہے۔(پ.28 الطلاق:2-3)

اس نوجوان نے یہ آیات مبارکہ یاد کرلی اور اسے یقین ہوگیا کہ میں نے بہت بڑی دولت حاصل کرلی اور میری رقم رائیگاں نہیں گئی جب باقی مسافروں نے اس شخص کا یہ طرزِ عمل دیکھا تو کہنے لگے: "اے مسافر! یہ تُونے کیا کیا؟ تُونے خواہ مخواہ اپنی رقم سمندر میں پھینک دی اور اپنی ساری دولت سے محروم ہوگیا۔"

ابھی ان مسافروں کی یہ بات مکمل بھی نہ ہونے پائی تھی کہ ہر طرف سے کالی گھٹائیں چھانے لگیں، سمندر میں طغیانی آگئی، سرکش موجوں نے آن کی آن میں بحری جہاز کو تباہ و برباد کرڈالا اور سارے مسافر غرق ہوگئے۔ آیات مبارکہ سیکھنے والا شخص کہتا ہے کہ جب جہاز طوفان کی نذر ہونے لگا تو میں نے یقینِ کامل کے ساتھ انہیں آیات مبارکہ کا وِرد شروع کردیا۔ تھوڑی ہی دیر میں مجھے ایک تختہ نظر آیا میں نے اس کا سہارا لیا۔ میری زبان پر مسلسل وہی آیات مبارکہ جاری تھیں۔ اللہ عزوجل نے کرم فرمایا اور مَیں اس تختے کے سہارے ساحل تک پہنچ گیا۔

مَیں سمندر سے باہر نکلا اور آس پاس کا جائزہ لیا تو مجھے قریب ہی ایک خوبصورت محل نظر آیا۔ مَیں اس میں داخل ہوا تو وہاں ایک حسین و جمیل عورت موجود تھی۔ میں نے اس سے پوچھا: "تم کون ہو؟" اس نے کہا: "مَیں بصرہ کی رہنے والی ہوں اور مجھے ایک جن نے یہاں قید کر رکھا ہے۔ اس سمندر میں جو بھی جہاز غرق ہوتا ہے وہ خبیث جن اس کا تمام مال و اسباب یہاں اس محل میں لے آتا ہے۔ شاید تمہارا جہاز بھی غرق ہوگیا ہے، اب وہ خبیث جن آنے والا ہے، تم فوراً کہیں چھپ جاؤ ورنہ وہ تمہیں دیکھتے ہی قتل کردے گا، جلدی کرو اس کے آنے کا وقت ہوگیا ہے۔"

وہ شخص کہتا ہے کہ ہم ابھی یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ ایک جانب مجھے شدید کالا دھواں نظر آیا۔ میں سمجھ گیا کہ یہ وہی جن ہے، میں نے فوراً بلند آواز سے اُنھیں آیات مبارکہ کا وِرد شروع کردیا، جب آیت مبارکہ کی آواز فضا میں بلند ہوئی تو وہ سارا دھواں خاک ہوکر ہوا میں اُڑ گیا، اب وہاں کسی جن کا نام

ونشان بھی نہ تھا۔ الحمدللہ عزوجل! ان آیات مبارکہ کی برکت سے ہمیں اس ظالم جن سے نجات مل گئی۔ میں نے اس عورت سے کہا: ''چلو اٹھو! اب تم آزاد ہو، اللہ عزوجل نے اس خبیث جن کا کام تمام کر دیا ہے۔''

چنانچہ ہم دونوں وہاں سے اُٹھے اور محل کے خزانے سے بہت ساری دولت جمع کی۔ جتنا ہم سے ہو سکا ہم نے وہاں سے خزانہ اٹھایا یہاں تک کہ ہمارے پاس مزید کوئی ایسی چیز نہ بچی جس میں ہم مال و دولت رکھتے۔ پھر ہم ساحلِ سمندر پر آئے اور کسی جہاز کا انتظار کرنے لگے کچھ ہی دیر بعد ہمیں دور سے ایک جہاز دکھائی دیا ہم نے کپڑا لہرا کر اسے اپنی طرف بلایا۔ الحمدللہ جہاز ہماری طرف آیا اور اتفاق کی بات تھی کہ وہ جہاز بصرہ ہی کی جانب جا رہا تھا۔ چنانچہ ہم دونوں اس میں سوار ہو گئے بصرہ پہنچ کر اس عورت نے کہا: ''تم فلاں جگہ جاؤ اور ان سے میرے متعلق پوچھو کہ وہ کہاں ہے؟'' میں مطلوبہ جگہ پہنچا اور لوگوں سے اس عورت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں کہا: ''وہ بیچاری تو تقریباً تین سال سے لاپتہ ہے، ہم اس کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔''

میں نے کہا: ''تم میرے ساتھ آؤ، میں اس سے تمہاری ملاقات کراتا ہوں۔'' وہ لوگ حیرانی اور خوشی کے عالم میں میرے ساتھ ہو لیے۔ جب انہوں نے اس عورت کو دیکھا تو بڑی عقیدت سے اس کے سامنے مؤدبانہ انداز میں کھڑے ہو گئے۔ آج وہ لوگ بہت زیادہ خوش و خرم تھے کیونکہ انہیں ان کی گمشدہ ملکہ مل چکی تھی۔ پھر اس عورت نے اپنے خادموں اور دوسرے عزیز و اقارب سے کہا: ''اس شخص نے مجھ پر بہت بڑا احسان کیا ہے لہٰذا میں اسی سے شادی کروں گی۔'' پس ان دونوں کی شادی کر دی گئی اور وہ ہنسی خوشی زندگی گزارنے لگے

اَلْفَتَّاحُ

جو شخص نمازِ فجر کے بعد دونوں ہاتھ سینہ پر باندھ کر ستر مرتبہ یہ اسم پڑھا کرے گا، اِن شاءاللہ اس کا دل نورِ ایمان سے منور ہو جائے گا

عمل دستِ غیب کی ترکیب

اول اجازت اس عمل کی اپنے مرشد یا استاد سے حاصل کریں اس عمل میں کوئی پرہیز جمالی وجلالی نہیں ہے لیکن اجازت شرط ہے بغیر اجازت کے ہرگز کامیابی نہیں مل سکتی ، ثابت ماہ میں نوچندی جمعہ سے شروع کرے نماز فجر کے بعد تنہائی میں کہ کسی کی نظر نا پڑے آیت مَنْ يَّتَّقِ اللهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

کو ایک ہزار مرتبہ ایک ہی نشست میں پڑھنا ہے اس کے اول آخر ایک ایک مرتبہ درود مستغاث یا تین تین مرتبہ درودِ تاج پڑھ لیں اس عمل کو مکمل رازداری کے ساتھ کرنا ہے اس لئے ایسا انتظام کرے کہ دورانِ قراءت کوئی مخل نا ہو ورنہ محنت رائیگاں ہوگی چلہ کے دوران کئی ایک غیر معمولی باتیں دیکھے گا کسی کو ان پر مطلع نا کرے اور ضبط کرے ان شاء اللہ عمل جاری ہوگا اور روزمرہ کا خرچ اسے غیب سے مل جایا کرے گا بعد اختتام چلہ کے حسب توفیق تین پانچ سات غریبوں کو عمدہ کھانا کھلائے اور ہر نماز کے بعد اس آیت کو دس مرتبہ پڑھ لیا کرے عمل قائم رہے گا ، کسی حاجتمند کو اس آیت کا نقش جمعہ کے دن لکھ کر اس پر ایک ہزار مرتبہ اسی آیت کو پڑھ کر دیگا تو خوب خیر و برکت ہوگی نقش اس آیت مبارکہ کا یہ ہے جو کہ فقیر قادری کا مستخرجہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفق نمبر ۱۴۲

۱۵۹۴	۱۵۹۷	۱۶۰۱	۱۵۸۷
۱۶۰۰	۱۵۸۸	۱۵۹۳	۱۵۹۸
۱۵۸۹	۱۶۰۳	۱۵۹۵	۱۵۹۲
۱۵۹۶	۱۵۹۱	۱۵۹۰	۱۶۰۲
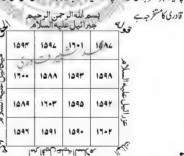
اس آیت کے تعلق سے ہشت بہست میں حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمہ اللہ کا ایک قول ملتا ہے آپ نے فرمایا جو شخص فرض نماز کے بعد فوراً تین مرتبہ سورۃ اخلاص اور تین مرتبہ درود شریف پڑھے بعد ازاں ایک مرتبہ یہ آیت "وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ سے شَيْءٍ قَدْرًا تک" (سورۃ طلا) پڑھے اور آسمان کی طرف پھونکے تو اللہ تعالیٰ اس بندے کو تین نعمتیں عنایت فرماتے ہیں ایک درازی عمر دوسری زیادتی مال تیسرے نجات کہ جنت میں بے حساب داخل ہوگا سبحان اللہ فقیر قادری کا معمول ہے کہ سلام پھیر کر دعاء اللھم اذھب عنی الھم والحزن و استغفار سے متصل ایک مرتبہ الحمد شریف ایک بار آیۃ الکرسی تین بار سورہ اخلاص تین بار درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف دم کرتا ہوں بحمد اللہ اس کے فوائد

نقش برائے دفع آسیب وسحر جادو

یہ نقش سی وسہ آیات کا عامل اپنے صوابدید پر کام میں لاسکتا ہے اس سے دفع آسیب ور دسحر کے ساتھ گھر کی بندش حصار بھی کی جاسکتی ہے نقش یہ ہے

وفق نمبر ۱۴۳

قولہ — جبرائیل علیہ السلام — الحق

۸۳۳۸۵۴	۸۳۳۸۵۸	۸۳۳۸۶۱	۸۳۳۸۴۷
۸۳۳۸۶۰	۸۳۳۸۴۸	۸۳۳۸۵۳	۸۳۳۸۵۹
۸۳۳۸۴۹	۸۳۳۸۶۳	۸۳۳۸۵۶	۸۳۳۸۵۲
۸۳۳۸۵۷	۸۳۳۸۵۱	۸۳۳۸۵۰	۸۳۳۸۶۲

عزرائیل علیہ السلام — میکائیل علیہ السلام

دفع آسیب وبلیات بذریعہ سی وسہ آیات

از صوفی محمد عمران رضوی القادری

قرآن مقدس کی وہ مخصوص تینتیس آیتیں جن کا چرچا ہر زمانے میں خواص وعوام میں رہا اور ہمیشہ رہے گا یہ وہ آیات ہیں جن کا پڑھنے والا ہر قسم کے جادوٹونے، آسیب جن شیطان آفات وبلیات سے محفوظ رہتا ہے حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ نے اپنے والد ماجد رحمہ اللہ سے کی اس خاصیت قول جمیل میں نقل فرمائی اور جب سے بطورِ خاص سی وسہ آیات مشائخ نقشبندیہ مجددیہ کے معمول میں رہا اور مریدوں کواس کی تعلیم کرتے رہے ہیں، اسی طرح سلسلہ قادریہ چشتیہ اور دیگر سلاسل میں بھی بکثرت ان آیات کے پڑھنے پڑھانے کا اہتمام ہے، راقم السطور فقیر قادری عرض کرتا ہے کہ آسیب اور خبیث جن کا مکمل ومحتاط علاج ان آیات کے سوا آیات حرز آپ کوکہیں نا ملے گا ان کے ذریعہ علاج کرنے پر عامل و مریض ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہتے ہیں، یہ وہ آیات ہیں جن کو آقائے کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یک جا فرما کر کے سب سے پہلے ایک آسیب زدہ پر دم کیا تھا جس کی برکت سے وہ آسیب زدہ پل بھر میں شفایاب ہوگیا مسند احمد بن حنبل کی حدیث میں ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں، مَیں نبی اکرم کی خدمت اقدس میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک اعرابی آکر کہنے لگا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرا ایک بھائی ہے جسے شدید تکلیف ہورہی ہے، آپ نے پوچھا اُسے کیا تکلیف ہے؟ اعرابی نے کہا اُسے آسیب کا اثر ہوگیا ہے، آپ نے فرمایا اُسے میرے پاس لاؤ، وہ اعرابی گیا اور بھائی کو لاکر حضور کے سامنے بٹھا دیا، آپ نے اس پر (مندرجہ ذیل) آیات پڑھ کر دم کیا، سورۂ فاتحہ، سورۂ بقرہ کے شروع کی چار آیتیں اور یہ دو وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ آیۃ الکرسی، سورۂ بقرہ کی آخری تین آیتیں، سورۂ آل عمران کی ایک آیت شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سورۂ اعراف کی ایک

آیت إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ سورہ المومنین کی آخری آیت {فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ} سورہ جن کی ایک آیت {وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا} سورہ والصافات کے شروع کی دس آیتیں، سورہ حشر کی آخری تین آیتیں، قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاس آپ کے دم کرنے سے وہ شخص اس طرح اٹھ کھڑا ہوا گویا اسے کوئی تکلیف ہوئی ہی نہیں تھی {مسند احمد}

اس حدیث سے پتہ چلتا ہے ان آیات سے آسیب زدہ کا علاج کرنا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن مقدس کی تینتیس آیات کو آسیب زدہ کے علاج کے لئے منتخب فرمایا اور یک جا کیا اور انہیں پڑھ کر اس آسیب زدہ کو دم فرمایا، لہذا اس سے دو باتیں سمجھ آئی ایک یہ کہ تینتیس آیات کے ذریعہ آسیب وجن کا علاج کرنا یہ عین سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق ہوا اور جو بات سنت کے مطابق ہو اس میں علاج کرنے والے کو ضرر کا اندیشہ نہیں ہوتا اور مریض بھی جلد شفایاب ہو جاتا ہے، دوسرا یہ کہ آسیب وجن کا اثر انسانوں پر ہو جاتا ہے اور اس کا علاج بھی دم درود سے کیا جاتا ہے اور یہ حق ہے

علامہ ابن سیرین رحمہ اللہ بچ گئے کیوں کہ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہ انہیں یاد تھی

حضرت علامہ ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ ہم نے نہر تیری کے مقام پر پڑاؤ ڈالا تو وہاں کے کچھ لوگ ہمارے پاس آکر کہنے لگے کہ تم لوگ یہاں سے چلے جاؤ کیونکہ اس جگہ ہمارے پاس جو بھی ٹھہرتا ہے اس کا سامان لوٹ لیا جاتا ہے یہ سُن کر میرے رفقا تو آگے چلے گئے میں وہیں ٹھہرا رہا کیونکہ مجھے وہ حدیث یاد تھی جو مجھ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی تھی کہ آپ نے فرمایا جو شخص رات کو (مذکورہ) 33 آیات پڑھ لے گا تو اُسے کوئی موذی درندہ اور اچانک آنے والا چور کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا سکے گا اور صبح تک اسے اس کی جان و مال اور اہل وعیال میں عافیت دے دی جائے گی، جب شام ہوئی تو میں سویا نہیں کیا دیکھتا ہوں کہ (کچھ لوگ) تیس سے

زائد مرتبہ ننگی تلواریں لیے ہوئے مجھ پر حملہ آور ہوئے لیکن مجھ تک نہیں پہنچ سکے، صبح کو جب میں وہاں سے روانہ ہوا تو مجھے ان افراد میں سے ایک بوڑھا شخص ملا اور پوچھنے لگا کہ تم انسان ہو یا جن؟ میں نے کہا مَیں انسان ہوں وہ بولا یہ کیا ماجرا ہے کہ ہم تم پر ستر مرتبہ سے زیادہ حملہ آور ہوئے لیکن تمہارے اور ہمارے درمیان لوہے کی ایک دیوار آڑے آتی رہی مَیں نے اُس بوڑھے کو وہ حدیث شریف (جو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے 33 آیات والی سنی تھی) بتلائی وہ 33 آیات درج ذیل ہیں سورۂ بقرہ کے شروع کی چار آیتیں مُفْلِحُوْنَ تک، آیت الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں خَالِدُوْنَ تک، سورۂ بقرہ کی آخری تین آیتیں (لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ) سے لے کر آخر سورت تک، سورۂ اعراف کی تین آیتیں (إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي) سے لے کر الْمُحْسِنِينَ تک، سورۂ بنی اسرائیل کی آخری آیتیں قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ سے لے کر آخر تک، سورۂ وَالصّٰفّٰت کی شروع کی دس آیتیں لَازِب تک، سورۂ رحمٰن کی دو آیتیں يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ سے لے کر فَلَا تَنْتَصِرَانِ تک، سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں (لَوْ أَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ) سے لے کر آخر سورت تک، اور سورۂ جن کی دو آیتیں (قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ) سے لے کر شَطَطًا تک اس واقعے سے ہر قسم کے نقصانات آفات و بلیات چور ڈاکو دشمنوں سے حفاظت کے باب میں ان آیات کی اہمیت وافادیت کا پتہ چلتا ہے

سی و سہ آیات میں ایک سو مہلک بیماریوں سے شفاء ہے

علامہ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ شعیب بن حرب سے ذکر کی تو انہوں نے فرمایا کہ ہم ان آیات کو "آیاتِ حرز" کہتے ہیں، کہا جاتا ہے کہ ان میں سو بیماریوں سے شفاء ہے، انہوں نے بیماریوں میں جنون، جذام اور برص کا نام لے کر ذکر کیا، محمد بن علی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مَیں نے یہ آیات خاندان کے ایک بڑے میاں پر دم کیں جنہیں فالج ہو گیا تھا تو اللہ تعالیٰ نے ان سے فالج دور کر دیا۔ (الدر المنثور)

مستند تابعین بزرگوں کے اقوال اوران کے ذاتی تجربات سے ان آیات کا آیاتِ حرز کے ساتھ ساتھ آیاتِ شفاء ہونا بھی مسلم ٹھہرا بلکہ اُن چار بڑے امراض کے نام بھی گنوائے جن سے شفاء کی خاطر آج بھی لاکھوں کروڑوں روپے خرچ جاتے ہیں، کاش کہ ان آیات کو حرزِ جاں بنایا جاتا کہ ان بلاوں میں گرفتار ہونے کی نوبت ہی نہ آتی یا کم از کم امراض میں مبتلاء افراد ان آیات سے توسل کرتے تو علاج میں بے دریغ خرچ ہونے والا روپیہ بھی محفوظ ہوتا۔

طریقہ زکات سی وسہ آیات

واضح رہے کہ ان آیات سے دم کرنے اور روحانی علاج ومعالجہ کے لئے ان کا عامل ہونا ضروری نہیں کوئی بھی شخص جو پابندِ شرع ہو کسی بھی مرض کے واسطے ان آیات سے دم کر سکتا ہے فائدہ یقینی ہوگا، لیکن عاملین کو چونکہ امراض جسمانی کے ساتھ انواع اقسام کے روحانی بیماریوں کا بھی علاج کرنا پڑتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ وہ ان آیات کی زکات ادا کر کے اپنے عمل میں لے آئے تا کہ یقین واعتماد کے ساتھ سحر جادو وآسیب شیاطین کا علاج کر سکے، اس کی زکات کے دو طریقے احباب کی خدمت میں پیش کرتا ہوں جس طریقے سے چاہیں زکات ادا کر کے ان کا عامل بن جائیں

زکات کا پہلا طریقہ ۳۳ روزہ ہے اجازت حاصل کر کے عروج ماہ بدھ کے دن سے شروع کرے ہر دن ۳۳ مرتبہ پڑھ کر عمل میں لے آئیں پھر صبح وشام ایک مرتبہ ورد میں رکھیں اس زکات میں کوئی پرہیز جمالی وجلالی نہیں نا عمل شروع کرنے سے قبل حصار کی ضرورت کہ یہ خود ایک مکمل حصار ہے اس کی زکات کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ محرم الحرام کی پہلی تاریخ سے شروع کریں اور ایک سال کامل ہر روز تین مرتبہ بعد نماز فجر وعصر وعشاء پڑھ لے یہ عمل نہایت قوی ہے اور اگر تین بار روز نہ ہو سکے تو روزانہ ایک سال تک ایک مرتبہ پڑھے آئندہ ۲۹ یا ۳۰ ذالحجہ کو عامل ہوجائے گا پھر روز پڑھتا رہے کبھی ناغہ بھی ہو تو عمل

رخصت نہیں ہوگا ان شاء اللہ

آسیب وجن کا علاج

جب بھی عامل کے پاس کوئی مریض آسیب زدہ یا جن کا ستایا ہوا آئے تو چاہیئے کہ فوراً سی وسہ آیات بنیت حصار ایک مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں حاضری بند ہو جائے گی، اگر اثر قوی ہو تو سات کالے تار لے کر گنڈہ بنائے جس میں سات گرہ لگانا ہے اور ہر گرہ پر ایک مرتبہ سی وسہ آیات پڑھ کر دم کرنا ہے اور ساتھ ہی پانی پر بھی دم کرتے جانا ہے یہ تار مریض کے قد کے برابر ہو، پھر اسے مریض کے کمر میں بندھوا دے، اب اس کی کیفیت کو دیکھتے ہوئے دفع آسیب کے نقوش میں سے کوئی نقش اس کے گلے میں ڈالے، دم شدہ پانی مریض کو دے کہ وہ سات روز مسلسل صبح وشام استعمال کرے اگر اثرات اور تیز ہو تو ان آیات کو سفید کاغذ پر زعفران سے لکھ کر ایک کانچ کے بوتل میں ڈلوا دیں اور اس میں سات مرتبہ سی و سہ آیات پڑھ کر دم کر دیں اور پلیتہ آسیب کا روشن کرائیں ان شاء اللہ آسیب جن خبیث شیطان سب دفع ہونگے، عاملین احباب آسیب وغیرہ کے علاج میں نقوش وتعویذات کے حوالے سے ایک نقطہ ذہن میں رکھیں گے کہ اگر مریض کو اثر کے علاوہ کوئی مرض جسمانی بھی ہو تو اس حوالے سے مناسب آیات یا اس کے نقوش کا اضافہ ضرور کریں

سحر جادو ہمہ اقسام کا علاج

جاننا چاہیئے کہ سحر جادو کی جملہ اقسام کا علاج سی وسہ آیات سے کیا جا سکتا ہے، عامل کو چاہیئے کہ مسحور کا علاج شروع کرنے سے قبل تین مرتبہ سی وسہ آیات پڑھ کر اپنے اوپر دم کر دے تا کہ علاج میں شیاطین وسوسے کے ذریعہ مریض کو پریشان نا کرے اگر مریض دور ہو تو اس کا تصور کر کے دم کر دیں اس کے بعد جادو سحر کی کاٹ کے لئے نقوش تیار کرے، ہر طرح کے جادو کا علاج عامل اس طرح کرے کہ دو بڑے کاغذ پر پوری ۳۳ آیتیں زعفران وعنبر سے لکھے، ایک کو ہرے کپڑے میں موم جامہ کر کے گلے میں ڈالے اور دوسرا پانی کی بوتل میں ڈال کر اس میں سات مرتبہ سی وسہ آیات پڑھ کر دے اور تاکید کر

دے کہ ۲۱ روز صبح وشام پینا ہے اس کے ساتھ ردِ سحر کے جلانے والے نقوش دیئے جائیں اگر ۲۱ دنوں میں سحر نا کٹے تو مزید ۲۱ دن کا چلہ کرائے حد تین چلہ ہے، یہ طریقہ ہر قسم کے سحر کی کاٹ کے لئے معتبر ہے لیکن خاص طور پر وہاں سودمند ہے جہاں عامل کو سحر کی قسم کا صحیح اندازہ نا ہو پاتا ہو، اسی طرح اگر مریض سحر زدہ عامل سے دور ہو تو اس کے علاج کے لئے سی وسہ آیات کے نقش کا کورس تیار کرنا مناسب ہے اور یہ کم از کم ۴۰ دنوں کا تیار کرے ساتھ جلانے والے نقوس اور ضرورت پڑنے پر غسل کے لئے بھی نقوش تیار کرے

سحر جادو اور آسیب کی تشخیص

سی وسہ آیات سے عامل بہترین تشخیص کر سکتا ہے اس کے لئے مریض کا وہ کپڑا درکار ہوگا جسے پہن کر اس نے رات گذاری ہے، عامل کو چاہیئے کہ اس کپڑے کو پہلے زمین پر رکھ کر ناپ لے اور نشان لگا دے پھر اس پر تشخیص کی نیت سے ایک مرتبہ سی وسہ آیات پڑھ کر دم کرے اور دوبارہ پیمائش کرے سحر جادو ہونے کی صورت میں کپڑا پیمائش میں گھٹ جائے گا اور اگر آسیب کا خلل ہوا تو یقینا بڑھ جائے گا اور اگر کچھ نا ہو برابر رہے گا، یہ تشخیص نہایت صحیح ہے فقیر قادری عرض کرتا ہے اس طرح تشخیص کرنے کے لئے عامل ہونا بھی ضروری نہیں بلکہ کوئی بھی شخص اس طریقے سے تشخیص کر سکتا ہے بھلے ہی وہ علاج سے عاجز ہو

اَلْوَهَّابُ

جو شخص فقر وفاقہ میں گرفتار ہو، وہ کثرت سے اِس اسم کو پڑھا کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے یا چاشت کی نماز کے آخری سجدہ میں چالیس مرتبہ یہ اسم پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ فقر و فاقہ سے اِن شاء اللہ اس کو حیرت انگیز طریق پر نجات دے گا اور اگر کوئی خاص حاجت درپیش ہو، تو گھر یا مسجد کے صحن میں تین بار سجدہ کر کے ہاتھ اٹھائے اور سو مرتبہ یہ اسم پڑھے، اِن شاء اللہ تعالیٰ حاجت پوری ہو جائے گی

سو بیماریوں کا علاج

تفسیر درمنثور کے حوالے سے اوپر آپ پڑھ آئے ہیں کہ محمد بن علی رحمہ اللہ تابعی بزرگ نے کہا کہ ان آیات میں سو بیماریوں سے شفاء ہے ان میں جنون، جذام، برص اور فالج جیسے امراض کا نام لیا اور یہ بھی فرمایا کہ ان کے خاندان میں کسی بوڑھے فالج زدہ کو ان آیات سے انہوں نے دم کیا تو وہ تندرست ہو گیا، راقم السطور عرض کرتا ہے اس زمانے کا سب سے موذی مرض کینسر کا علاج بھی ان آیات سے ممکن ہے، خواہ کوئی مرض ہو اس کا طبی علاج جاری رکھتے ہوئے سی وسہ آیات کا نقش اور اس کے ساتھ آیاتِ شفاء کا نقش پینے کے لئے دیا جائے اور ان آیات کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالا جائے ان شاء اللہ شفاء نصیب ہوگی، اور معمولی قسم کی بیماریوں میں تو محض دم شدہ پانی سے ہی کام ہو جاتا ہے

نوٹ: سی وسہ آیات کا یہ مضمون ابھی جاری ہے

سخت مشکل میں کام آنے والی دعاء

از صوفی محمد عمران رضوی القادری

سیدنا امامِ حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم، رءوف رحیم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم کے صحابہ کرام علیہم الرضوان میں سے ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تجارت کیا کرتے تھے، ایک مُلک سے دوسرے ملک اور ایک شہر سے دوسرے شہر مالِ تجارت لے جاتے، وہ بہت متقی و پرہیز گار تھے اور ان کی عادت تھی کہ اکیلے ہی سفر کرتے۔

اسی طرح ایک مرتبہ وہ سامانِ تجارت لے کر سفر پر روانہ ہوئے۔ جب ایک جنگل میں پہنچے تو اچانک آہنی زِرہ پہنے ایک مسلّح ڈاکو نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو روک لیا اور کہا: ''اپنا سارا مال میرے حوالے کر دو اور قتل ہونے کے لئے تیار ہو جاؤ۔'' یہ سن کر وہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمانے لگے: ''تمہارا مقصود مال ہے تم میرا سارا مال لے لو اور مجھے جانے دو، مجھے قتل کرنے سے تمہیں کیا فائدہ ہوگا؟ یہ لو میں اپنا تمام مال تمہارے حوالے کرتا ہوں۔''

یہ سن کر ڈاکو نے کہا: ''میں تمہارا مال تو لوں گا ہی مگر تمہیں قتل بھی ضرور کروں گا۔'' اتنا کہنے کے بعد جب وہ حملہ کرنے کے لئے آگے بڑھا تو اس صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: ''جب تم میرے قتل کا ارادہ کر ہی چکے ہو تو مجھے تھوڑی مہلت دو تاکہ میں اپنے رب عزوجل کی بارگاہ میں سجدہ کرلوں اور اس سے دعا کرلوں۔'' یہ سن کر ڈاکو نے کہا: ''جو کرنا ہے جلدی کرو میں تمہیں قتل ضرور کروں گا، جلدی سے نماز وغیرہ پڑھ لو۔'' اس صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وضو کیا، چار رکعت نماز پڑھی، پھر سجدہ کی حالت میں اللہ ربُّ العزت عزوجل سے اس طرح دعا مانگنے لگے:

'' يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالُ لِمَا يُرِيْدُ، اَسْئَلُكَ بِعِزِّكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَمُلْكِ الَّذِيْ لَا يُضَامُ، بِنُوْرِكَ الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ اَنْ تَكْفِيَنِيْ شَرَّ هٰذَا اللِّصِّ، يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ، يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ، يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ۔

ترجمہ: اے ودود! اے عرش مجید کے مالک! اے وہ ذات جو ہر ارادے کو پورا کرنے والی ہے! میں تیری عزت کا واسطہ دیتا ہوں ایسی عزت جس کی کوئی انتہاء نہیں اور اے ایسی بادشاہت
کے مالک! جس پر کوئی دباؤ نہیں ڈال سکتا، میں تجھے تیرے اس نور کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جس نے تیرے عرش کے ارکان کو منور کیا ہوا ہے، اے میرے پروردگار عزوجل! مجھے اس ڈاکو کے شر سے محفوظ رکھ، اے مدد کرنے والے! میری مدد فرما، اے مدد کرنے والے! میری مدد فرما، اے مدد کرنے والے! میری مدد فرما۔''

اس صحابی نے بڑی آہ وزاری کے ساتھ ان کلمات کے ذریعے تین مرتبہ بارگاہِ خداوندی عزوجل میں دعا کی، ابھی وہ دعا سے فارغ بھی نہ ہونے پائے تھے کہ ایک جانب سے ایک شہسوار ہاتھ میں نیزہ لئے نمودار ہوا اور اس ڈاکو کی طرف بڑھا، جب ڈاکو نے اسے دیکھا تو اس پر حملہ کرنا چاہا لیکن سوار نے نیزے کے ایک ہی وار سے ڈاکو کا کام تمام کردیا۔ پھر وہ سوار اُس صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور کہا: ''کھڑے ہوجایئے۔''

یہ سن کر وہ صحابی رسول صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلَّم ورضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور اس سوار سے کہنے لگے: "اے عظیم شخص! میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں! آج اس مصیبت کے دن تم نے میری مدد کی ہے، تم کون ہو؟" سوار نے کہا: "میں اللہ عزوجل کے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ ہوں اور چوتھے آسمان سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مدد کے لئے آیا ہوں، جب آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے (ان پاکیزہ کلمات کے ساتھ) پہلی بار دعا کی تو آسمان کے دروازوں کی آواز ہمیں سنائی دی، پھر جب دوسری مرتبہ دعا کی تو ہم نے آسمان میں ایک چیخ و پکار سنی، پھر جب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تیسری مرتبہ بھی دعا کی تو ہمیں یہ آواز سنائی دی: "یہ ایک پریشان حال کی دعا ہے۔ لہٰذا میں نے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں عرض کی: "یارَبَّ العالمین عزوجل! مجھے اس مظلوم کی مدد کرنے اور اس ڈاکو کو قتل کرنے کی اجازت دے۔" چنانچہ میں اللہ عزوجل کے حکم سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مدد کرنے آیا ہوں۔"

(اللہ کی اُن پر رحمت ہو.. اور.. اُن کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔ آمین بجاہ النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: "جو شخص وضو کرے اور چار رکعت نماز پڑھے پھر ان مذکورہ بالا کلمات کے ساتھ اللہ ربُّ العزَّت عزوجل سے دعا کرے تو اس کی دعا قبول کی جاتی ہے، چاہے دعا کرنے والا حالتِ کرب میں دعا کرے یا اس کے علاوہ (یعنی جب بھی دعا کرے اس کی دعا قبول کی جاتی ہے)۔"

(موسوعۃ لابن ابی الدنیا، کتاب مجابی الدعوۃ، الحدیث: ۲۳، ج ۲، ص ۳۲۱۔۳۲۳)

فائدہ: اس حدیث کو علامہ ابن جوزی رحمۃ اللہ نے اپنی کتاب میں نقل فرمائی ہے، اس حدیث سے عاملین احباب کے لئے چند فوائد مستنبط ہوئے سب سے اول و اہم یہ کہ جو اعمال کی کتابوں میں لکھا ہوتا ہے کہ کسی اسم یا آیت کی چلہ کشی اور ریاضت سے موکل حاضر و مسخر ہو کر عامل کا کام کر دیتے ہیں یہ بات بالکل حق ہے آپ نے دیکھا ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی دعاء کرنے پر کیسے فلکِ چہارم کا فرشتہ خدا کے اذن سے ان کی مدد کو پہنچا، دوم یہ کہ فرشتہ موکل وقتِ ضرورت انسانی شکل میں بھی مدد کو پہنچ سکتے ہیں تو

کیا ضروری ہے کہ ان کو عمل کے دوران ہی حاضری کی تکلیف دی جائے ،فقیر قادری کہتا ہے اعمال با موکل میں موکلین کی دوستی وانسیت کی نیت کرنا بنسبت تسخیر و تابع کی نیت کرنے سے بہتر ہے کہ اس میں ضرر کا اندیشہ کم ہوتا ہے یہ نقطہ شاید ہی کوئی بتائے فقیر ایسے نا جانے کتنے نقاط یونہی عام کرتا رہتا ہے ،سوم یہ کہ اس صحابی رضی اللہ تعالی عنہ کے متعلق اس حدیث میں فرمایا کہ وہ نہایت متقی و پرہیز گار تھے اس سے معلوم ہوا کہ تقوی و پرہیزگارہ اعمال کی قبولیت کی شرطِ اول ہے باقی شرائط عامل جلالی و جمالی یہ سب ثانوی چیزیں ہیں یہ پرہیز تو انسان ایک خاص مدت کے لئے برداشت کر لیتا ہے لیکن مستقل طور پر تقوی والی پرہیز گاری اختیار کرنا ہی اصل مطلوب ہے ،اس صحابی رضی اللہ نے کونسے چلے کاٹے تھے؟ لیکن ان کی ایک دعاء پر آن کی آن میں فرشتہ کہاں سے کہاں پہنچا ،اللہ تعالی مجھے اور میرے تمام احباب کو علم نافع عطاء فرمائے آمین بجاہ النبی الامین الکریم و آلہ الکرام وصحبہ وبارک وسلم

لوح زحل

زحل کے ناقص اثرات کے خاتمے کے لیے یہ لوح خاص طور پر تیار کی جاتی ہے۔ساڑھ ستی کے لیے بھی مفید۔جب چلتے کام رکنے لگیں اور کام ہوتے ہوتے رہ جائیں تو سمجھ لیں کہ آپ کو اس لوح کی ضرورت ہے۔ بہت سے لوگ ایک کے بعد دوسرے مسئلہ کا شکار رہتے ہیں۔ ایک مصیبت سے جان چھوٹی تو دوسری میں گرفتار ہو گئے۔ مسائل اور پریشانیوں کا انبار کاموں کا نہ ہونا۔ ہر مسئلہ میں رکاوٹ اور التواء اور ان دیکھے ہاتھوں کا ہوتے کاموں کو روک دینا جیسے مسائل کے لیے اس لوح کا استعمال مفید اور موثر ثابت ہوگا۔مختلف قسم کی ناکامیوں اور پریشانیوں سے تحفظ کے لیے حد درجہ موثر ہے۔اس کے علاوہ وہ لوگ جو بڑے پیمانے پر کاروبار کرتے ہیں بڑے پلازے اور عمارتیں بناتے ہیں یا وہ لوگ جو اپنے کاروبار اور کاموں کو استحکام دینے کے خواہش مند ہوں اور ایک طویل عرصہ کے لیے کامیابی کے خواہاں ہوں ان کے لیے بھی یہ لوح حد درجہ موثر ہے۔غرضیکہ ہر وہ کام جس میں آپ غیر معمولی اور طویل عرصہ تک کامیابی چاہتے ہوں کے لیے بھی یہ لوح حاصل کر سکتے ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ﴿۳﴾ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ﴿۴﴾ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ﴿۷﴾

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚۖۛ فِیۡہِ ۚۛ ہُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۲﴾ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ﴿۳﴾ وَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۚ وَ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِکَ عَلٰی ہُدًی مِّنۡ رَّبِّہِمۡ ٭ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵﴾

وَ اِلٰـہُکُمۡ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۶۳﴾

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَ ہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾ لَاۤ اِکۡرَاہَ فِی الدِّیۡنِ ۟ۙ قَدۡ تَّبَیَّنَ الرُّشۡدُ مِنَ الۡغَیِّ ۚ فَمَنۡ یَّکۡفُرۡ بِالطَّاغُوۡتِ وَ یُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسۡتَمۡسَکَ بِالۡعُرۡوَۃِ الۡوُثۡقٰی ٭ لَا انۡفِصَامَ لَہَا ؕ وَ اللّٰہُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۙ یُخۡرِجُہُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ۬ؕ وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَوۡلِیٰٓـُٔہُمُ الطَّاغُوۡتُ ۙ یُخۡرِجُوۡنَہُمۡ مِّنَ النُّوۡرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ ہُمۡ فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۵۷﴾

لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَ اِنۡ تُبۡدُوۡا مَا فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ اَوۡ تُخۡفُوۡہُ یُحَاسِبۡکُمۡ بِہِ اللّٰہُ ؕ فَیَغۡفِرُ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ

الرَّسُولُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَ
رُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَ
ارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ
يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ اَلَا
لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا
يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ
وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا
وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ
فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِنِ الْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْ اِلَى

الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

سوال وجواب روحانی ممبران

احباب روحانی ممبران فن عملیات ونقوش کے تعلق سے کوئی بھی سوال مختصر وجامع انداز میں لکھ کر واٹس ایپ پر ارسال کر سکتے ہیں، اور ان پوچھے گئے سوال وجواب کو احباب روزانہ میرے فیس بک پیج اور پروفائل پر ملاحظہ کر سکتے ہیں اور ساتھ ہی میرے واٹس ایپ سٹیٹس پر بھی دیکھ سکتے ہیں ،اس کے علاوہ یوٹیوب پر بھی انہیں شائع کرنے کی کوشش کی جائے گی احباب دعاء فرمائیں کہ اللہ رب العزت میرے اوقات ومعمولات میں خوب برکت عطاء فرمائے آمین

چراغِ عداوت

بغض وعداوت اور تباہی وبربادی دشمناں کے لئے یہ چراغ ایک روحانی تحفہ ہے اس کی تیاری میں قہر و جلال والی چنندہ آیاتِ قرآنی اور مخصوص اسمائے سریانی شامل کی گئی ہے، مطلوبہ سیارگان کے نحس نظرات اور دیگر عملیاتی قوائد کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس چراغ کی تیاری عمل میں آئی ہے اس چراغ کی مختصر خاصیت درج ذیل ہیں (اگرچہ اس کے علاوہ بھی بہت سارے مواقع ایسے ہیں جن میں یہ کام دیتا ہے)

(۱) دو مرد وعورت کے درمیان ناجائز رشتہ وتعلقات کو جڑ سے ختم کرنے کے لئے

(۲) نافرمان اور بے حیا بیوی کو راہ راست پر لانے کیلئے

(۳) نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو کسی کے عشق میں تباہ ہونے سے بچانے کے لئے

(۴) دو دشمنوں میں عداوت کرانے کے لئے

(۵) دشمنوں کو دشمنی سے بغض رکھنے اور شکست دینے کے لئے

(۶) طلاق واقع کرنے اور ظالم شوہر یا بے حیا بیوی سے چھٹکارا حاصل کرنیکے لئے

(۷) حاسدین کے حسد سے حفاظت کے لئے

(۸) کسی کا ناجائز کاروبار بند کرانے کے لئے

(۹) کسی جگہ یا مکان سے ناجائز قبضہ ختم کرانے کیلئے

(۱۰) ظالم اور بدکار انسان کو بیمار ڈالنے اور اس کے شر سے محفوظی کے لئے

(۱۱) ناجائز فیصلے کو روکنے اور غلط فیصلہ کرنے والوں کو سزا دینے کیلئے

روحانی ممبرشپ برائے عملیات کورس

فنِ عملیات ونقوش کے شائقین حضرات وخواتین روحانی علوم سیکھنے کے لئے ممبر شپ فارم بھر کر نیچے دیے گئے پتے پر بھیجیں اور ہدیہ اپنی خوشی سے بینک اکاونٹ میں جمع کرادیں، بیرونِ ملک سے جو حضرات و خواتین فارم بھیجنا چاہیں ان کو صرف یہ کرنا ہے کہ فارم میں مطلوبہ جانکاری کو نمبر وارواٹساپ پر لکھ بھیجے وہ قبول کیا جائے گا اور اندرونِ ملک سے کوئی بھی شخص واٹساپ پر فارم وغیرہ ہرگز نہ بھیجے یہاں والوں کا فارم ڈاک یا کوریئر سے آنا لازمی ہے اس کے علاوہ خود آ کر بھی جمع کر سکتے ہیں علاوہ اس کے کوئی صورت نہیں، ساتھ ہی ایک بات نوٹ کر لیں ہمارے یہاں فنِ عملیات ونقوش و دیگر روحانی علوم سیکھنے سکھانے کی کوئی معاد مقرر نہیں اور نہ ہم کسی قسم کا دعوہ کرتے ہیں کہ آپ کو اتنے ماہ یا ہفتے میں عامل بنادیں گے کیوں کہ ہر انسان کی صلاحیت جدا جدا ہے کوئی دو مہینے میں بہت کچھ سیکھ لیتا ہے کسی کو دو سال لگ جاتے ہیں لہذا جس کے اندر صبر وتحمل کا مادّہ نہیں وہ ہرگز فارم نہ بھیجے

خط وکتابت اور فارم بھیجنے کا پتہ

Sufi Imran Razvee Sahab
12/J Patwar bagan Lane Kolkata 700009 W.B
Cell-9883021668 /Tel- 03325587502

احباب روحانی ممبران ہدیہ اس اکاونٹ میں جمع کراسکتے ہیں

Md. Imran
A/c No. 03821000060693
HDFC Bank Ltd
Swift Code......HDFCINBBCAL
IFSC Code...... hdfc0000382
Branch Code ...382

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ادارہ روحانی امداد
Idara Roohani Imdad
The Spiritual Guidance & Healing

☐ ***Roohani Membership For Full Guidance & Amil Course***

☐ ***Roohani Membership For Guidance Only***

- Full Name :
  Father Name :
- Age :
- Date of Birth :
- Full Address with pin code :
- Mobile number :
- WhatsApp number :
- Email id :
- Educational qualification :
- Mother tongue :

PHOTOGRAPH

Declaration:-

I ________________ solemnly and sincerely declare that I have accepted the membership of Idara Roohani Imdad and pledge that I will support and co-operate all the activities of Idara Roohani Imdad.

میں ________________ سنجیدگی اور اخلاص کے ساتھ ادارہ روحانی امداد کی رکنیت قبول کرتا ہوں اور وعدہ کرتا ہوں کہ ادارہ کے تمام عملی و اشاعتی سر گرمیوں میں بھرپور تعاون کرونگا

(Signature)

Head Office : #12/J, Patwar Bagan Lane, Kolkata(700009), West Bengal, India
Telephone : +91 33 25587502 Mobile : +91 98830 21668
Website: www.idararoohaniimdad.in Email Address: muftimranrazvee@yahoo.com

AL AUFAAQ (VOLUME-3)

PUBLISHED BY SUFI MUHAMMAD IMRAN RAZVI ALQUADRI (KOLKATA)

روحانی ممبرشپ برائے عملیات کورس

ان عملیات ونقوش کے شائقین حضرات وخواتین روحانی علوم سیکھنے کے لئے ممبرشپ فارم پر کر نیچے دیئے گئے پتے پر بھیجیں اور ہدیہ اپنی خوشی سے بینک اکاؤنٹ میں جمع کرا دیں۔ بیرون ملک سے جو حضرات و خواتین فارم بھیجنا چاہیں ان کو صرف یہ کرنا ہے کہ فارم میں مطلوبہ جانکاری کو نمبر واٹس ایپ پر لکھ بھیجے وہ قبول کیا جائے گا اور بیرون ملک سے کوئی بھی شخص [illegible] پر فارم وغیرہ ہرگز نہ بھیجے یہاں والوں کا فارم ڈاک یا کوریئر سے آنا لازمی ہے [illegible] جمع کر سکتے ہیں علاوہ اس کے کوئی صورت نہیں۔ ساتھ ہی ایک بات نوٹ [illegible] عملیات ونقوش ودیگر روحانی علوم سیکھنے سکھانے کی کوئی میعاد مقرر نہیں اور نہ ہم کسی قسم کا دعوہ کرتے ہیں کہ آپ کو ہفتے دو ہفتے میں عامل بنا دیں گے کیوں کہ ہر انسان میں صلاحت جدا ہوتا ہے کوئی دو مہینے میں بہت کچھ سیکھ لیتا ہے کسی کو دو سال لگ جاتے ہیں لہذا جس کے اندر صبر وتحمل کا مادہ نہیں وہ ہرگز فارم نہ بھیجے

IDARA ROOHANI IMDAD

Centre Of Spiritual Healing & Guidance

ادارہ روحانی امداد

مرکز روحانی علاج ورہبری

Sufi Muhammad Imran Razvee Al Quadri

(Spiritual Scholar & Healer)

Cell +91-9883021668 Tel+91 33 25587502

12/J Patwar Bagan Lane Kolkata 700 009 W.B

www.idararoohaniimdad.in

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خزانہ زمین میں کم لوگوں کے دماغ میں زیادہ دفن ہے

خزانہ اور دفینہ کا پتہ لگانے اور انہیں حاصل کرنے کے لئے فقیر کے پاس آئے دن میسیجس اور کالس آتے رہتے ہیں، آج سے تقریباً دس سال قبل دفینے کی دھن میں، میں نے اندرونِ ملک مختلف شہروں کا سفر کیا جو جہاں سے بلاتا بلا تامل چلا جاتا کسی کی پرانی حویلی میں ٹھہرا کسی کا نیا مکان قیام گاہ بنا کوئی کھیت میں کھٹیا بچھائے میری راہ تک رہا تھا، کوئی آبائی مکان جو سالوں سے بند پڑا تھا میرے ہاتھوں سے کھلوا رہا تھا، کسی نے دھوکے سے دوسرے کی زمین میں مجھ سے مرغ چھڑوائے، کسی نے بند کنویں میری نگرانی میں کھدوائے، کہیں اہلِ خانہ حکیم صاحب اور سادھوی دیوی کو چھ ماہ سے پال رہے تھے، کہیں لوگ خزانہ ہے یا نہیں مجھے بلا بلا کر اپنا شبہ نکال رہے تھے، کوئی کہتا تھا آپ آجایئے اپنے خرچ سے کوئی ٹکٹ ہوائی جہاز کے نکال رہا تھا، کہیں دس بیس بندوں کا پروجیکٹ تھا کہیں معاملہ ہم دونوں کے درمیان سیکریٹ تھا۔۔۔۔غرضیکہ اتنے سارے واقعات و تجربات سے میں گذرا ہوں ان سے میں نے جو کچھ اخذ کیا اعمال و نقوش کی صحت کے حوالے سے وہ اپنی جگہ لیکن اس کے علاوہ اس دفینے کی دنیا میں جو دھوکا فریب عیاری مکاری خود غرضی و خود فریبی دیکھی اس سے مجھے بہت کچھ سیکھنے کو ملا یہاں ہر ایک واقعے کو اگر تفصیل سے لکھوں تو باضابطہ ایک کتاب بن جائے، میں صرف ایک واقعہ کو مختصر بیان کروں گا جس سے آپ حضرات کو اس بات کا اندازہ ہوگا کہ خزانہ زمین میں زیادہ ہے یا لوگوں کے دماغ

آج سے تقریباً ۱۲ سال قبل بریلی شریف سے واپسی پر ٹرین میں مجھے ایک صاحب ملے جو پیشے سے حکیم تھے علیک سلیک کے بعد مذہبی گفتگو ہونے لگی انہوں نے مجھ سے دفینے کے حوالے سے چند سوالات کئے تو میں نے جو انہیں جوابات دئے اس سے وہ بہت متاثر ہوئے اور مجھ کو ایک صدری نسخہ قوتِ باہ کا لکھ کر دیا چوں کہ حکمت سے مجھے کوئی خاص شغف نہیں میں نے وہ نسخہ بھلا دیا اس کے ساتھ

انہوں نے ایک واقعہ بڑا دلچسپ دفینے کا سنایا کہا کہ میرے پاس ایک غیر مسلم اکثر علاج کے لئے آیا کرتا تھا ایک دن اس نے مجھے اپنے بڑے بھائی کے بارے میں بتایا کہ ان کو کسی پنڈٹ نے کہ دیا ہے کہ تمہاری زمین کہ اندر بھاری ماترا میں کوئی کھجانا مطلب خزانہ دفن ہے جب سے میرے بڑے بھائی اب تک لاکھوں روپئے عاملوں اور پنڈٹوں کی نذر کر چکے ہیں لیکن حاصل کچھ نہیں ہوا اب نتیجہ یہ ہے کہ وہ نا خود کھیت میں بیج بوتے ہیں اور نا ہی کسی کو اجازت دیتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ جب تک خزانہ نہیں نکلتا اس کھیت میں فصل نہیں اگائیں گے ، حکیم صاحب نے اس کی بات بغور سننے کے بعد کہا میں خزانہ نکال دوں گا لیکن ۲۵ ہزار روپئے خرچ ہونگے جو آپ کو پیشگی دینی ہوگی وہ صاحب راضی ہو گئے دوسرے دن پیسے لیکر آئے حکیم صاحب انہیں لیکر مرادآباد گئے وہاں سے پرانی اینٹک تانبے پیتل سے سامان خریدے اور چند چاندی کے سکے خریدے پھر واپس ہوئے اور اس شخص سے کہا رات ۱۱ بجے کھیت میں چلنا کدال لے کر دونوں گئے اور کسی مناسب جگہ کھدائی کرکے سارا سامان اس میں دفن کر دیا اور کہا صبح اپنے بھائی کو میرے پاس یہ کہ کر لانا کہ یہ حکیم صاحب ۵۰۰۰ روپئے لیتے ہیں لیکن خزانے کی نشاندہی فوراً کر دیتے ہیں بلکہ نکلنے تک نگرانی کرتے ہیں، دوسرے دن علی الصبح وہ اپنے بڑے بھائی کو لیکر حکیم صاحب کے پاس آیا حکیم صاحب نے ایک گھنٹہ دونوں بھائیوں سے تفتیشی انداز میں بات چیت کی پھر ان سے کہاں آپ لوگ اپنے کھیت میں جاو میں اپنے موکل سے معلوم کرکے آتا ہوں خزانہ کس جگہ دفن ہے پھر کچھ دیر بعد حکیم صاحب کھیت میں آئے اور کہاں اور پورے کھیت کا چکر لگایا اور اسے مناسب مقام پر اپنی چھڑی سے گول دائرہ بنا دیا کہاں یہاں کھودو زیادہ نہیں صرف پانچ فٹ کھودو خزانہ اوپر آچکا ہے وہ شخص فوراً دوڑا گھر سے کدال لے آیا اور کھودنا شروع کیا جب ڈھن کی آواز آئی تو وہ خوشی سے کودنے لگا اور حکیم صاحب کو معاذاللہ سجدہ کرنے لگا اس سے کہا گیا پہلے خزانہ نکالوں ورنہ اندر چلا جائے گا وہ ڈر گیا فوراً کدال اٹھا کر مستعدی سے اپنے کام میں لگ گیا کھدائی سے جو چیزیں برآمد ہوئیں اسے دیکھ کو وہ اتنا خوش تھا کہ اس کا بیان کرنا مشکل ہے اس نے اپنے چھوٹے بھائی سے کہا

دیکھا میں کہتا تھا کہ کچھ نا کچھ تو ضرور ہے اگرچہ بہت کچھ نا صحیح، جب یہ مشن پورا ہوا تب جا کے کہیں کھیت میں فصل لگی نعوذ باللہ، جب حکیم صاحب نے مجھے یہ قصہ سنایا تو میں نے کہا در اصل خزانہ زمین میں نہیں اس بنیے کے دماغ تھا جسے آپ نے نکال باہر کیا اور اس طرح آپ نے ایک نفسیاتی مریض کا کامیاب علاج کیا سبحان اللہ

اور آج بھی میں اپنے متعدد تجربات کی روشنی میں کہتا ہوں کہ خزانہ زمین میں کم انسانوں کے دماغ میں زیادہ ہے بلکہ بہروپیوں کا گروہ ہر شہر میں سیدھے سادے لوگوں کے دماغ میں مفروضہ خزانہ بھرنے کی کوشش کرتے ہیں بلکہ یہاں تک نوبت پہنچی ہے کہ آپ کے مکان میں زمیں کے اندر اندر خزانہ کھینچ لانے کے دعوے کئے جا رہے ہیں ، میں اپنے تمام احباب روحانی عاملین سے کہوں گا کہ آپ حضرات پہلے حالات کا صحیح طور پر جائزہ لیں اگر کچھ صداقت پائیں تو قسمت آزمائیں ورنہ خواہ مخواہ اس جھمیلے میں نا پڑیں

جنتی لاٹھی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی وہ مقدس لاٹھی ہے جس کو ''عصاءِ موسیٰ'' کہتے ہیں اس کے ذریعہ آپ کے بہت سے اُن معجزات کا ظہور ہوا جن کو قرآن مجید نے مختلف عنوانوں کے ساتھ بار بار بیان فرمایا ہے۔

اِس مقدس لاٹھی کی تاریخ بہت قدیم ہے جو اپنے دامن میں سینکڑوں اُن تاریخی واقعات کو سمیٹے ہوئے ہے جن میں عبرتوں اور نصیحتوں کے ہزاروں نشانات ستاروں کی طرح جگمگا رہے ہیں جن سے اہل نظر کو بصیرت کی روشنی اور ہدایت کا نور ملتا ہے۔

یہ لاٹھی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قد برابر دس ہاتھ لمبی تھی۔ اور اس کے سر پر دو شاخیں تھیں جو رات میں مشعل کی طرح روشن ہو جایا کرتی تھیں۔ یہ جنت کے درخت پیلو کی لکڑی سے بنائی گئی تھی اور اس کو حضرت آدم علیہ السلام بہشت سے اپنے ساتھ لائے تھے۔ چنانچہ
حضرت سید علی اجہوزی علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ

وأٰدَمُ مَعَہٗ اُنْزِلَ الْعُوْدُ وَالْعَصَا لِمُوْسٰی مِنَ الْاٰسِ النَّبَاتِ الْمُکَرَّمِ
وَ اَوْرَاقُ تِیْنٍ وَّالْیَمِیْنُ بِمَکَّۃَ وَ خَتْمُ سُلَیْمٰنَ النَّبِیِّ اَلمُعَظَّمِ

ترجمہ: حضرت آدم علیہ السلام کے ساتھ عود (خوشبودار لکڑی) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا جو عزت والی پیلو کی لکڑی کا تھا، انجیر کی پتیاں، حجر اسود جو مکہ معظّمہ میں ہے اور نبیٔ معظم حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی یہ پانچوں چیزیں جنت سے اُتاری گئیں۔
(تفسیر الصاوی، ج۱، ص۶۹، البقرۃ:۶۰)
حضرت آدم علیہ السلام کے بعد یہ مقدس عصاء حضرات انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کو یکے بعد دیگرے بطور میراث کے ملتا رہا۔ یہاں تک کہ حضرت شعیب علیہ السلام کو ملا جو ''قومِ مدین'' کے نبی تھے جب حضرت موسیٰ علیہ السلام مصر سے ہجرت فرما کر مدین تشریف لے گئے اور حضرت شعیب علیہ السلام نے اپنی صاحبزادی حضرت بی بی صفوراء رضی اللہ عنہا سے آپ کا نکاح فرما دیا۔ اور آپ دس برس تک حضرت شعیب علیہ السلام کی خدمت میں رہ کر آپ کی بکریاں چراتے رہے۔ اُس وقت حضرت شعیب علیہ السلام نے حکمِ خداوندی (عزوجل) کے مطابق آپ کو یہ مقدس عصا عطا فرمایا۔ پھر جب آپ اپنی زوجہ محترمہ کو ساتھ لے کر مدین سے مصر اپنے وطن کے لئے روانہ ہوئے۔ اور وادی مقدس مقام ''طُویٰ'' میں پہنچے تو اللہ تعالیٰ نے اپنی تجلّی سے آپ کو سرفراز فرما کر منصبِ رسالت کے

شرف سے سر بلند فرمایا۔ اُس وقت حضرت حق جل مجدہ نے آپ سے جس طرح کلام فرمایا قرآن مجید نے اُس کو اِس طرح بیان فرمایا کہ !

وَمَا تِلْکَ بِیَمِیْنِکَ یٰمُوْسٰی قَالَ ہِیَ عَصَایَ ۚ اَتَوَکَّؤُا عَلَیْہَا وَ اَہُشُّ بِہَا عَلٰی غَنَمِیْ وَلِیَ فِیْہَا مَاٰرِبُ اُخْرٰی

ترجمہ کنزالایمان :۔اور یہ تیرے داہنے ہاتھ میں کیا ہے، اے موسیٰ عرض کی یہ میرا عصا ہے میں اس پر تکیہ لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں پر پتے جھاڑتا ہوں اور میرے اِس میں اور کام ہیں۔(پ 16،طہ:17،18)

مَاٰرِبُ اُخْرٰی (دوسرے کاموں) کی تفسیر میں حضرت علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد نسفی علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ مثلاً:۔(۱)اس کو ہاتھ میں لے کر اُس کے سہارے چلنا (۲)اُس سے بات چیت کر کے دل بہلانا (۳) دن میں اُس کا درخت بن کر آپ پر سایہ کرنا (۴) رات میں اس کی دونوں شاخوں کا روشن ہو کر آپ کو روشنی دینا (۵) اُس سے دشمنوں، درندوں اور سانپوں، بچھوؤں کو مارنا (۶) کنوئیں سے پانی بھرنے کے وقت اس کا رسی بن جانا اور اُس کی دونوں شاخوں کا ڈول بن جانا (۷) بوقتِ ضرورت اُس کا درخت بن کر حسبِ خواہش پھل دینا (۸) اس کو زمین میں گاڑ دینے سے پانی نکل پڑنا وغیرہ

(مدارک التنزیل، ج۳، ص۲۵۱، پ۱۶،طہ:۱۸)

حضرت موسیٰ علیہ السلام اِس مُقدّس لاٹھی سے مذکورہ بالا کام نکالتے رہے مگر جب آپ فرعون کے دربار میں ہدایت فرمانے کی غرض سے تشریف لے گئے اور اُس نے آپ کو جادوگر کہہ کر جھٹلایا تو آپ کے اس عصا کے ذریعہ بڑے بڑے معجزات کا ظہور شروع ہو گیا، جن میں سے تین معجزات کا تذکرہ قرآنِ مجید نے بار بار فرمایا جو حسب ذیل ہیں۔

عصا اژدہا بن گیا اس کا واقعہ یہ ہے کہ فرعون نے ایک میلہ لگوایا اور اپنی پوری سلطنت کے جادوگروں کو جمع کر کے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو شکست دینے کے لئے مقابلہ پر لگا دیا اور اس میلہ کے

ازدحام میں جہاں لاکھوں انسانوں کا مجمع تھا، ایک طرف جادوگروں کا ہجوم اپنی جادوگری کا سامان لے کر جمع ہو گیا اور اُن جادوگروں کی فوج کے مقابلہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام تنہا ڈٹ گئے جادوگروں نے فرعون کی عزت کی قسم کھا کر اپنے جادو کی لاٹھیوں اور رسیوں کو پھینکا تو ایک دم وہ لاٹھیاں اور رسیاں سانپ بن کر پورے میدان میں ہر طرف پھنکاریں مار کر دوڑنے لگیں اور پورا مجمع خوف وہراس میں بدحواس ہو کر اِدھر اُدھر بھاگنے لگا اور فرعون اور اس کے تمام جادوگر اس کرتب کو دکھا کر اپنی فتح کے گھمنڈ اور غرور کے نشہ میں بدمست ہو گئے اور جوشِ شادمانی سے تالیاں بجا بجا کر اپنی مسرت کا اظہار کرنے لگے کہ اتنے میں ناگہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خدا کے حکم سے اپنی مقدس لاٹھی کو اُن سانپوں کے ہجوم میں ڈال دیا تو یہ لاٹھی ایک بہت بڑا اور نہایت ہیبت ناک اژدہا بن کر جادوگروں کے تمام سانپوں کو نگل گیا۔ یہ معجزہ دیکھ کر تمام جادوگر اپنی شکست کا اعتراف کرتے ہوئے سجدہ میں گر پڑے اور باآوازِ بلند یہ اعلان کرنا شروع کر دیا کہ آمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى یعنی ہم سب حضرت ہارون اور حضرت موسیٰ علیہما السلام کے رب پر ایمان لائے۔

چنانچہ قرآنِ مجید نے اِس واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ:۔

قَالُوْا یٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِیَ وَ اِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَ عِصِیُّهُمْ یُخَیَّلُ اِلَیْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى فَاَوْجَسَ فِیْ نَفْسِهٖ خِیْفَةً مُّوْسٰى قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى وَ اَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَیْدُ سٰحِرٍ ؕ وَ لَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰى فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰى

ترجمہ کنزالایمان: بولے اے موسیٰ یا تو تم ڈالو یا ہم پہلے ڈالیں موسیٰ نے کہا بلکہ تمہیں ڈالو جبھی اُن کی رسیاں اور لاٹھیاں اُن کے جادو کے زور سے اُن کے خیال میں دوڑتی معلوم ہوئیں تو اپنے جی میں موسیٰ نے خوف پایا ہم نے فرمایا ڈر نہیں بیشک تو ہی غالب ہے اور ڈال تو دے جو تیرے داہنے ہاتھ میں ہے اور اُن کی بناوٹوں کو نگل جائے گا وہ جو بنا کر لائے ہیں وہ تو جادوگر کا فریب ہے اور جادوگر کا بھلا نہیں ہوتا

کہیں آوے تو سب جادو گر سجدے میں گرا لئے گئے بولے ہم اس پر ایمان لائے جو ہارون اور موسیٰ کا رب ہے۔(پ16،طٰہٰ 65تا70)

عصا مارنے سے چشمے جاری ہو گئے بنی اسرائیل کا اصل وطن مُلکِ شام تھا لیکن حضرت یوسف علیہ السلام کے دورِ حکومت میں یہ لوگ مصر میں آ کر آباد ہو گئے اور ملکِ شام پر قوم عمالقہ کا تسلط اور قبضہ ہو گیا جو بدترین قسم کے کفار تھے جب فرعون دریائے نیل میں غرق ہو گیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کے خطرات سے اطمینان ہو گیا تو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ قومِ عمالقہ سے جہاد کر کے ملکِ شام کو اُن کے قبضہ و تسلط سے آزاد کرائیں چنانچہ آپ چھ لاکھ بنی اسرائیل کی فوج لے کر جہاد کے لئے روانہ ہو گئے مگر ملکِ شام کی حدود میں پہنچ کر بنی اسرائیل پر قومِ عمالقہ کا ایسا خوف سوار ہو گیا کہ بنی اسرائیل ہمت ہار گئے اور جہاد سے منہ پھیر لیا اس نافرمانی پر اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو یہ سزا دی کہ یہ لوگ چالیس برس تک ''میدان تیہ'' میں بھٹکتے اور گھومتے پھرے اور اس میدان سے باہر نہ نکل سکے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی اُن لوگوں کے ساتھ میدانِ تیہ میں تشریف فرما تھے۔ جب بنی اسرائیل اس بے آب و گیاہ میدان میں بھوک و پیاس کی شدت سے بے قرار ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دُعا سے اُن لوگوں کے کھانے کے لئے ''من و سلویٰ'' آسمان سے اُتارا۔ مَن شہد کی طرح ایک قسم کا حلوہ تھا، اور سلویٰ بھنی ہوئی بٹیریں تھیں کھانے کے بعد جب یہ لوگ پیاس سے بے تاب ہونے لگے اور پانی مانگنے لگے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پتھر پر اپنا عصا مار دیا تو اُس پتھر میں بارہ چشمے پھوٹ کر بہنے لگے اور بنی اسرائیل کے بارہ خاندان اپنے اپنے ایک چشمے سے پانی لے کر خود بھی پینے لگے اور اپنے جانوروں کو بھی پلانے لگے اور پورے چالیس برس تک یہ سلسلہ جاری رہا یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا معجزہ تھا جو عصا اور پتھر کے ذریعہ ظہور میں آیا قرآن مجید نے اس واقعہ اور معجزہ کا بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ:۔

وَ اِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِہٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاکَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ کُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَھُمْ ؕ ۔

ترجمہ کنزالایمان :۔اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا تو ہم نے فرمایا اس پتھر پر اپنا عصا مارو فوراً اُس میں سے بارہ چشمے بہہ نکلے۔ ہر گروہ نے اپنا گھاٹ پہچان لیا۔ (پ 1،البقرۃ: 60)

عصا کی مار سے دریا پھٹ گیا حضرت موسیٰ علیہ السلام ایک مدت دراز تک فرعون کو ہدایت فرماتے رہے اور آیات و معجزات دکھاتے رہے مگر اس نے حق کو قبول نہیں کیا بلکہ اور زیادہ اس کی شرارت و سرکشی بڑھتی رہی۔ اور بنی اسرائیل نے چونکہ اس کی خدائی کو تسلیم نہیں کیا اِس لئے اس نے اُن مومنین کو بہت زیادہ ظلم و ستم کا نشانہ بنایا اِس دوران میں ایک دم حضرت موسیٰ علیہ السلام پر وحی اُتری کہ آپ اپنی قوم بنی اسرائیل کو اپنے ساتھ لے کر رات میں مصر سے ہجرت کر جائیں چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کو ہمراہ لے کر رات میں مصر سے روانہ ہو گئے جب فرعون کو پتا چلا تو وہ بھی اپنے لشکروں کو ساتھ لے کر بنی اسرائیل کی گرفتاری کے لئے چل پڑا جب دونوں لشکر ایک دوسرے کے قریب ہو گئے تو بنی اسرائیل فرعون کے خوف سے چیخ پڑے کہ اب تو ہم فرعون کے ہاتھوں گرفتار ہو جائیں گے اور بنی اسرائیل کی پوزیشن بہت نازک ہو گئی کیونکہ اُن کے پیچھے فرعون کا خونخوار لشکر تھا اور آگے موجیں مارتا ہوا دریا تھا۔ اس پریشانی کے عالم میں حضرت موسیٰ علیہ السلام مطمئن تھے اور بنی اسرائیل کو تسلی دے رہے تھے۔ جب دریا کے پاس پہنچ گئے تو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حکم فرمایا کہ تم اپنی لاٹھی دریا پر مار دو۔ چنانچہ جونہی آپ نے دریا پر لاٹھی ماری تو فوراً ہی دریا میں بارہ سڑکیں بن گئیں اور بنی اسرائیل ان سڑکوں پر چل کر سلامتی کے ساتھ دریا سے پار نکل گئے۔ فرعون جب دریا کے قریب پہنچا اور اس نے دریا کی سڑکوں کو دیکھا تو وہ بھی اپنے لشکروں کے ساتھ اُن سڑکوں پر چل پڑا مگر جب فرعون اور اس کا لشکر دریا کے بیچ میں پہنچا تو اچانک دریا موجیں

مارنے لگا اور سب سڑکیں ختم ہو گئیں اور فرعون اپنے لشکروں سمیت دریا میں غرق ہو گیا اس واقعہ کو قرآن مجید نے اس طرح بیان فرمایا کہ :۔

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰی اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ فَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسٰۤی اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ وَ اَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِیْنَ وَ اَنْجَیْنَا مُوْسٰی وَ مَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِیْنَ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ

ترجمہ کنزالایمان :۔ پھر جب آمنا سامنا ہوا دونوں گروہوں کا موسیٰ والوں نے کہا ہم کو اُنھوں نے آلیا موسیٰ نے فرمایا۔ یوں نہیں بیشک میرا رب میرے ساتھ ہے وہ مجھے اب راہ دیتا ہے تو ہم نے موسیٰ کو وحی فرمائی کہ دریا پر اپنا عصا مار تو جبھی دریا پھٹ گیا تو ہر حصہ ہو گیا جیسے بڑا پہاڑ۔ اور وہاں قریب لائے ہم دوسروں کو اور ہم نے بچالیا موسیٰ اور اس کے سب ساتھ والوں کو پھر دوسروں کو ڈبو دیا بیشک اس میں ضرور نشانی ہے اور اُن میں اکثر مسلمان نہ تھے۔ (پ19، الشعراء : 61تا67)

یہ ہیں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مقدس لاٹھی کے ذریعہ ظاہر ہونے والے وہ تینوں عظیم الشان معجزات جن کو قرآن کریم نے مختلف الفاظ اور متعدد عنوانوں کے ساتھ بار بار بیان فرما کر لوگوں کے لئے عبرت اور ہدایت کا سامان بنا دیا ہے۔ (واللہ تعالیٰ اعلم)

اللہ جس کا بھلا چاہتا ہے اسے دین کا فقیہ بنا دیتا ہے

روایت ہے حضرت معاویہ سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ جس کا بھلا چاہتا ہے اسے دین کا فقیہ بنا دیتا ہے[1] میں بانٹنے والا ہوں اللہ دیتا ہے[2] (بخاری، مسلم)

شرح

[1] یعنی اسے دینی علم، دینی سمجھ اور دانائی بخشتا ہے۔ خیال رہے کہ فقہ ظاہری شریعت ہے اور فقہ باطنی طریقت اور حقیقۃً یہ حدیث دونوں کو شامل ہے۔ اس حدیث سے دو مسئلے ثابت ہوئے : ایک یہ کہ قرآن و حدیث کے ترجمے اور الفاظ رٹ لینا علم دین نہیں، بلکہ انکا سمجھنا علم دین ہے۔ یہی مشکل ہے اسی

کے لئے فقہاء کی تقلید کی جاتی ہے اسی وجہ سے تمام مفسرین و محدثین آئمہ مجتہدین کے مقلد ہوئے اپنی حدیث دانی پر نازاں نہ ہوئے رب فرماتا ہے: "مَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا" وہاں حکمت سے مراد فقہ ہی ہے۔ قرآن و حدیث کے ترجمے تو ابو جہل بھی جانتا تھا۔ دوسرے یہ کہ حدیث و قرآن کا علم کمال نہیں، بلکہ ان کا سمجھنا کمال ہے۔ عالم دین وہ ہے جس کی زبان پر اللہ اور رسول کا فرمان ہو اور دل میں ان کا فیضان، فیضان کے بغیر فرمان بیکار ہے، جیسے بجلی کی پاور کے بغیر فٹنگ بیکار۔

۲؎ اس سے معلوم ہوا کہ دین و دنیا کی ساری نعمتیں علم، ایمان، مال، اولاد وغیرہ دیتا اللہ ہے بانٹتے حضور ہیں جسے جو ملا حضور کے ہاتھوں ملا، کیونکہ یہاں نہ اللہ کی دین میں کوئی قید ہے نہ حضور کی تقسیم میں۔ لہٰذا یہ خیال غلط ہے کہ آپ صرف علم بانٹتے ہیں ورنہ پھر لازم آئے گا کہ خدا بھی صرف علم ہی دیتا ہے۔ خیال رہے کہ حضور کی دَین یکساں ہے مگر لینے والوں کے لینے میں فرق ہے۔ بجلی کا پاور یکساں آتا ہے مگر مختلف طاقتوں کے بلب بقدر طاقت پاور کھینچتے ہیں۔ پھر جیسا بلب کا شیشہ ویسا اس کا رنگ حنفی شافعی ایسے ہی قادری چشتی ہیں مختلف رنگ کے مگر سب میں پاور ایک ہی ہے ایک ہی سمندر سے تمام دریا بنے مگر راستوں کے لحاظ سے ان کے نام الگ الگ ہوگئے ایسے ہی قادری چشتی وغیرہ ان سینوں کے نام ہیں جن سے یہ فیض آرہا ہے۔۔۔ مرآۃ المناجیح

دعاء جامع المطلوب ودافع الکروب

دعاء جامع المطلوب ودافع الکروب کی ریاضت کا طریقہ

یہ دعاء بڑی جامع اور اسم بامسمّٰی ہے، فقیرِ قادری نے اپنے ابتدائی دنوں میں اس کی ریاضت کی تھی اور کئی ایک چلے اس دعاء کے کرڈالے تھے، احباب کے لئے اس کی ریاضت کے چند طریقے لکھے دیتا ہوں سب سے پہلا جو مشہور ہے اسے چالیس دنوں تک روزانہ چالیس مرتبہ پڑھ کر عمل میں لائیں فقیر نے بھی اول ایسا ہی کیا تھا لیکن جب اس کے فوائد کثیر دیکھے تو مختلف تعداد میں پڑھ کر اس دعاء سے خوب

مستفید ہوا، تو پہلا طریقہ تو چالیس مرتبہ چالیس دن کا ہے اس کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ایک سو چودہ مرتبہ چالیس دن پڑھ کر عمل میں لائیں یہ پہلے طریقے سے عمدہ ہے اب اس سے بھی عمدہ ایک طریقہ یہ ہے کہ ایک سو چودہ دنوں تک ایک سو چودہ مرتبہ اس دعاء کی تکرار کی جائے ان شاء اللہ کیسی بھی حاجت ہو گی اس عظیم دعاء کی برکت سے ضرور پوری ہو گی پھر چاہئے کہ روزانہ ۷ مرتبہ مطابق سبع سیارگان کے اس کو ورد میں رکھا جائے تاکہ برکات اس دعاء کی جاری رہے، اس عمل میں کسی قسم کا پرہیز نہیں ہے اور کسی بھی ماہ میں شروع کر سکتے ہیں لیکن بہتر ہے کہ ماہ ثابت یا ذوجسدین میں ہی شروع کرے، اور اس عمل میں اجازت ضروری ہے کہ بلا اجازت کرنے سے ناکامی ہاتھ آئے گی ولہٰذا اول اجازت اپنے مرشد یا استاذ سے حاصل کریں

دعاء جامع المطلوب ودافع الکروب سے کام لینے کا طریقہ

کسی بھی رکے ہوئے کام کے لئے روزانہ ۱۱ بار پڑھ کر دعاء کی جائے ان شاء اللہ جلد ہی کام ہو جائے گا، سحر زدہ پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے تو اسے آرام ہو چاہئے کہ سات روز مسلسل دم کرے اسی طرح آسیب زدہ کو بھی فائدہ ہوتا ہے فقیر کا آزمایا ہوا ہے، جس بچی کا رشتہ نہ آتا ہو رشتے میں رکاوٹ ہو تو یہ دعاء لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے اور اسے پڑھنے کو دی جائے روزانہ گیارہ مرتبہ بچی یا اس کے گھر میں کوئی پڑھا کرے ان شاء اللہ بندش رشتے کی ختم ہو گی، اگر کسی کا کاروبار نقصان میں چل رہا ہو تو چاہئے کہ اس دعاء کو سفید کاغذ پر زعفران سے لکھے اور اس پر چالیس مرتبہ پرھ کر دم کرے اور اس شخص کو پاس رکھنے کو دی جائے ان شاء اللہ کاروباری نقصان سے بچا رہے گا، اگر کوئی زحل کی ساڑھ ستی یا کسی بھی سیارے کی نحوست میں گرفتار ہو تو چاہئے کہ طلسم سبعہ سیارگان کے ساتھ دعاء جامع المطلوب لکھ کر اس پر چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کرکے دے کہ وہ شخص اپنے پاس رکھے ان شاء اللہ ساڑھ ستی اور نحوستِ سیارگان سے محفوظ رہے گا فقیرِ قادری عرصہ دراز سے یہ طلسم تیار کرتا آرہا ہے بحمد للہ بے حد موثر ہے،

غرضیکہ اس دعاء سے کام لینے کے بے شمار طریقے ہیں عامل کو چاہئے کہ اپنی فراست کو کام میں لائے
اللہ تعالی مجھے اور میرے تمام احباب کو علمِ نافع عطاء فرمائے آمین

دعاء جامع المطلوب ودافع الکروب پڑھنے کے فوائد

اس دعاء کو روزانہ بطور وظیفہ پڑھنے کے فوائد کثیر ہیں، میں یہاں مختصرا لکھے دیتا ہوں،اس دعاء کو روزانہ پڑھنے والے کی فرشتے اس کے کاموں میں غیبی مدد فرمائینگے، مقاصد و مراد پورے ہوں گے، جان و مال آل واولاد دوست واحباب واخوان گھر بار اہلِ خانہ سب آفات و بلیات و نقصانات سے محفوظ رہینگے، سیارگان کی نحوست دفع ہو کر ہر کام آسان ہو جایا کرے گا، ہر قسم کے جن شیاطین آسیب اثرات بلیات سے محفوظی ہو گی، جادو گروں کا جادو ناکام ہو گا اور ساحر عاجز و پریشان ہو گا، ظالم حکام کے ظلم و ستم سے امان میں رہے گا، یہ دعاء ایک بہترین استخارہ بھی ہے ساتھ ہی آئیندہ پیش آنے والے واقعات کی خواب میں نشاندہی ہو جایا کرے گی اور سچے خواب دکھیں گے، کسی بھی حادثے یا خوشنما واقعے سے قبل خواب یا بیداری میں اطلاع مل جایا کریگی، دشمنوں پر ہمیشہ غلبہ رہے گا اور مخلوقِ خدا خوب خوب مسخر ہو گی لوگ پیچھا نہیں چھوڑیں گے، بلا زکات بھی اجازت لے کر روزانہ پابندی سے ۱۱ بار پڑھنے والا مذکورہ بالا فوائد کم و بیش ضرور دیکھے گا چاہئے کہ اپنے مرشد یا استاذ سے اجازت حاصل کر کے روزانہ اپنے ورد میں رکھے
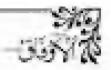
دعاء جامع المطلوب ودافع الكروب

نسخۂ صحیحہ

بسم الله الرحمن الرحيم

يا ملائكة محكم بأمر الله أن تعينوني وأن تعينوني وأن تمدوني في مرادي
ومقصودي وتحفظوني مالي وأهلي وولدي ووالدي وكربائي وإخواني وأحبائي
وأصدقائي وما أحاطت عليه شفقة قلبي من آفات الدنيا والآخرة ومن
نحوساتهم ومن نحوسات الزحل والمشتري والمريخ والشمس والزهرة
والعطارد والقمر والرأس والذنب والإكليل ومن شر كل ذي شر من الجن
والإنس والشياطين وساحر وفاجر وظالم وباغ وطاغ ومارد ومعاند ولا
حق وسابق وناطق وساكت ومتحرك وساكن وقائم ولائم وذكر وأنثى
ومن آفات السموات والأرض ومن شر البرية والبحرية أجمعين واعموا أبصار
هم واقبضوا لسانهم وأيديهم وعلموني علم الذي يكون نافعا وعارفا على
جميع العلوم والفنون واجعلوا لي حبا وهيبتكم لجلب قلوب الخلق من الر
جال والنساء إلي بالمودة والمحبة وانصروني نصرة على سائر الأعداء وأخبروني
ما في الحوادث الخير والشر قبل الوقت الوقوع وما أطلب من اختيار العالم
العجل العجل العجل الساعة الساعة الساعة الوحا الوحا الوحا بحق سيد
الأبرار محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم وآله وأصحابه ووليه الشريف
السيد محيي الدين حضرة الشيخ عبد القادر جيلاني رضي الله تعالى عنه وبحق
سليمان بن داود عليهما السلام برحمتك يا أرحم الراحمين

دعائے تسخیرِ دشمناں

مولائے کائنات حضرتِ علی شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم سے منسوب یہ دعاء دفع اعداء میں اثر تمام رکھتی ہے جو کوئی ۱۴۱ مرتبہ بوقتِ فجر قبلِ طلوعِ آفتاب پڑھے گا اس کا دشمن ہمیشہ ذلیل و خوار ہوگا اور چاہے جتنا ایڑی چوٹی کا زور لگالے اس دعاء کے پڑھنے والے پر ہرگز غالب نہ آسکے گا اس دعاء کو عمل میں لانے کے لئے روزانہ ۱۴۱ مرتبہ فجر میں پڑھ لیں کسی بھی دن سے شروع کر سکتے ہیں چلہ مکمل کرنے کے بعد روزانہ اُسی وقت ۱۱ مرتبہ پڑھتا رہے عمل قائم رہے گا، میاں بیوی میں سے کوئی نافرمان ہو تو ان کو راہِ راست پر لانے کے لئے بھی یہ عمل اکسیر ہے

کشف القلوب اور یکسوئی کا عمل

کسی بھی فن میں کامیاب ہونے کے لئے انسان کے دل و دماغ کا یکسو ہونا ضروری ہے خاص کر فنِّ عملیات و نقوش میں کہ جب تک عامل کا ذہن منتشر ہوگا اس کے اعمال ناقص اور نقوش بے اثر ہوں گے ، پھر آگے ترقی کا مدار بھی یکسوئی اور صفائے قلبی پر منحصر ہے لہٰذا احباب کے لئے کشف القلوب اور یکسوئی حاصل کرنے کے لئے سورہ یسین اور اسماءِ موکلینِ باطنی حروفِ تہجی کا ایک خاص صدری عمل پیش خدمت ہے، عامل کو چاہئے کہ تہجد کا اہتمام کرے اس کے لئے عشاء کے بعد جلد سو جائے تا کہ تہجد میں بیدار ہونے میں دشواری پیش نہ آئے ،جب بیدار ہو تو حضوری قلب کے ساتھ وضو بنائے اور جس قدر نفل ادا کرنا چاہے ادا کرے کم از کم چار نفل دو سلام سے ادا کرے اب درود شریف کوئی سا طاق مرتبہ پڑھ کر تعوذ و تسمیہ کے ساتھ سورۃ یسین شریف کا ورد شروع کرے جب یسین شریف کے پہلے مبین پر پہنچے تو الف تا یا حروفِ تہجی موکلینِ باطنی کے ساتھ ایک مرتبہ پڑھے جب دوسرے مبین پر پہنچے تو دو مرتبہ پڑھے جب تیسرے مبین پر پہنچے تو تین مرتبہ پڑھے اسی طرح چوتھے پر چار مرتبہ پانچوے پر پانچ مرتبہ چھٹے پر چھ مرتبہ اور ساتویں مبین پر سات مرتبہ پڑھے یہ کل اٹھائیس ہو جائیں گے،اس عمل کی خاصیت یہ ہے کہ دل پر ایک سکون طاری ہو جائے گا اور لایعنی خیالات دل میں

جا گذیں نہیں ہوں گے اور دن بھر طبیعت میں ایک قسم کا ٹھہراو رہے گا نہ ذہن منتشر ہوگا نہ دل پریشان، بلکہ یکسوئی کی نعمت حاصل ہونے لگے گی ،ایک ہفتے میں ہی یوں ہوگا کہ آپ کے دل میں پیش آنے والے واقعات یا کسی خبر یا دوست احباب کے مافی الضمیر سے آگاہی ہونے لگے گی اور یہ بہت معمولی بات ہے،ایسا ہونے پر اترانا نہیں چاہیئے نا خودی کے زعم میں مبتلا ہونا چاہیئے اور نا ہی کسی کے سامنے شیخی بگھارنا چاہیئے بلکہ واقعات واخبار سے محض اپنے کشف کی تصدیق کرتا جائے اور اپنے ایمان کو جلا بخشتا رہے اور یکسوئی کا لطف اٹھاتا رہے،اس عمل کا حاصل یہی ہے لہٰذا کوئی کم ضرف اگر یہ سمجھے کہ وہ اس عمل کو کرکے لوگوں کے دلوں کے بھید جان لے گا تو جاننا چاہیئے کہ ایسی ردّی فکر والا کبھی بھی کامیاب نہیں ہو سکتا اسے چاہیئے کہ پہلے اپنی فکر کی اصلاح کرے پھر اس میدان میں قدم رکھے،جب یکسوئی حاصل ہونے لگے تو سمجھ لینا تمہاری جہاز اب رنوے پر دوڑنے والی ہے پھر آگے پرواز بھی کرنا ہے

اسمائے موکلین باطنی مع حروف تہجی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اجب یا اسرافیل بحق الف. اجب یا جبرائیل بحق با. اجب یا کلکائیل بحق جیم. اجب یا دردائیل بحق دال. اجب یا دوریائیل بحق ھا. اجب یا رفتمائیل بحق واؤ. اجب یا شرفائیل بحق زا۔اجب یا تنکفیل بحق حا. اجب یا اسماعیل بحق طا. اجب یا سرکیتائیل بحق یا. اجب یا حزورائیل بحق کاف. اجب یا طاطائیل بحق لام. اجب یا روپائیل بحق میم. اجب یا حولائیل بحق نون. اجب یا ہمواکیل بحق سین. اجب یا لومائیل بحق عین. اجب یا سرحمائیل بحق فا. اجب یا اہجمائیل بحق صاد. اجب یا عطریائیل بحق قاف. اجب یا امواکیل بحق را. اجب یا ہمرائیل بحق شین. اجب یا عزرائیل بحق تا. اجب یا میکائیل بحق ثا. اجب یا مہکائیل بحق خا. اجب یا اہراطیل بحق ذال. اجب یا عطکائیل بحق ضا. اجب یا لوزائیل بحق ظا. اجب یا لوخائیل بحق غین.برحمتک یا ارحم الرحمین

خزانہ اور دفینہ کی قسمیں

قرآنِ مقدس میں حضرتِ خضر علیہ السلام کے اس واقعے کا ذکر بڑی تفصیل آیا ہے جس میں آپ جناب موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ایک بستی میں تشریف لے جاتے ہیں اور بستی والوں کے ناروا سلوک کے باوجود آپ اس بستی میں دو یتیم بچوں کے گھر کی گرتی ہوئی دیوار کو سیدھا کر دیتے ہیں اس کو قرآن مجید میں فرمایا وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ "خضر نے فرمایا کہ اس دیوار کے نیچے دو یتیموں کا خزانہ ہے اور ان کا باپ نیک آدمی تھا " اس آیت میں خضر علیہ السلام کی یہ کرامت بیان ہوئی کہ انہوں نے زمین کے نیچے کا دفینہ معلوم کر لیا ان جیسی بہت سی آیات میں انبیاء کرام کے معجزات اور اولیاء اللہ کی کرامات بیان ہوئیں، مفسرین فرماتے ہیں اس دیوار کے نیچے ان دو بچوں کا خزانہ تھا ان کے نام اصرم صریم تھے اور کان ابوھما صالحا میں ان کے جس باپ کا ذکر ہے وہ ان بچوں کا آٹھویں یا دسویں پشت میں باپ تھا ، دیکھئے نیک اور صالح انسان کی نیکی کا اثر اس کی کئی نسلوں میں باقی رہتا ہے جاننا چاہئے کہ باپ کے تقویٰ و پرہیزگاری کے نتیجے میں اس کی اولاد در اولاد کو دنیا میں فائدہ ہوتا ہے، جیسا کہ حضرت عبداللّٰہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا ''بے شک اللّٰہ تعالیٰ آدمی کے نیک ہونے کی وجہ سے اس کی اولاد در اولاد کی بہتری فرما دیتا ہے اور اس کی نسل اور اس کے ہمسایوں میں اس کی رعایت فرما دیتا ہے کہ اللّٰہ تعالیٰ کی طرف سے پردہ پوشی اور امان میں رہتے ہیں{درمنثور}

اور حضرت محمد بن منکدر رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے فرمایا'' اللّٰہ تعالیٰ بندے کی نیکی سے اس کی اولاد کو اور اس کی اولاد کی اولاد کو اور اس کے کنبہ والوں کو اور اس کے محلّہ داروں کو اپنی حفاظت میں رکھتا ہے۔ (خازن)

یونہی باپ کا نیک پرہیزگار ہونا آخرت میں بھی اس کی اولاد کو نفع دیتا ہے، چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے

''وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ اتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ مَاۤ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ'' " اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی (جس) اولاد نے ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کی تو ہم ان کی اولاد کو ان کے ساتھ ملا دیں گے اور ان (والدین) کے عمل میں کچھ کمی نہ کریں گے{طور}

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، حضور اقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا'' بیشک اللہ تعالیٰ مومن کی ذُرِّیَّت کو اس کے درجہ میں اس کے پاس اٹھالے گا اگرچہ وہ عمل میں اس سے کم ہو تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔ (جامع الاحادیث)

حضرت عبداللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے، حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا'' جب آدمی جنت میں جائے گا تو اپنے ماں باپ، بیوی اور اولاد کے بارے میں پوچھے گا۔ ارشاد ہو گا کہ وہ تیرے درجے اور عمل کو نہ پہنچے۔ عرض کرے گا'' اے میرے رب! عَزَّوَجَلَّ، میں نے اپنے اور ان کے سب کے نفع کے لئے اعمال کئے تھے۔ اس پر حکم ہو گا کہ وہ اس سے ملا دیئے جائیں

،ان احادیث و آثار کے مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ نیک اعمال کا اثر نہ صرف باقی رہتا ہے بلکہ اس سے دنیا و آخرت میں برابر فیض پہنچتا ہے، دیکھئے ان یتیموں کا خزانہ محض اس لئے محفوظ رہا کیوں کہ ان کا دادا جو کہ آٹھویں پشت میں تھا نیک اور صالح تھا، اور یہ بھی پتہ چلا کہ ایسا خزانہ جو نیک نیتی کے ساتھ بطور امانت کوئی دفن کرتا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے اس پر محافظ مقرر ہوتے ہیں پھر کوئی لاکھ چاہے کہ اسے حاصل کرلے ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتا یہ نکتہ ذہن میں رہے آگے کام آئے گا

خزانہ اور دفینہ نکالنے کے تعلق سے فقیر کو سینکڑوں کی تعداد میں کالس اور میسج آتے ہیں اور بہت سارے سوالات بھی احباب کے جمع ہو گئے ان شاء اللہ اس آرٹیکل میں بتدریج ان کے جوابات بھی آئیں گے، سب سے پہلے میں عرض کردوں کہ دفینہ وغیرہ کے حوالے سے میرے بہت سارے ذاتی تجربات ہیں یہ کام آسان نہیں بلکہ جان جوکھوں والا کام ہے دفینہ کا حاصل کرنا ممکن تو ہے لیکن آسان نہیں، وہ لوگ جو خزانے کے لئے مارے مارے پھرتے ہیں پہلے فقیر کی تحریر پڑھ لیں تو ان شاء اللہ ان

کا وقت اور مال دونوں ضائع ہونے سے محفوظ رہیں گے، دسیوں ایسے خاندان جنھوں نے نا تجربہ کار یا نااہل عاملین کے بتانے پر خزانہ حاصل کرنے کے لئے لاکھوں روپئے اور وقت ضائع کر بیٹھے حاصل کچھ نا ہوا سوائے تضیع اوقات اور مال کی بربادی کے، کچھ تو نفسیاتی مریض ہو گئے ان کا علاج کیا گیا بہر کیف یہ میرا موضوع نہیں اس حوالے اداریہ میں گفتگو کر آیا ہوں فی الوقت سب سے پہلے خزانے کی اقسام کو سمجھتے ہیں اور اس کے بعد اس کے نکالے جانے کی ترکیب نقوش و طلسمات و عملیات کا تذکرہ ہوگا

خزانے کی دو قسمیں

سب سے پہلے یہ جاننا چاہئے کہ خزانے کی دو قسمیں ہوتی ہیں اگر بہت سارا قیمتی مال انسان خود کہیں دفن کرے یا رکھ چھوڑے تو عربی میں اسے کنز کہتے ہیں اردو میں دفینہ یا خزانہ اور فارسی میں گنج کہا جاتا ہے یہ بھی جاننا چاہئے کہ جب مطلقاً کنز یا دفینہ یا خزانہ یا گنج بغیر کسی اضافت کے کہا جائے تو اس سے مراد مال و دولت ہوتا ہے اور اضافت کے ساتھ ہر چیز کو کنز یا گنج کہہ سکتے ہیں جیسے کنزالایمان ، کنزالدقائق، پنج گنج قادری وغیرہ تو یہ خزانے کی ایک قسم ہوئی جسے کنز یا دفینہ کہتے ہیں قرآن مقدس میں دو طرح کے کنز کا ذکر ہوا ایک کی حفاظت کرنے اور پوشیدہ رکھنے کا ذکر فرمایا وَکَانَ تَحْتَہٗ کَنۡزٌ لَّہُمَا وَکَانَ اَبُوۡہُمَا صَالِحًا ۚ "حضر نے فرمایا کہ اس دیوار کے نیچے دو یتیموں کا خزانہ ہے اور ان کا باپ نیک آدمی تھا " اس خزانے کی حفاظت کی گئی اس کے لئے محافظ مقرر کئے گئے، لیکن وہ خزانہ جو خدا کی راہ میں مال نہ خرچ کے جمع کئے جائیں تو ایسا کرنے والوں کو وعید سنائی گئی فرمایا وَالَّذِیۡنَ یَکۡنِزُوۡنَ الذَّہَبَ وَالۡفِضَّۃَ وَلَا یُنۡفِقُوۡنَہَا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ۙ فَبَشِّرۡہُمۡ بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ "اور وہ کہ جوڑ کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں خوشخبری سناؤ دردناک عذاب کی" فقیر قادری عرض کرتا ہے کہ وہ خزانے جو کسی خاص مقصد و حسنِ نیت کے ساتھ کہیں دفنائے جائیں تو وہ ہر کسی کو نہیں مل سکتیں ہاں جو اس کا مستحق ہوگا بلا تکلف اسے حاصل ہو جائے گا اور یہ دفینہ رکھنے والے کی نیت پر منحصر ہے کہ اس نے اسے مباح کر دیا ہو کسی ضرورت مند یا دیندار انسان

کے لئے اس میں مختلف صورتیں ہو سکتی ہیں، اور وہ دفینہ جس پر خدائے قدیر کی وعید آئی ہے اس پر کوئی محافظ مقرر نہیں ہوتا اسے مالِ غنیمت سمجھنا چاہئے اور ایسا مال جو دفینے کی شکل میں کہیں ہو اس کو حاصل کرنے میں کوئی حرج نہیں، واضح رہے کہ میں دفینوں کے شرعی احکام نہیں بتارہا بلکہ یہ روحانی تدبیر کے قبیل سے ہے ہاں یہ ضرور ملحوظ رہے کہ خزینہ و دفینہ کے تعلق سے بہارِ شریعت میں باضابطہ ایک باب ہے وہاں سے دفینہ وغیرہ کے شرعی احکام معلوم کرنا چاہئیے،

دوسری قسم خزانے کی وہ ہے کہ کہیں خود ہی قدرتی طور پر کوئی قیمتی جمادات مثلاً فیروزہ و یاقوت و زمرد و دیگر جواہر یا سونا، چاندی، سیسہ، پیتل، لوہا، تانبہ وغیرہ پیدا ہو جائے یا ہوتا ہو تو ایسے خزانے کو عربی میں معدن اور اردو و فارسی میں کان کہتے ہیں، دور جدید میں کسی بھی کان کی کھوج مشینی آلات سے کی جاتی ہے اس سلسلے میں روحانی تدابیر کا کوئی ذکر بھی نہیں کرتا

اعمالِ خزینہ و دفینہ کی دو قسمیں

جس طرح خزانے کی دو قسمیں ہیں اسی طرح ان کا سراغ لگانے والے اعمال بھی دو طرح کے ہیں، پہلی قسم کے اعمال و نقوش میں دفینہ کے ساتھ سحر مدفونہ بھی شامل ہے مطلب جس عمل یا طریق سے دفینہ معلوم ہوگا اسی طریقے سے سحر مدفونہ کا بھی پتا چلایا جا سکتا ہے ، جبکہ دوسرے قسم کے اعمال و نقوش معدنی اشیاء مثلاً فیروزہ و یاقوت و زمرد و دیگر جواہر یا سونا، چاندی، سیسہ، پیتل، لوہا، تانبہ وغیرہ کے دریافت کے لئے ہیں چونکہ دوسرے قسم کے خزانے کو دریافت کرنا یہ ہمارا موضوع نہیں اس واسطے صرف پہلی قسم کے خزانے اور اس کے حصول کے طریق اور اعمال و نقوش وغیرہ پر بات چلے گی، کتب عملیات میں جتنے اعمال درج ہیں وہ زیادہ تر دفینہ کے عنوان سے ہیں وہاں آپ کو معدن یا کان کا پتہ لگانے کے عنوان سے اعمال نظر نہیں آئیں گے لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان اعمال و نقوش میں بعض معدن کے لئے ہیں اور بعض کنز کے لئے، لہٰذا دفینہ کی کھوج میں اکثر ناکامی عاملین کو اس وجہ سے بھی ہوتی ہے کہ وہ ان دو قسم کے اعمال میں فرق نہیں کر پاتے، جن اعمال یا نقوش سے خزانے

کی قسم اول کا پتہ چلتا ہے ضروری نہیں کے قسم دوم یعنی معدن یا کان کا پتہ بھی ان سے چل جائے اسی طرح دوسری قسم کے خزانے کا پتہ لگانے والے نقوش و اعمال و طلسمات سے قسم اول یعنی دفینہ کا سراغ ہر گز نہیں مل سکتا مثال کے طور پر مرغ کے ذریعہ دفینہ معلوم کرنے کے جتنے طریقے ہیں وہ سب قسم اول یعنی دفینہ اور سحر مدفونہ کے لئے ہیں اس سے معدن کا پتہ نہیں چل پائے گا نہ مرغ وہاں پنجے مارے گا اور نا بانگ دیگا، اسی طرح لَہٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض والی آیت سے دفینہ اور گنج کا پتہ نہیں لگ سکتا اس آیتِ شریفہ کی خاصیت کان یا معدن کی کھوج میں اثر رکھتی ہے اور اسی طرح اس آیت کو اگر مرغ کے باندھ کر مشتبہ مقام پر چھوڑیں گے تو کچھ فائدہ نہیں ہوگا میں نے اعمال و نقوش کی مشہور و معروف کتابوں میں دیکھا ہے کہ نقش جو معدن کے لئے مفید ہے اسے دفینہ کے لئے لکھا گیا ہے اس کی سب سے بڑی وجہ نقل در نقل ہے، جب عامل بذاتِ خود دفینہ کی کھوج کے روحانی طریقوں پر عمل پیرا ہوگا اور بہت سارے تجربات سے گذرے گا جب ہی اسے اعمال و نقوش جو اس سلسلے میں وارد ہیں ان کی صحیح طور پر پرکھ اور جانچ ہوسکے گی میری اس مختصر سی تمہید سے اہل علم حضرات دفینہ و معدن کے اعمال و نقوش میں فرق کر پائیں گے ۔۔۔۔ جاری ہے

دعائے کشف عالمِ ارواح

باطنی آنکھ کھولنے والی جامع و مستند دعاء

حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کوئی دعا اس دعا سے بہتر نہیں ہے جو کوئی میری امت میں سے اس دعا کو پڑھے گا خدائے تبارک و تعالیٰ ستر ہزار بیماریاں ظاہری و باطنی اُس کی دُور فرمائے گا اور جو کوئی ایّامِ بیض میں تین رات دن برابر پڑھے گا اپنے نفس کافر پر فتح یاب ہوگا اور اس کے تمام گناہ صغیرہ و کبیرہ بخشے جاویں گے اور جو کوئی اکیس رات برابر اکیس بار اس دعا کو پڑھے گا عالم ارواح اس پر منکشف ہوگا اور سب کچھ دکھلائی دے گا دبعض نسخوں میں اتنا اور زیادہ ہے اتنا ثواب حق تعالیٰ کرامت فرمائے گا کہ سوائے خدا کے اور کوئی نا

جانے گا اور جو کوئی ہمیشہ یہ دعا پڑھے گا حق تعالیٰ اس کو عذاب گور سے نجات دے گا اور قیامت کو بھی عذاب سے بچائے گا اور دارین کی آفات سے محفوظ رکھے گا اور دوزخ کی سخت آواز اس کے کان میں نہ آوے گی اور مرگ مفاجات سے ایمن رہے گا اور توانگر ہو گا اور خلائق کی نگاہ میں عزیز ہو گا اور جو کوئی اس دعا کو ایک دفعہ روز پڑھ لیا کرے گا کبھی مقروض نہ ہو گا اور اپنے دشمنوں کے شر سے مامون رہے گا اور بھی بہت کچھ لکھا ہے مگر اُس کے لکھنے کی یہاں گنجائش نہیں اس دعاء کو عمل میں لانے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ پرہیز جلالی کے ساتھ ۲۱ دنوں کے تین چلے متواتر کئے جائیں اور روزانہ بعد نماز عشاء ۲۱ مرتبہ پڑھ کر ختم کریں پھر ہمیشہ ایک مرتبہ پڑھتا رہے جب کسی امر کا قصد کرے گا اس کا حل آنکھ بند کرتے ہی باطن کی آنکھ سے دیکھ لے گا یہ دعاء نااہل کو نقصان پہنچانے والی دعاء ہے لہٰذا کھیل تماشا اور آزمائش کے طور پر جو کرے گا سزا کا ذمہ دار وہ خود ہو گا اس واسطے چاہیئے کہ مرشدِ کامل سے اس دعاء کا طالب ہو اور بغیر اجازت کے ہرگز طبع آزمائی نہ کرے دعائے مبارک یہ ہے

وَالْأَرْضِ يَا بَاسِطُ وَلَوْ بَسَطَ اللهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ يَا قَوِيُّ إِنَّ اللهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ يَا شَهِيدُ

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا يَا مُبْدِئُ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ يَا رَزَّاقُ وَاللهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ

بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا تَوَّابُ إِنَّ اللهَ تَوَّابٌ رَحِيمٌ يَا وَهَّابُ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ يَا جَلِيلُ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا جَمِيلُ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا يَا كَافِي وَكَفَى بِاللهِ وَكِيلًا يَا كَافِي

وَكَفَى اللهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ يَا وَلِيُّ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ يَا رَبُّ فَتَبَارَكَ اللهُ رَبُّ

الْعَالَمِينَ يَا غَنِيُّ وَاللهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ يَا شَكُورُ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللهَ شَا

كِرٌ عَلِيمٌ يَا خَلَّاقُ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ يَا نُورُ اللهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَا مُحْسِنُ

وَاللهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ يَا قَدِيرُ إِنَّ اللهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مُفَضِّلُ وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ

الْعَظِيمِ يَا مُنْعِمُ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ يَا مُعِزُّ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ يَا مُذِلُّ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ

يَا رَفِيعُ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يَا شَفِيعُ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ

يَا كَبِيرُ إِنَّ اللهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيرًا يَا حَقُّ فَتَعَالَى اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ يَا بَرُّ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ

الرَّحِيمُ يَا وِتْرُ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ يَا غَفَّارُ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يَا غَافِرُ وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ

يَا حَمِيدُ وَاللهُ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ يَا مَنَّانُ بَلِ اللهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ يَا

أَحَدُ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ يَا مَتِينُ إِنَّ اللهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ يَا هَادِي إِنَّ اللهَ

يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ يَا بَدِيعُ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَا عَالِمُ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

يَا فَتَّاحُ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ يَا رَقِيبُ إِنَّ اللهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَقِيبًا يَا مُحِيطُ إِنَّ اللهَ بِمَا

تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ يَا قَاضِي وَاللهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ يَا صَمَدُ اللهُ الصَّمَدُ يَا حَسِيبُ إِنَّ اللهَ كَانَ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا يَا نَاصِرُ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ يَا وَاسِعُ وَكَانَ اللهُ وَاسِعًا

حَكِيمًا حَسْبِيَ اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ النَّصِيرُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ

الْعَظِيمِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

ذکر و نماز و دعائے ماہ محرم الحرام

آپ سب کو اسلامی نیا سال ۱۴۴۱ ھجری بہت بہت مبارک ہو رب قدیر کی جناب میں دعاء گو ہوں کہ یہ سال آپ سب کے لئے خیر و عافیت، فتح و نصرت اور ترقی درجاتِ روحانی کا سال ہو آمین۔۔۔

جب محرم کا چاند نظر آئے تو یہ دعاء پڑھنی چاہیئے

آقائے دو جہاں سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہے کہ جب ماہ محرم کا چاند نظر آئے تو پڑھے مَرْحَبًا بِاالسَّنَّۃِ الْجَدِیْدَۃِ وَ الشَّھْرِا لْجَدِیْدِ وَالْیَوْمِ الْجَدِیْدِ وَالسَّاعَۃِ لْجَدِیْدَۃِ مَرْ حَبًا بِا الْکَاتِبِ وَالشَّھَادَۃِ وَالشَّھِیْدِ اَکْتَبَا صَحِیْفَتِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہ‘ لَاشَرِیکَ لَہ‘ وَاَشْھَدُاَنَّ مُحَمَّدً عَبْدُہ‘ وَرَسُوْلُہ‘ وَاَنَّ الْجَنَّۃَ حَقٌّ وَالنَّارَحَقٌّ وَاَنَّ السَّا عَۃَ اٰتِیَۃٌلاَّ رَیْبَ فِیْھَاوَاَنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ

پہلی رات کے نوافل

پہلی رات کو چھ رکعتیں تین سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورہ اخلاص گیارہ بار پڑھے اور تین بار سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ سُبُّوحُ قُدُوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَۃُ وَا لرُّوحْ

سال کے پہلے دن کی نفل

اول روز محرم الحرام آفتاب نکلنے کے ۲۰ منٹ بعد دو رکعت پڑھے اور دونوں رکعتوں میں جو قرآن شریف سے یاد ہو تلاوت کرے اور سلام کے بعد سات بار کلمہ طیّب پڑھے پورا سال عافیت سے گذرے

شبِ عاشورہ کی نفل

۹ محرم الحرام کادن گذارنے کے بعد جو عاشورہ کی رات آئے اس میں سو رکعتیں پڑھیں اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین بار اور جب نماز سے فارغ ہو تو ستّر بار سُبْحَانَ اللہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بَااللّٰہِ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ گناہ بخشے جائیں دعائیں قبول ہوں

عاشورہ کے دن کا روزہ

محرم کا مہینہ نہایت مبارک مہینہ ہے، خاص کر عاشورہ کا دن بہت ہی مبارک ہے کہ دسویں محرم جمعہ کے دن حضرت نوح علیہ السلام کشتی سے زمین پر تشریف لائے اور اسی تاریخ اور اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون سے نجات پائی اور فرعون غرق ہوا، اسی تاریخ اور اسی دن میں سید الشہدا امام حسین علیٰ جدہ و علیہ السلام نے کربلا کے میدان میں شہادت پائی اور غالباً اسی جمعہ کے دن دسویں محرم کو قیامت آئے گی غرضیکہ جمعہ کا دن اور دسویں محرم بہت مبارک دن ہے اسلام میں سب سے پہلے صرف عاشورہ کا روزہ فرض ہوا، پھر رمضان شریف کے روزوں سے اس روزے کی فرضیّت تو منسوخ ہو گئی مگر اس دن کا روزہ اب بھی سنت ہے

حضرت سیّدُنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، حضور اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا ''ماہِ رمضان کے بعد افضل روزے اللہ تعالی کے مہینے محرم کے روزے ہیں [صحیح مسلم]

حضرت سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے یومِ عاشوراء کے روزے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا: ''میں نہیں جانتا کہ اللہ کے پیارے رسول صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے باقی دنوں پر فضیلت کے طور پر یومِ عاشورہ کے علاوہ کسی دن کا اور باقی مہینوں پر فضیلت کے طور پر رمضان کے علاوہ کسی مہینے کا روزہ رکھا ہو۔'' [صحیح مسلم]

حضرتِ سیدنا ابو سَعِید خُدرِی رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا، ''جس نے عرفہ کے دن روزہ

رکھا، اس کے ایک اگلے اور ایک پچھلے سال کے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں اور جس نے عاشورہ کا روزہ رکھا اس کے ایک سال کے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔'' [مجمع الزوائد]

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کا بڑا ثواب ہے یعنی ایک سال کے روزوں کا ثواب ملتا ہے جیسا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں مَنْ صَامَ یَوْ مَ عَا شُوْرآءَ فَکَا نَّمَا صَامَ الدَّھْرَ کُلَّہ

عاشورہ کے دن کی دعائیں اور نوافل

چاشت کے وقت غسل کرکے اور لباس پہن کر تھوڑا پانی ہاتھ میں لے کر سر پر ملتا جائے اور یہ تسبیح پڑھتا جائے حَسْبِیَ اللّٰہُ وَکَفٰی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ وَرآءِ اللّٰہِ الْمُنْتَھٰی مَنِ اعْتَصَمَ بِجَبْلِ اللّٰہِ نَجٰی وَتَخْلُقُ مَا تَخْلُقُ فِی ھٰذَالْیَوْمِ اس کے بعد دو رکعت پڑھے پہلی میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی اور دوسری میں لوانزلنا آخر سورہ حشر تک بعد نماز کے درود شریف پڑھے پھر یہ دعا پڑھے یَا اَوَّلَ الْاَ وَّ لِیْنَ یَا اٰخِرَالْاٰ خِرِیْنَ لآ اِلٰہَ اِلاَّ اَنْتَ خَلَقْتَ مَا خَلَقْتَنِیْ اَوَّلِ ھٰذَالْیَوْمِ وَ تَخْلُقُ فِیْ اٰخِرِ ھٰذَالْیَوْمِ اَعْطِنِیْ فِیْہِ خَیْرَمَا اَوْ لَیْتَ فِیْہِ اَوْلِیَآءِکَ وَ اَنْبِیآءِکَ وَاَ صنئفِیَآئِکَ مِنْ ثَوَابِ الْبَلَا یَا وَاَسْھِمْ مَا اَ عْطَیْتَھُمْ فِیْہِ مِنَ الْکَرَ اَمَۃِ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰیٓ اٰلِہٖ وَسَلِّمْ اور ایک روایت میں یہ ہے کہ پیوستہ چھ رکعت ایک سلام سے پڑھے ہر رکعت میں والشّمس اور والضحٰی اور اذازلزلت الارض اور سورہ اخلاص اور معوذتین پڑھے اور بعد فراغ کے سجدہ کرے اور سورہ کافرون سات دفعہ پڑھ کر اپنی حاجت چاہے اور یہ دُعا پڑھے قبول ہوگی

اَللّٰھُمَّ اَجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاکَ فَاجَبْتَہ، وَاٰمَنَ بِکَ فَھَدَیْتَہ، وَرَغِبَ اِلَیْکَ فَاَعْطَیْتَہ، وَتَوَکَّلَ عَلَیْکَ فَکَفَّیْتَہ، وَاقْتَرَبَ مِنْکَ فَاَ دْ نَیْتَہُ اَللّٰھُمَّ امْدُ دْ بِعَیْشِیْ فِی الْخَیْرَاتِ مَدً اوَّ اجعَلْ لِیْ فِیْ قُلُوْبِ الْمُوْ مِنِیْنَ وَدًا اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ الْاِیْمَانَ بِکَ وَاَسْئَلُکَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزُقِ وَ اَسْئَلُکَ الْعَا فِیَۃَ مِنَ الْبَلاَ یَا وَاَسْئَلُکَ حُسْنَ الْعَا فِیَۃِ فِی الدَّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا ذَا لْجَلاَ لِ وَ الْاِکْرَامِ

رب تعالیٰ کی بخشش

اور جو کوئی عاشورہ کے دن ستّر بار حَسبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ پڑھے گا حق تعالیٰ جل شانہ اس کو بخش دے گا

سال بھر موت نا آئے

جو کوئی عاشورہ کے دن یہ دعا سات بار پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس سال موت کے صدمے سے محفوظ رہے گا اور جس سال اس کی موت ہو گی اس کو پڑھنے کی توفیق نہ ہو گی وہ دعا یہ ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ مَلاَءَ الْمِیْزَ انِ وَمُنْتَھَی الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّ ضیٰ وَزِنَتَہَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَاءَمِنَ اللّٰہِ اِلاَّ اِلَیْہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَ دَالشَّفْعِ وَا لْوَتْرِ وَ کَلِمَا تِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ کُلِّھَا اَسْئَلُکَ السَّلاَمَۃَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْ حَمَ الرّٰاحِمِیْنَ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَاِلاَّ بِاللّٰہِ لْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَھُوَحَسْبِیْ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَا بِہٖ اَجْمَعِیْنَ

عاشورہ کے دن اتنی باتوں کالحاظ رکھے

(۱) اس دن کو بزرگ جاننا (۲) روزہ رکھنا (۳) فحش باتوں سے زبان کو روکنا (۴) اپنی اہل و عیال میں نفقہ کی وسعت کرنا یعنی کھانا پکوانا (۵) صلہ رحمی کرنا (۶) صدقہ دینا (۷) مسلمانوں کی زیارت کرنا (۸) سلام کرنا (۹) دشمن سے صلح کرنا (۰۱) جس سے قطع تعلق ہو اس سے میل ملاپ کرنا (۱۱) بال منڈوانا (۲۱) مہمان کے ساتھ افطار کرنا (۳۱) بُھوکے کو کھانا کھلانا (۴۱) پیاسے کو پانی دینا (۵۱) جنازہ کے ساتھ جانا (۶۱) مریض کی عیادت کو جانا (۷۱) حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَ کِیْلُ وَ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْر ستر بار پڑھنا (۸۱) یتیم کے سَر ہاتھ پھیرنا یعنی اس کو کچھ دینا (۹۱) بلا قصد زیبائش کپڑے بدلنا (۰۲) غسل کرنا (۱۲) اپنے دونوں ہاتھوں سے سر پر پانی ڈالنا (۲۲) علماء کی زیارت کرنا (۳۲) ماں باپ کی خدمت کرنا (۴۲) خدا تعالیٰ کے خوف سے گریہ وزاری کرنا اور آنسو بہانا (۵۲) مسلمانوں سے اخلاص کرنا (۶۲) جناب الٰہی میں دعا کرنا

تفسیر روح البیان میں ہے محرم کی نویں اور دسویں کو روزہ رکھے تو بہت ثواب پائے گا بال بچوں کے لئے دسویں محرم کو خوب اچھے اچھے کھانے پکائے توإن شاء اللہ عزّوجلّ! سال بھر تک گھر میں برکت

رہے گی بہتر ہے کہ حلیم (کھچڑا) پکا کر حضرت شہید کربلا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فاتحہ کرے بہت مجرب ہے اسی تاریخ کو غسل کرے تو تمام سال إن شاء اللہ عزّوجلّ! بیماریوں سے امن میں رہے گا کیونکہ اس دن آب زم زم تمام پانیوں میں پہنچتا ہے [تفسیر روح البیان]

سال بھر آنکھ نہ دکھیں

اسی دسویں محرم کو جو سرمہ لگائے تو سال بھر تک اس کی آنکھیں نہ دکھیں

سال بھر گھر میں خیر وبرکت رہے

حدیث شریف میں آیا کہ جو کوئی عاشورہ کے دن اپنے گھر کھانے میں وسعت کرے یعنی خوب پکائے اور کھلائے تو سال بھر اس کے گھر میں برکت رہے گی

سال بھر مال میں برکت کا نسخہ

عاشورہ کے دن اپنے والدین، پیر و مرشد، استاذ کی خدمت میں کچھ نقدی پیش کریں اور اپنے اہل و عیال اور ضرورت مند رشتہ داروں کو بھی تحائف یا نقدی پیش کریں تو انشاء اللہ پورا سال مال میں خوب برکت ہو

علم الاعداد اور کامیابی کی کنجی

ماخوذ از اسرار الاعداد

اعداد سے کامیابی کے طریقے بھی حکمائے متقدمین نے بیان کئے ہیں ان طریقوں کو زیر عمل لانے سے اپنی ناکامیوں کو صاحب عدد کام میں لا کر کامیاب ہو سکتا ہے یہ تو تسلیم شدہ امر ہے کہ ایک انسان میں چند خوبیاں اور کمزوریاں ضرور پائی جاتی ہیں اگر آدمی خوبیوں کو بڑھائے اور خرابیوں کو کم کرتا جائے اس لگاتار کوشش سے وہ ایک دن کامیاب ترین انسان کہلا سکتا ہے وہ جس صفت کو ابھاریگا وہ بڑھ جائے گی جسے تدریجاً کم کرتا جائے گا وہ آخر ختم ہو جائیگی ذیل میں ناظرین کی سہولت کی خاطر وہ طریقے

بیان کرتا ہوں لیکن یہ معلوم رہے کہ انسان کو جو طاقت دویعت ہوئی ہے وہ مٹ تو نہیں سکتی لیکن اُس میں معتدبہ اصلاح ہو سکتی ہے

ہدایات برائے عدد ایک

خامیاں نہ چھپائے اور خوبیوں کی اصلاح فرمائے آپ کیواسطے جبر ودباؤ مفید نہیں کیونکہ صاحب عدد کی ضمیر نمود چاہتی ہے ضروری کاموں کے لئے نہ خود سفارش کیجئے اور نہ کسی سے کرائیے محض آپ کی ذات کسی سفارش و تحریر سے زیادہ اثر رکھتی ہے آپ کا نظام درست نہیں ہے اسے درست کرکے کاروبار میں ذاتی دلچسپی لیجئے ہر کام کے متعلق بڑے عرصہ کے بجائے قریب عرصہ کے لئے تجاویز سوچنا بہتر ہے صاف بیانی اور نہایت تدبیر و سنجیدی سے کام کرتے ہوئے اپنے پر کلی بھروسہ رکھنا فائدہ مند ہے نقال نہ بنئے کسی دباؤ سے کام لینا یا ناحق طور پر کسی چیز کو اپنی واحد ملکیت خیال کرنا صاحب عدد کیلئے بُرا ہے محبت کی راہ میں محبوب دراسکے نتائج کو نہ بھولئے اور اس میدان میں محتاط اور دور اندیش رہے گرچہ آپ الوالعزم بھی ہیں لیکن ہر کام میں اعتدال پسند بننا بہترین صورت ہے

کامیابی کی کنجی

عقل و فکر امور کا توازن برقرار رکھنا صاحب عدد کے لئے کلید کامیابی ہے

ہدایات برائے عدد دو

آپ کی خوبیاں اور تحمل برائیوں اور جلد بازی پر غالب رہیں گی اگرچہ بے وقوفوں سے آپ کا واسطہ پڑے گا دوسروں کا بوجھ اُٹھانا اور انکے واسطے بہبودی کو قربان کرنا اچھا نہیں کیونکہ انکے دُکھ درد پر دل میں درد کی حد رکھنی بہتر ہے اپنی ذات پر بھروسہ رکھے ریت کے محلات کی تعمیر کے بجائے کاروبار میں ٹھوس قدم اٹھانا اچھا ہے نکتہ چینی و حوصلہ شکنی میں حساسی ترک کردیجئے بلکہ اپنی قوت ارادی کو ابھارتے ہوئے حقیقت پرست بننا آپ کیلئے بہت مناسب ہے محبت کے راستے میں سب کچھ قربان کرکے

محبوب کے منظور نظر ہونے کیلیئے قدرے حتراز کیجئے یہ مانا کہ آپ محبت پرست ہے لیکن اس کے بارے میں یاد رکھے کہ آپ کا محبوب انسان ہے جو آپ کے تعلق سے اچھا بُرا ہو سکتا ہے کسی قابل اعتبار اور ناصر ومددگار اور خوش باش دوست واحباب کا ساتھ دیجئے جو آپ کا نیک نیتی سے ہاتھ بٹا سکے کیونکہ دوسرے لوگ آپکو گرانے کی کوشش کرتے ہیں ثابت قدم رہئے یاد رکھے کہ حسب توفیق اپنوں کی مدد کرنا دوسروں کی مدد سے اچھا ہے

کامیابی کی کنجی

مستقل مزاج اور ثابت قدم رہنا

ہدایات برائے عدد تین

صاحب عدد دانائی کا ثبوت نہیں دیتا اس لئے تکالیف سے نجات نہیں ملتی آپ دوسروں کی مدد کرنے والے ہیں اگر وہ تمہاری مدد کریں تو آپ کو مغرور نہ بننا چاہیئے جھگڑالو طبع کی وجہ سے آپ بکثرت مفید کام ضائع کر چکے ہیں اس لئے شکست کو فخر سے برداشت کر لینے کے عادی بن چکے ہیں لیکن فتح پر آپ کوئی مسرت نہیں کرتے آپ کی تندمزاجی بہودگی ایک دن آپ کی قسمت خراب کر دے گی یہ ٹھیک ہے کہ آپ نامور ہیں لیکن جبر و تشدد کی وجہ سے آپ کامیاب نہیں ہو سکتے اس لئے قوت ترغیب و صلح جوئی وامن پسندی کو بروئے کار لانا آپ کے واسطے اچھا ہے آپ سے آپ کا محبوب اچھی سیرت و کردار کا ہے جو آپ کو پسند ہے کشادہ دلی فکر وترود سے مشکلات کو دور کیجئے بے سود احساسات کی بجائے جبلی دور اندیشی اور پنے افعال کو ٹھیک اور مواقع کے مطابق بنائے اور امر واقعہ کو اپنے فعلوں سے منطبق نہ کیجئے ہر امر میں ڈسپلین آپ کے واسطے اچھا ہے صحیح الدماغ ہو کر جس وقت آپ کسی امر پر غور کریں گے تو کوئی دوسرا فرد آپ کی دور اندیشی کا مقابلہ نہ کر سکے گا

ہر کام میں ڈسیپلین آپ کے لئے کامیابی کی کنجی ہے

ہدایات برائے عدد چار

روایتی عادات وخصائل وخیالات کو چھوڑ کر قوتِ تخلیق کو ترقی دے کہ آپ کامیابی کی منزل پر کامزن ہو سکتے ہیں طبع زاد خیالات وتوقعات کی وجہ سے آپ دوسروں کو مجبور نہیں کر سکتے اپنے امور کو طبیعت کی جدت واختلاف وبلند ہمتی سے کیا کیجئے کاروباری عمل میں ہمت بکثرت خیالات اور جوش عمل پر باقاعدگی آپ کو عروج پر لے جانے کا زینہ ہے کبھی بے ضابطہ غفلت نہ کیا کرو غیر متوقع نتائج سے جوش عمل کو وابستہ نہ کرو آنے والی نسلوں سے متلقہ امور سے کبھی رجحان طبع کو نہ ہٹاؤ اس امر میں اعتدال پسندی رکھو محبت کے راستہ میں آپ کے بیساختہ اور غیر ضروری وغیر مروجہ تعلق سے آپ کا محبوب زیادہ پریشان ہوگا خیالات کے لحاظ سے اگر آپ کا مطلوب پسماندہ ہے تو احتیاط سے رہنا چاہئے حقیقت پرستی آپ کے لئے بہترین چیز ہے آپ کا مدعا بہترین اور اعلیٰ مقاصد کی تکمیل ہونا چاہئے آپ کو ہر امر میں خبردار ہو کر غور وفکر کرنا چاہئے کہ یہ آپ کے لئے بہترین جوہر ہے

کامیابی کی کنجی

حقیقت پرستی ہی کلیدِ کامیابی ہے

ہدایات برائے عدد پانچ

آپ قوت خیال کی برق رفتاری سے ہر معاملہ وامور کے ہر پہلو پر نظر ڈال کر ایسی طاقتوں کو متحرک دیکھتے ہیں جو اوروں کو نظر نہیں آسکتیں اور اگر آپ ان کو بہترین راہنمائی کے ساتھ زیر قبضہ رکھیں تو بہتر وخوب ہو عام جذبات کو مٹادینے اور اعداد وشمار اور واقعات کی قوت آپ سے زیادہ شاذ ونادر ہی شاید کوئی دوسرا آدمی آشنا ہو لیکن آپ کے واسطے یہ ساری مشکلات کا ایک علاج نہیں اس لئے آپ انسانیت کے عنصر کو طاقتور کیجئے یہ ٹھک ہے کہ ایک ہی وقت کے اندر آپ کئی کاموں میں ہاتھ ڈال سکتے

ہیں اور ان میں چند کو مکمل بھی لیتے ہیں یاد رکھے کہ کاروباری میں آپ نئے طریقوں اور مختلف الانواع
کی جدتوں کے بروے کار لانے کا مادّاہ آپ میں موجود ہے لیکن خوب سوچئے کیا اعداد و شمار کی وہی قوت
وطاقت سے آشنائی آپ کی کامیابی کے لئے بہتر ہے صاحب عدد کا زور تحریر و تقریر نت نئے مسائل کو
حل کے لئے بہت اچھا ہے اور میدان محبت میں آپ دور سے دیکھنے یا از دیدہ دور از دل دور کے معقولات
پر عامل ہیں اور نادانستہ طور پر آپ وفاداری کو نظر اندار کر دیتے ہیں اگر محبوب آپ کے پاس آ جائے
تو آپ اس کے جذبات وخواہشات کا احترام کر سکتے ہیں ورنہ نہیں یاد رہے کہ وفاداری آپ کے لئے بہتر
ہے

کامیابی کی کنجی

عدد پانچ والوں کے لئے سچائی اور وفاداری کامیابی کی کنجی ہے

ہدایات برائے عدد چھ

دماغ کے اندر ہر ایک چیز کو ایک جیسا رکھنا آپ کی بہتر خوبی ہے، ظاہری امور پر آپ کو تصرف حاصل
ہے مگر یاد رکھے کہ گہرائی اور اچھائیاں وغیرہ اور دوسرے اندرونی امور آپ کی ظاہر داری ہی بکثرت
معنی خیز ہوتی ہیں آنکھوں سے دھوکا کھانے سے پرہیز کیجئے آپ کاروبار یا خطرناک امور میں پڑ کر اکثر
اوقات اس سے اچھے نتائج بھی پیدا کر سکتے ہیں لیکن ایسا ہر وقت آپ کے واسطے اچھا نہیں یہ مانا کہ آپ
کامیابی بدیر سے نہیں گھبراتے کیونکہ آپ میں مادہ انتظار پایا جاتا ہے لیکن ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا اگر نئے
حالات کے مطابق آپ میں اپنے کو تبدیل کرنے کا مادہ موجود ہو تو جلد ہی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں
آپ کی نہایت مفید کشش زیادہ دوستوں کو آپ کی طرف کھینچ لاتی ہے لیکن محبوب کے جذبات و
خواہشات کے احترام میں آپ غیر معمولی صبر و تحمل کرتے ہیں اگر کوئی آپ سے شادی کرے تو آپ
لوہا کی مانند بن کر بعض حالات میں آپ کبھی نہیں ہل سکتے یاد رکھے کہ فراخدلی آپ کی قوت فیصلہ میں
اضافہ کرے گی

کامیابی کی کنجی

چھ عدد والوں کے لئے فراخ دلی کامیابی کی کنجی ہے

ہدایات برائے عدد سات

آپ کے مزاج میں استقلال نہیں اس کو پیدا کیجئے اور جذباتی نتائج آپ کے احساسات کو زخمی کرتے ہیں آپ صرف بے تکلفانہ تبادلہ خیالات سے ان کا علاج کرتے ہوئے اپنی دلی شکست کا مقابلہ کر سکتے ہیں اپنے کاروباری امور میں عقل اور خیالات کے مطابق سے استعمال کیجئے یاد رکھے کہ زود فہمی و نقش بندی کے حالات کے موافق آپ کے دماغ میں تغیر پذیری کی صلاحیت موجو ہے جس کے نتیجہ کے طور پر بعض اوقات آپ اپنے نمایاں کاموں پر خود ہی حیران ہو جاتے ہیں اور دوسرے شریک ہمراہیوں کو بھی ایک انگشت بدندان بنادیتے ہیں میدان بحث میں آپ افسانوی رنگ اختیار کر لیتے ہیں اور بعض امور آپ کے دل میں گھر کر جاتے ہیں آپ کو سب سے زیادہ سنجیدہ ہونا چاہئے صرف عتقاد آپ کو کامیاب نہیں کر سکتا کیوں کہ آپ رومانی شرست کے آدمی ہیں یہ ٹھک ہے کہ آپ خیالات بلند رکھتے ہیں اور آپ سے مقابلہ بھی بکثرت آدمی کریں گے یہ جان لیجئے کہ آپ کی عالی ظرفی اور بلند اعتقادی کا کوئی شخص مقابلہ نہ کرسکے گا

کامیابی کی کنجی

سات عدد والوں کی کامیابی کی کنجی جذبات پر قابو رکھنا اور حقیقت پسند ہونا ہے

ہدایات برائے عدد آٹھ

صاحب عدد کو مفت کے مال اثر ورسوخ اور وعدہ اور کسی مہربانی پر بھروسہ نہ کرنا چاہئے یاد رہے کہ محنت اور کوشش آپ کے لئے بہتر ہے اور محنت سے ہی آپ اپنے مقاصد میں کامیاب ہونگے اور اس طرح حاصل شدہ محنت تجربہ کی کسوٹی پر لگ کر صاف ہوگی یہ اصول آپ ہر امر میں اپنے پر حاوی

رکھیں اگرچہ صبر آزماکام سے اکثر واسطہ پڑتا ہے اور دیر سے نہ مرعوب ہونے کی اہمیت سے آپ واقف ہیں کفایت شعاری وہشیاری آپ کے لئے اچھی ہے ورنہ آپ کا سب کیا کرایا خاک میں مل جائے گا مادہ پرستی کا آپ کے ہر پہلو پر غالب ہو جانے کا خطرہ ہے آپ کو نفس کشی وروحانیت کے حصول کی اتنی ہی ضرورت ہے جس قدر کہ مادیت کی آپ کو ایک قلبی وفادار سنجیدہ مزاج اور ہشیار ساتھی کی ضرورت ہے جو آپ سے کوئی راز پوشیدہ نہ رکھے اگر وہ تمہارا شریک حیات ہو تو بہتر ہے آپ ہر ایک چیز کے ساہ پہلو کو نہ دیکھے اسے روشن بنانے کی کوشش کیجئے ہر وقت خوش رہنا آپ کے لئے بہتر ہے گرچہ آپ سنجیدہ و مطالعہ دوست اور مستقل مزاج ہیں مگر کبھی جان کو جوکھوں میں ڈالنے کے لئے تیار نہ ہو یئے جان لیجئے اس میدان میں فقط آپ ہی تکلیف زدہ نہیں دوسرے بھی کئ مصیبت زدہ آپ کے ساتھ ہیں

کامیابی کی کنجی

عدد آٹھ والوں کی کامیابی کی کنجی ہمیشہ ہر حال میں محنت و کوشش کو جاری رکھنا ہے

ہدایات برائے عدد نو

اپنے مزاج میں اعتدال پیدا کیجئے بُرے اور خطرناک امور میں پڑنے سے خوش نہ ہو یئے آپ کے لئے کسی بھی وقت بڑی خطرناک صورت اختیار کر جاتے ہیں دور اندیشی سے بلند دعوے جس میں کچھ نہ ہو ترک کر دیجئے آپ کی تجاویز وعدے اور الفاظ سے نہیں بلکہ زوردار محنت سے مکمل ہو نگے آپ کی سخت جانی مفید ہے اسے آزادی سے استعمال میں لا کر اس سے مستفید ہوا کیجئے جملہ مقاصد کی تکمیل جذبہ خوداعتمادی آپ کے لئے ضروری ہے آپ کی بے صبری جملہ کامیابیوں کی جڑ ہے ہر کام میں متحمل و بردباری آپ کے لئے ضروری ہے محبت کی راہ میں آپ جذباتی اور جاں فروش ہیں آپ کے جذبہ کا بغض وحسد سب سے بڑا محرک ہے آپ اپنے کاروبار میں نہایت دلیری اور آزادانہ روش و سچائی سے کامیاب ہو نگے اگر آپ نے یہ طریقہ اختیار کیا تو یقیناً آپ ہر پیشے میں کامیاب رہیں گے سکون قرار آپ

کے لئے مفید ہے معاملات میں ٹھنڈے دل و دماغ غور کرنا ابتداًاس سے اچھا کوئی کامیاب ذریعہ آپ کے لئے نہیں ہو سکتا

کامیابی کی کنجی

عدنو والوں کے لئے کامیابی کی کنجی قرار وسکون اور ہر معاملے میں خوب غور و فکر سے کام لینا ہے

طِلسم شفاء الامراض

طِلسم شفاء الامراض

جسمانی امراض کے روحانی علاج کے حقاق پر مشتمل ایک جامع الکماوات عمل

یَا اَحْجَمًا جَلْیِشًا طَوَائِیلُ یَا مَہْکَامَیَالُ اَمْوَاھَطَا بَہْطَائِیلُ مَرْیُو شًا طَرْ طَرْ جُیُونًا

بَرْ قَفَائِیلُ یَا طَاطَفْیَالٍ یَاھَمُوْ اَلُوھًا ھَمَائِیلُ مَرْ جَھًا اَھُوْمًا اَبَرْ اھُومًا سَرْ حَمَائِیلُ

اَھَائِیلُ اَمَائِیلُ اَلَھَا ھَا یَالٍ اَلْوَا ھَمَا خَالِقًا وَاحِدًا حَا فِظًا اَھْیًا اَشْرَاھْیًا

خَالِدًا اَبَدًا اَتْرَ جَوْا نَارًا ضَعَا عُونًا نُرُوْنًا ثَمُوْزًا اَذْبُوْتًا نَقْطُورًا اَطْفُوْرًا اسْرُ جًا سَوِّیًا

کتب معتبرہ طلسمات ورُوحانیات میں طلسم شفاء الامراض کے متعلق اکابر علمائے فن سے یہ امر بطور صحیح ثابت اور متواتر نقل ہے کہ یہ عمل مقدس جس کا شمار طلسمات کے عملیات میں نوامیس کے باب کے متعلقہ ایسے عظیم ترین عملیات میں سے ہوتا ہے جن کو تمام طلسماتی اعمال کی بنیاد قرار دیا جاتا ہے اس نادرو نایاب عمل کے حقائق ودقائق ، اسرار مخزونہ ومکنونہ اور اس کے طلسماتی وروحانی فیضان واثرات کا راز اس کے کلمات وحروف کی ملکوتی قوتوں میں پوشیدہ ہے ظاہری اعتبار سے تو اس طلسم کی عبارت کی کوئی جامع الاعمال قسم کی حیثیت نظر نہ آتی مگر یہ حقیقت ہے کہ یہ عمل جن علمائے طلسمات سے عبارت ہے اس کا تعلق باطن میں مؤکلات ورُوحانیات کی ایسی مخلوق سے ہے جو خدائے
بزرگ وبرتر کے حکم سے اس عمل کے عامل کے لیئے بغیر کسی تسخیر وریاضت کے تابع فرمان ہوتے ہیں علمائے طلسمات ورُوحانیات فرماتے ہیں کہ طلسم شفاء الامراض کے عمل کے عبارت جو اس وقت جس بھی صورت میں ہمارے پاس محفوظ وموجود ہے وہ خدائے علیم وخبیر کی طرف سے اپنی مخلوق کے لیئے ایک عظیم الشان اور متبرک تحفہ ہے اس طلسم کے اسرار ورموز کی بنیاد خدا کی طرف سے احسانِ خدا کے الہامات ومکاشفات پر ہے اس عمل کا موضوع چونکہ جملہ قسم کی جسمانی امراض وعوارضات کا روحانی

کتب معتبرہ طلسمات ورُوحانیات میں طلسم شفاء الاامراض کے متعلق اکابر علمائے فن سے یہ امر بطور صحیح ثابت اور متواتر نقل ہے کہ یہ عملِ مقدّس جس کا شمار طلسمات کے عملیات میں نوامیسؔ کے باب کے متعلقہ ایسے عظیم ترین عملیات میں سے ہوتا ہے جن کو تمام طلسماتی اعمال کی بنیاد قرار دیا جاتا ہے اس نادرو نایاب عمل کے حقائق ودقائق، اسرار مخزونہ ومکنونہ اوراس کے طلسماتی وروحانی فیضان واثرات کارازاس کے کلمات وحروف کی ملکوتی قوّتوں میں پوشیدہ ہے ظاہری اعتبار سے تواس طلسم کی عبارت کی کوئی جامع الاعمال قسم کی حیثیت نظر نہ آتی مگر یہ حقیقت ہے کہ یہ عمل جن علمائے طلسمات سے عبارت ہے اس کا تعلق باطن میں مئوکلات ورُوحانیات کی ایسی مخلوق سے ہے جو خدائے بزرگ وبرتر کے حکم سے اس عمل کے عامل کے لیئے بغیر کسی تسخیر وریاضت کے تابع فرمان ہوتے ہیں

علمائے طلسمات ورُوحانیات فرماتے ہیں کہ طلسم شفاء الاامراض کے عمل کے عبارت جواس وقت جس بھی صورت میں ہمارے پاس محفوظ وموجود ہے وہ خدائے علیم وخبیر کی طرف سے اپنی مخلوق کے لیئے ایک اعظیم الشان اور متبرک تحفہ ہے اس طلسم کے اسرار ورموز کی بنیاد خدا کی طرف سے حاصانِ خدا کے الہامات ومکاشفات پر ہے اس عمل کا موضوع چونکہ جملہ قسم کی جسمانی امراض وعوارضات کا روحانی علاج ہے اس لیئے اس کا عامل ایسی پُراسرار مخفی قوتوں کا مالک بن جاتا ہے جو مختلف اور لاعلاج امراض کو پل بھر میں دُور کرنے پر قادر ہوتا ہے

کتبِ فلکیات میں علمائے طلسمات ورُوحانیات کے اقوال وتجربات پر مشتمل طلسم شفاء الاامراض کے اس عمل کے متعلقہ امراض کے علاج کے لیئے مختلف قسم کی تراکیب کے عملیات کاایک عظیم ذخیرہ پایا جاتا ہے چنانچہ طلسم شفاء الاامراض کے ایسے عملیات جو مختلف امراض کے معجز نما طریقہ علاج پر مشتمل ہیں اور صدیوں سے آج تک اپنے خواص وفوائد کے اعتبار سے مجرّب وکامیاب شمار ہوتے ہیں ان کی تفصیل کا

ذکر کرنے سے قبل ضروری خیال کیا جاتا ہے کہ ارباب علم دفن کی خدمت میں اس حقیقت کو واضح طور پر آشکارا کر دیا جائے کہ اگرچہ اس عمل کی تسخیر کے سلسلہ میں جلالی و جمالی شرائط وآداب کا کوئی عمل دخل ثابت نہیں ہے بلکہ علمائے طلسمات و رُوحانیات کے نزدیک تو ہر وہ شخص جو پاک باطن اور نیک خصائل و عادات کا مالک ہو اس عمل کا عامل بن سکتا ہے تاہم اس سہولت کے ساتھ یہ پابندی بھی برقرار ہے کہ بد باطن و بد کردار جب تکن فسق و فجور کے جرائم سے تائب نہ ہو جائے اس وقت وہ اس عمل کے بجالانے کا ہر گز قصد نہ کرے ورنہ اس عمل کی مخفی قوّتیں اس پر عذاب الٰہی بن کر مسّلط ہو جائیں گی جن سے وہ زندگی بھر کبھی بھی چھٹکارا حاصل نہیں کر سکے گا

متذکرہ بالا حقائق کے علاوہ اس عمل کے عامل کے لیئے اس حقیقت سے بھی بخوبی واقف ہونا ضروری ہے کہ علمائے طلسمات و رُوحانیات نے جملہ قسم کی امراض کو دو حصّوں میں تقسیم کر کے ان کے علاج کا سلسلہ میں جو تفصیل بیان کی ہے اس کے مطابق جن امراض کو اس طلسم سے مخصوص کر کے بیان کیا گیا ہے ان کے علاج کے لیئے باقاعدہ طور پر مختلف تراکیب و نتائج کے حامل اعمال کا ذکر بھی ملتا ہے دوسرے ایسے امراض جن کا ذکر خصوصی اعمال کی تراکیب کے باب میں شامل نہیں ہے ان کے علاج کے متعلق عامل کے لیئے اجازتِ عام ہے کہ وہ اپنی صوابدید کے مطابق جس بھی طریقہ عمل کو مناسب خیال کرتا ہو اختیار کر سکتا ہے ذیل میں اس طلسم کی متعلقہ مخصوص قسم کی امراض کے علاج کے طریقہ جات پر مشتمل عملیات کی تفصیل کو درج کیا جاتا ہے

ا۔ سانپ بچھو کے کاٹے کا علاج

حکیم فخر الدین رازیؔ (ابوزکریا) اپنی شہرہ آفاق کتاب مجرّباتِ رازی کے باب المقالات میں تحریر کرتے ہیں کہ طلسمِ شفاء امراض مار گزیدہ کے علاج کے لیئے نہایت ہی بے ضرر بے خطر اور سہل الحصول ہے اور اثر آفرین عمل ہے جس کا خالی جانا ناممکن ہے ترکیب اس عمل کی اس طرح ہے کہ زہر مریض کے جسم میں جس جگہ تک پہنچ چکا ہو اس جگہ کو مریض اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑے عامل یکسوئی اور

یقین کامل کے ساتھ کلماتِ عمل کا ورد کرتا ہوا دہاں سے پھونکیں مارتا ہوا اور جھاڑتا ہوا زہر کو نیچے کی طرف لائے دو چار بار ایسا کرنے سے مریض کو زہر اس مقام سے نیچے کی طرف اترتا ہوا محسوس ہو گا عامل مسلسل اسمائے طلسمات کا ورد کرتا اور بدستور مریض پر پھونکتا رہے اور زہر کو مریض کے سر کی طرف سے اتارتا ہوا بتدریج مقامِ ماؤف کی طرف لے جاتا ہوا زمین پر خارج کر دے یہاں تک کے مریض کے جسم سے تمام زہر اس کے پاؤں کی ایڑی تک پہنچ کر غائب ہو جائے مریض کو فوراً اطمینان و سکون اور صحت کامل حاصل ہو جائے گی

مصحف ہرمسؔ میں ہے کہ اگر کسی کو سانپ یا بچھو کاٹے تو پارچہ نمک کو مقامِ زخم پر رکھ دے اور نمک کو انگشتِ ابہام سے دبائے رکھے اور اس پر طلسم شفاء الاامراض کو پانچ مرتبہ پڑھے اور نمک کو زخم پر ہی پڑا رہنے دے یہاں تک کہ نمک بلکل گداز ہو جائے اس کے علاوہ کلمات طلسم کو پاک ظرف پر لکھے اور پانی سے محو کر کے مریض کو پلائے تو زہر کا اثر باطل ہو جائے گا اگر مریض دُور ہو تو جو شخص خبر لایا ہو اس کو کلماتِ عمل کو پاک حالت میں روبقبلہ پانچ مرتبہ لکھ کر پانی سے محو کر کے پلائے بیمار کو شفا حاصل ہو گی جسے ہمیشہ سانپ کاٹے وہ طلسم شفاء الامراض کو لکھ کر اپنے پاس رکھے سانپ کے حملہ سے محفوظ رہے گا

۲۔ دیوانے کتے کے کاٹے کا علاج

شیخ عبدالوھاب شعرانی الملفوظ میں لکھتے ہیں کہ سگِ گزیدہ کے علاج کے لئے طلسم شفاء الامراض نہایت مجرّب عمل ہے علاج کا طریقہ یہ ہے

کہ عامل اسمائے طلسمات کو سات بار پڑھ کر چوراہے سے ایک مٹی اٹھالائے اور اسے سگِ گزیدہ کے تمام جسم پر سر سے پاؤں تک خوب ملیں اس عمل کے بعد دیکھیں گے تو اس مٹی میں دیوانے کتے کے جسم کے بالوں جیسے بے شمار بال نظر آئیں گے ان تمام بالوں کو نکال کر پھینک دیں اور دوبارہ انہی اسماء کو پھر سات بار پڑھ کر مٹی پر دم کر کے مریض کے جسم پر ملیں اور اسی طرح دوبارہ جو بال نظر آئیں انہیں بھی

دور کردیں جب تک مٹی سے بال نکلنا بند نہ ہوں یہی عمل بجالاتے رہیں جب بال نکلنا بلکل بند ہو جائیں اسی وقت مریض کو شفاء ہو جائے گی ۳۔علاج برائے طحال

حکیم لاؤن طرابلسیؔ اپنی مشہور کتاب النیر نجاؔت میں عظیم طحال کاعلاج بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ طحال کے علاج کے لئے پہاڑی بکرا برنگ سیاہ جوان عمر کی عمدہ اور تازہ تلی لے کر طلسم شفاء الامراض کی عبارت کو ایک سو دس بار پڑھ کر تلی پر دم کریں اور اس پختہ ارادہ کے ساتھ کہ مریض کی غیر طبعی طور پر بڑھی ہوئی تلی کو کاٹ دیا جاتا ہے تلی کو تانبے کے کسی طشت میں مریض کے سامنے رکھ کر تانبے کی ہی تیز دھار چھُری سے جو پہلے سے بنوا رکھی ہو سات مختلف مقامات سے کاٹ ڈالیں پھر تلی کے ان تمام ٹکڑوں کو کسی دوسرے صاف برتن میں ڈال کر اوپر سے پانی ڈالیں اس قدر کہ تین انگشت تک اوپر آجائے اس برتن کو آگ پر چڑھادیں جب خوب جوش آجائے پھر تھوڑا آرام کرکے پھر شروع کریں اسی طرح سات بار اس عمل کو کریں ساتوں بار یہاں تک آگ کو روشن کریں کے برتن کا تمام کا تمام پانی حل خشک ہو جائے اور تلی کے ٹکڑے س سوختہ ہو کر خاکستر ہو جائیں عمل تمام ہونے پر برتن کو اتار کر ٹھنڈا کریں اور دوسرے روز طلوع آفتاب سے قبل برتن کو کسی پرانی قبر میں گاڑ دیں طحال کے لئے یہ عمل ایسا ہے جو اپنی نظیر آپ ہے سات روز میں تلی خواہ کس قدر بڑھ گئ ہو اپنی اصل حالت میں آجاتی ہے اور کمزور اور ناتوان مریض سرخ طاقتور اور صحیح و تندرست ہو جاتا ہے

۴۔ صرع کے علاج کیلئے

مرگی کے مریض کو دوُرہ کے وقت غش آجائے تو طلسمِ شفاء الامراض کو ایک دفعہ پڑھ کر بیمار کے دائیں کان میں اور ایک دفعہ پڑھ کر بائیں کان میں پھونک دیں پھر دوبارہ یہی عمل کریں بعدازاں ایک مرتبہ دائیں آنکھ میں اور ایک مرتبہ بائیں آنکھ میں ایک مرتبہ ناک کے دائیں نتھنے میں اور ایک مرتبہ ناک کے بائیں نتھنے میں اور ایک مرتبہ منہ پر دم کریں پھر ایک مرتبہ پڑھ کر سارے جسم پر دم کریں بفضلہٖ تعالیٰ بیمار کو صحت ہو گی

قاضی صاعدؒ نے خواص الاشیاء میں جالینوسؒ کا قول نقل کیا ہے کہ طلسم شفاء الامراض کو گدھے کی دباعت شدہ کھال پر تحریر کرکے اس کو ٹوپی بنا کر مریض کے سر پر پہنا دیں تو اسے مرگی کا دُورہ نہیں گا

۵ سر درد کا تیر بہدف عِلاج

دردِ سر کے ازالہ کے لئے عامل مریض کے پیشانی کے دونوں جانب انگوٹھا اور بڑی انگلی رکھے طلسم شفاء الامراض کو تلاوت کرتا ہوا اور پیشانی کو دباتا ہوا انگلی اور انگوٹھے کو عین پیشانی کے وسط میں لے آئے اور پھونک مار کر علیحدہ کردے اس عمل کو سات بار بجالائے چاہئے کیسی ہی درد سر ہو فوراً ہو جائے گی اسی طرح دردِ شقیقہ یعنی دردِ نیم سر یا آدھا سیسی کو دور کرنے کے لئے شفاء الامراض کو سات بار پڑھ کو مریض کے سر اور پیشانی پر سات بار پھونکا جائے درد کافو ہو جائے گا

دردِ شقیقہ دُور کرنے کا ایک اور عمل عجیب اس طرح پر بھی ہے

طلسم شفاء الامراض کو درد کرتے ہوئے مریض کے گلے میں پارچہ ڈال کر بل دیں تاکہ گلا گُھٹ کر کنپٹی پر رگیں اُبھر آئیں ایسا کرنے سے عموماً دو تین رگیں اُبھر آتی ہیں ان لوگوں کو باری باری سے انگلی سے دبا کر دیکھیں جس رگ کے دبانے سے مریض کو افاقہ ہو اس رگ پر استرے سے پچھ لگا کر قدرے خون نکال دیں درد فوراً جاتا رہے گا زخم پر مسکہ لگاتے رہیں چند ایک روز تک زخم خود بخود اچھا ہو جائے گا اور پھر اس مریض کو زندگی بھر دردِ شقیقہ کا عارضہ لاحق نہیں ہوگا ----نوٹ-اس طریقے سے صرف حکیم حضرات کو علاج کرنا چاہئے جو حکیم نہیں وہ اس طرح علاج سے کلیۃً گریز کریں-- فقیرِ قادری

٦۔ بواسیر کے لئے

قاضی بہاؤالدین بربرّی بُرہان النجوم میں لکھتے ہیں کہ جس شخص کو بواسیر کا مرض ہو بواسیر خونی ہو یا بادی نئی ہو یا پرانی اور مریض کو کسی بھی طریقہ علاج سے فائدہ محسوس نہ ہوتا ہو تو اس صورت میں صحیح طریقہ علاج یہ ہے

کہ اسماء شفاء الامراض کو چینی کی رکابی پر زعفران سے لکھئے اور عرقِ گلاب سے دھو کر مریض کو پلا دیجئے اس کے بعد کلماتِ طلسمات کو ایک صاف کاغذ پر لکھ کر اور اسے موم جامہ کرکے مریض کی کمر میں باندھ دیجئے ہر قسم کی بواسیر چند روز میں نیست و نابود ہو جائے گی

وحید الدین کندّی صاحبِ سرِ مکتوم وشاملین کا تجربہ ہے کہ بواسیر کے لئے سات مثقال تانبہ، تین مثقال چاندی اور دو مثقال سونا لے کر ان سب کو نوچندی اتوار کے دن باہم ملا کر ایک چھلّا تیار کرے پھر اس چھلّا کو آگ پر گرم کرے پانی پر طلسم شفاء الامراض کو چند بار پڑھ کر پھونکیں اور چھلّا کو اس دم کیئے ہوئے پانی میں بجھائیں اور اسی وقت ہی اپنے یا مریض کے بائیں ہاتھ میں پہنا دیں بواسیر کا عارضہ ہمیشہ کے لئے جاتا رہے گا

۷۔ برائے مرضِ اٹھرا

اٹھرا کا مرض خواتین کی حملہ امراض میں سب سے زیادہ خوفناک، پریشان کن سخت تکلفٗ اور اکثر حالتوں میں جان لیوا قسم کا لاعلاج مرض خیال کیا جاتا ہے اس مرض کی بہت سی قسمیں بھی بیان کی جاتی ہیں جن میں سب سے زیادہ خطرناک اور مہلک قسم وہ ہے جس میں پیدائش کے بعد بچہ مختلف جسمانی عوارضات کا شکار ہو کر لقمہ اجل بن جاتا ہے شیخ یحییٰ ابوالخیر همدّانی مصنف البیان مرض اٹھرا دُور کرنے کے لیئے ایک مجرّب عمل بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ احمد بن اسحاق صالح مشہدی کہتا ہے کہ اٹھرا کی ایسی مریض عورت جس کے بچے ولادت کے بعد مر جاتے ہے تو ایسی عورت جب حاملہ ہو تو اس کے تیسرے ماہ ے شروع میں عامل اس کے دائیں اور بائیں کانوں میں طلسم شفاء الامراض کے کلمات پڑھ کر پھونکے تو اس عورت کے بطن سے پیدا ہونے والا بچہ زندہ سلامت رہے گا اس عورت کو اٹھرا کا

مرض پھر کبھی بھی لاحق نہ ہو سکے گا راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ اٹھرا جیسے موذی مرض کے لئے یہ عمل انتہائی کامیاب و بے خطا ثابت ہوا ہے جو میرا ذاتی طور پر سینکڑوں بار کا آزمودہ مجرّب ہے

۸۔ ام الصبیان کا علاج

ام الصبیان جسے عرف عام میں صرع اطفال یعنی بچوں کی مرگی اور جموگا کا نام بھی دیا جاتا ہے ایک غیر متعدی قسم کا مرض ہے جو عموماً سات آٹھ سال کی عمر تک کے بچوں کو ہوا کرتا ہے یہ مرض جتنا عام ہے اتنا ہی خطرناک اور مہک ثابت ہوتا ہے چنانچہ بچوں میں کثرت اموات کا سبب زیادہ تر ام الصبیان کا حمل ہی ہوتا ہے ملا عبد العلی طہراتی محقق یزدانی اخلاقِ علویہ میں ام الصبیان کے علاج کے لئے ایک عمل بڑی تعریف کے ساتھ پیش کرتا ہے رقمطراز ہے کہ ام الصبیان کے سلسلہ میں ایک تیر بہدف عمل مجھے میرے شیخ طریقت شیخ عبداللہ الحسینی سے پہنچا ہے جس کا پہلا طریقہ یہ ہے کہ ریحان کی لکڑی یا ایسا سرکنڈہ جس کا بطن اندر سے خالی ہو مریض بچے کے قد کے برابر لے کر اسمائے محولہ بالا کو نو بار پڑھ کر دم کریں پھر اس سرکنڈہ کے ایک سرے کو بچے کی ناف کی جگہ پر کسی قدر دبا کر رکھیں اور دوسرے سرے کو روغن نفط میں خوب تر کرکے روشن کریں یہ سرکنڈہ شمع کی مثل جلنے لگتا ہے جب اس کا ایک بالشت بھر حصہ جل جائے تو اسے ناف پر سے ہٹا کر جلتے ہوئے سرے کا رخ زمین کی طرف کرکے اسے اُلٹا دیں سرکنڈہ کے سوراخ سے زرد رنگ اور غلیظ قسم کا بدبودار پانی بہہ نکلے گا یہ پانی ایک قسم کا خطرناک زہر ہوتا ہے جو اس مرض کے سبب بچے کے جسم میں کثرت کے ساتھ پیدا ہو جاتا ہے اور مرض کی کامل تشخیص و مناسب تجویز علاج کے نہ ہونے کے سبب انجام کار یہ زہریلا سیال مادہ جان لیوا ثابت ہو جاتا ہے یہ پانی عمل کی خیر و برکت سے مریض بچے کے جسم سے ناف کے ذریعہ پسینہ کی طرح نکل کر سرکنڈہ کی نالی کے سوراخ میں جمع ہو جاتا ہے اس جلے ہوئے سرکنڈہ کو پھینک دیں اور ایک دوسرے سرکنڈہ پر اسی طرح عمل بجالائیں اس دفعہ بھی جس قدر پانی نکلے اسے بھی زمین پر بہا دیں اور پھر حسبِ ترکیب اس عمل کو بلا تعین تعداد بجالائیں یہاں تک کہ پانی کا نکلنا بالکل موقوف ہو

جائے گا اس کے بعد اسمائے متذکرہ الصدر کو ہرن کی دباعنت شدہ کھال پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ تعالیٰ بچہ ام الصبیان کی مرض سے شفا پائے گا علامہ سباعی اپنے مقامات میں بچوں کے ام الصبیان کے لیئے اس عمل کو مجرّب المجرب لکھتے ہیں

۹۔ دردِ ریح اور جوڑوں کے درد کیلئے

طلسم شفاء الامراض ایک ایسا نادر مسیحائی عمل ہے جو درد ریح اور جوڑ وکے ہر قسم کے درد کا شرطیہ رُوحانی علاج ہے صاحب العجائب والغرائب عبداللہ المسیح فرماتے ہیں کہ طلسم شفاء الامراض کے ہوتے ہوئے دردِ ریح اور جوڑوں کے درد کے لئے طبیوں کے علاج کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی طریقہ علاج کی تحریر ہے کہ بارش کا پانی لیں اور اس پر ستر مرتبہ اسمائے طلسمات کو پڑھیں اگر دردِ ریح اور جوڑوں کے درد کو یہ پانی سات دن تک روزانہ صبح و شام پیئے اس کے جسم رگوں اور ہڈیوں سے تمام دَرد اور بیماریاں دفع ہو جائیں گی مکارمہ الاخلاق میں ہے کہ طلسم شفاء الامراض کو سات بار روغن زیتون پر پڑھیں اور اس روغن سے مریض کے جسم پر مالش کر لیں انشاء اللہ تعالیٰ مریض شفایاب ہو گا حرث طبیبؔ بصری کا قاعدہ تھا کے جب اس کے پاس درد ریح یا جوڑوں کے دِرد کا کوئی مریض آتا تو وہ اس عجیب و غریب عمل کا مظاہرہ کرتا وہ لوہے کی سلاخ کو آگ میں سرخ کر کے اسماء شفاء الامراض کو چالیس بار پڑھ کر مریض کے دونوں پاؤں کی ایڑیوں کے تلوؤں کو اس گرم سلاخ سے داغ دیتا وہ اس عمل کو تین روز تک متواتر کرتا جس سے مریض کو حیرت انگیز طور پر آرام آجاتا

ابوطیب تمیمیؔ دوالیسؔ میں تحریر کرتا ہے کہ میں نے حرؔث کے اس عمل کو متعدو مریضوں پر آزمایا ہے اور حروف بحرف کامیاب پایا ہے راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ حکیم موصوف کا یہ عمل میرا ذاتی طور پر ہزار بار کا آزمودہ ہے اس رُوحانی علاج کا ایک اعجاز نما پہلو یہ بھی ہے کہ آگ کی طرف گرم لوہے سے مریض کی ایڑی پر داغ لگانے کے باوجود مریض کسی قسم کی جلن، تپش، حرارت یا درد اور تکلیف محسوس نہیں کرتا بلکہ اس وقت ہی شفایاب ہو جاتا ہے

۱۰۔ مرضِ خنازیر دُور کرنے کیلئے

اربابِ علم و تحقیق نے خواص طلسم شفاء الاامراض بیان کیا ہے کہ اسمائے طلسمات کو لکھ کر اسے دھویا جائے اور پانی مریضِ خنازیر و خنّاق کے گلے میں زخموں پر چھڑکیں، مرض زائل ہو جائے گا ان اسمائے طلسمات کو لکھ کر مریض کے پاس رکھنا موجب صحت ہے رسائل اِبن عراقی اور کتاب ابن حِلّاج میں علاج الخنازیر کے بارے میں تحریر کیا گیا ہے کہ منگل کے دن ایک جوان عمر سفید رنگ کا مرغ جس میں کسی دوسرے رنگ کا کسی بھی قسم کا دھّبہ موجود نہ ہو لے کر اس کو ذبح کریں اور اس کے خون سے نئے قلم کے ساتھ آفتاب کے نکلنے سے پہلے اسمائے طلسمات کو لکھیں اور اسی وقت تانبہ کے تعویذ میں بند کر کے نابالغ عمر کی لڑکی سے چودہ تار سُوت کے کتوا کر اس ڈورہ میں تعویذ ڈال کر مریض کی گردن میں ڈال دیں انشاء اللہ تعالیٰ اس موذی مرض سے شفا ہو گی۔۔ نوٹ۔ خون کلیجی سے حاصل کیا جائے۔۔ فقیرِ قادری

علامہ واصل ابن عطاع بغدادی مصحفِ طلسمات میں خنازیر و خنّاق کے لئے ایک مجرّب و مستند عمل بیان کرتا ہے جو اس طرح پر ہے کہ جس کی گردن میں کنٹھ مالا یعنی خنازیر ہو تو چمڑے کے تسمہ پر جو مریض کے قد کے برابر ہو اکتالیس گرہ دیں اور گرہ پر اسمائے محوّلہ بالا پڑھ کر پھونکیں پھر اس چرمی تسمہ کو موم جامہ میں سی کر مریض کے گلے میں ڈالیں بہت جلد شفا ہو گی

۱۱۔ برائے دردِ دندان

طمطم ھندی اپنے مجربات میں تحریر کرتا ہے کہ جو شخص دردِ دندان میں مبتلا ہو تین مرتبہ ہاتھ موضع سجود پر ملے اور پھر دندانِ درد ناک پھیرے ہر بار اسمائے طلسمات پڑھے دور زائل ہو گا

ضرس یعنی داڑھ اور دانتوں کے درد کے لئے کسی لکڑی پر اسمائے طلسمات لکھیں اور ہر اسم پر میخ رکھ کہ تھوڑی سی ٹھونکتے جائیں جس اسم پر درد ختم ہو جائے وہاں میخ گاڑ دیں پھر نہ نکالیں اگر میخ نکل جائے گی تو پھر درد شروع ہو جائے گا نہایت مفید مجرّب ہے

۱۲۔ برائے کرِم اُذن و دندان

کان کی اکثر امراض کا سبب کان میں پیپ اور رطوبت فاسدہ کے تعفّن سے پیدا ہونے والے کیڑے ہوتے ہے اسی طرح دانت اور داڑھ کی درد بھی کیڑوں کی موجودگی کی علامت سمجھی جاتی ہے کان کے کیڑے بہرہ پن کو پیدا کرتے ہیں جب کہ دانتوں اور داڑھوں کے کیڑے بھی سخت نقصان دہ ثابت ہوتے ہے جن کی موجودگی میں دانتوں اور واڑھوں میں درد کا پیدا ہونا لاعلاج تکلیف بن جاتا ہے اور سوائے دانت یا داڑھ کے نکلوانے کے اس کا کوئی دوسرا علاج ممکن نہیں ہوتا دافع کرِم اُذن و دندان کے ضمن میں صاحب یر مس الہرامسہ ایک عمل بڑی تعریف کے ساتھ پیش کرتا ہے وہ فرماتے ہیں کہ دانت و داڑھ اور کان کے کیڑوں کے علاوہ اگر جسم میں کسی زخم یا پھوڑے پھنسی کی وجہ سے بھی کیڑے پڑ جائیں تو اس کے لئے بھی طلسم شفاء الامراض کا عمل بہت کامیاب اور موثر ترین ثابت ہوتا ہے کانوں کے کیڑوں کے لئے روغن سرس یا چنبیلی پر عبارتِ طلسم کو سات مرتبہ پڑھ کر روغن کو نیم گرم کرکے کانوں میں اس قدر ٹپکائیں کہ کانوں کے سوراخ بھر کر تیل ان سے باہر بہہ نکلے تیل ڈالنے کے تھوڑی دیر کے بعد ہی تیل کو کانوں سے اُلٹ دیں بحکم خدا کانوں میں موجود کیڑے تمام تیل کے ساتھ ہی باہر بہہ نکلیں گے

دانتوں اور داڑھوں کے کیڑوں کے لئے اسمائے شفاء الامراض کو پانی میں خوردنی نمک ڈال کر ستر مرتبہ پڑھ کر دم کریں مریض اس پانی سے کُلی کرے اور پانی کو کسی برتن میں گرائے کُلی کے اس پانی میں کیڑے موجود ہوں گے اس عمل کو محض تین دفعہ بجالانے سے دانتوں اور داڑھوں کے تمام کیڑے بغیر کسی تکلیف کے نکل آئیں گے

اسطرح اگر جسم کے کسی حصہ میں کسی کُہنہ قسم کے زخم میں کیڑے پڑ جائیں تو اس عمل کو نو بار پڑھ کو پھونکیں تو اسی وقت اس زخم کے تمام کیڑے زخم سے گرنے شروع ہو جائیں گے یہاں تک کہ وہ زخم بالکل صاف ہو جائے گا

اس طرح اگر گائے بھینس یا بیل وغیرہ کسی جانور کو کیڑے پڑ جائیں تو عمل کو سات بار پڑھ کو کرِم خوردہ جونور پر پھونکیں تو اس جانور کے جسم سے کیڑے گر کر مر جائیں گے مجرّب المجرّب ہے

۱۳۔ تریاقِ یرقان

شیخ ابوالحسن جرجانی کتاب مرعاش میں یرقان کے لئے ذیل کے طریقہ علاج کو تریاق یرقان کے نام سے بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ یرقان کا مریض اسپند یعنی حرمل جو ہر موسم اور تقریباً ہر جگہ پائی جانے والی ایک مشہور و معروف خودرو بوٹی ہے جسے خورد و کلاں سب جانتے ہیں کا پودا طلوع آفتاب سے قبل جڑ سے اکھاڑ لائے اور ایسا کرتے وقت اسمائے طلسمات کا ورد کرتا رہے پھر اس بوٹی کو کسی بلند جگہ پر لٹکا دے جوں جوں یہ بوٹی خشک ہوتی چلی جائے گی اسی طرح یرقان کی شدّت میں کمی واقع ہوتی جائے گی جب یہ پودا مکمل طور پر خشک ہو جاتا ہے تو اس کے ساتھ ہی یرقان کی تمام شکایات دفع ہو جاتی ہیں مریض کی آنکھوں اور چہرے کی زردی دُور ہو کر گلاب کی طرح رنگ نکھر آتا ہے راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ یہ طریقہ علاج میرے ستائیس سالہ عملیات اور اکیسری مجرّبات میں سے ایک بہترین چیز ہے جو ہر قسم کے یرقان کے لئے خواہ نیا ہو یا پرانا بے حد مفید اور حقیقی تریاق ہے تجربہ پر کوئی مریض ایسا نہیں جس کو اس عمل سے کلّی صحت نہ ہوئی ہو

۱۴۔ دافع اختلاجِ قلب

اختلاج قلب یا خفقان کی شکایت آج کل بہت دیکھی جاتی ہے شروع میں تو عموماً اس کی پرواہ نہیں کی جاتی لیکن یہی وہ مرض ہے جس کے نتیجہ میں فوری موت واقع ہو جاتی ہے زادالروحانیون میں منذر ابن

خلقان جوزی نے مواہب السحر سے نقل کیا ہے کہ جو شخص اختلاج قلب کا شکار ہو اس کے لئے طلسم شفاء الامراض سے زیادہ اکسیر صفت علاج نہیں مل سکتا ترکیب عمل یوں ہے کہ مرض آب ندیدہ روئی کے کپڑے پر اسمائے طلسمات کو سات سطروں میں ترتیب سے لکھے اور ہر ایک سطر میں نئی سوزن کو چبھو دے پھر اس نوشتہ کو آب ندیدہ کے کوزہ میں رکھے اور کوزہ کا منہ بند کر کے اس کوزہ کو کسی پرانے قبرستان میں دفن کرے اس عمل کے بعد اسمائے شفاء الامراض کو آب باراں پر یک صد مرتبہ پڑھے اور اس پانی کو سات دن تک پیئے انشا اللہ تعالیٰ اختلاج قلب کا عارضہ ہمیشہ کے لیئے جاتا رہے گا

۱۵۔ برائے رعاف یعنی نکسیر

واصل ابن عطاء کالدی رسائل قدسیہ میں تحریر کرتا ہے کہ رعاف یعنی نکسیر کی ایک قسم ایسی ہے جو انتہائی خطرناک ہوتی ہے اس میں مریض دائمی طور پر مبتلا ہو کر لاعلاج ہو جاتا ہے اگر یہ مرض پرانا ہو جائے تو پھر موت سے پہلے نجات حاصل ہونا ناممکنات سے خیال کیا جاتا ہے اس مرض کے شافی اور کامیاب علاج کے لئے ذیل کا عمل اپنے فوائد کے لحاظ سے بے مثال ہے عمل کو آزمائیں اور اس کا معجز نما اثر ملاحظہ کریں

عمل کے لئے طلسم شفاء الامراض کو مریض کے خون نکسیر کے ساتھ باریک کاغذ پر لکھیں اور گیہوں کے آٹے سے رکھ کر صحرائی کبوتر کو نگلوادیں بعد ازاں کبوتر مریض کے سر سے سات دفعہ اتاریں اور ساتھ ہی ساتھ اسمائے شفاء الامراض کو پڑھتے جائیں اس عمل کے بعد کبوتر کو چھوڑ دیں مہلک قسم کی دائمی نکسیر کا مرض ہمیشہ کے لیئے ختم ہو جائے گا حضرت خواجہ ابو بکر ابن وحشید عراقی انوار البیان میں لکھتے ہے کہ پوست آہو پر طلسم شفاء الامراض کو لکھیں اور مریض کے دونوں آبروؤں کے درمیان باندھیں اس کے علاوہ حضرت خواجہ طلسم شفاء الامراض کے فضائل و محاسن بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نکسیر کے مریض کی نکسیر جاری ہوتے وقت عامل اس کا ناک پکڑ کر چند مرتبہ اسمائے الامراض کو پڑھے اور مریض کے خون نکسیر سے اس کی پیشانی پر طلسم کی عبارت کو لکھے تو نکسیر کا مرض زائل ہو

جائے گا۔۔۔نوٹ۔ فقیرِ قادری کی رائے میں خون سے نا لکھا جائے ہاں ہوں کرے کہ جب نکسیر جاری ہو تو عین اسی وقت کسی سیاہی سے لکھ لیں عمل صد فیص کام کرے گا اور آپ کو شرعی قباحت بھی محسوس نہیں ہو گی

۱۶۔ طوارقِ حمیّات یعنی بخاروں کے حملہ کا علاج

تپ ہر روزہ کے لیئے طلسم شفاء الامراض کو لکھ کر مریض اپنے پاس رکھے اور ایک مرتبہ صبح کو اور ایک مرتبہ شام کو پڑھا کرے حمیٰ باردہ اور حمیٰ حارہ کے لئے مریض نماز عصر سے طلسم شفاء الامراض کو پڑھنا شروع کر دے اور غروب آفتاب تک متواتر پڑھتا رہے یہ عمل سات روز تک بجالاتا رہے حمیٰ غب کا علاج یُوں ہے کہ کسی پرانی ہڈی پر اسمائے طلسمات کو لکھ کر مریض کو دُھونی دے حمیٰ ربع یعنی جو تھیہ کے بخار کے لئے اسمائے طلسمات کو ایک کاغذ پر لکھے اور کاغذ کو بطور تعویز کو روئی کے سات تار کے دھاگہ سے باندھے پھر اس دھاگہ کو منہ کے برابر کرکے ایک طرف چار گرہ اور دوسری طرف تین گرہ لگائے ہر ایک گرہ پر ایک ایک مرتبہ اسمائے شفاء الامراض پڑھے اس کے بعد اس تعویذ کو مریض کے دائیں بازو پر باندھے ایسا کرتے وقت بھی اسمائے شفاء الامراض پڑھتا رہے حمیٰ ربع کا حملہ ختم ہو کر بخار اتر جائے گا تپ لرزہ کے لئے بخار چڑھنے سے پہلے طلوع آفتاب کے بعد مریض کو دھوپ میں کھڑا کرکے اس کے سایہ کو چُھری سے کاٹے اور کاٹتے وقت اسمائے شفاء الامراض کو وِرد کرتا جائے سایہ کو سر کی طرف سے کاٹتے ہوئے جب پاؤں تک پہنچے تو ختم کر دے مریض جلد صحت یاب ہو جائے گا

۱۷۔ دردِ ناف کا علاج

اسمائے شفاء الامراض کو سات مرتبہ پانی پڑھیں اور اس پانی سے گیہوں کا آٹا گُوندھ کر اس کی روٹی پکائیں اس روٹی کو گرم حالت میں ناف پر رکھ کر کپڑے سے باندھ دیں صبح و شام باندھے رکھیں پھر اتار کر اس روٹی کے تین ٹکڑے کرلیں ہر ٹکڑے ہر اسمائے طلسمات کو تحریر کریں ان میں سے ایک ایک ٹکڑا کرکے روزانہ تین دن صبح نہار منہ پانی کے ساتھ کھائیں تین روز کے بعد پھر گیہوں کی روٹی حسبِ سابق

عمل کے مطابق پکا کر ناف میں باندھیں اور دوسرے روز اس کے تین ٹکرے کرکے اسمائے شفاء الامراض کو ہر ایک ٹکڑے پر لکھ کر روزانہ تین دن تک ٹکڑا نہار منہ کھایا کریں گویا یہ عمل چھ روز تک کریں ساتویں روز اسمائے شفاء الامراض کو چرم آہو رپر لکھ کر بطور تعویذ کمر میں اس طرح باندھیں کہ تعویذ عین ناف کے اوپر رہے ناف کا درد کافور ہو جائے گا

۱۸۔ مسّوں کا علاج

حافظ علی ابنِ عمران طہرانی سے رویت ہے کہ اسمائے طلسمات کو کسی ریشمی دھاگہ پر چند بار پڑھیں پھر مسّوں میں سے بڑے مسّے کو اس ریشمی دھاگہ سے باندھ دیں اور کسی تیز دھار اُسترے سے اس کا سر کاٹ دیں اس کے بعد اس کی جڑ کو گھی گرم ٹکور کریں جب وہ بڑا مسّہ مر جائے گا تو باقی تمام مسّے خود ہی خشک ہو کر مر جائیں گے نہایت مجرّب و صحیح ہے۔۔۔نوٹ۔ کسی حکیم کے مشورہ سے عمل آزمایا جائے۔۔ فقیرِ قادری

تمیمی کا قول ہے کہ مسّوں کے علاج کے لئے عامل دانے جو کے لے کر ہر ایک دانہ پر سات سات مرتبہ اسمائے شفاء الامراض کو پڑھے بعد ازاں ایک ایک جو لے کر مسّہ (یعنی مُوہکا) پر ملے اس کے بعد سب کو ایک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر کسی ویران کنوئیں میں پھینک دیں اور جلدی واپس آجائے یہ عمل چند بار کرے مگر بہتر ہوگا کہ اس عمل کو تحت الشعاع یعنی اندھیری راتوں میں کرے سات آٹھ روز تک تمام کے تمام مسّے خود بخود خشک ہو کر ختم ہو جائیں گے

۱۹۔ سلعہ یعنی رسولی کا علاج

چہار شنبہ آخر ماہ کو قبل از طلوعِ آفتاب اسمائے شفاء الامراض کو پوست آہو پر لکھ کر مریض کے بازوئے چپ پر باندھے سات دن کے بعد تعویذ کو کھول کر آب رواں میں ڈال دے اگر مریض اچھا نہ ہو تو پھر اس اسمائے طلسمات کو لکھے اور سات دن تک مریض پر پھر باندھے اگر اب بھی مریض کو آرام نہ ہو تو

بعد از طلوع آفتاب اور بعد از غروب آفتاب ہاتھ میں لوہے کی ایک ایسی چُھری لے جس کا دستہ بھی لوہے کا ہو اسمائے طلسمات کو پڑھے اور چُھری سے مریض کے بدن میں اندرون و بیرون جلد جن مقامات پر سلعات یعنی رسولیاں پائی جاتی ہوں اشارہ کرکے اس طرح کہ گویا ان رسولیوں کو کاٹ رہا ہے یہ عمل تین روز متواتر کرے مریض کو صحت ہوگی

ابو سلمان محمد بن الحنین حرآنی بدیع العجائب میں ابو القاسم طالقانی سے نقل کرتے ہیں کہ طلسم شفاء امراض اکابر و مشائخ علمائے طلسمات و رُوحانیات کے مطابق ایسے رموزِ عجیبہ اور اسرارِ غریبہ پر مشتمل ہے کہ جس کے اسمائے رُوحانیات سوائے موت کے ہر مرض کے شافی و کافی علاج ہیں سلعات کے رُوحانی علاج کے متعلق علامہ حرآنی اپنے تجربات کے سلسلہ میں کہتے ہیں کہ طلسم شفاء الامراض کے لئے اس قدر کامیاب و بے خطا عمل ہے کہ میرے نزدیک طلسم شفاء الامراض کا عمل در حقیقت وفعہ سلعات کے لئے ہی مخصوص قرار دیا جاسکتا ہے چنانچہ ترکیب عمل میں تحریر کرتا ہے کہ سلعات کا مریض ایک گو سفند حلال قیمت سے خریدے جو بے عیب ہو اس گو سفند کو اپنی مرض کا صدقہ قرار دے پھر سات روز کے بعد اس گو سفند کو ذبح کرڈالے تو خدا کی قدرت کا مشاہدہ کرے گا کہ اسی جانور کے جسم میں مریض کے جسم کی طرح مریض کے جسم میں پیدا ہونے والی سلعات کی تعداد کے مطابق سلعات موجود ہوگی ان تمام چھوٹی بڑی سلعات کو نکال کر بحفاظت رکھ لے اور گوشت کو خوب اچھی طرح صاف کر کے اہلِ استحقاق میں تقسیم کردے اس کے بعد گو سفند کے جسم سے نکلنے والی تمام سلعات کو شمار کرکے ان کی تعداد کے برابر آہنی کیل لے پھر ایک ایک مرتبہ ہر کیل پر طلسم شفاء الامراض کو پڑھ کر مریض اپنا اور اپنی والدہ کا نام لے اور تمام رسولیوں کو قبلہ کی دیوار میں کیل کے ساتھ ٹھونک دے اور وہاں ہی پڑا رہنے دے یہاں تک کے وہ تمام خشک ہو جائیں ان سلعات کے خشک ہوتے ہی مریض کے جسم میں پیدا ہونے والی تمام رسولیاں بحکم خدا از خود ہی ختم ہو جائیں گی اور اس عمل کے بعد وہ شخص زندگی بھر کبھی بھی اس خوفناک اور تکلیف دہ مرض کا شکار نہیں ہوگا

۲۰۔ جُملہ امراضِ چشم کیلئے

مریض طلسم شفاء الامراض کو اُنیس مرتبہ پانی پر پڑھے اور اس پانی سے آنکھوں کو چھینٹے مار کر دھو ئے دردِ چشم رفع ہوگا مریض اسمائے طلسمات کو لکھ کر آب باراں سے دھوئے اور اس پانی سے سُرمہ پیس کر آنکھوں میں لگائے سرخی چشم اور دھُندو جالا زائل ہوگا کلماتِ طلسمات کو تین ہڈیوں پر لکھیں اور کسی اندھیری جگہ میں مرض شب کوری کے مریض کو کھلائیں شب کوری کا عارضہ جاتا رہے گا بیاض چشم یا پھولا کے لئے شہد خالص پر طلسم مذکورہ بالا کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور شہد کی سلائی آنکھوں میں لگائیں بیاض چشم سے شفا حاصل ہو گی

ضعفِ بصارت اور کُکرے دُور کرنے کے لئے اسمائے متذکرۃ الصدر کو لکھ کر بازو پر باندھیں موجب صحت چشم ہوگا کشف الظنون میں ابو القاسم مشہدی نے حکیم ھرمس کا یہ قول نقل کیا ہے کہ اسمائے شفاء الامراض کا عمل پیدائشی طور پر آنکھوں کی قوتِ بصارت سے محروم شخص کے سوا آنکھوں کی ہر مرض لے لئے عملِ شفاء ہے حکیم

ہرمّس کہتا ہے کہ موتیابند کی وجہ سے میری آنکھوں سے دکھائی نہ دیتا تھا جبکہ میں ایک مدت تک ہر قسم کے علاج کے بعد مکمل طور پر مایوس ہو چکا تھا اسمائے شفاء الامراض کو پانی پر پڑھ کر آنکھوں کو دھونا شروع کر دیا خدا کے فضل و کرم اور اسمائے شفاء الامراض کی خیر و برکت سے تین روز میں ہی موتیابند زائل ہو کر دوبارہ آنکھیں روشن ہو گئیں

۲۱۔ علاج برائے چھپاکی

چھپاکی جسے طبِ جدید میں الرجی کا نام دیا جاتا ہے دَورِ جدید کا ایک عام لیکن انتہائی تکلیف دہ مرض ہے جس میں اچانک تمام جسم پر سرخی مائی دھبّے نمودار ہو جاتے ہیں جن میں شدید قسم کی خارش اور جلن پیدا ہو جاتی ہے جس میں سوئیاں سی چبھتی محسوس ہوتی ہے اس کے ساتھ ہی ہلکا سا بخار بھی ہو جاتا ہے

جس سے مریض کی طبیعت میں بے چینی اور گھبراہٹ پیدا ہو جاتی ہے کتاب دوالیسؔ میں حکیم سقراطؔ لکھتے ہیں کہ چھپاکی کے لئے طلسم شفاء الامراض کا عمل انتہائی سریع الاثر، مفید اور حکمی علاج ہے چنانچہ حکیم موصوف ترکیب علاج میں تحریر فرماتے ہے کہ کسی سوتی کپڑے پر طلسم شفاء الامراض کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کیجئے مریض اس کپڑے کو سر سے پاؤں تک تمام جسم پر پھیرے انشاء اللہ تعالیٰ چھپاکی کے اثرات باطل ہو کر فوراً آرام وسکون پیدا ہو جائے گا چھپاکے علاج کے لئے یہ میرا ذاتی طور پر آزمایا ہوا عمل ہے جس میں محض ایک دفعہ عمل کے بجالانے سے چھپاکی ہمیشہ کے لئے نیست و نابود ہو جاتی ہے آزمائیں اور فائدہ اٹھائیں کیونکہ آزمائش شرط ہے

۲۲۔ سنگِ گردہ ومثانہ کے لئے

حضرت خواجہ علی ادریس ابن شاہ مردان نورالدین عاملیؒ اپنی مسند میں فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کے گردہ، مثانہ یا پتہ میں پتھری پیدا ہو جائے یا ریگ جمع ہو جائے اور اس کی وجہ سے اس شخص کو نا قابل برداشت درد کے جانکاہ دورے پڑتے ہوں تکلیف کی شدت کے سبب مریض زندگی پر موت کو ترجیح دیتا ہو اور ہر قسم کے علاج معالجہ کے بعد عمل جراحت سے پتھری نکلنے کے سوا اور کوئی تدبیر کار گر ہوتی نظر نہ آتی ہو تو اس وقت طلسم شفاء الامراض کے کلمات کو چینی کے برتن پر زعفران وعرق گلاب سے تحریر کیجئے پھر پانی میں شہد ملا کر برتن میں ڈال کر عبارت کو دھوڈالئے اور مریض کو پلائے خدائے تعالیٰ کی حکمتِ کاملہ سے حیرت انگیز طور پر مریض کا درد جاتا رہے گا مریض کا پیشاب میں پتھری ٹکڑے ٹکڑے ہو کر خارج ہو جائے گی ریگ ہو گی تو بھی نکل جائے گی راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ میں نے اس عمل کو گردہ ومثانہ کو پتھری کے ایسے لاعلاج مریضوں پر جن کو ڈاکٹروں اور اطباء حضرات نے آپریشن کا مشورہ دیا تھا آزمایا اور ایک عجیب نفع بخش اکسیری علاج پایا ہے اس عمل کی برکت صرف تین دن تک تین بار اس عمل کو بجالانے سے ہر قسم کی پتھری پیشاب میں شامل ہو کر ریگ کی شکل میں تبدیل ہو کر خارج ہو جاتی ہے اور آئندہ چل کے مریض کو زندگی بھر کبھی بھی دوبارہ یہ مرض لاحق نہ

ہو سکتا ہے طلسم شفاء الامراض کے یہ عمل میرے نزدیک جہاں سنگ گردہ و مثانہ کے لئے تریاق اور اسکے اخراج کے لئے معجز نما علاج ہے وہاں جملہ امراض گردہ اور دیگر اعضائے احشائیہ کے لئے بھی اکسیر کا حکم رکھتا ہے

۲۳۔ دافع سنگر ہنی

اربابِ علم و فن سے یہ حقیقت مخفی نہیں ہے کہ سنگر ہنی کیسی موجل الرفع مرض ہے اس لئے اس کا نام سنگ رہنی یعنی ہمیشہ ساتھ رہنے والی ہے علمائے طلسمات و رُوحانیات کے نزدیک سنگر ہنی جیسا مُوجل الرفع مرض ہے ویسا ہی طلسم شفاء الامراض کا عمل اس مرض کے علاج کے لئے معجّل الرفع ہے

علامہؒ نفیس ابن ربن طبوی سنگر ہنی کے علاج کے متعلق اپنی تصنفِ جلیلہ فردوس الاعمال میں تحریر فرماتے ہیں کہ انہوں نے سنگ رہنی کا ایک عجیب النفع طریقہ عمل پولارس ابن ابی جندب بابلی ایک مشہور عاملِ طلسمات سے بصد خدمت و کمال محنت کے حاصل کیا ہے عمل ملاحظ ہو سنگر ہنی کا مریض جب رفع حاجت کے لئے نکلے تو اسمائے شفاء الامراض کا دِرد کرنا شروع کردے اور دفع حاجت کے بعد اپنے بول و براز کو زمین میں گڑھا کھود کر دفن کردے اس دوران تمام وقت عمل کے کلمات کو برابر پڑھتا رہے سنگر ہنی خواہ برسوں سے کیوں نہ ہو پہلے ہی روز کافور ہو جاتا ہے یہ عمل بھی میرے سالہا سال کے تجربات سے سنگر ہنی کے لئے اکسیر ثابت ہوتے ہے ہزاروں مریض اس عمل کی برکت سے صحت یاب ہو چکے ہیں جہاں تک میرے علم کا تعلق ہے سنگ رہنی کے لئے اس سے بہتر کامیاب عمل و علاج کا ملنا بہت مشکل ہے

۲۴۔ ہیضہ کا علاج

طلسم شفاء الامراض کا عمل ہیضہ کا بے خطا علاج ہے جب ہیضہ کے مریض کی قے اور اسہال کسی دوائی سے دُور نہ ہوں مریض کا بدن کمزور ہوتا جارہا ہو نبض چھوٹ رہی ہو یہاں تک کہ حالت مایوس کن ہو جائے تو طلسم شفاء الامراض کا عمل بجالانا معجز نما اثر کرتا ہے ترکیبِ عمل کے مطابق طلسم شفاء الامراض

کے کلمات کو عرق گلاب یا عرق بادیان یعنی سونف کے عرق پر اکیس بار پڑھ کر مریض کو پلائیں خدا کت فضل و کرم سے مریض کو شفا ہو جائے گی یہ عمل صاحب فرِدوس الا عمال کا بیان کردہ ہے جو نہایت آسان اور ہیضہ جیسے ہلاکت خیز مرض کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے میں نے اکثر اس کا تجربہ کر کے اسے ہر حال میں ہیضہ کی بہترین ادویات سے ممتاز اور سریع الاثر پایا ہے بظاہر یہ معمول قسم کا عمل و علاج ہے مگر حقیقت میں فوائد کے اعتبار سے جواہرات سے تولنے کے قابلِ قدر تحفہ ہے

۲۵۔برائے دیدان یعنی کرِمِ شکم

پیٹ کے کیڑوں کی نامراد مرض کا مؤثر اور بے ضرر علاج اگر ہے تو طلسم شفاء الامراض ہے کیونکہ اس عمل کا یہ کرشمہ ہے کہ پیٹ کے تمام قسم کے کیڑوں کو جو ہر قسم کے علاج کرنے پر بھی ختم نہ ہوتے ہیں بہت جلد ہلاک کر کے پیٹ کو ہمیشہ کے لئے پاک کر دیتا ہے دیدانِ شکم کے سبب پیدا ہونے والی جسمانی کمزوری، خون کی کمی، خرابی جگر اور افعال ہاضمہ کے جملہ نقائص کو دور کر کے پیٹ کے اندر غلیظ بلغم کی پیدائش کو بھی ختم کر دیتا ہے

علاج کے لئے سب سے پہلے مسہل لیں اس کے بعد طلسم شفاء الامراض کو چینی کی رکابی پر لکھ کر اسے لہسن کے پانی اور شہد سے دھو کر نہار منہ سات روز تک استعمال کرتے رہیں دیدانِ شکم کے اخراج کے لئے یہ عمل اس عاجز کا تسلی بخش اور سو فیصدی مجرّب ہے میرے خیال میں طلسم شفاء الامراض واقع دیدان ہونے کے علاوہ مقوی معدہ اور جملہ امراض معدہ و جگر کے لئے مؤثر ہے لاریب طلسم شفاء الامراض ایسا بے نظیر اور ایسا سہل الحصول عمل و علاج ہے جس پر عوام اور اطبائے کرام مکمل طور پر بھروسہ کر سکتے ہیں

۲۶۔استسقاء کے علاج میں

شیخ ابوالعطاء جرادیؒ اپنی تصنیف لطیف مقالاتِ طلسمات میں طلسم شفاء الامراض کے خواص و فوائد کے باب میں رقمطراز ہیں کہ مجھے جملہ قسم کے روحانی و طلسماتی علوم وفنون کی تحصیل کے لئے اپنے شیخ طریقت و مرشدِ کامل حضرت شیخ ابو منصور عبدالوھاب ھمدانیؒ کی خدمت اقدس میں بارہ سال تک حاضر رہنے کا موقع ملا اس عرصہ کے دوران میں نے طلسم شفاء الامراض کے جس قدر عجائبات و کمالات کا مشاہدہ کیا ہے اس قدر کمالات آپ کے سوا کسی بھی ہمعصر عامل وکامل سے نہیں دیکھے لاعلاج قسم کی بیماریوں کے مریض آپ کے پاس آتے اور طلسم شفاء الامراض کی برکت سے شفایاب ہوتے تھے شیخ بیان کرتے ہیں کہ آپ کہ پاس علاج کی غرض سے آنے والے مریضوں میں اکثریت مرضِ استسقاء میں مبتلا لوگوں کی ہوتی چنانچہ جب بھی شیخ کسی مریض استسقا کا علاج کرتے تو اپنے معمولاتِ عمل کے مطابق پہلے اس مریض کے دونوں کانوں میں اسمائے طلسم کو تین مرتبہ پڑھ کر پھونکے پھر اس مریض کے مشک کی طرح پھولے ہوئے پیٹ پر طلسم کی عبارت کو تحریر کرکے اپنے دائیں ہاتھ کو پیٹ پر آہستہ آہستہ پھیرتے جاتے اور اس دوران اسمائے عمل کو بھی تلاوت کرتے جاتے یہاں تک کہ مریض کے پیٹ پر تحریر کردہ طلسم کی عبارت کے تمام کلمات مِٹ کر ختم ہو جاتے اس کے ساتھ ہی اچانک مریض کا پیشاب جاری ہو جاتا اور پیشاب کے ساتھ ہی قے اور اسہال آنے لگتے شیخ اس عمل کو متواتر تین بجا لاتے جس کے نتیجہ میں مریض کا پیٹ سلسل البَول اور غیر معمولی طور پر قے اور اسہال کے لاحق ہو جانے والے عارضہ کے بعد بالکل برابر اپنی سطح پر آجاتا اور ایسا محسوس ہوتا کہ گویا مریض کبھی بیمار تھا ہی نہیں راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ میں نے زندگی میں جس بھی مریض استقاء پر اس عمل کو آزمایا بے خطا پایا ہے یہ عمل مرض استقاء کی لحمی طبلی اور زقی تینوں اقسام کے لئے تریاق کامل ہے جو جگر کی اصلاح کرکے مرض کو مکمل طور پر دفع کر دیتا ہے تین ہی یوم میں مرض کا قلع قمع کرنے والا ہے بے مثال اور تیر بہدف اکسیر الاثر علاج ہے

۲۷۔ دُودھ میں اضافہ کے لئے

عورتوں کا دُودھ اکثر نظرِ بد اور کبھی خون یا پھر جسمانی کمی یا پھر جسمانی عارضہ کی وجہ سے بالکل خشک ہو جاتا ہے یا اتنا کم ہو جاتا ہے کہ بچے کی شکم سیری نہیں ہو پاتی اس کے لئے طلسم شفاء الامراض کو تانبے یا چاندی کی رکابی پر کندہ کیجئے مریض عورت جو چیز بھی کھائے اس رکابی میں ہی کھائے بفضلہٖ تعالیٰ دُودھ میں صحت کی حالت کی طرح اضافہ ہو جائے گا طلسم شفاہ الامراض سے مستورات کے دُودھ میں اضافہ کرنے کا ایک دوسرا طریقہ بھی ہے جو عورتوں کے علاوہ جانوروں جیسے گائے بھینس اور بکری وغیرہ سب کے لئے مفید ہے دوسرا طریقہ مستورات کے لئے اسمائے عمل کو اکیس بار پڑھ کر تین دن تک مسلسل کسی کھانے یا پینے کی چیز پر دم کر کر کھلائیں پلائیں جبکہ جانوروں کا دودھ بڑھانے کے لئے نمک پر دم کر کے دیں یہ عمل اس خاکسار کا صدہا مرتبہ کا مجرّب وآزمودہ ہے

۲۸۔ برائے استقرارِ حمل حفاظتِ حمل اور وضع حمل

حضرت خواجہ ابوالعباس طآتی معراج البیان میں لکھتے ہیں کہ اگر کوئی عورت اولاد سے محروم ہے اور کسی بھی وجہ سے حمل قرار نہیں پاتا تو اسے چاہیئے کہ پاک وصاف ہو کر بروز جمعرات ایک سو دس بار بعد نماز عشاء اسمائے طلسمات کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں وہ عورت حاملہ ہو جائے گی اور اس کے بطن سے زندہ سلامت رہنے والا بچہ پیدا ہوگا حضرت خواجہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عورتوں کے لئے وضع حمل کا وقت انتہائی نازک ہوتا ہے بعض مواقع پر عورتیں اپنی زندگی سے مایوس ہو جاتی ہیں ایسے نازک وقت کے لئے طلسم شفاء الامراض کا عمل مجرّب ہے اگر وضع میں دشواری پیدا ہو جائے تو کلماتِ عمل کو صاف کاغذ پر لکھ کر موم جامہ میں لپیٹ کر ولادت کی آسانی کے لئے عورت کی بائیں ران پر باندھ دیجئے انشاء اللہ تعالیٰ بچہ آسانی سے پیدا ہو جائے گا ولادت کے بعد اس تعویذ کو کھول کر احتیاط سے کسی مناسب مقام پر رکھ دیجئے

معراج البیان میں ہے کہ حمل کی حفاظت، حاملہ کی حفاظت اور بچوں کی حفاظت کیلئے طلسم شفاء الامراض کا عمل تیر بہدف ہے حمل کی حفاظت اور حاملہ کی نظر بد سے محفوظ رکھنے کے لئے اسمائے طلسم کو زعفران

سے کاغذ پر لکھ کر حاملہ کے دائیں بازو باندھ دیجئے انشااللہ تعالیٰ حاملہ تمام آفات سے محفوظ رہے گی وضع حمل کے بعد اس عمل کے کلمات کو زعفران سے لکھ کر بچے کے گلے میں بطور تعویذ باندھ دیجئے بچہ نظر بد، بدخوابی اور تمام قسم کی جسمانی وروحانی بیماریوں سے محفوظ رہے گا

۲۹۔ عُسر البَول کے علاج میں

عسر البول کے معنی یہ ہیں کہ پیشاب کرتے وقت جلن اور درد محسوس ہوتا ہے اور بڑی تکلیف کے بعد پیشاب کے چند قطرے نکلتے ہیں علمائے طلسمات کا قول ہے کہ طلسم شفاء الامراض کا عمل عسر البول کے مرض میں سب سے عمدہ علاج ہے عاصر بن حیان الخولانی صاحب پورومانشاث کا اس سلسلہ میں تجربہ ہے کہ عسر البول کا مریض ایک فولادی چُھری لے اور اس پر اسمائے عمل کو انیس مرتبہ پڑھ کر پھونکے اس چُھری سے جنگلی کبوتر کو ذبح کرے اس عمل کے فوراً بعد ہی ذبحیہ جانور کو چُھری سمیت کسی دریا، نہر یا جاری پانی میں ڈال دے بحکم خدا اس مرض کا عارضہ اسی وقت ہی جاتا رہے گا اور تکلیف دُور ہو کر مریض کو اس کے معمول کے حالات کے مطابق کھل کر پیشاب آنے لگے گا

۳۰۔ برائے سلسل البَول

عامر بن حیان الخولآنی ممانشاث میں تحریر کرتا ہے کہ سلسل البول ایک انتہائی خطرنک تکلیف دہ اور پریشان کن مرض ہے جس میں پیشاب مثانہ میں جمع ہونے سے پہلے ہی بے اختیار ہو کر خارج ہو جاتا ہے طریقہ علاج میں تحریر فرماتے ہیں کہ کلماتِ عمل کو کفن کے کپڑے پر لکھ کر بکری کے سینگ میں رکھ کر موم سے بند کردیں اور اس کو کسی پرانی قبر میں شنبہ یعنی ہفتہ کے روز سورج نکلتے وقت دبادیں نہایت مفید و مجرّب ہے

۳۱۔ فالج کے علاج میں

کتاب فردوس الاعمال میں وارد ہے کہ فالج جیسے خوفناک اور مہلک مرض کے روحانی علاج کے لئے طلسم شفاء الامراض کا درج ذیل طریقہ عمل علمائے مخفیات ورُوحانیات کے نزدیک نہایت معتبر و مجرّب تسلیم کیا گیا ہے چنانچہ ترکیب عمل کے مطابق قمر زائد النور میں سات مختلف مقامات کا پانی حاصل کرکے سات مختلف رنگ کی شیشے کی علیٰحدہ علیٰحدہ بوتلوں میں بھر کر سات دن تک رات کے وقت چاند کی چاندنی میں اور دن کے وقت سورج کی دھوپ میں رکھیں اس عمل کے بعد تمام بوتلوں کے پانی کو کسی ایک ہی کشادہ قسم کے برتن میں جمع کرکے اس پر طلسم شفاء الامراض کے کلمات کو سات سو سات بار پڑھ کر دم کریں اس پانی کی قمر ناقص النور کے دنوں سے فالج کا مریض اس طرح پر استعمال کرنا شروع کرے کہ شیشہ کی رکابی میں ایک پاؤ بھر پانی کی مقدار ڈال کر صبح سورج کے طلوع ہونے پر پانی میں سورج کا عکس دیکھتے ہوئے تمام پانی کو ایک ہی گھونٹ کرکے پی جائے اسی طرح ایک پاؤں بھر کی مقدار رات کو غروب آفتاب کے بعد برتن کے پانی میں چاند کو دیکھ کر فوراً ہی پانی کو ایک ہی سانس میں پی کر ختم کردے ایک ہفتہ تک اس پانی کے استعمال سے فالج کے اثرات مکمل طور پر ختم ہو کر صحتِ کامل ہونے پر سات مساکین کو دونوں وقت کا کھانا کھلانے کی شرط رکھی گئی ہے فردوس الاعمال میں فالج کے اس عجیب و غریب طریقہ عمل کو حکیم میرک روفض کی طرف منسوب کرکے حکیم موصوف کا اس سلسلہ میں یہ قول بھی بیان کیا گیا ہے کہ جو شخص طلسم شفاء الامراض کے اس طریقہ عمل کے مطابق فالج متاثرہ مریض کا علاج کرے اگر اسے شفا حاصل نہ ہو تو قیامت کے رو بارگاہِ خداوندی میں مجھ سے مواخذہ کا حق محفوظ رکھتا ہے طلسم شفاء الامراض کے متذکرۃالصدر طریقہ عمل وعلاج کو میں ذاتی طور پر اب تک ہزاروں نہیں تو سینکڑوں فالج کے لاعلاج قسم کے مریضوں پر آزما چکا ہوں لیکن اس حکیم مطلق کے فضل و کرم سے سوائے کامیابی کے کبھی بھی مایوسی کا سامنا نہیں کرنا پڑا ہے آزمائیں اور فالج کے لئے تریاقِ مسیحائی کے حامل اس طلسم کے فوائد کا مشاہدہ کریں

۳۲۔ لقوہ کے علاج کے لیئے

مرض لقوہ سے نجات کے لئے علمائے روحانیات کے مجرّبات سے ہے کہ عامل چاند گرہن کے وقت فولاد خالص سرخ تانبہ سکّہ وجست نقرہ ورصاص اور زر خالص کی دھاتیں مساوی الوزن لے کر پگھلا کر باہم ملالے اور اس مرکب کی ایک اچھی خاص مربع لوح تیار کرے اس لوح کے ایک طرف طلسم شفاء الامراض کے کلمات کو بڑی احتیاط اور صحت کے ساتھ کندہ کرلیا جائے دوسری طرف کو سوہن سے اس قدر صاف کیا جائے کہ اس کی سطح آئینہ کی طرح چمک اٹھے اس آئینہ نما طلسماتی لوح سے لقوہ کے علاج کا طریقہ اس طرح بیان کیا گیا ہے

کہ مریض اس طلسماتی لَوح کو کسی چیز پر بیلنس کر کے رکھے اور خود لَوح کے مقابل ایک بالشت کے فاصلہ پر دوزانو ہو کر بیٹھے اس کے بعد کامل اعتماد اور یک سوئی کے ساتھ لَوح کے آئینے میں اپنے چہرے کے عکس کو پلک جھپکائے بغیر جس قدر بھی زیادہ دیر تک ممکن ہو سکے دیکھے عمل کے وقت مریض کو سخت قسم کی گرمی محسوس ہو گی جس سے اس کا جسم پسینے سے شرابور ہو جائے گا اس عمل کے بعد پہلے ہی روز آفاقہ محسوس ہو گا یہاں تک کے اس عمل کو سات روز تک مسلسل جاری رکھنے کے نتیجہ میں لقوہ کے تمام اثرات باطل ہو کر مریض کا چہرہ اپنی اصلی حالت پر دوبارہ آجائے گا صاحب ابن اعیاد ابو القاسم طالقانی کتاب النوات والانمان میں فرماتے ہیں کہ مختلف دھاتوں سے تیار کردہ اس لَوح میں ایسے طلسماتی ومقناطیسی اثرات پیدا ہو جاتے ہیں کہ جب مریض اس لوح میں کامل انہماک حضورِ قلب اور مستقل مزاجی کے ساتھ اپنی شکل وصورت کو مشاہدہ کرتا ہے تو اس کے چہرہ کے اعصاب وعضلات میں ایک زبردست قسم کی قدرتی وطبعی حرارت کا عمل دوبارہ جاری ہو جاتا ہے جس سے مریض کے جسم کی کثافت وبرودت اور بلغمی غلیظ قسم کی رطوباتِ فاسدہ رقیق ہو کر متاثرہ حصّہ کے مسامات کو کھول دیتی ہیں اس عمل کے سبب مریض اپنے جسم میں شدّت کے ساتھ گرمی محسوس کرنے لگتا ہے اس کا پسینہ جاری ہو جاتا ہے اور اس طرح لقوہ کی وجہ سے چہرہ کے خشک اور مردہ ہو جانے والے خلیات میں قوت و

حرکت کی نئی روح پیدا ہو جاتی ہے اور یہ چند ہی روزہ علاج لقوہ جیسے خوفناک اور پریشان کن مرض کو نسیت و نابود کر دیتا ہے

مرض لقوہ کے ازالہ کے لئے یہ طلسماتی لَوح اس راقم الحروف کی ذاتی طور پر تیار کردہ آزمودہ و مجرّب ہے میرے نزدیک لقوہ کے رفع کرنے کیلئے بے نظیر فوائد کی حامل یہ لوح پرانے سے پرانے لقوہ کو دُور کرنے کے لیئے بھی ایسے وقت میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے جبکہ کسی بھی طریقہ علاج سے فائدہ نہ ہوتا ہو لاریب اس لوح کے شفا بخش طلسماتی عمل کے محض ایک ہی دفعہ کے استعمال سے مریض لقوہ کو نفع معلوم ہونے لگتا ہے جبکہ سات روزہ مکمل کورس مرض کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکتا ہے ارباب علم و فن ضرورت علاج کے وقت اس لوح کو بنا کر استعمال کرائیں گے تو تجربہ کے بعد خود اس کے قائل ہو جائیں گے

۳۳۔ کلالت تتق

فردوس الاعمال میں طلسمات فلاطیسؔ سے نقل کے اگیا ہے کہ شیخ ابو محمد مرجاؔنی کو اس شیخ طریقت عمید ابن جندب واصلیؔ نے متواتر تین شب عالم خواب میں تشریف لا کر کلالت نطق یعی زبان کی لکنت کے سبب قوت گویائی میں فرق کے پیدا ہو جانے کے لئے طلسم شفاء الامراض کا رُوحانی علاج تلقین فرمائے

شیخ ابو محمد مرجاؔنی سے منقول ہے کہ میں نے اپنے شیخ کے تلقین کردہ طریقہ کے مطابق طلسم شفاء الامراض کے عمل کی عبارت کو صبح و شام اوّل سے آخر تک درمیان میں کہیں بھی ٹھہرے بغیر تلاوت کرنا شروع کر دیا ابتدائی طور پر تو مجھے کلالت نطق کے سبب عبارتِ عمل کو مکمل طور پر تلاوت کرنے میں سخت قسم کی دشواری کا سامنا کرنا پڑا لیکن سات روز تک متواتر اس عمل کے بجالانے کے بعد عبارت کی عمل کو صحت کے ساتھ پوری طرح تلاوت کرنے میں کامیاب ہو گیا اور اس کے ساتھ ہی حیرت

انگیز طور پر روز مرّہ کی عام گفتگو کے دوران بھی پیدا ہونے والا لکنت کا عارضہ جاتا رہا اور میں ہر قسم کی بات چیت کو آسانی کے ساتھ کرنے پر قادر ہو گیا

شیخ تحریر کرتا ہے کہ طلسم شفاء الامراض سے لکنت کے علاج کے سلسلہ کا ایک دوسرا عجیب و غیریب طریقہ عمل یُوں ہے کہ عامل طلسم شفاء الامراض کو ایک سوایک مرتبہ تلاوت کر کے مریض کے عضوِ نطق یعنی زبان کو لکنت کی تکلیف سے محفوظ کرنے کے کامل ارادہ کے ساتھ اس کے حصار کرے اور خود اس کے پاس بیٹھ کر ایسی باتیں کرے کہ جس سے مجبور ہو کر مریض کو جواب دینا پڑے عامل مریض کے جواب دینے پر کہے کہ میں تیری بات کو نہیں سمجھتا اس پر مریض دوبارہ عامل کی باتوں کو جواب دے گا تو اس کی قوتِ گویائی درست ہو جائے گی شیخ کا قول ہے کہ اس طریقہ عمل میں یہ حکمت پوشیدہ ہے کہ جب مریض کسی شخص کو ناپسندیدہ بات سن کر اس کا جواب نہیں دے سکتا تو وہ سخت قسم کا پریشان ہو جاتا ہے اور اس حالت میں اس سے جو کچھ بھی کہا سکتا ہے وہ پوری قوّت سے کہتا ہے اس عمل کے دوران اگر عامل کے علاوہ کوئی ایسا اجنبی شخص جس کو مریض نہ جانتا ہو وہ اچانک عمل کے مکان میں داخل ہو جائے اور مریض کو سخت دُست کہنے لگے تو اس سے بھی مریض غیرت میں آ کر انتہائی جوش وخروش سے جواب دینے کی کوشش کرتا ہے جس سے اس کی زبان کی گرہیں کُھل جاتی ہیں شیخ فرماتے ہیں کہ عامل کے اس عمل کو ہفتہ عشرہ تک بجالانے سے بفضلہٖ تعالیٰ مریض کو اس مرض سے نجات حاصل ہو جاتی ہے

۳۴۔ عقر یعنی بانجھ پن کے لئے

مجرّباتِ ارسطاطالیس میں حکیم اس سطاطالیسؔ رقمطراز ہے کہ طلسم شفاء الامراض کا عمل عاقرہ عورت کے لئے بانجھ پن دور کرنے کے ہزاروں عملیات سے ایک مفید قسم کا کامیاب رُوحانی علاج ہے جس سے عقر کے متعلق جملہ پوشیدہ پیچیدہ نسوانی عوارضات کا قلع قمع ہو کر عورت کی گود ہری بھری ہو جاتی ہے

ترکیب علاج کے مطابق طلسم شفاء الامراض کو آبِ نیساں پر ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے عاقرہ عورت کو جب وہ اپنے ایام ماہواری سے غسل کرکے پاک وصاف ہو جائے تو فوراً ہی اس پانی کا استعمال شروع کر دینا چاہیئے روزانہ ایک چھٹانک پانی کو شہد خالص سے شیریں کرکے نیم گرم تین روز تک استعمال کرائیں چوتھے روز اس عورت کو اپنے خاوند سے قربت کرنے کی ہدایت کریں اُمید ہے کہ اسی روز یا پھر دوسرے یا تیسرے روز حمل ٹھہر جائے گا اگر پہلے مہینہ میں کامیابی نہ ہو تو دوسرے اور تیسرے مہینہ اسی طرح آیام حیض سے فراغت کے بعد تین روز تک اس پانی کا استعمال کرائیں اور چوتھے روز خاوند سے مباشرت کرنے کا حکم دیں امید واثق ہے کہ دوسرے مہینہ میں ضرور حمل قرار پائے گا ورنہ تیسرے مہینہ میں اسی طرح پانی کا استعمال کرائیں اب خدا کے فضل و کرم سے ضرور کامیابی ہوگی

حکیم کہتا ہے کہ طلسمات کے مشاہیر عالم علمائے فن کے نزدیک عقر جیسی سخت اور لاعلاج مرض کے لئے طلسم شفاء الامراض کا عجیب التاثیر رُوحانی علاج ہونا ثابت ہے راقم الحروف کے علاج سے اب تک سینکڑوں مایوس العلاج خواتین اس رُوحانی علاج کی بدولت اولاد جیسی نعمت سے مالا مال ہو چکی ہیں میرے نزدیک یہ ممکن نہیں کے کہ کوئی بانجھ عورت اس رُوحانی علاج پر عمل پیرا ہو کر اور پھر بھی وہ قابل اولاد نہ ہو سکے

آبِ نیساب

علمائے فلکیات کے مطابق بحساب شمسی ہر سال ۲۱ مارچ کو آفتاب بُرج حمل میں داخل ہوتا ہے اس دن نوروز کے نام سے پکارا جاتا ہے نوروز سے ۳۲ دن کے بعد نیساں کا مہینہ شروع ہوتا ہے جو ۳۰ روز کا شمار ہوتا ہے اس مہینہ میں جو پانی برستا ہے اسے آبِ نیساں کہتے ہیں

۳۵۔ دردِ قولنج کے لئے

قولنج کا درد ایک انتہائی تکلیف دہ پریشان کُن اور نا قابل برداشت قسم کا درد ہوتا ہے ارباب طب و حکمت کے نزدیک اس درد کا سبب ایک ایسے خشک قسم کی ریح کو بیان کیا جاتا ہے جو معدہ کی غلیظ رطوبت سے پیدا ہونے والے بخارات کو پیٹ اور انتڑیوں میں جانے سے روکتی ہے اس ریح کے غلبہ کے وقت سانس کی رکاوٹ کے پیدا ہو جانے والے عارضہ کے باعث انسان کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے اس کی جان نکلی جارہی ہے دردِ قولنج گرم اور سرد دو قسم کا ہوتا ہے جو عموماً حرارت اور گرمی کی شدّت، سخت سردی بارش کے وقت پیدا ہو جاتا ہے

ابو بغدآدی مفتاح المراد میں امام فلاطیس سے نقل کرتے ہیں کہ علمائے علوم مخفیات کا اس حقیقت پر اتفاق ہے کہ طلسم شفاء الامراض کا عمل دردِ قولنج جیسی خبیث و دردناک مرض کا شافی و کافی علاج ہے

چنانچہ ترکیب علاج کے مطابق دردِ قولنج کا مریض طلسم شفاء الامراض کا ورد کرتے ہوئے سوئے ہوئے کتے کو جگائے اور اس کی جگہ پر بیٹھ کر پیشاب کرے تو فوری طور پر اس کا درد جاتا رہے گا مریض کو ایسا معلوم ہوگا کہ قولنج کا درد کبھی اس کے نزدیک تک بھٹکا بھی نہ تھا محرّر السطور صاحبان علم و فن کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ طلسم شفاء الامراض کا عمل قولنج جیسے خطرناک مرض کے لئے اپنے فوائد کے لحاظ سے اپنا ثانی نہیں رکھتا قولنج کے علاوہ متذکرۃ الصدر طریقہ عمل ہر قسم کے جسمانی درد کے لئے نظر رُوحانی علاج ہے

۳۶۔ دافع فواق یعنی ہچکی

مرض ہچکی کے لئے طلسم شفاء الامراض کا عمل نہایت آزمودہ و مجرّب ہے اگر طہارت کی حالت میں طلسم کی عبارت کو ایک چینی کے برتن میں لکھ کر عرق بادیان سے دھو کر مریض کو پلائیں تو بہت جلد شفا پائے گا شفائے فواق کے لئے منہاج الاصول میں مسطور ہے کہ ہرن کی کھال پر اسمائے شفاء الامراض کو تحریر کرکے عود و صندل سے دُھونی دے کر ہچکی کے دورہ کے وقت مریض کے گلے میں لٹکائیں تو فی

الفور ہچکی کا دورہ جاتا رہے گا اکابر و مشائخ علمائے طلسمات کا قول ہے کہ ہچکی کے دورہ کے وقت طلسم شفاء الامراض کا دور کرنے سے ہچکی کا عارضہ کافور ہو جاتا ہے

۳۷۔ برائے نسیان

عشوہ مقالات میں حکیم حنین ابن اسحٰق عاصم بن ہشام کُندی سے روایت کرتا ہے کہ شیخ علی محمد صالح مشھدیؒ صاحبِ مکاشفات نے عاصم بن ہشام کندیؒ سے کہا کہ کے میں تجھے وہ متبرکؒ روحانی علاج نہ تعلیم کروں جو مجھے میرے شیخ طریقت امام فلاطیس سے ایک خصوصی عمل کی حیثیت سے پہنچا ہے جس سے حافظہ بڑھتا ہے اور نسیان دور ہوتا ہے کندیؒ نے کہا یا شیخ ضرور بیان کیجئے شیخ نے فرمایا کہ طلسم شفاء الامراض کو زعفران و عرق گلاب سے تحریر کرکے پانی سے دھو کر صبح کے وقت تین مثقال لوبان اور دس مثقال شہد ملا کر نسیان کا مریض چند روز تک پیئے تو اس کا مرض ختم ہو جائے گا کندیؒ کا قول ہے کہ میں ایک طویل عرصہ سے نسیان کا شکار تھا اور متواتر علاج کے باوجود مایوس العلاج مریض بن چکا تھا میں نے طلسم شفاء الامراض کے مذکرہ بالا طریقہ عمل پر عمل کرنا شروع کیا تو محض سات یوم تک علاج سے ہی میرا حافظہ و فہم ترقی کرکے نسیان مکمل طور پر دور ہو گیا

عبداللہ بن اشھبؒ مصری کہتے ہیں کہ طلسم شفاء الامرض کا عمل و علاج زیادتی حفظ و دفع نسیان کے لئے خوب ہے سلیمان بن مسعود کا قول ہے کہ طلسم شفاء الامراض کا عمل بدن کے تمام قوتوں کا امین و محافظ اور دماغی طاقت کے حصول کا ایسا ذریعہ ہے جو نسیان جیسی عارضہ کو ختم کرکے ایک بہترین رفیق دماغ ثابت ہوتا ہے

۳۷۔ ذیابیطس کا علاج

شیخ ابو منصور عبدالوھاب ھمدانیؒ طبقات النجوم میں تحریر فرماتے ہیں کہ ذیابیطس یعنی شوگر کے لئے امام المشائخ حضرت خواجہ جمال الدین طوسیؒ کا ذیل کا طریقہ عمل و علاج اس مرض کا اپنی قسم کا انتہائی

مفید اور بے حد اثر آفرین حکمی علاج ہے شیخ کے بیان کردہ طریقہ کے مطابق ذیابیطس کا مرض چالیس روز تک طلسم شفاء الامراض کو رال سفید کے سفوف پر سات بار پڑھ کر صبح کے وقت روزانہ ایک تولہ کی مقدار کے برابر پانی کے ہمراہ استعمال کرے انشاء اللہ صحت حاصل ہو جائے گی شیخ ہمدانی کہتے ہیں کہ میں نے یہ عمل وعلاج ذیابیطس میں مبتلا ہزارں بندگانِ خدا کو بتایا جو سب کے سب شفایاب ہو گئے طلسم شفاء الامراض کا یہ طریقہ عمل وعلاج اپنے حیرت انگیز افعال و خواص کے اعتبار سے بلا شبہ تریاق ذیابیطس کہلانے کا مستحق ہے اس روحانی علاج کی بدولت وہ مریض جو شوگر کے سبب کمزور ہو کر ہڈیوں کا ڈھانچہ بن گئے ہوں چند روز میں ہی تندرست و توانا ہو جاتے ہیں ہر قسم کی شوگر اور شوگر سے پیدا ہونے والے تمام تر عوارضات کا نام ونشان کہیں باقی نہیں رہتا اس علاج کی سب سے بڑی خوبی یہ بیان کی گئی ہے کہ یہ علاج ہر موسم ہر عمر اور ہر مزاج کے مریض کے لئے یکساں طور پر مفید ثابت وتا ہے

۳۹۔ دردِ کمر کے لئے

علمائے طلسمات کے معمولات سے ہے کہ عامل درد کمر کے مریض کو کھڑا کر کے طلسم شفاء الامراض پڑھتے ہوئے اپنے ہاتھ کو اس کی گردن سے لے کر کمر کے مقامِ درد تک پھرتا ہوا اوپر سے نیچے کی طرف لائے اور ختم کر دے اس طریقہ کے مطابق اس عمل کو مریض کے جسم میں پسینہ کے آنے تک مسلسل جاری رکھے یہاں تک کہ کچھ ہی دیر بعد جب مریض کا جسم پسینہ سے شرابور ہو جائے اور اس کی ساتھ ہی پیشاب کی حاجت بھی ہونے لگے تو اس وقت عمل کو ختم کر دیا جائے مریض کے پیشاب کرنے کے بعد اسے درد سے افاقہ محسوس ہو گا اس عمل کو تین روز تک تین مرتبہ بجالانے سے دردِ کمر کا عارضہ جاتا رہے گا

عمل کی شرائط کے مطابق عمل کے وقت مریض کے بدن سے کپڑے اتار کر اس عمل کو بجالانا ضروری قرار دیا گیا ہے علمائے فن کے نزدیک دردِ کمر کا سبب مریض کی کمر کے مفاضل میں. برودت کا کثرت کے ساتھ جمع ہو جانا ہوتا ہے عامل جب عمل کے وقت اسمائے طلسمات کی روحانی عبارت کا ورد کرتے

ہوئے اپنے ہاتھ کی حرکت سے مریض کو حرارت پہنچاتا ہے تو برودت کا غلبہ ختم ہو کر مریض کا مرض جاتا رہتا ہے

۴۰۔ مسموم یعنی زہر خوردہ کا علاج

حمورابی کا قول ہے کہ طلسم شفاء الامراض کا عمل ہر قسم کے زہر کے لئے تریاق کا حکم رکھتا ہے حمورابی کے نزدیک بعض زہر گرم ہوتے ہیں اور بعض سرد مسموم حاری کی علامات جس میں کثرت کے ساتھ پیاس سخت قسم کی گھبراہٹ پیٹ میں جوش اور التہاب عظیم ہوا کرتی ہے اس کے علاج کے لئے طلسم شفاء الامراض کو عرق لیموں پر گیارہ مرتبہ تلاوت کرکے مسموم کو پلائیں سموم باردہ کی علامات بدن کی سردی پیاس کی کمی التہاب قلب اور جسم کا بھاری ہونا ہیں اس قسم کے مریض کے عمل وعلاج کا اصول یہ ہے کہ لہسن کا پانی شہد کے ساتھ ملا کر اس پر طلسم شفاء الامراض کو بارہ مرتبہ پڑھ کر جس قدر پی سکے بلائیں اس عمل وعلاج کی برکت سے زہر کا اثر خون میں سرایت نہ کرسکے گا اور مریض شفایاب ہو جائے گا

علمائے علوم مخفیات وروحانیات کے نزدیک طلسم شفاء الامراض سے ہر قسم کے جسمانی مرض کے لئے علاج کرنا بالاتفاق ثابت ہے اس طلسم کے خواص و فوائد پر بڑے بڑے علماء نے تشریحات لکھی ہیں اور اس کو مجرّب التاثیر اور کمال سریع الاثر ہونے پر اجماع کیا ہے تحقیقات کے مطابق یہ طلسم کامل اکمل حضرت قاضی ابو محسن بن عبد العلی بن عمران مشھدیؔ کی تالیفات سے ہے اس طلسم کا عامل بننے کے لئے نہ کسی قسم کی زکوۃ ادا کرنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی ترکیب حیوانات جلالی و جمالی پابندی کی کوئی شرط لازم ہے تاہم علمائے روحانیات و مخفیات کے نزدیک اس عمل کے عامل کے لئے لازم وواجب ہے کہ اتباعِ سنت اور اجتناب بدعت کا خیال رکھے ممنوعات شرعیہ اور مکروہات دنیا میں مبتلا نہ رہے اگر ان امور کی رعایت نہ کرے گا تو اس کے فیوض وبرکات سے محروم رہے گا

میرے ذاتی تجربات و مشاہدات کے مطابق طلسم شفاء الامراض کا عمل جہاں متذ کرۃ الصدا امراض کے لئے خصوصی طور پر اکسیر صفت شافی وکافی علاج ثابت ہوتا ہے میرے نزدیک طلسم شفاء الامراض کا عمل امراض نسواں کے لئے دنیائے طلسمات کا ایک ایسا کامیاب ترین عمل ہے جس سے بہتر اس مقصد کے لئے آج تک کوئی دوسرا عمل میری نظر سے نہیں گزرا طلسم شفاء الامراض بے قاعدگی حیض بندش خونِ حیض شدت دردِ حیض کمی خونِ حیض ورم باطن رحم ورم عنق الرحم اور ورم خُصیتہ الرحم جیسی پوشیدہ و پیچیدہ امراض کے لئے بہت ہی عجیب الاثر عمل وعلاج ہے میرے معمولات کے طریقہ کے مطابق طلسم شفاء الامراض کو پانی پر ایک سو دس (۱۱۰) مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور کسی شیشی میں سنبھال کر رکھیں اس پانی کو صبح وشام ایک ایک چھٹانک کے برابر دونوں وقت پلائیں اس پانی کا استعمال رحم کو طاقت دیتا ہے استقرار حمل کی صلاحیت پیدا کرتا ہے سفید رطوبت (سیلان ابیض) کو بند کرتا ہے ہیسٹیریا کی بیماری کو دفع کرتا ہے غرض یہ پانی عورتوں کی تمام تر جسمانی تکالیف کے لئے آب حیات کا کام دیتا ہے عوتوں کی امراض کے لئے جب کوئی بھی علاج کارگر ہوتا نظر نہ آتا ہو تو پھر طلسم شفاء الامراض کا استعمال کرکے دیکھیں انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کو ہمیشہ اکسیر الاثر پائیں گے

طلسم شفاء الامراض کا نقش

یہ نقش بھی انہی خوبیوں کا حامل ہے، جن امراض کے متعلق آپ اوپر پڑھ آئے ہیں ان تمام میں یہ نقش عامل اپنے صوابدید کے مطابق کام میں لا سکتا ہے زیادہ وضاحت درست نہیں جو اہل ہوگا اسے سمجھنے میں دشواری نہ ہوگی اور نااہل کا فہم میری مراد سمجھنے سے ہمیشہ قاصر رہے گا

۷۸۶

۴۰۰۵	۳۹۹۷	۴۰۰۳
۳۹۹۹	۴۰۰۲	۴۰۰۴
۴۰۰۱	۴۰۰۶	۳۹۹۸
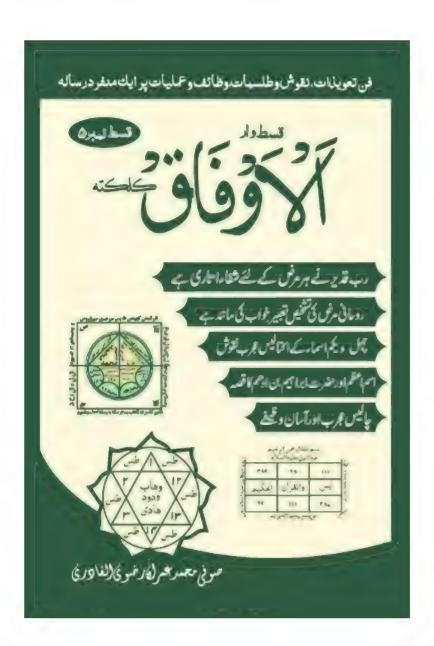
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روحانی مرض کی تشخیص تعبیرِ خواب کی مانند ہے

اللہ رب العزت نے قرآن مقدس کے اندر سورہ یوسف میں حضرت یوسف علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کے واقعات مفصل بیان فرمایا ہے جس میں ایک واقعہ دوران اسیری جیل خانے میں دو قیدیوں کو ان کے خواب کی تعبیر بتانے والا بڑا مشہور ہے اس واقعے میں عقل والوں کے لئے مختلف جہات سے درسِ عبرت ہے، تو آیئے سب سے پہلے ہم بطورِ تمہید مختصراً اس واقعہ کا ذکر کرتے ہیں

جب حضرت یوسف علیہ السلام کو عزیز مصر نے قید خانے میں ڈلوادیا تو ان کے ساتھ دو اور قیدی بھی تھے جن میں ایک بادشاہ کا نانبائی تھا جو کہ مطبخ کا منتظم تھا اور دوسرا ساقی جو محفل عیش و طرب کا نگران تھا ان دونوں پر یہ الزام تھا کہ انہوں نے کھانے اور شراب میں زہر اور آپس میں یہ فیصلہ کیا کہ ہم دونوں اپنا خواب دے کر بادشاہ کو قتل کرنے کی کوشش کی تھی قید خانے میں ان دونوں نے خواب دیکھا حضرتِ یوسف علیہ السلام کو بتا کر اس کی تعبیر معلوم کریں گے اس طرح ان کے علم کو بھی آزمالیں گے جس کا ذکر قرآنِ مقدس میں یوں ہے

قَالَ اَحَدُهُمَا اِنِّیْۤ اَرٰىنِیْۤ اَعْصِرُ خَمْرًاۚ وَ قَالَ الْاٰخَرُ اِنِّیْۤ اَرٰىنِیْۤ اَحْمِلُ فَوْقَ -وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَیٰنِؕ (اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ(سورة یوسف۔۳۶ نَبِّئْنَا بِتَاْوِیْلِهٖۚ-رَاْسِیْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّیْرُ مِنْهُؕ

:ترجمہ کنزالایمان

اور اس کے ساتھ قید خانہ میں دو جوان داخل ہوئے ان میں ایک بولا میں نے خواب دیکھا کہ شراب نچوڑتا ہوں اور دوسرا بولا میں نے خواب دیکھا کہ میرے سر پر کچھ روٹیاں ہیں جن میں سے پرندے کھاتے ہیں ہمیں اس کی تعبیر بتایئے بے شک ہم آپ کو نیکوکار دیکھتے ہیں ان دونوں قیدیوں کے خواب کی تعبیر جو حضرتِ یوسف نے بیان فرمائی اسے قرآن مقدس میں یوں فرمایا

یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ اَمَّاۤ اَحَدُكُمَا فَیَسْقِیْ رَبَّهٗ خَمْرًاۚ وَ اَمَّا الْاٰخَرُ فَیُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّیْرُ مِنْ رَّاْسِهٖؕ قُضِیَ الْاَمْرُ (سورة یوسف ۴۱)الَّذِیْ فِیْهِ تَسْتَفْتِیٰنِؕ

اے قید خانہ کے دونوں ساتھیو تم میں ایک تو اپنے رب (بادشاہ) کو شراب پلائے گا رہا دوسرا وہ سولی دیا جائے گا تو پرندے اس کا سر کھائیں گے حکم ہو چکا اس بات کا جس کا تم سوال کرتے تھے

تفسیر خزائن العرفان میں صدرالافاضل رحمہ اللہ نے نقل فرمایا حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تعبیر سن کر ان دونوں نے حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کہا کہ خواب تو ہم نے کچھ بھی نہیں دیکھا ہم تو ہنسی کر رہے تھے حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ و السلام نے فرمایا جو میں نے کہہ دیا یہ ضرور واقع ہوگا، تم نے خواب دیکھا ہو یا نہ دیکھا ہو اب یہ حکم ٹل نہیں سکتا جاننا چاہیئے خواب کی تعبیر کا علم ظن و تخمین اور فراست پر مبنی ہے لیکن حضرتِ یوسف علیہ السلام کو اللہ نے خواب کی تعبیر کا علم ظنی و تخمینی نہیں بلکہ یقینی و قطعی طور پر بذریعہ وحی عطاء فرمایا تھا اور آپ تعبیرِ رویا کے علم میں جس درجہ پر فائز تھے کوئی اس درجے کو نا پہنچا لہٰذا جیسی تعبیر خواب

کی حضرتِ یوسف علیہ السلام نے بتائی تھی ان دونوں قیدیوں کے ساتھ من و عن ویسا ہی ہوا ،ساقی و نانبائی کے بیان کردہ خواب کے معلق تین قسم کے اقوال تفاسیر میں ملتے ہیں

1. حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تعبیر سن کر ان دونوں نے حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کہا کہ خواب تو ہم نے کچھ بھی نہیں دیکھا ہم تو ہنسی کر رہے تھے

2. مجاہد اور امام ابن اسحاق رحمہ اللہ نے کہا انہوں نے سچا خواب بیان کیا تھا اور انہوں نے واقعی خواب دیکھا تھا

3. ابو مجاز نے کہا نانبائی نے جھوٹا خواب بیان کیا تھا اور ساقی نے سچا خواب بیان کیا تھا

اب خواب کی تعبیر کے تعلق سے اصول ذہن نشیں کیجئے تاکہ بات سمجھنے میں آسانی ہو مشکوۃ شریف کی حدیث میں فرمایا خواب پرندے کے پاؤں پر ہوتا ہے جب تک اس کی خبر نہ دی جائے جب وہ بیان کردی جائے تو واقع ہو جاتا ہے اس حدیث کی شرح مفتی احمد یار خان نعیمی رحمہ اللہ نے یوں فرمائی"

یہاں اتنا سمجھ لو کہ خواب تعبیر سے پہلے اڑتی ہوئی چڑیا ہے جو ظاہر نہیں ہوتی مگر تعبیر ہو جانے کی صورت میں ضرور واقع ہوتا ہے اور تعبیر میں پہلی تعبیر کا اعتبار ہے بعد کی دی ہوئی تعبیر کا اعتبار نہیں یعنی پہلی بار تعبیر لینے کے لیے اپنی خواب یا اپنے پیارے سے بیان کرو یا بہت سمجھ دار سے جسے خواب کی تعبیر کا علم ہو پیارا اگر تعبیر نہ جانتا ہوگا تو تعبیر دے گا ہی نہیں، عالم تعبیر دے گا مگر درست، بے علم بے وقوف سے خواب نہ کہو کہ وہ غلط تعبیر دے کر تمہارا خواب بگاڑ دے گا حکایت ہے کہ ایک عورت کا خاوند تلاش روزگار میں باہر گیا ہوا تھا عورت نے خواب میں دیکھا کہ میرے خاوند کے منہ سے کوے نکل کر اڑ رہے ہیں، اس نے اپنی پڑوسن سے بیان کیا وہ بولی کہ کوے تو مردے کے منہ سے اڑتے ہیں تیرا خاوند مر گیا ہوگا، پھر وہ عالم وقت کے پاس گئی انہوں نے فرمایا کہ تیرا خاوند توپ خانہ کا مالک کر دیا گیا ہے، کچھ روز بعد اس کی موت کی خبر آ گئی تو وہ پھر ان عالم کے پاس گئی اور ماجرا بیان کیا، عالم نے فرمایا کہ خواب کی پہلی تعبیر ہی ہوتی ہے تو نے اس نادان عورت سے اپنا خواب کہہ کر تعبیر خراب کر لی۔"

روحانی مرض خواب کی مثل اور علاج تعبیر کی طرح ہے

جس طرح خواب دیکھنے والے کو چاہئیے کہ اپنا خواب کسی معتبر شخص یا عالمِ دین کو سنا کر تعبیر لے اسی طرح روحانی مسائل کے شکار افراد کو بھی چاہئے کہ مخلص عامل یا عالم دین کو ہی اپنا مسئلہ بتائے بلکہ پہلے خوب تحقیق کر لے کہ یہ معالج کیسا ہے اس کے بعد ہی رابطہ کرے اور ان کے لگائے گئے احکام اور بتائے گئے علاج پر کاربند ہو تاکہ سلامتی کے ساتھ علاج مکمل ہو اور مریض سحر جادو شیاطین یا جنات سے نجات حاصل کرے، لیکن افسوس ایسا ہوتا نہیں لوگ ایک مسئلہ کے لئے مختلف عاملین سے رابطہ کرتے ہیں ظاہر ہے ہر کسی کی تشخیص الگ الگ ہوگی اور یہ ایک بدیہی امر ہے جیسے ڈاکٹروں کے رپورٹس جدا ہوتے ہیں، اس طرح وہ تشخیص کے مرحلے میں ہی تردد کا شکار ہو کر روحانی معالجین سے بد ظن یا سوئے اعتقاد میں مبتلاء ہو جاتا ہے اور اگر یہ نہ ہو تو کم از کم جو اس کا سب سے بڑا نقصان ہوتا ہے وہ یہ کہ مختلف عاملوں کی فاعل قوتِ نفسی ان کے بتائے گئے احکام و علاج کے ذریعہ سائل کے مفعول نفس و قلب پر اثر انداز ہوتے ہیں اس طرح اس لئے فقیر قادری کہتا ہے کہ روحانی مرض خواب کی مثل ہے جیسے جو مسئلہ چند ہفتوں میں حل ہونا چاہئے اسے مہینوں لگ جاتے ہیں خواب بیان کرنے سے قبل خوب غور و فکر کرتے ہیں کہ کس کو بتا کر تعبیر لی جائے ایسے ہی خدانخواستہ آپ کسی روحانی مرض سے شکار

ہوں ہو پہلے خوب چھان بین کیجئے جب اعتماد ہو جائے تب رابطہ کیجئے کیوں کہ کوئی بھی روحانی معالج جب تشخیص کے بعد علاج تجویز کرتا ہے تو اس تجویز شدہ باتوں کا پورا کرنا علاج کے لئے نہایت ضروری اور لازمی ہو جاتا ہے ورنہ علاج مکمل نہیں ہوتا میری اس بات سے ہر اس شخص کو اتفاق ہوگا جو روحانی علاج و معالجہ کا شغل رکھتا ہے اس واسطے میں نے عنوان قائم کیا کہ روحانی علاج خواب کی تعبیر کے مثل ہے جیسی دی جائے ویسے ہو جاتی ہے اس کی بے شمار نظیر میرے سامنے ہے مثلاً آج میں نے کسی خاتون کا علاج کیا جسے شیطانی اثرات تھے ان کا علاج شروع کرنے سے قبل میں نے ان کے شوہر کو بتایا کہ بھئی دورانِ چلہ ان کے نام سے ایک بکری صدقہ کی نیت سے کسی مدرسے میں دینا ہے انہوں کہا جی ٹھیک ہے چلہ مکمل ہو گیا اور مریضہ اچھی ہو گئی، جب فائدہ ہو جاتا ہے تو کوئی کیوں بتانے آئے لہٰذا ایسا ہی ہوا وہ صاحب اپنے مسئلے کے ساتھ غائب ہو گئے لیکن ایک سال کے بعد پھر ہانپتے کانپتے آئے اور کہنے لگے میری اہلیہ وہی سب حرکتیں پھر سے کر رہی ہے میں نے تشخیص کری تو کچھ نا آیا پھر معاً مجھے القاء ہوا کہ کہیں اس نے صدقہ سے تو ہاتھ نہیں روک لیا تھا میں نے برجستہ اس شخص سے کہا جو صدقہ تمہیں بتایا گیا کیا وہ تم نے کیا تھا؟ بولا نہیں میں نے سوچا فائدہ ہو رہا ہے تعویذ سے تو رہنے دو میں نے کہا ابھی جا اور ایک بکری خرید وہ شخص اٹھا بازار گیا جانور خرید کر مدرسہ میں دے کر گھر چلا گیا گھر پہنچ کر مجھے فون پر بولتا ہے ابھی میری اہلیہ کچھ ٹھیک ہے میں نے تین دن میں بالکل ٹھیک ہو جائے گی اور اللہ کے فضل ویسا ہی ہوا

شوقیہ تشخیص کرانے والے لوگوں کا حال

روحانی معالجین کے پاس اکثر ایسے لوگ بھی رابطہ کرتے ہیں جن کو کوئی مرض روحانی نہیں ہوتا بس شوقیہ سوال کرتے ہیں کہ ذرا دیکھئے اس طرح وہ خود کو خواہ مخواہ مصیبت میں ڈالتے ہیں کہ اگر اس عامل کی قوتِ نفسی فاعل ہوئی تو اس کے لگائے گئے احکام کا اثر سائل کے نفس تک پہنچتا ہے اور خدانخواستہ اگر نیت امتحان کی ہو اور عامل اپنے تشخیص میں بھی خوب اخلاص کا مظاہرہ کرے تو سائل کی حالت اس نانبائی کی طرح ہو جائے گی جس کا قصہ آپ اوپر پڑھ آئے ہیں کہ اس نے خواب تو نہیں دیکھا تھا لیکن ہنسی یا آزمائش کے طور پر حضرتِ یوسف علیہ السلام کو جھوٹا خواب بتا کر تعبیر لینا چاہتا تھا نتیجہ یہ ہوا کہ اس کے موت کا پروانہ اس کے ہاتھ میں تھما دیا گیا اس طرح کے بہت سارے واقعات مختلف بزرگوں کے آپ نے سنے ہوں گے کچھ لوگوں نے بطورِ آزمائش ایک بندے کو مردے کی کھاٹ پر لٹا کر بزرگ کے پاس لائے اور کہا حضرت جناہ پڑھا دیجئے جب بزرگ نے جنازہ پڑھا دیا تو بات مکمل ہو گئی اور کام تمام ہو گیا ان مثالوں کے دینے سے کوئی یہ گمان ہرگز نہ کرے کہ کوئی بھی روحانی معالج یا عامل جو کہہ دیتا ہے وہ ہو کر رہتا ہے، نہیں بلکہ تعبیرِ خواب اور تشخیصِ مرض کے مابین جو نکتۂ روحانی مشترک ہے اور سمجھانا صرف یہ مقصود ہے کہ جس طرح خواب دیکھ کر تعبیر لینے کے اصول ہیں اور بنا خواب دیکھے جھوٹا خواب گڑھنا فضول ہے اسی طرح اگر آپ کسی روحانی مرض کے شکار نہ ہوں تو بلا وجہ شوقیہ تشخیص و استخارے کرواتے نہ پھریں کہ کسی بندہ خدا کے ہتھے چڑھ گئے تو لینی کے دینی پڑ جائے گی الامان والحفیظ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحیح فکر اور علمِ نافع عطاء فرمائے

سچا سائل و حاجتمند بادشاہ کے ساقی کی طرح ہے

کتبِ تفاسیر میں ملتے ہیں ان میں سے ایک قول یہ ہے ساقی اور نانبائی کے خواب کے متعلق تین قسم کے اقوال کہ نانبائی نے جھوٹا خواب دیکھا تھا اور ساقی نے سچا لہٰذا ساقی کا تعبیر دریافت کرنا بالکل صحیح تھا اور نانبائی کا نہایت غلط اس واسطے تعبیرِ رویا سے فائدہ صرف ساقی کو پہنچا اور کامیاب ہوا جبکہ نانبائی ناکام ہو کر اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھا، اسی طرح جو سچا سائل یا حاجتمند ہوتا ہے وہ فائز المرام ہوتا ہے اور تشخیصِ مرض کا فائدہ صرف اسے ہی پہنچتا ہے حتیٰ کہ اس کا علاج مکمل ہوتا ہے اور وہ روحانی معالج سے مکمل یا مثبت استفادہ کرتا لیکن جو سائل بناوٹی ہوتا ہے وہ نانبائی کی طرح شوقیہ تشخیص کرواتا پھرتا ہے اور اپنے زعم میں استفادہ تو کرتا ہے لیکن وہ استفادہ نامکمل یا منفی ہوتا ہے

اس موضوع پر کہنا تو بہت کچھ ہے لیکن اختصار بھی مطلوب ہے اللہ تبارک و تعالیٰ مجھے اور آپ سب کو علمِ نافع عطاء فرمائے آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

طب ط کے فتح سے بھی ہے کسرہ سے بھی پیش سے بھی مگر فتح مشہور ہے اس کے معنی علاج و دوا۔ طب ط کے فتح سے اس کے معنی جادو بھی ہیں اس لیے مسحور کو مطبوب کہتے ہیں۔ علاج کے تین ارکان ہیں: دفع مرض، حصول صحت، دفع اسباب مرض۔ طب جسمانی قرائن اور طب روحانی قرآن سے ہے اس لیے طب کے اوراق جمع فرمائے گئے۔ رقی جمع ہے رقیۃ کی بمعنی جھاڑ پھونک۔ ناجائز یا شرکیہ الفاظ سے دم کرنا حرام یا کفر ہے، جائز دعائیں پڑھ کر دم کرنا سنت ہے، جس دم جھاڑ پھونک کے معانی معلوم نہ ہوں انہیں نہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کو جہاں اور علوم بخشے ہیں وہاں علم طب بھی عطا فرمایا بذریعہ وحی کے بھی اور بذریعہ تجربہ وغیرہ کے بھی۔ حضرت سلیمان علیہ السلام ہر درخت و گھاس سے پوچھا کرتے تھے کہ تجھ میں کیا تاثیر ہے اگر وہ اچھی تاثیر بتاتی تو اس کی کاشت بھی کراتے تھے اور اس کا نام و فوائد لکھ بھی لیتے تھے۔ معلوم ہوا کہ طب کی تدوین آپ نے بھی کی۔ واللہ اعلم! (مرقات)

ضیاءِ حدیثِ نبوی

از مراۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح

رب قدیر نے ہر مرض کے لئے شفاء اتاری ہے

حدیث

روایت ہے حضرت ابوہریرہ سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ نے کوئی بیماری نہ بنائی مگر اس کے لیے شفا بھی اتاری (بخاری شریف

شرح

موت اور بڑھاپا ان کے سواء تمام امراض کی دوائیں ہیں۔ جب اللہ کسی کو شفاء دینا چاہتا ہے تو طبیب کا دماغ اس کی دوا تک پہنچ جاتا ہے ورنہ طبیب کا دماغ الٹا چلتا ہے علاج غلط کرتا ہے۔ مصرع! چوں قضا آید طبیب آبلہ شود۔

حدیث

روایت ہے حضرت جابر سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر بیماری کی دوا ہے جب دوا بیماری تک پہنچادی جاتی ہے تو اللہ کے حکم سے اچھا ہو جاتا ہے (مسلم شریف)

شرح

یعنی دوا بیماری دور کرنے میں مؤثر تو ہے مگر مستقل مؤثر نہیں بلکہ ارادۂ الٰہی کے تابع ہے وہ چاہے تو دواء کو مؤثر بنادے۔ یہاں مرقات نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بیمار کی شفا نہیں چاہتا تو دواء اور مرض کے درمیان ایک فرشتے کے ذریعے آڑ کر دیتا ہے جس کی وجہ سے دواء مرض پر واقع نہیں ہوتی، جب شفاء کا ارادہ ہوتا ہے تو وہ پردہ ہٹا دیا جاتا ہے جس سے دواء مرض پر واقع ہوتی ہے اور شفاء ہو جاتی ہے۔ (مرقات) ہم نے بہت بیماروں کو دیکھا کہ دواء ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتی بعد موت ان کے منہ سے دوا نکلتی ہے یہ ہے وہ آڑ۔ احمد نے بروایت حضرت علی مرفوعًا روایت کیا کہ ہر مرض کی دواء ہے اور گناہ کی دواء توبہ ہے۔ خیال ہے کہ دفع مرض کے لیے دواء کرنا مستحب ہے مگر دفع بھوک کے لیے کھانا اور دفع پیاس کے لیے پانی پینا فرض ہے لہٰذا اگر کوئی بیمار بغیر دواء کیے مر جائے تو گنہگار نہیں لیکن اگر کوئی بھوکا پیاسا بغیر کھائے پیئے مر جائے، مرن برت یا بھوک ہڑتال کرکے مرے تو حرام موت مرے گا کیونکہ دواء سے شفا میں یقین نہیں مگر کھانے سے دفع بھوک میں اور پانی سے دفع پیاس میں یقین یا گمان اغلب ہے دواء کرنا توکل کے خلاف نہیں بلکہ توکل کی قسم ہے

نورِ قرآن

از احیاء العلوم الدین

کلامِ الٰہی کے معانی کو اس مثال سے سمجھئے

ایک بزرگ نے کلامِ الٰہی کے معانی تک پہنچنے کی ایک لطیف صورت بیان فرمائی بلکہ ایک مثال بھی پیش کی ہے۔ چنانچہ، فرماتے ہیں کسی دانا شخص نے ایک بادشاہ کو انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی لائی ہوئی شریعت کی دعوت دی تو بادشاہ نے چند سوال کئے تو دانا نے بادشاہ کی سمجھ کے مطابق جوابات دیئے بادشاہ نے کہا: ''میں نے دیکھا ہے کہ انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام جو کلام لاتے ہیں تم اس کے متعلق کہتے ہو کہ یہ لوگوں کا کلام نہیں بلکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا کلام ہے، پھر لوگ اسے کیسے سمجھتے ہیں؟'' اس دانا شخص نے جواب دیا: ہم دیکھتے ہیں کہ لوگ جب کسی جانور یا پرندے کو کچھ سکھانا چاہتے ہیں مثلاً آگے بڑھنا، پیچھے ہٹنا، سامنے منہ کرنا اور پشت پھیرنا وغیرہ اور وہ جانوروں کو دیکھتے ہیں کہ وہ لوگوں کی عقل سے تحسین وتزیین اور عجیب تنظیم کے ساتھ صادر ہونے والے کلام کو سمجھنے سے قاصر ہیں تو وہ جانوروں کے رنگ میں ڈھل کر کلام کرتے ہیں اور اپنے مقصود کو ان میں ایسی آواز سے پہنچاتے ہیں جو ان کی سمجھ کے مناسب ہو مثلاً نخ

ٹخ کرنا، سیٹی بجانا اور ایسی آوازیں جو ان کی آوازوں کے قریب قریب ہوں تاکہ وہ انہیں سمجھ سکیں اسی طرح لوگ بھی کلامِ الٰہی کو اس کی ماہیت اور کمالِ صفات سے سمجھنے سے عاجز ہیں تو انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے بھی ان کے ساتھ وہی انداز اختیار کیا جو لوگ جانوروں کے ساتھ برتتے ہیں یعنی اس کلام پاک کو ایسے الفاظ و حروف میں بیان کیا جس سے لوگ اس کی حکمت کو سمجھ جائیں جیسے جانور سیٹی وغیرہ سے ان کے مطالب کو سمجھ لیتے ہیں اور چونکہ حکمت کے معانی ان حروف اور اصوات میں پوشیدہ رہتے ہیں لہٰذا ان معانی کی شرافت اور عظمت کے سبب کلام کی سمجھ آتی ہے تو گویا آواز حکمت کے لئے جسم اور مکان جبکہ حکمت آواز کے لئے جان اور روح ہے جس طرح آدمی کا جسم روح کے سبب مکرم و معزز ہوتا ہے اسی طرح کلام کے اصوات و حروف بھی ان میں موجود حکمتوں کی وجہ سے مشرف و مقصود ہوتے ہیں اور کلام بلند مرتبہ اور اعلیٰ درجہ رکھتا ہے، غلبہ میں زبردست، حق و باطل میں حکم نافذ کرنے والا، حاکمِ عادل اور پسندیدہ گواہ ہے، اسی سے امر و نہی کا صدور ہوتا ہے باطل کو تاب نہیں کہ پُرحکمت کلام کے سامنے ٹھہر سکے جیسے سایہ سورج کی شعاع کے سامنے نہیں ٹھہر سکتا، بندوں میں طاقت نہیں کہ حکمت کی گہرائی کے پار جائیں جیسے وہ اپنی آنکھوں کو سورج کی روشنی کے پار نہیں کر سکتے البتہ، سورج کی روشنی سے انہیں اتنا حاصل ہوتا ہے کہ جس سے ان کی آنکھوں میں نور آجائے اور وہ اپنی ضروریات کی طرف رہنمائی حاصل کر لیں کلامِ الٰہی چھپے ہوئے بادشاہ کی مانند ہے جس کا چہرہ محسوس نہیں ہوتا لیکن اس کا حکم جاری ہے یا گویا وہ سورج ہے جس کی روشنی ظاہر ہے مگر وہ خود پوشیدہ ہے یا چمکتے ستارے کی مثل ہے کہ جسے اس کی چال سے واقفیت نہیں ہوتی وہ بھی اس کے ذریعے راہ پالیتا ہے۔

خلاصہ کلام:

کلامِ الٰہی نہایت عمدہ خزانوں کی چابی ہے یہ آبِ حیات ہے کہ جس نے اس میں سے پیا وہ حیاتِ ابدی سے متصف ہو گیا اور ایسی دوا ہے کہ جس نے اس کو نوش کیا کبھی بیمار نہ ہوا یہ دانا شخص نے جو بیان کیا ہے کلام کے معنی کو سمجھنے کے لئے ایک مختصر سی بات ہے، اس سے زیادہ بیان کرنا علمِ معاملہ کے مناسب نہیں لہٰذا اسی پر اکتفا کرنا چاہئے۔

واقعات و قصص

اسمِ اعظم پڑھتے ہی خضر علیہ السلام کا حاضر ہو جانا

حضرت ابراہیم بن ادہم علیہ رحمۃاللہ علیہ فرماتے ہیں، ایک مرتبہ میں اسکندریہ کے ایک شخص سے ملا جسے اسلم بن زید اَلجُھنی کہا جاتا تھا۔ وہ مجھ سے کہنے لگا: ''اے نوجوان! تم کون ہو؟'' میں نے کہا: ''میں خراسان کا رہنے والا ہوں۔'' اس نے پوچھا: ''تجھے دنیا سے بے رغبتی پر کس چیز نے ابھارا؟'' میں نے جواب دیا: ''دنیوی خواہشات کو ترک کرنے اور ان کے ترک پر اللہ عزوجل کی طرف سے ملنے والے ثواب کی امید نے۔'' وہ کہنے لگا: ''بندے کی اللہ عزوجل سے اجر و ثواب کی امید اس وقت تک پوری نہیں ہو سکتی جب تک وہ اپنے نفس کو صبر کرنے کا عادی نہ بنالے۔ یہ سن کر اُس کے پاس کھڑے ایک شخص نے پوچھا: ''صبر کیا ہے؟'' اس نے جواب دیا: ''صبر کی

سب سے پہلی منزل یہ ہے کہ انسان ان باتوں کو بھی (خوشی سے) برداشت کرلے جو اس کے دل کو اچھی نہ لگیں۔'' میں نے کہا: ''اگر وہ ایسا کرلے تو پھر کیا ہوگا؟''

اس نے کہا: ''جب وہ ناپسندیدہ باتوں کو برداشت کرلے گا تو اللہ عزوجل اس کے دل کو نور سے بھر دے گا پھر میں نے اس سے پوچھا: ''نور کیا ہے؟'' اس نے مجھے بتایا: ''یہ اس شخص کے دل میں موجود ایسا چراغ ہوتا ہے جو حق و باطل اور متشابہ میں فرق کرتا ہے اے نوجوان! جب تو اولیاء کرام رحمہم اللہ تعالیٰ کی صحبت اختیار کرے یا صالحین سے گفتگو کرے تو ان کی ناراضگی سے ہمیشہ بچتے رہنا کیونکہ ان کی ناراضگی میں اللہ عزوجل کی ناراضگی اور ان کی خوشی میں اللہ عزوجل کی خوشی پوشیدہ ہے اے نوجوان! میری یہ باتیں یاد کرلے، اپنے اندر برداشت کا مادہ پیدا کر اور سمجھدار ہو جا۔''

یہ نصیحت آموز باتیں سن کر میری آنکھوں سے سیلِ اشک رواں ہو گیا۔ میں نے کہا: ''اللہ عزوجل کی قسم! میں نے اللہ عزوجل کی محبت، اس کی رضا کے حصول اور دنیوی خواہشات کو ترک کرنے کی خاطر اپنے والدین اور مال و دولت کو چھوڑا ہے'' اس نے کہا: ''بُخل سے کوسوں دور بھاگنا میں نے پوچھا: ''بُخل کیا ہے؟'' اس نے کہا: ''دنیا والوں کے نزدیک تو بخل یہ ہے کہ کوئی آدمی اپنے مال میں کنجوسی کرے جبکہ آخرت کے طلبگاروں کے نزدیک بخل یہ ہے کہ کوئی اپنے نفس کے ساتھ اللہ عزوجل سے کنجوسی کرے یاد رکھ! جب انسان اللہ عزوجل کی رضا کی خاطر اپنے دل سے سخاوت کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے دل کو ہدایت اور تقوی سے بھر دیتا ہے اور اسے سکون، وقار، اچھا عمل اور عقل سلیم جیسی نعمتیں ملتی ہیں اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور وہ مسرور و شاداں ان دروازوں کے کھلنے کی کیفیت کو دیکھتا ہے۔''

یہ سن کر اس کے رفقاء میں سے ایک شخص نے کہا: ''حضور! اس کی آتشِ عشق کو مزید بھڑکایئے ہم دیکھ رہے ہیں کہ اس نوجوان کو اللہ عزوجل کی طرف سے ولایت کی توفیق عطا کی گئی ہے۔''

وہ شخص اپنے رفیق کی اس بات سے بہت متعجب ہوا کہ ''اسے اللہ عزوجل کی ولایت کی توفیق عطا کی گئی ہے۔'' پھر میری طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا: ''اے عزیز! عنقریب تو اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کریگا جب تجھے یہ سعادت نصیب ہو تو ان کے لئے ایسی زمین کی مانند ہو جا کہ اگر وہ چاہیں تو تجھے پاؤں کے نیچے روند ڈالیں اور اگر وہ تجھے ماریں، جھڑکیں یا دھتکار دیں تو تُو اپنے دل میں سوچنا کہ تو آیا کہاں سے ہے؟ اگر تو غور و فکر کریگا تو اللہ عزوجل کی نصرت تیری مؤید ہوگی اور اللہ عزوجل تجھے دین کی سمجھ بوجھ عطا فرمائے گا، پھر لوگ دل و جان سے تجھے مان لیں گے

اے نوجوان! یاد رکھ، جب کسی انسان کو اچھے لوگ چھوڑ دیں، پرہیزگار اس کی صحبت سے بچنے لگیں اور نیک لوگ اس سے ناراض ہو جائیں تو یہ اس کے لئے نقصان دہ بات ہے اب اسے جان لینا چاہے کہ اللہ عزوجل مجھ سے ناراض ہے جو شخص اللہ عزوجل کی نافرمانی کرے گا تو اللہ عزوجل اس کے دل کو گمراہی اور تاریکی سے بھر دے گا اس کے ساتھ ساتھ وہ رزق (کی برکت) سے محروم ہو جائے گا اور خاندان والوں کی جفا اور صاحبِ اقتدار لوگوں کا بُغض اس کا مقدّر بن جائے گا پھر اللہ عزوجل جہاں چاہے اسے ہلاک کردے۔''

میں نے کہا: ''ایک مرتبہ میں نے ایک نیک شخص کی ہمراہی میں کوفہ سے مکہ مکرمہ تک سفر کیا جب شام ہوتی تو وہ دو رکعت نماز ادا کرتا پھر آہستہ آہستہ کلام کرتا میں دیکھتا کہ ثرید سے بھرا ہوا پیالہ اور پانی سے بھرا ہوا ایک کوزہ اس کے دائیں جانب رکھا ہوتا وہ اس کھانے میں سے خود بھی کھاتا اور مجھے بھی کھلاتا میری یہ بات سن کر وہ شخص اور اس کے رفقاء رونے لگے۔''

پھر اس نے مجھے بتایا: ''اے میرے بیٹے! وہ میرے بھائی داؤد تھے اور ان کی رہائش بلخ سے پیچھے ایک گاؤں میں تھی داؤد کے وہاں سکونت اختیار فرمانے کی وجہ سے وہ گاؤں دوسری جگہوں پر فخر کرتا ہے اے عزیز! انہوں نے تجھے کیا کہا تھا، اور کیا سکھایا تھا؟'' میں نے کہا: ''انہوں نے مجھے اسم اعظم سکھایا۔'' اس شخص نے پوچھا: ''وہ کیا ہے؟'' میں نے کہا: ''اس کا بولنا میرے لئے بہت بڑا معاملہ ہے۔ ایک بار میں نے اسم اعظم پڑھا تو فوراً ایک آدمی ظاہر ہوا اور میرا دامن پکڑ کر کہنے لگا: ''سوال کر، عطا کیا جائے گا'' مجھ پر گھبراہٹ طاری ہو گئی میری یہ حالت دیکھ کر وہ بولا: '' گھبرانے کی کوئی بات نہیں، میں خضر ہوں اور میرے بھائی داؤد نے تمہیں اللہ عزوجل کا اسم اعظم سکھایا ہے اس اسم اعظم کے ذریعے کسی ایسے شخص کے لئے کبھی بھی بد دعا نہ کرنا جس سے تمہارا ذاتی جھگڑا اور اختلاف ہو، اگر ایسا کرو گے تو کہیں ایسا نہ ہو کہ تم اسے دنیا و آخرت کی ہلاکت میں مبتلا کر دو اور پھر تم بھی نقصان اُٹھاؤ بلکہ اس اسم اعظم کے ذریعے اللہ عزوجل سے دعا کرو کہ وہ تمہارے دل کو دینِ اسلام پر ثابت رکھے تمہارے پہلو کو شجاعت و بہادری عطا فرمائے، تمہاری کمزوری کو قوت سے بدل دے، تمہاری وحشت کو اُنسیّت سے اور تمہارے خوف کو امن سے بدل دے۔ پھر مجھ سے کہا: ''اے نوجوان! نفس کی خواہشات کو ترک کرنے کی غرض سے دنیا کو چھوڑنے والوں نے اللہ عزوجل کی رضا کو (اپنا) لباس، اس کی محبت کو اپنی چادر اور اس کی عظمت و بزرگی کو اپنا شعار بنالیا ہے۔ چنانچہ اللہ عزوجل نے ان پر ایسا فضل وانعام فرمایا کہ ایسا کسی پر نہ فرمایا اتنا کہنے کے بعد وہ چلا گیا

درسِ تصوف

فقراء کے تینوں طبقے کامیاب ہیں

حضرتِ سیّدُنا عباس بن دِہقان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ '' مجھے حضرتِ سیّدُنا احمد بن زیّات رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بتایا: ''ایک مرتبہ میں حضرتِ سیّدُنا بِشر بن حارِث حافی علیہ رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ میں حاضر تھا آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ صبر و رضا کا درس دے رہے تھے اچانک ایک صوفی نے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو مخاطب کرکے کہا: ''اے ابو نَصر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ! کہیں تم حُبِّ جاہ کی خاطر تو لوگوں کے سامنے نیک اعمال نہیں کرتے؟ اگر تم زُہد میں کامل ہو گئے ہو تو دُنیا سے کنارہ کشی اختیار کر لو اور لوگوں کے عطیات وغیرہ قبول کرو، تاکہ ان کے نزدیک تمہارا جو مقام ہے اس میں کمی واقع ہو ان کی طرف سے جو چیزیں تمہیں بطور نذرانہ ملیں انہیں فقراء پر خرچ کر دو اور توکل کی رسی مضبوطی سے تھام لو اگر ایسا کرو گے تو غیب سے رزق دیا جائے گا۔'' اس صوفی کا یہ اندازِ گفتگو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے معتقدین پر بہت گراں گزرا لیکن وہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ادب کی وجہ سے خاموش رہے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: ''اے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بندے! بے شک فقراء تین طرح کے ہوتے ہیں (۱)۔۔۔۔۔ایک فقیر تو وہ ہے جو سوال نہیں کرتا، اگر بغیر سوال کئے کچھ مل جائے تو اسے بھی قبول نہیں کرتا ایسا شخص پاکیزہ خصلت وَلی ہے جب وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے

کسی چیز کا سوال کرتا ہے تو رحمٰن ورحیم پروردگار عَزَّوَجَلَّ اس کی طلب پوری فرمادیتا ہے اگروہ کسی بات کی قسم کھالے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی قسم کو پورا فرمادیتا ہے۔

(۲) ۔۔۔۔۔دوسرا فقیر وہ ہے جو سوال تو نہیں کرتا لیکن بغیر سوال کئے کچھ مل جائے تو قبول کرلیتا ہے ایسا شخص اللہ عَزَّوَجَلَّ پر توکل کرنے والوں میں درمیانی درجہ پر ہے یہ ان لوگوں میں سے ہے جنہیں حضوریٔ دربارِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ کی عظیم نعمت حاصل ہے۔

(۳) ۔۔۔۔۔تیسرا فقیر وہ ہے جو صبر پر یقین رکھتا ہے اور بسا اوقات حالات سے بھی موافقت کرلیتا ہے جب اسے کوئی شدید حاجت درپیش ہوتی ہے تو لوگوں سے بقدرِ حاجت لے لیتا ہے، لیکن اس کا دل اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی سے مانگ رہا ہوتا ہے لہٰذا اللہ عَزَّوَجَلَّ سے کئے جانے والے سوال کی سچائی، مخلوق سے کئے ہوئے سوال کا کفّارہ ہو جاتی ہے اور فقراء کے یہ تینوں طبقے کامیاب ہیں۔

وظائف حلِ مشکلات

از صوفی محمد عمران رضوی القادری

کشادگی رزق کا انمول وظیفہ

اَلْمَلِکُ اللّٰہُ اِلاَّ اِلٰہَ لَا الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

صبح وشام ایک سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں دنیا میں فاقہ نہ ہو، قبر میں وحشت نہ ہو، حشر میں گھبراہٹ نہ ہو اعلیٰ حضرت عظیم البرکت نے اس عظیم کلمے کو الوظیفۃالکریمہ میں شامل فرمایا

ہر مشکل آسان

لَا حَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم

۵۰۰ مرتبہ روز ورد میں رکھنے والے کی ہر مشکل آسان ہوگی یہ کوتاہیوں کی کمی اور ٹوٹے ہوئے دلوں کی درستگی کا باعث ہے بخاری شریف کی صحیح حدیثِ پاک میں ہے کہ ''یہ (یعنی لَاحَوْل شریف) جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے

بگڑی اولاد سدھر جائے

یَا اَللّٰہُ یَا ھَادِیُ یَا نَافِعُ یَا نُوْرُ

اگر کسی کی اولاد غلط صحبت میں رہ کر بگڑ جائے تو اس کے لئے یہ وظیفہ روزانہ ۵۴۳ مرتبہ مع اول آخر درود کے پڑھا کرے ان شاء اللہ سدھر جائےگا اور بری صحبت چھوڑ دیگا

امیر کبیر بننے او ظیفہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ دولتِ دنیا اس کے قدم چومے وہ روزانہ بوقتِ طلوع آفتاب ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے

دکان چلنے کا وظیفہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُۙ(۱)وَ رَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِیْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًاۙ(۲)فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا(۳)

جس کی دکان نہ چلتی ہو گراہک کم آتے ہوں اسے چاہیئے کہ روزانہ صبح کے وقت ۷۰ مرتبہ سورۃ نصر پڑھ لیا کرے اول آخر درود گیارہ مرتبہ کے ساتھ اور ان شاء اللہ دکان خوب چلے گی

تنگدستی کا خاتمہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ صَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

تنگدستی کے خاتمے کے لئے مذکورہ بالا درود شریف کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں حضرتِ شیخ عبدالحق محدثِ دہلوی رحمہ اللہ نے اس کی بڑی تعریف فرمائی ہے

حلِ مشکلات

بروز اتوار ۱۰۰۰ مرتبہ یَا قَاضِیَ الْحَاجَات

بروز پیر ۱۰۰۰ مرتبہ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَاب

بروز منگل ۱۰۰۰ مرتبہ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَاب

بروز بدھ ۱۰۰۰ مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

بروز جمعرات ۱۰۰۰ مرتبہ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِب

بروز جمعہ ۱۰۰۰ مرتبہ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

بروز اتوار ۱۰۰۰ مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْن

ہر قسم کی مشکلات میں پھنسے لوگوں کے لئے بہترین وظیفہ ہے چاہیئے کہ روزانہ ایک وقتِ مقررہ پر ان کا ورد کرے اول آخر درودِ تنجینا تین بار ضرور پڑھیں انشاء سب مشکلیں آسان ہوں گی

ملازمت کا حصول

حَسْبُنَا اللهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ

بے روزگار شخص کو چاہئے کہ بعد نماز ظہر یا عشاء ۴۵۰ مرتبہ مع اول آخر درود شریف کے روز پڑھا کرے اس کے علاوہ ہر وقت بلا تعداد ورد زبان رکھے انشاء اللہ روزگار سے لگ جائے گا اللہ بڑا کارساز ہے

برائے شادی

يَا لَطِيفُ يَا فَتَّاحُ

جن بچیوں کا رشتہ نا آتا ہو یا شادی نہ ہوتی ہو تو ۱۰۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء بغیر کسی سے بات کئے مع اول آخر درود کے پڑھیں ان شاء اللہ جلد ہی رشتہ موصول ہو گا یا شادی ہو جائے گی

نافرمان بیوی کو تابع کرنا

اِنَّ وَلِيِّ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَ هُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ

اگر کسی کی بیوی نافرمانی کرتی ہو تو شوہر اس آیت کو روزانہ ۱۰۰ مترتبہ پڑھا کرے ان شاء اللہ فرماں بردار ہو گی

محبت زوجین

وَ اَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّىْ وَ لِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِىْ

میاں بیوی کے درمیان محبت قائم رکھنے کے لئے اس آیت کا وظیفہ روزانہ ۱۰۰ مرتبہ کرنا چاہئے

شوہر کو دوسری عورت سے روکنا

وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ

جو عورت یہ چاہتی ہے کہ اس کا شوہر کسی غیر کے پاس نہ جائے یا جانے کا اندیشہ ہو تو اس آیت کو روز ۴۱ بار پڑھے

حفاظت و حصار

يَاحَفِيظُ تَحَفَّظْتُ بِالحِفْظِ وَ الْحِفْظِ فِي حِفْظِكَ يَاحَفِيظُ

جب کبھی کسی جگہ ڈر خوف یا نقصان کا اندیشہ ہو ۱۴ مرتبہ پڑھ کر خود پر دم کر لیں حفاظت رہے گی ان شاء اللہ

ادائے قرض

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

قرض کی ادائیگی کے واسطے روزانہ ۷۰ مرتبہ مع اول آخر درود تنجینا ۷ مرتبہ روز پڑھا جائے مجرب مجرب

امتحان میں کامیابی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًاۙ(١) لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَ مَا تَاَخَّرَ وَ يُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ يَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًاۙ(٢) وَّ يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا(٣الفتح)

ہر قسم کے امتحان میں کامیابی کے لئے سورہ فتح کی اس آیت کو روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھ لیجئے مع اول آخر درود

ہر بیماری سے شفاء

يَا شَافِيٌّ يَا سَلَامُ

کل امراض سے شفاء کے لئے بعد نماز مغرب مریض کے سرہانے بیٹھ کر ۱۰۰۰ مرتبہ مع اول آخر درودِ شفاء کے پڑھا جائے اور مریض پر دم کریں ساتھ ہی پانی پر دم کر کے پلائیں جلد شفاء نصیب ہوگی

برائے کل مطالب

يَا اَللهُ الْمَحْمُودُ فِی كُلِّ فَعَالِهِ

روزانہ ۳۶۰ مرتبہ وقتِ مقررہ پر پڑھا جائے اول آخر درود شریف ۳ مرتبہ پڑھ لیجئے

قضائے حاجات

يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ

جب کوئی حاجت درپیش ہو مذکورہ اسم کو ۱۲۰۰ مرتبہ بارہ روز پڑھ کر ختم کریں وقت اور جگہ مقرر ہو اول آخر درودِ تنجینا ۳ بار پڑھیں ان شاء اللہ سبیل پیدا ہوگی

برائے جملہ حاجات

يَا شَيْخْ عَبْدُ الْقَادِرْ جِيلَانِی شَيْئاً لِله

اول آخت درودِ غوثیہ کہ ۱۰۰۰۰ مرتبہ روزانہ ۴۰ دنوں تک پڑھیں ان شاء اللہ حاجات بر آئے گی

برائے روشنی چشم

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِی بِسَمْعِی وَ بَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَانْصُرْنِی عَلیٰ مَنْ ظَلَمَنِی

جملہ امراضِ چشم میں اس دعاء کو بعد ہر فرض نماز کے ایک بار پڑھ کر دونوں انگوٹھوں پر دم کریں اور آنکھوں پر پھیر لیں مجرب اور بزرگوں کا معمول ہے

بچوں کا ذہن کھولنے والی دعاء

اِلٰہی اَنْتَ اِلٰہُ عَالِمٌ وَ اَنَا عَبْدُکَ جَاھِلُ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ عِلْمًا نَافِعًا وَّ فَھْمًا کَامِلًا وَّ طَبْعًا زَکِیًا وَّقَلْبًا صَفِیًّا حَتّٰی اَعْبُدَکَ وَلَا تُھْلِکُنِیْ بِالْجِھَا لَۃِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

سبق یا پڑھائی شروع کرنے سے قبل ۱۱ مرتبہ اس کو کو پڑھا جائے ان شاء اللہ بچہ جو پڑھے گا یاد رہے گا

برائے ملازمت

یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ یَا وَھَّابُ یَا بَاسِطُ

ملازمت اور نوکری ملنے کے واسطے ۸۸۳ مرتبہ بعد نماز عشاء روز پڑھا جائے مع اول آخر درود شریف ۱۱ بار

فراخی رزق

یَا وَھَّابُ ذَالطَّوْلِ

فراخی رزق کے لئے علی الصبح اسم یا وھاب کو اس طرح ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھے مع اول آخر درود شریف تین تین بار

تسخیرِ خلق

یَا اَ للہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

تسخیر خلق و جملہ حاجات کے لئے روزانہ ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھا کرے اور جمعہ کے دن سے شروع کریں

تصفیہ قلب

یَا مَلِکُ یَا قُدُّوْسُ

صفائے قلب کے واسطے خالی پیٹ ہو کر ۱۰۰۰ مرتبہ روز پڑھنے کا معمول بنائیں اول آخر درود شریف طاق مرتبہ

حفاظت از دشمن

یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ

دشمنوں سے حفاظت اور تسخیر کے لئے روزانہ ۵۰۰ مرتبہ بوقتِ صبح پڑھنا مفید ہے اول آخر درود لازمی ہے

گناہوں سے توبہ

یَا غَفَّارُ اِغفِرْلِی ذُنُوْبِی

جسے گناہوں کا چسکا لگ جائے اور چاہتا ہے کہ سچی توبہ نصیب ہو تو روزانہ صدق دل سے سو بار پڑھ لیا کرے

مقہوری اعداء

یَا قَھَّارُ

روز بوقتِ زوال ۱۰۰۰مرتبہ پڑھ کر دشمن کی طرف پھونک مارے ان شاء اللہ دشمن مقہور ہوگا ۲۱

مستجاب الدعوات

یَا سَمِیعُ یَابَصِیرُ

جو بندہ مستجاب الدعوات ہونا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ روزانہ چاشت کے وقت ۱۰۰۰مرتبہ پڑھ لیا کرے

شادی ہو جائے

اِنَّمَا اَشْكُوْا بَثِّیْ وَ حُزْنِیْ اِلَی اللّٰهِ

سورہ یوسف کی اس آیت کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھا جائے مع اول آخر درود شریف ۱۱مرتبہ کے ان شاء اللہ جلد شادی اور رشتہ طے ہو جائے گا

ذہن کی تیزی اور حافظہ

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَ یَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ

روزانہ ۱۱۱مرتبہ پڑھا جائے اور سبق یاد کرنے سے قبل ۷مرتبہ پڑھ کر دل پر دم کرلیں ان شاء اللہ حافظہ قوی ہوگا

بگڑے حالات سدھر جائیں

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ-وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُؕ-بِیَدِكَ الْخَیْرُؕ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ(۲۶) تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ
وَ تُخْرِ جُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ تُخْرِ جُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ-وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ(۲۷)

انتہائی پریشانی اور بگڑے حالات میں اس آیت کو ہر نماز کے بعد ۵ مرتبہ پڑھ کر ربِّ قدیر سے دعاء کریں تو ان شاء اللہ جلد ہی کوئی صورتِ اسباب پیدا ہو اور بگڑے حالات سدھرنے لگیں گے

حصول اولاد

(هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ(۶

جس عورت کو حمل نا ٹھہرتا ہو اس آیت کو روزانہ ۱۱۰مرتبہ پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ جلد ہی حاملہ ہوگی

مرحومین کو خواب میں دیکھنا

اَللّٰہُمَّ اَرِنی فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ

سونے سے قبل اچھی طرح وضو بنا کر پاک بستر پر ۷ مرتبہ سورہ والشّمس ۷ مرتبہ سورہ واللیل ۷ مرتبہ سورۃالاخلاص پڑھ کر ۷ مرتبہ دعاءِ مذکور پڑھیں اور بغیر کسی بات کئے سو جائیں اس طرح ۳ یا ۷ دن کریں

دلی مراد کا بر آنا

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْم

جمعہ کے دن عصر و مغرب کی درمیان بلا تعداد بچشمِ نم اپنے مقصد کو ذہن میں رکھ کر پڑھے انشاء اللہ مراد بر آئے گی

غناء ظاہری و باطنی

یَا مُغْنِیُ

غنائے ظاہری و باطنی کے لئے ۴۰ مرتبہ سورہ مزمل شریف اور گیارہ سو مرتبہ یا مغنی عشاء کے بعد پڑھا کرے یہ حضرت شاہ ولی اللہ محدثِ دہلوی رحمہ اللہ کے مجربات میں سے ہے اور حضرت کا تا عمر اس پر عمل رہا

قبولیت دعاء

اتوار کے دن طلوع آفتاب سے قبل بعد نماز فجر ۱۰ مرتبہ سورہ کافرون پڑھ کر جو دعاء کی جائے قبول ہو گی ان شاء اللہ

دین و دنیا کی دولت

جو شخص روزانہ ۷ مرتبہ سورہ قدر پڑھ کر اس دعاء کو سات مرتبہ پڑھ لیا کرے گا اس کو دین و دنیا کی دولت نصیب ہو گی دعاء یہ

یَا مَن یَّکفِینِی مِن خَلقِہٖ جَمِیعًا وَلَا یَکفِنِی مِنہ' اَحَد مِن خَلقِہٖ یَا اَحَدُ لَا یَنقَطِعُ ہے َاللّٰھُمَّ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنکَ وَمَا تَصوَّرَتِ الاٰ مَالُ اِلاَّ فِیکَ یَا غیَا ثَ المُستَغِیثِینَ اَغِثنِی

کبھی فاقہ نہ ہو

جس گھر میں عورتیں روزانہ بعد نماز مغرب ایک مرتبہ سورہ واقعہ پڑھتی ہوں اس گھر میں فاقے نہیں ہوں گے

طاقتور دشمن زیر ہو

فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ ۚ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؕ

اس آیت کو روزانہ ۳۰۳ مرتبہ پڑھنے والا کا دشمن ہمیشہ زیر رہے گا اور کوئی برائی نہ پہنچا سکے گا ان شاء اللہ

جادو کا اثر نہ ہو

جو شخص روزانہ ۷ مرتبہ سورہ مزمل پڑھ کر ۴۵۰ مرتبہ حسبنا اللہ و نعم الوکیل پڑھا کرے گا اس پر جادو کا اثر نہ ہوگا

غیب سے رزق ملے

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

جو کوئی ہر روز اس آیت کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے غیب سے رزق عطاء فرمائے گا

مکان کی حفاظت

شیخ ابو الحسن شاذلی رحمہ اللہ نے فرمایا رات کے وقت ۲۱ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ لینے سے جنات، شیطان، جلنے اور چوری سے محفوظی رہے گی

نافرمان اولاد کے لئے

يَا مُقِيْتُ

نافرمان بچے کے سر پر ہاتھ رکھ کر روزانہ ۲۱ مرتبہ یا مقیت پڑھا کریں انشاء اللہ تابع فرمان ہوگا

چہل اسماء کے چالیس مجرب نقوش

نقش اسم اول

سبحانک لا الہ الا انت یا رب کل شئی وو ارثہ و راقہ و راحمہ

کشائش رزق، تسخیرِ حکام، تیزی ذہن، تسخیرِ عام، برآمدن حاجات وغیرہ کے لئے رات کی نیک ساعتوں میں لکھا جائے نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۴۲	۲۴۵	۲۴۹	۲۳۵
۲۴۸	۲۳۶	۲۴۱	۲۴۶
۲۳۷	۲۵۱	۲۴۳	۲۴۰
۲۴۴	۲۳۹	۲۳۸	۲۵۰

نقش اسم دوم

سبحانک یالا الہ الا لھیة الرفیع جلالہ

عزت و جاہ، عملہ پر کنٹرول، عوام الناس میں مقبولیت کے لئے رات کی نیک ساعت میں لکھا جائے نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۳۳	۲۴۷	۲۴۳	۲۴۰
۲۴۴	۲۳۹	۲۳۴	۲۴۶
۲۳۸	۲۴۱	۲۴۹	۲۳۵
۲۴۸	۲۳۶	۲۳۷	۲۴۲

نقش اسم سوم

یا اللہ المحمود فی کل فعالہ

تسخیرِ خلق اور دفع نحوست سیارگان کے لئے دن کی نیک ساعتوں میں لکھا جائے نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۲۲	۱۳۶	۱۳۳	۱۳۰
۱۳۴	۱۲۹	۱۲۳	۱۳۵
۱۲۸	۱۳۱	۱۳۸	۱۲۴
۱۳۷	۱۲۵	۱۲۷	۱۳۲

نقش اسم چہارم

یا رحمن کل شئ ووارثہ و راحمہ

محبت و مودۃ اور تسخیرِ روحانیین کے لئے رات کی کسی نیک ساعت میں لکھا جائے نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۲۴	۲۳۸	۲۳۵	۲۳۱
۲۳۶	۲۳۰	۲۲۵	۲۳۷
۲۲۹	۲۳۳	۲۴۰	۲۲۶
۲۳۹	۲۲۷	۲۲۸	۲۳۴

نقش اسم پنجم

یا حی حین لا حی فی دیمومۃ ملکہ و بقائہ

برآمدن حاجاتِ دینی و دنیاوی اور شفائے امراض جسمانی کے لئے رات کی نیک ساعت میں لکھا جائے : خاصیت

۷۸۶

۲۲۹	۲۴۳	۲۴۰	۲۳۷
۲۴۱	۲۳۶	۲۳۰	۲۴۲
۲۳۵	۲۳۸	۲۴۵	۲۳۱
۲۴۴	۲۳۲	۲۳۴	۲۳۹

نقش اسم ششم

یا قیوم فلا یفوت شئ من علمہ و لا یودہ حفظہ یا قیوم

حضوری قلب، کشائشِ فہم اور چوری وغیرہ سے حفاظت کے لئے بوقتِ شب نیک ساعت میں لکھا جائے

۷۸۶

۵۸۶	۵۹۹	۵۹۶	۵۹۳
۵۹۷	۵۹۲	۵۸۷	۵۹۸
۵۹۱	۵۹۴	۶۰۱	۵۸۸
۶۰۰	۵۸۹	۵۹۰	۵۹۵

نقش اسم ہفتم

یا واحد الباقی اول کل شئ و آخر

دفع غم واندیشہ و فکر لا یعنی، تسخیرِ خلق، دفع دشمناں اور حصولِ ذوق و شوق کے لئے بوقتِ شب نیک ساعت میں لکھا جائے نقش یہ ہے

۷۸۶

۳۳۸	۳۵۱	۳۴۸	۳۴۵
۳۴۹	۳۴۴	۳۳۹	۳۵۰
۳۴۳	۳۴۶	۳۵۳	۳۴۰
۳۵۲	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۷

نقش اسم ہشتم

يا دائم بلا فناء ولا زوال لملئكة و بقائہ

ثابت قدمی، استحکام اور معزولی سے حفاظت کے لئے بوقتِ شب نیک ساعت میں لکھا جائے نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۲۹	۲۴۳	۲۴۰	۲۳۷
۲۴۱	۲۳۶	۲۳۰	۲۴۲
۲۳۵	۲۳۸	۲۴۵	۲۳۱
۲۴۴	۲۳۲	۲۳۴	۲۳۹

نقش اسم نہم

يا صمد غير مشبہ فلا شئ كمثلہ

محبتِ زوجین، دفع خصائل بد اور حاجت بر آنے کے واسطے رات کی نیک ساعت میں لکھا جائے نقش یہ ہے

۷۸۶

۶۸۴	۶۹۸	۶۹۴	۶۹۱
۶۹۵	۶۹۰	۶۸۵	۶۹۷
۶۸۹	۶۹۲	۷۰۰	۶۸۶
۶۹۹	۶۸۷	۶۸۸	۶۹۳

نقش اسم دہم

يا بار فلا شئ كفوه يدانيه ولا امكان لوصفه

دفع حاسدین و دشمناں، عقد اللسان اور تسخیرِ ارواح کے لئے شب کو نیک ساعت میں لکھنا چاہئیے

۷۸۶

۲۸۸	۳۰۲	۲۹۹	۲۹۶
۳۰۰	۲۹۵	۲۸۹	۳۰۱
۲۹۴	۲۹۷	۳۰۴	۲۹۰
۳۰۳	۲۹۱	۲۹۳	۲۹۸

نقش اسم یازدہم

يا كبير انت الله الذى لا تهتدى العقول لوصفه عظمته

ادائے قرض، زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم و حضرت خضر علیہ السلام بوقتِ شب نیک ساعت میں لکھا جائے نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۰۴۲	۱۰۵۵	۱۰۵۲	۱۰۴۹
۱۰۵۳	۱۰۴۸	۱۰۴۳	۱۰۵۴
۱۰۵۳	۱۰۴۸	۱۰۴۳	۱۰۵۴
۱۰۵۶	۱۰۴۵	۱۰۴۶	۱۰۵۱

نقش اسم دوازدہم

یا باری النفوس بلا مثال خلا من غیرہ

دفع آسیب، دفع نظرِ بد، دفع سحر، شفاء امراض کے لئے بوقتِ شب نیک ساعت میں لکھا جائے

۷۸۶

۷۳۷	۷۵۱	۷۴۸	۷۴۴
۷۴۹	۷۴۳	۷۳۸	۷۵۰
۷۴۲	۷۴۶	۷۵۳	۷۳۹
۷۵۲	۷۴۰	۷۴۱	۷۴۷

نقش اسم سیزدہم

یا زاکی الطاہر من کل آفۃ بقدسہ

مقبولِ خلائق، علوِ مراتب، تسخیرِ جن و شیاطین و دفع آسیب کے لئے بوقتِ شب لکھا جائے نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۶۱	۲۷۵	۲۷۲	۲۶۸
۲۷۳	۲۶۷	۲۶۲	۲۷۴
۲۶۶	۲۷۰	۲۷۷	۲۶۳
۲۷۶	۲۶۴	۲۶۵	۲۷۱

نقش اسم چہاردہم

یا کافی الموسع لما خلق من فضلہ

رشتہ وشادی اور کشائشِ رزق حسنہ کے لئے دن کی کسی نیک ساعت میں لکھا جائے نقش یہ ہے

۷۸۶

۵۴۶	۵۶۰	۵۵۶	۵۵۳
۵۵۷	۵۵۲	۵۴۷	۵۵۹
۵۵۱	۵۵۴	۵۶۲	۵۴۸
۵۶۱	۵۴۹	۵۵۰	۵۵۵

نقش اسم پانزدہم

یا نقیا من کل جور لم یرضہ ولم یخالطہ

قید سے رہائی، دشمن کی ہلاکت اور کسی شئے کی حقیقت جاننے کے لئے دن کی نیک ساعت میں لکھا جائے

۷۸۶

۶۲۰	۶۳۴	۶۳۱	۶۲۷
۶۳۲	۶۲۶	۶۲۱	۶۳۳
۶۲۵	۶۲۹	۶۳۶	۶۲۲
۶۳۵	۶۲۳	۶۲۴	۶۳۰

نقش اسم شانزدیم

یا حنان انت الذی وسعت کل شئی رحمۃ و علما

حصول غنا، ادائیگی قرض اور وسعتِ رزق کے لئے رات کی نیک ساعت میں لکھا جائے نقش یہ ہے

۷۸۶

۷۹۳	۸۰۶	۸۰۳	۸۰۰
۸۰۴	۷۹۹	۷۹۴	۸۰۵
۷۹۸	۸۰۱	۸۰۸	۷۹۵
۸۰۷	۷۹۶	۷۹۷	۸۰۲

نقش اسم ہفتدہم

یا منان ذالاحسان قد عم کل الخلائق منہ

ترقی اعمالِ روحانی اور غنائے ظاہری و باطنی کے لئے بوقتِ شب نیک ساعت میں لکھنا چاہئے نقش یہ ہے

۷۸۶

۵۳۲	۵۳۷	۵۳۴	۵۳۰
۵۳۵	۵۲۹	۵۲۴	۵۳۶
۵۲۸	۵۳۲	۵۳۹	۵۲۵
۵۳۸	۵۲۶	۵۲۷	۵۳۳

نقش اسم ہیزدہم

يا ديان العباد كل يقوم خاضعا لرهبته و رغبة

دفع مرض بواسیر وبرص اور سفر روکنے کے واسطے رات کی ساعتوں میں لکھا جائے نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۰۱۹	۱۰۳۲	۱۰۲۹	۱۰۲۶
۱۰۳۰	۱۰۲۵	۱۰۲۰	۱۰۳۱
۱۰۲۴	۱۰۲۷	۱۰۳۴	۱۰۲۱
۱۰۳۳	۱۰۲۲	۱۰۲۳	۱۰۲۸

نقش اسم نوازدہم

يا خالق من فى السموت و الارض كل اليه معاده

غائب کو حاضر کرنے اور غائب کی خبر معلوم کرنے کے واسطے دن کی ساعت میں لکھا جائے نقش یہ ہے

۷۸۶

۸۴۳	۸۵۷	۸۵۴	۸۵۱
۸۵۵	۸۵۰	۸۴۴	۸۵۶
۸۴۹	۸۵۲	۸۵۹	۸۴۵
۸۵۸	۸۴۶	۸۴۸	۸۵۳

نقش اسم بستم

یا رحیم کل صریخ و مکروب و غیاثہ و معاذہ

حل مشکلات اور کسی کام کی تدبیر غیب سے معلوم ہو بوقتِ شب نیک ساعت میں لکھا جائے نقش یہ ہے

۷۸۶

۹۴۹	۹۶۲	۹۵۹	۹۵۶
۹۶۰	۹۵۵	۹۵۰	۹۶۱
۹۵۴	۹۵۷	۹۶۴	۹۵۱
۹۶۳	۹۵۲	۹۵۳	۹۵۸

نقش اسم بست ویکم

یا تام فلا تصف الالسن کل جلالہ و ملکہ و عزہ

دشمنوں کے لشکر کو تباہ کرنا اور تسخیر ارواح عالم علوی و سفلی کے لئے دن کی ساعت میں لکھا جائے

۷۸۶

۴۱۱	۴۲۵	۴۲۲	۴۱۹
۴۲۳	۴۱۸	۴۱۲	۴۲۴
۴۱۷	۴۲۰	۴۲۷	۴۱۳
۴۲۶	۴۱۴	۴۱۶	۴۲۱

نقش اسم بست و دوم

يا مبدع البدائع لم تبغ انشاء ها عونا من خلقه

حکمت و علم لدنی اور دستِ غیب کے لئے دن کی نیک ساعت میں لکھا جائے نقش یہ ہے

۷۸۶

۷۷۱	۷۸۵	۷۸۲	۷۷۸
۷۸۳	۷۷۷	۷۷۲	۷۸۴
۷۷۶	۷۸۰	۷۸۷	۷۷۳
۷۸۶	۷۷۴	۷۷۵	۷۸۱

نقش اسم بست و سوم

يا علام الغيوب فلا يفوت شئ من حفظه

قوتِ حافظہ شہرت و ناموری اور حصول دولت کے لئے بوقتِ شب نیک ساعت میں لکھا جائے نقش یہ ہے

۷۸۶

۷۹۲	۸۰۶	۸۰۳	۷۹۹
۸۰۴	۷۹۸	۷۹۳	۸۰۵
۷۹۷	۸۰۱	۸۰۸	۷۹۴
۸۰۷	۷۹۵	۷۹۶	۸۰۲

نقش اسم بست و چہارم

یا حلیم ذاالآنات فلا یعادلہ شیٔ من خلقہ

دفع رجعت، حاضری مطلوب اور تسخیر خلائق کے لئے بوقت شب نیک ساعت میں لکھا جائے نقش یہ ہے : خاصیت

۷۸۶

۶۵۴	۶۶۸	۶۶۴	۶۶۱
۶۶۵	۶۶۰	۶۵۵	۶۶۷
۶۵۹	۶۶۲	۷۷۰	۶۵۶
۶۶۹	۶۵۷	۶۵۸	۶۶۳

نقش اسم بست و پنجم

یا معید ما افناہ اذا برز الخلائق لدعوۃ من مخافۃ

دفع خطرات و وسواس، جمعیت خاطر اور زبان بندی کے لئے دن کی ساعت میں لکھا جائے نقش یہ ہے : خاصیت

۷۸۶

۹۲۱	۹۳۵	۹۳۲	۹۲۸
۹۳۳	۹۲۷	۹۲۲	۹۳۴
۹۲۶	۹۳۰	۹۳۷	۹۲۳
۹۳۶	۹۲۴	۹۲۵	۹۳۱

نقش بست و ششم

یا حمید الفعال ذالمن علی جمیع خلقه بلطفه

دفع رجعت عمل، مقہوری دشمناں اور مقبول خلائق ہونے کے لئے دن کی ساعت میں لکھا جائے :**خاصیت**

۷۸۶

۵۳۹	۵۵۳	۵۵۰	۵۴۷
۵۵۱	۵۴۶	۵۴۰	۵۵۲
۵۴۵	۵۴۸	۵۵۵	۵۴۱
۵۵۴	۵۴۲	۵۴۴	۵۴۹

نقش اسم بست و ہفتم

یا عزیز المنیع الغالب علی جمیع امره فلا شئ یعادله

تسخیر قمر، کشف عالم جبروت اور فراخی رزق کے لئے دن کی ساعت میں لکھا جائے نقش یہ ہے : خاصیت

۷۸۶

۵۸۹	۶۰۳	۶۰۰	۵۹۷
۶۰۱	۵۹۶	۵۹۰	۶۰۲
۵۹۵	۵۹۸	۶۰۵	۵۹۱
۶۰۴	۵۹۲	۵۹۴	۵۹۹

نقش اسم بست و ہشتم

یا قاھر ذاالبطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ

خاصیت: تباہی و بربادی دشمن، عداوت و نفرت اور معزولی دشمن کے لئے دن کی ساعت میں لکھا جائے نقش یہ ہے

۷۸۶

۹۰۱	۹۱۵	۹۱۲	۹۰۹
۹۱۳	۹۰۸	۹۰۲	۹۱۴
۹۰۷	۹۱۰	۹۱۷	۹۰۳
۹۱۶	۹۰۴	۹۰۶	۹۱۱

نقش اسم بست و نہم

یا قریب المتعالی فوق کل شئ علو ارتفاعہ

خاصیت: مقبوضہ مال حاصل کرنے اور تسخیر خاص و عام کے لئے رات کی نیک ساعت میں لکھ کر کام میں لائیں

۷۸۶

۵۷۰	۵۸۴	۵۸۱	۵۷۸
۵۸۲	۵۷۷	۵۷۱	۵۸۳
۵۷۶	۵۷۹	۵۸۶	۵۷۲
۵۸۵	۵۷۳	۵۷۵	۵۸۰

نقش اسم سی ام

یا مذل کل جبار عنید بقهر عزیز سلطانہ

خاصیت: اجابتِ دعاء، غلبہ و قہر بر دشمن ظاہری و باطنی اور تسخیر عطارد کے لئے دن کی ساعت میں لکھا جائے

۷۸۶

۴۲۱	۴۳۵	۴۳۲	۴۲۸
۴۳۳	۴۲۷	۴۲۲	۴۳۴
۴۲۶	۴۳۰	۴۳۷	۴۲۳
۴۳۶	۴۲۴	۴۲۵	۴۳۱

نقش اسم سی ویکم

یا نور کل شئ و ھداہ انت الذی فلق الظلمات بنورہ

خاصیت: نورانیت و صفائی قلب، حصول معرفت حق اور تسخیر زہرہ کے لئے رات کی نیک ساعت میں لکھا جائے

۷۸۶

۱۰۵۱	۱۰۶۴	۱۰۶۱	۱۰۵۸
۱۰۶۲	۱۰۵۷	۱۰۵۲	۱۰۶۳
۱۰۵۶	۱۰۵۹	۱۰۶۶	۱۰۵۳
۱۰۶۵	۱۰۵۴	۱۰۵۵	۱۰۶۰

نقش اسم سی و دوم

یا عالی الشامخ فوق کل شیٔ علو ارتفاعہ

خاصیت: زبردست دشمن پر غلبہ پانے اور تسخیر مشتری کے لئے دن کی نیک ساعت میں لکھا جائے نقش یہ ہے

۷۸۶

۶۱۸	۶۳۱	۶۲۸	۶۲۵
۶۲۹	۶۲۴	۶۱۹	۶۳۰
۶۲۳	۶۲۶	۶۳۳	۶۲۰
۶۳۲	۶۲۱	۶۲۲	۶۲۷

نقش اسم سی و سوم

یا قدوس الطاہر من کل سور فلا شیٔ یعادلہ

خاصیت: تصرفات و طہارت ظاہری و باطنی کا حصول اور انقطاع ماسوا اللہ کے لئے دن کی نیک ساعت میں لکھا جائے

۷۸۶

۷۲۰	۷۳۴	۷۳۱	۷۲۸
۷۳۲	۷۲۷	۷۲۱	۷۳۳
۷۲۶	۷۲۹	۷۳۶	۷۲۲
۷۳۵	۷۲۳	۷۲۵	۷۳۰

نقش اسم سی و چہارم

یا مبدی البرایا و معید ھا بعد فنا ئہا بقدرۃ

شفائے امراض شدیدہ وحصولِ اوصاف حمیدہ کے واسطے دن کی ساعت میں لکھا جائے نقش یہ ہے **: خاصیت**

۷۸۶

۳۳۹	۳۵۲	۳۴۹	۳۴۶
۳۵۰	۳۴۵	۳۴۰	۳۵۱
۳۴۴	۳۴۷	۳۵۴	۳۴۱
۳۵۳	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۸

نقش اسم سی و پنجم

یا جلیل المتکبر علی کل شئی فالعدل امرہ و الصدق وعدہ

حصولِ کشف و مراد و مراتبِ علیا کے واسطے دن کی نیک ساعت میں لکھا جائے نقش یہ ہے **: خاصیت**

۷۸۶

۴۹۸	۵۱۲	۵۰۸	۵۰۵
۵۰۹	۵۰۴	۴۹۹	۵۱۱
۵۰۳	۵۰۶	۵۱۴	۵۰۰
۵۱۳	۵۰۱	۵۰۲	۵۰۷

نقش اسم سی وششم

یا محمود فلا تبلغ الاوھام کل کنہہ ثناء ہ و مجدہ

اوصاف حمیدہ اور تسخیرِ زحل کے واسطے رات کی نیک ساعتوں میں لکھا جائے نقش یہ ہے : خاصیت

۷۸۶

۵۹۲	۶۰۶	۶۰۲	۵۹۹
۶۰۳	۵۹۸	۵۹۳	۶۰۵
۵۹۷	۶۰۰	۶۰۸	۵۹۴
۶۰۷	۵۹۵	۵۹۶	۶۰۱

نقش اسم سی وہفتم

یا کریم العفو ذالعدل انت الذی ملا کل شیٔ

ظلم سے خلاصی اور مغفرت ونورانیت قبر کے لئے بوقتِ شب نیک ساعت میں لکھا جائے نقش یہ ہے : خاصیت

۷۸۶

۷۵۱	۷۶۴	۷۶۱	۷۵۸
۷۶۲	۷۵۷	۷۵۲	۷۶۳
۷۵۶	۷۵۹	۷۶۶	۷۵۳
۵۶۵	۷۵۴	۷۵۵	۷۶۰

نقش اسم سی و ہشتم

یا عظیم ذاالثناء الفاخر و ذاالعز والمجد والکبریا فلا یذل غیرہ

درقی درجات، حصول جاہ اور تسخیر مریخ کے واسطے دن کی ساعت میں لکھا جائے نقش یہ ہے : **خاصیت**

۷۸۶

۱۱۴۷	۱۱۶۰	۱۱۵۷	۱۱۵۴
۱۱۵۸	۱۱۵۳	۱۱۴۸	۱۱۵۹
۱۱۵۲	۱۱۵۵	۱۱۶۲	۱۱۴۹
۱۱۶۱	۱۱۵۰	۱۱۵۱	۱۱۵۶

نقش اسم سی و نہم

یا قریب المجیب المدانی دون کل شئ قربہ

بدخواہوں کی سرکوبی اور دفع حصولِ مقاصدِ حسنہ کے واسطے رات کی ساعت میں لکھا جائے نقش یہ ہے : خاصیت

۷۸۶

۳۱۰	۳۲۴	۳۲۰	۳۱۷
۳۲۱	۳۱۶	۳۱۱	۳۲۳
۳۱۵	۳۱۸	۳۲۶	۳۱۲
۳۲۵	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۹

نقش اسم چہلم

يا عجيب الثناء فلا تنطق الالسن بكل الآئه و ثنائه و نعمائه

علم وحکمت و ظہور عجائب وغرائب کے واسطے رات کی ساعتوں میں لکھا جائے نقش یہ ہے : خاصیت

۷۸۶

۵۰۰	۵۱۴	۵۱۱	۵۰۷
۵۱۲	۵۰۶	۵۰۱	۵۱۳
۵۰۵	۵۰۹	۵۱۶	۵۰۲
۵۱۵	۵۰۳	۵۰۴	۵۱۰

نقش اسم چہل ویکم

يا غياثى عند كل كربة و محبتى عند كل شدة و رجائى حين تنقطيع حيلتى

جمیع حاجات و تسخیر خلائق وزیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ واسلم دن کی ساعت میں لکھنا چاہیئے

۷۸۶

۱۷۸۸	۱۸۰۱	۱۷۹۸	۱۷۹۵
۱۷۹۹	۱۷۹۴	۱۷۸۹	۱۸۰۰
۱۷۹۳	۱۷۹۶	۱۸۰۳	۱۷۹۰
۱۸۰۲	۱۷۹۱	۱۷۹۲	۱۷۹۷